قرآن مجید

اردو ترجمہ

حضرت مولانا مفتی اِمداد اللہ انور دامت برکاتہم

اُستاذ جامعہ قاسم العلوم، مُلتان

خلیفہ مجاز

حضرت سید نفیس الحسینی قدس سرہ العزیز

دار المعارف

جامعہ قاسم العلوم ملتان - پاکستان

0300-6351350

از: مفتی امداد اللہ انور صاحب

خلیفہ مجاز حضرت سید نفیس الحسینی ؒ

سابق معین التحقیق مفتی جمیل احمد تھانوی ؒ

سابق معین التحقیق مولانا یوسف لدھیانوی ؒ

استاد تخصص فی الفقہ جامعہ قاسم العلوم ملتان

معاون خصوصی: جناب خالد تنویر صاحب

پیشکش: طوبیٰ ریسرچ لائبریری

بسلسلہ: فہم قرآن، استقبالِ ماہ رمضان ۱۴۳۴ھ

مقدمہ ترجمہ قرآن

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذی أنزل الفرقان علی محمد ليكون العالمين نذيرا، معجزا للإنس والجن ولو كان بعضهم لبعض ظهيرا، نحمده علی تفضله علينا بكتا به فضلا كبيرا، ومن يؤت الحكمة فقد أوتی خيرا كثيرا.

ونصلی ونسلم علی المبعوث بشيرا و نذيرا، وداعيا إلی الله بإذنه و سراجا منيرا، صلوة دائمة تتصل ولا تنقطع بكرة وهجيرا. اما بعد!

بندہ عاجز وضعیف امداداللہ انور اس ترجمہ قرآن سے مستفید ہونے والے قارئین کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ قرآن پاک تمام آسمانی کتابوں سے افضل ہے سب کے علوم کا جامع ہے تمام انبیاء کی نسبتوں کو شامل ہے انبیاء کی میراث ہے حضور خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہونے والی آخری آسمانی کتاب ہے۔

شروع اسلام سے حضرات صحابہ کرامؓ سے لیکر اکابر اسلام اس کے مختلف علوم کی خدمت کر رہے ہیں فہم قرآن کو امت تک پہنچانا ان کا بنیادی فرض ہے اور اس کیلئے ترجمہ قرآن کو بنیادی حیثیت حاصل ہے جس کی مختلف شکلوں میں سلف صالحین نے خدمت کی ہے۔

ترجمہ قرآن کو ہو بہو عربی کلام سے کسی دوسری زبان میں ڈھالنا ناممکن ہے جیسا کہ علامہ ابوالسعود العمادیؒ فرماتے ہیں:

"ان جميع المقالات المنقولة في القرآن انما تحكی

بکیفیات واعتبارات لایکاد یقدر علی مراعاتہا من تکلم بہا حتما والا لا مکن صدور الکلام المعجز عن البشر اھ"

پس قرآن پاک کی تمام کیفیات واعتبارات وملابسات ومعانی کی اس طرح رعایت رکھنا کہ کوئی ایک بھی ترجمہ میں ذکر سے باقی نہ رہ جائے اس سے انسان عاجز ہے۔

امام شافعیؒ نے بھی "الرسالہ ص۴۲" پر لکھا ہے لا یحیط باللغة الانبی اھ.
یعنی کسی لغت کا بالاستیعاب احاطہ نبی کے سوا کسی سے ممکن نہیں۔

اسی لئے قرآن پاک کے معانی حضور علیہ ﷺ سے سیکھ کر سلف صالحین نے واسطہ در واسطہ ہم تک پہنچائے ہیں اور وہی معانی اور تفسیریں معتبر ہیں جو اکابر اسلاف سے منقول ہیں۔

اللہ تعالیٰ بے شمار رحمتیں نازل فرمائیں حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ، حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ، حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ اور شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ اور دیگر اکابر پر جنہوں نے قرآنی خدمات اور قرآن کے ترجمہ وتفسیر پر اپنی زندگیاں صرف کردیں، اور ایسے معتبر تراجم تحریر فرمائے جن سے اردو خواں مسلمانوں کی مطالعہ قرآن کی ضرورت پوری ہوئی۔

راقم الحروف ۱۴۲۵ھ کے ماہ رمضان میں مسجد حرام میں حاضر تھا کہ دل میں قرآن پاک کا ترجمہ کرنے کا داعیہ پیدا ہوا مکہ سے ہی ایک مکتبہ سے قرآن پاک کا ایک نسخہ خریدا جس پر حرم شریف میں ترجمہ لکھنا شروع کردیا جس کا کچھ حصہ بعد میں حضرت مولانا محمد مکی حجازی مدظلہم العالی کو دکھایا انہوں

نے تصویب فرمائی پھر مسجد نبوی میں بھی اس کا کچھ حصہ تحریر کیا تقریباً حرمین شریفین کے اس قیام میں ترجمہ کے پہلے دو پارے مکمل ہوگئے لیکن ایک خلش باقی تھی کہ جب تک اکابر علماء کے تراجم کو سامنے نہ رکھا جائے اس وقت تک ترجمہ کو موقوف کردیا جائے چنانچہ پاکستان واپسی پر سیدی ومرشدی حضرت اقدس سید نفیس الحسینی قدس اللہ سرہ العزیز کی خدمت میں ترجمہ کے متعلق عرض کیا تو آپؒ نے دعا بھی فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ کا ترجمہ لازمی طور پر سامنے رکھیں ایسا ترجمہ کسی نے نہیں لکھا یہی سب تراجم کی اساس ہے چنانچہ چار پاروں تک حضرت شاہ صاحب کے ترجمہ سے اس ترجمہ کے لئے استفادہ کیا مگر بعد میں مزید توسع کیا کہ اس ترجمہ کے ساتھ حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ اور حضرت شیخ الہندؒ اور حضرت تھانویؒ کے تراجم بالاستیعاب اور کہیں کہیں حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کا ترجمہ مدنظر رکھا، پھر شروع کے چار پاروں کی حضرت شیخ الہند کے ترجمہ کو مدنظر رکھ کر نظر ثانی اور تجدید کی گویا کہ اب یہ ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادرؒ، حضرت شاہ رفیع الدینؒ، حضرت شیخ الہندؒ اور حضرت تھانویؒ کے تراجم سے مستفاد ہے ان تراجم کے جو محاورات متروک یا قریب بہ متروک تھے ان کے بجائے انہی تراجم میں موجود دوسرے مستعمل محاورات کو استعمال میں لایا گیا ہے، الفاظ متروکہ کی جگہ الفاظ مستعملہ اور اختصار کی جگہ کچھ تفصیل بھی انہی تراجم سے لی گئی ہے۔ چنانچہ اب یہ ترجمہ موجودہ محاورات اور اسلوب کے اعتبار سے نہایت آسان، سلیس، مختصر اور بامحاورہ ہوگیا ہے ترجمہ سے مقصود اصلی اور غرض ضروری یہی ہے کہ کلام الٰہی کا صحیح مطلب سلف صالحین کے

ارشادات کے موافق اردو خواں طبقہ کو سمجھ میں آجائے۔

بامحاورہ ترجمہ کرنے میں مجموعی آیت کی پابندی کی گئی تحت اللفظ ترجمہ نہیں کیا گیا اور تقدیم وتاخیر کو روا رکھا گیا ہے البتہ فصل بعید سے احتراز کیا گیا ہے گویا کہ ہر جملہ کا ترجمہ ایک ساتھ رکھا گیا ہے، اکابر کے ترجمہ سے ہٹ کر کوئی تصرف نہیں کیا گیا، اگر کہیں بھی ترجمہ میں تغیر کیا گیا ہے تو اس کی نظیر اکابر کے ترجمہ میں موجود ہے، جہاں کہیں مضمون طویل تھا وہاں بعض جگہ حضرت لاہوریؒ کے ترجمہ سے استفادہ کیا ہے اور اگر وہ بھی طویل تھا تو حضرت شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمہ سے اس ترجمہ کے اختصار کو حاصل کیا گیا ہے، بہر حال یہ ترجمہ شاید تمام اردو تراجم سے آسان اور دل چسپ ہے دل چاہتا ہے کہ آدمی پڑھتا چلا جائے ترجمہ میں مضامین قرآن کا زور موجود ہے، بعض مقامات پر تفسیری لفظ بڑھادیے ہیں جس کی وجہ سے مضامین قرآن پوری طرح سمجھ آسکتے ہیں اور شاید ترجمہ سمجھنے کیلئے حواشی اور تفاسیر کی زیادہ ضرورت نہیں رہے گی۔ بہر حال قرآن کو مزید آسان کر کے سمجھانے کیلئے اس ترجمہ پر آئندہ مختصر حواشی لکھنے کا بھی ارادہ ہے جس سے انشاء اللہ مختصر وقت میں پوری دل جمعی کے ساتھ اچھی طرح قرآن پاک کا سمجھنا آسان ہوجائے گا۔

آخر میں ایک بات عرض کرنا ضروری ہے کہ جن مقامات سے باطل فرقے اپنے من مانے ترجمے کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں ایسے معانی کا اس ترجمہ میں استعمال نہیں کیا، اس لئے یہ ترجمہ مذہب اہل سنت والجماعت کے مطابق اور اہل حق کا صحیح ترجمہ ہے۔ واللہ الموفق والمعین

العبد امداداللہ انور غفرلہ اللہ تعالیٰ درسگاہ جامعہ قاسم العلوم ملتان ۱۹ شعبان ۱۴۲۹ھ

مُحدّثین دہلویہ اور اکابر عُلماء دیوبند کے تراجم قرآن سے مستفاد
جدید، سلیس، مختصر اور آسان ترین ترجمہ

قرآن مجید

اردو ترجمہ

حضرت مولانا اِمداد اللہ انور دامت برکاتہم
اُستاذ جامعہ قاسم العلوم، مُلتان

خلیفہ مجاز

حضرت سید نفیس الحسینی قدس سرہ العزیز

دارُالمعارف، مُلتان
رابطہ نمبر: 0300-6351350

آیاتها ۷ — سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ — رکوعها ۱

سورۂ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۷ آیات ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱

اللہ کے نام سے شروع جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ الرَّحْمٰنِ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے بے حد مہربان

الرَّحِيْمِ ۝۳ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۴

نہایت رحم والا ہے روز جزا کا مالک ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۵

ہم خاص تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶ صِرَاطَ

ہمیں سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کے

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا جن پر

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

نہ تو تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

ع

آیاتها ۲۸۶ — سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ — رکوعها ۴۰

سورۂ بقرہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۸۶ آیات ہیں اور ۴۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱

اللہ کے نام سے شروع جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

الٓمّٓ۔ اس کتاب میں کوئی شک نہیں

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ڈرنے والوں کیلئے ہدایت ہے جو غیب کی

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

تصدیق کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

انکو جو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو لوگ اس پر ایمان لاتے

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

جو آپ کی طرف اترا اور ان پر بھی جو آپ سے پہلے

قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

اترا اور وہ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
يہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
کامیاب ہیں۔ بے شک جو لوگ کافر ہوگئے ان لوگوں کیلئے برابر ہے
ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ
چاہے آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ
کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر کر دی ہے اور ان کی آنکھوں پر
غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ
پردہ ہے اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں
مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ
جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور وہ ہرگز
بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ
مؤمن نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان والوں سے دھوکہ بازی کرتے ہیں اور
مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ فِىْ
وہ دراصل کسی کو دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو اور وہ نہیں سوچتے۔ ان کے
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ
دلوں میں بیماری ہے پھر اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کے لئے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠ وَاِذَا قِيْلَ
دردناک عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ کہتے تھے۔ اور جب ان سے
لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ
کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو

مُصْلِحُوْنَ ۝١١ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ
اصلاح کرنے والے ہیں۔ جان لو وہی فساد پھیلانے والے ہیں لیکن
لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ
نہیں سمجھتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جس طرح سے سب لوگ
النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ
ایمان لائے تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح سے بے وقوف ایمان لائے جان لو
اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا لَقُوا
وہی بے وقوف ہیں لیکن نہیں جانتے۔ اور جب مسلمانوں سے ملتے ہیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں کے پاس تنہا ہوتے ہیں
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٤ اَللّٰهُ
تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں (ہم تو ان سے مذاق کرتے ہیں۔ اللہ
يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١٥
ان کو مذاق کی سزا دے گا اور ان کو ان کی سرکشی میں مہلت دے گا جس میں وہ سرگرداں رہیں گے۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ
یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلہ میں گمراہی کو مول لیا پھر ان کی تجارت
تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝١٦ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى
نے ان کو نفع نہ دیا اور نہ ہدایت پانے والے ہوئے۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے
اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ
آگ روشن کی پھر جب آگ نے اس کے آس پاس کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کی
بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝١٧ صُمٌّ ۢ بُكْمٌ
روشنی کو زائل کر دیا اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ بہرے ہیں گونگے ہیں

عمی فهم لا یرجعون ﴿١٨﴾ او کصیب من السماء
اندھے ہیں اب وہ نہیں لوٹیں گے۔ یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے بادل سے
فیه ظلمت و رعد و برق یجعلون اصابعهم
زور سے مینہ پڑ رہا ہو اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی ہے یہ کڑک کے مارے
فی اذانهم من الصواعق حذر الموت و الله
موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دیتے ہیں اور اللہ
محیط بالکفرین ﴿١٩﴾ یکاد البرق یخطف ابصارهم
کافروں کو گھیرنے والا ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اچک لے
کلما اضاء لهم مشوا فیه و اذا اظلم علیهم قاموا
جب وہاں پر چمکتی ہے تو اس کی روشنی میں چلنے لگتے ہیں اور جب اندھیرا ہوتا ہے کھڑے رہ جاتے ہیں
و لو شاء الله لذهب بسمعهم و ابصارهم ان
اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں بھی چھین لے بے شک
الله علی کل شیء قدیر ﴿٢٠﴾ یایها الناس اعبدوا
اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو
ربکم الذی خلقکم و الذین من قبلکم لعلکم
جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم
تتقون ﴿٢١﴾ الذی جعل لکم الارض فراشا و
متقی ہو جاؤ۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور
السماء بناء و انزل من السماء ماء فاخرج
آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے قسم قسم کے پھل
به من الثمرت رزقا لکم فلا تجعلوا لله اندادا
نکالے تمہارے کھانے کیلئے پس تم کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ

و انتم تعلمون ﴿٢٢﴾ و ان کنتم فی ریب مما
اور تم تو جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو اس کلام کے متعلق جو ہم نے
نزلنا علی عبدنا فاتوا بسورة من مثله و
اپنے بندہ پر اتارا تو اس جیسی ایک سورت لاؤ اور
ادعوا شهداءکم من دون الله ان کنتم
اللہ کے سوا جو تمہارا مددگار ہو اس کو بھی بلا لو
صدقین ﴿٢٣﴾ فان لم تفعلوا و لن تفعلوا فاتقوا
اگر تم سچے ہو۔ اگر ایسا نہ کر سکو اور کبھی کر بھی نہ سکو گے تو پھر اس آگ سے
النار التی وقودها الناس و الحجارة اعدت
بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں کافروں کیلئے
للکفرین ﴿٢٤﴾ و بشر الذین امنوا و عملوا الصلحت
تیار کی ہوئی ہے۔ اور ان لوگوں کو خوشخبری سنا دیجئے جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے
ان لهم جنت تجری من تحتها الانهر کلما
ان کیلئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں جب ان کو
رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذی
وہاں کا پھل کھانے کیلئے ملے گا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے
رزقنا من قبل و اتوا به متشابها و لهم
جو ہمیں اس سے پہلے ملا تھا اور ان کو ملتے جلتے پھل دیے جائیں گے اور ان کیلئے
فیها ازواج مطهرة و هم فیها خلدون ﴿٢٥﴾ ان
وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک
الله لا یستحی ان یضرب مثلا ما بعوضة فما
اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ کوئی مثال مچھر کی یا اس چیز کی جو اس سے

فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
بڑھ کر ہے بیان کرے پس جو مومن ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ مثال ٹھیک ہے
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ
جو ان کے رب کی طرف سے اتری ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں اللہ کا
اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ
اس مثال سے کیا مطلب ہے اللہ اس مثال سے بہت ساروں کو گمراہ کرتا ہے اور اس سے
بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ
بہت ساروں کو ہدایت دیتا ہے اور اس مثال سے گمراہ نہیں کرتا مگر نافرمانوں کو۔ جو
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ
اللہ کے معاہدے کو اس کے پختہ ہو جانے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور اس چیز کو
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ
جس کو اللہ نے ملانے کا فرمایا ہے قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
یہی لوگ نقصان پانے والے ہیں۔ کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ
كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
تم بے جان تھے پھر تمہیں جلایا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى
پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ وہی ہے جس نے جو کچھ زمین میں ہے
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ
سب تمہارے لئے پیدا کیا پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ قَالَ
سات آسمان کر دئے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ اور یاد کیجئے جب آپ کے

وقف لازم

ع ۳

رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا
رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک نائب بنانے والا ہوں فرشتوں نے کہا
اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ
کیا تو زمین میں ایسی مخلوق قائم کرتا ہے جو اس میں فساد کرے یا خون بہائے
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْٓ
اور ہم تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور تیری پاک ذات کو یاد کرتے ہیں فرمایا بے شک مجھے
اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا
معلوم ہے جو تم نہیں جانتے۔ اور اللہ نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھلا دیے
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِىْ بِاَسْمَآءِ
پھر ان سب چیزوں کو فرشتوں کے سامنے کیا پھر فرمایا مجھے ان کے نام بتاؤ
هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ
اگر تم سچے ہو۔ کہنے لگے تو پاک ہے ہمیں معلوم نہیں
لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾ قَالَ
مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو ہی اصل جاننے والا حکمت والا ہے۔ فرمایا
يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ
اے آدم فرشتوں کو ان چیزوں کے نام بتائیے پھر جب انہوں نے ان کے نام بتا دیے
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ
فرمایا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ آسمانوں کی اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں میں
الْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾
جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو۔
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ
اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب سجدہ میں چلے گئے مگر

اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَ اسْتَکْبَرَ ٭ وَ کَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۳۴﴾ وَ
شیطان اس نے نہ مانا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔ اور
قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّۃَ وَ کُلَا مِنْهَا
ہم نے کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور اس میں سے
رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَۃَ
جہاں کہیں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت جانا
فَتَکُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا
ورنہ تم ظالم ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے ان کو اس جگہ سے ہلا دیا
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا کَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُکُمْ
پھر ان کو اس عزت و راحت سے نکالا جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا تم سب اترو تم
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ
ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانہ ہے اور ایک وقت
اِلٰی حِیْنٍ ﴿۳۶﴾ فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ
تک نفع اٹھانا ہے۔ پھر آدم نے اپنے رب سے چند باتیں سیکھ لیں پھر
عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا
اللہ آدم کی طرف متوجہ ہو گیا بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ہم نے حکم دیا تم سب
مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ مِّنِّیْ هُدًی فَمَنْ تَبِعَ
یہاں سے نیچے جاؤ پھر اگر تمہیں میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے تو جو میری
هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ
ہدایت پر چلا تو نہ ان پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ
جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری کتابوں کو جھٹلایا تو وہ دوزخی

ع

النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا
ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اے بنی اسرائیل میرے وہ
نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ
احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور میرے اقرار کو پورا کرو میں تمہارا
بِعَهْدِکُمْ ۚ وَ اِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَ اٰمِنُوْا بِمَاۤ اَنْزَلْتُ
اقرار پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اس کتاب کو مان لو جو میں نے اتاری ہے
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَ لَا تَکُوْنُوْۤا اَوَّلَ کَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَ
(اور) اس کتاب کو سچ بتانے والی ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم سب سے اول اس کے منکر نہ ہو اور
لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۫ وَّ اِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾
میری آیات پر تھوڑا سا مول نہ لو اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔
وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَکْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ
اور سچ میں غلط مت ملاؤ اور سچ کو جان بوجھ کر
تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ
مت چھپاؤ۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دیا کرو اور
ارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
نماز میں جھکنے والوں کے ساتھ جھکو۔ کیا تم لوگوں کو نیک کام کا حکم دیتے ہو
وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ ؕ اَفَلَا
اور اپنے آپ کو بھولتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو پھر کیوں نہیں
تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوۃِ ؕ وَ
سوچتے ہو۔ اور صبر سے اور نماز سے مدد پکڑو اور
اِنَّهَا لَکَبِیْرَۃٌ اِلَّا عَلَی الْخٰشِعِیْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ
البتہ وہ بھاری ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر۔ جن کو خیال ہے

ع

أَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾

کہ وہ اپنے رب کے روبرو ہونے والے ہیں اور یہ کہ ان کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يٰبَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتُ

اے بنی اسرائیل میرے احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے

عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا

اور اس کو کہ میں نے تمہیں تمام عالم پر فضیلت دی تھی۔ اور اس دن سے ڈرو

لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

کہ کوئی شخص کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ اس کی طرف سے

شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾

سفارش قبول ہوگی اور نہ اس کی طرف سے بدلہ لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے رہائی دی جو تمہیں برا عذاب

الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ

دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔ اور جب ہم نے تمہاری

بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنٰكُمْ وَأَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ

وجہ سے دریا کو پھاڑ دیا پھر ہم نے تمہیں بچایا اور فرعون کے لوگوں کو غرق کیا جب کہ

أَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰىٓ أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

تم دیکھ رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ

پھر تم نے موسیٰ کے بعد بچھڑا بنا لیا اور تم ظالم تھے۔ پھر

عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ

ہم نے تمہیں اس پر بھی معاف کر دیا تا کہ تم احسان مانو۔ اور

إِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾

جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور حق کو ناحق سے الگ کرنے والے احکام دیے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے قوم تم نے بچھڑا بنا کر اپنا نقصان کیا

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا إِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا أَنْفُسَكُمْ

پس اب اپنے پیدا کرنے والے کی طرف توبہ کرو اور اپنی اپنی جان کو مار ڈالو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهٗ

یہ تمہارے لئے تمہارے خالق کے نزدیک بہتر ہے پھر اس نے تمہاری توبہ کو قبول کیا بے شک وہی

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

معاف کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰ

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ

ہم تیرا ہرگز یقین نہ کریں گے جب تک کہ اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں پھر تمہیں

الصّٰعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ

بجلی نے پکڑا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تمہیں تمہارے

بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ

مرنے کے بعد زندہ کر دیا تا کہ تم احسان مانو۔ اور ہم نے تم پر

الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا

بادل کا سایہ کیا اور تم پر من و سلویٰ اتارے

مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ

كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝٥٧ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا

وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔ اور جب ہم نے کہا اس شہر میں داخل

هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو بلا روک ٹوک کھاؤ

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

اور دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور کہتے جاؤ "بخش دے" ہم تمہارے قصور معاف

خَطَايَاكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝٥٨ فَبَدَّلَ الَّذِينَ

کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور بھی زیادہ دیں گے۔ پھر ظالموں نے دوسرا لفظ

ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى

بدل دیا اس کے علاوہ جو ان سے کہا گیا تھا

الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

پھر ظالموں پر ہم نے آسمان سے عذاب اتارا اس لئے کہ وہ

يَفْسُقُونَ ۝٥٩ وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا

حکم عدولی کرتے تھے۔ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کیلئے پانی مانگا تو ہم نے کہا

اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا

اپنے عصا کو پتھر پر ماریں تو اس سے بارہ چشمے بہہ نکلے

عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا

ہر قوم نے اپنے گھاٹ کو پہچان لیا اللہ کی روزی سے کھاؤ

وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

اور پیو اور ملک میں فساد نہ مچاتے

مُفْسِدِينَ ۝٦٠ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ

پھرو۔ اور جب تم نے کہا اے موسیٰؑ ہم ایک ہی طرح کے کھانے پر ہرگز

طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ

صبر نہیں کریں گے پس آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا مانگیں کہ وہ ہمارے لئے نکالدے

الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا

جو کچھ زمین سے اگتا ہے ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور

وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي

اور پیاز فرمایا کیا تم اس چیز کو بدلنا چاہتے ہو جو ادنیٰ ہے اس کی جگہ

هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَ

جو بہتر ہے کسی شہر میں اترو تو جو تم مانگتے ہو تمہیں ملے گا اور

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ

ان پر ذلت اور محتاجی لازم کر دی گئی اور وہ اللہ کا غصہ لے کر

مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

لوٹے یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کے احکام کو نہیں مانتے تھے

وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا

اور پیغمبروں کا ناحق خون کرتے تھے یہ اس لئے تھا کہ وہ نافرمان تھے

وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝٦١ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

اور حد سے گزر جاتے تھے۔ بے شک جو لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ

هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ

یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابئین جو بھی (ان میں سے) اللہ پر

الْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ

اور روز آخرت پر ایمان لایا اور نیک کام کیے تو ان کیلئے ان کا اجر وثواب

رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝٦٢ وَ

ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا

جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تم پر طور پہاڑ کو اٹھایا کہ

مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

جو کتاب ہم نے تمہیں دی ہے قوت کے ساتھ پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے یاد رکھو تاکہ تم

تَتَّقُونَ ﴿۶۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ

بچ جاؤ۔ پھر تم اس عہد کے بعد پھر گئے پس اگر تم پر اللہ کا فضل

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ

اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور تباہ ہو جاتے۔ اور تم خوب

عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا

جان چکے ہو تم میں سے جنہوں نے ہفتہ کے دن زیادتی کی تھی ہم نے ان سے کہا تھا

لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿۶۵﴾ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا

ذلیل ہونے والے بندر ہو جاؤ۔ پھر ہم نے اس واقعہ کو ان لوگوں کیلئے

بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿۶۶﴾ وَ

جو وہاں تھے اور جو پیچھے آنے والے تھے عبرت اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت بنا دیا۔ اور

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ

جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ

تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ قَالَ أَعُوذُ

ایک گائے ذبح کرو وہ کہنے لگے کیا تو ہم سے مذاق کرتا ہے فرمایا خدا کی پناہ

بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔ کہنے لگے ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

کہ وہ ہمیں بتا دے کہ وہ گائے کیسی ہے کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے

لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا

نہ بوڑھی اور نہ بن بیاہی بڑھاپے اور جوانی کے درمیان میں ہے اب کر ڈالو

مَا تُؤْمَرُونَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا

جو تمہیں حکم ملا ہے۔ کہنے لگے ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمیں بتا دے کہ

لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ

اس کا رنگ کیسا ہے کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے گہرے پیلے رنگ کی

فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اس کی زردی دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہے۔ کہنے لگے ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر

يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا ۖ وَإِنَّا

کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ کس قسم میں ہے کیونکہ اس گائے میں ہمیں شبہ پڑا ہے اور

إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿۷۰﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پالیں گے۔ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ

ایک گائے ہے محنت والی نہیں کہ زمین کو جوتتی ہو یا کھیتی کو پانی دیتی ہو

مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا ۚ قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ

بے عیب ہے اس میں کوئی داغ نہیں کہنے لگے اب تو نے پوری بات کہہ دی ہے

فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿۷۱﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

پھر اس کو ذبح کیا اور وہ لگتے نہ تھے کہ ایسا کریں گے۔ اور جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا

فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۷۲﴾

پھر ایک دوسرے پر دھرنے لگے اور اللہ نے ظاہر کرنا تھا جو تم چھپا رہے تھے۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ

پھر ہم نے کہا اس مردہ کو اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرے گا

ع ۸

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (٧٣) ثُمَّ قَسَتْ

اور وہ تمہیں اپنی قدرت کے نمونے دکھاتا ہے۔ تاکہ تم غور کرو پھر اس

قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ

سب کے بعد تمہارے دل سخت ہوگئے جیسے پتھر یا

أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ

اس سے بھی سخت اور پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں جن سے

مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

نہریں جاری ہوتی ہیں اور ان میں ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور ان سے

الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَ

پانی نکلتا ہے اور ان میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور

مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (٧٤) أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ

اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ اب کیا تم اے مسلمانو توقع

يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ

رکھتے ہو کہ وہ تمہاری بات مان لیں گے اور ان میں ایک فرقہ تھا جو اللہ کا کلام سنتا تھا

اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ

پھر وہ اس کو جان بوجھ کر بدل ڈالتے تھے اور حالانکہ وہ

يَعْلَمُونَ (٧٥) وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا

جانتے تھے۔ اور جب مسلمانوں سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم مسلمان ہوئے

وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ

اور جب ایک دوسرے کے پاس تنہا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں تم ان سے کیوں کہہ دیتے ہو

بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۚ

جو اللہ نے تم پر ظاہر کیا ہے تاکہ اس سے وہ تمہارے رب کے سامنے تمہیں جھٹلائیں

النصف

أَفَلَا تَعْقِلُونَ (٧٦) أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

کیا تم نہیں سمجھتے۔ کیا وہ اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے

مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (٧٧) وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا

جو کچھ جو چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں جو

يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ (٧٨)

کتاب کی خبر نہیں رکھتے سوائے جھوٹی آرزوؤں کے اور ان کے پاس خیالات کے سوا کچھ نہیں۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ

پس ان لوگوں کیلئے خرابی ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب کو لکھتے ہیں پھر

يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا

کہہ دیتے ہیں یہ خدا کی طرف سے ہے تاکہ اس پر تھوڑا سا مول لے لیں

قَلِيلًا ۖ فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ

پس ان کیلئے خرابی ہے جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے لکھا اور ان کیلئے ان کی

مِمَّا يَكْسِبُونَ (٧٩) وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا

اپنی اس کمائی سے ہلاکت ہے۔ اور کہتے ہیں ہمیں ہرگز آگ نہ لگے گی مگر گنے چنے

مَعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ

چند دن آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ کے ہاں سے عہد لے چکے ہو کہ

يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا

اب اللہ اپنے عہد کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا یا تم اللہ پر بات جوڑ رہے ہو جو تم

تَعْلَمُونَ (٨٠) بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ

نہیں جانتے۔ کیوں نہیں جس نے گناہ کمایا اور اس کو اس کے گناہ نے

بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

گھیر لیا وہی لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ

ہمیشہ رہیں گے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہ جنتی ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَ

سے عہد لیا تھا (کہ) عبادت نہ کرنا مگر اللہ کی اور

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

والدین سے عمدہ سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں

الْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اور مسکینوں سے بھی اور کہو لوگوں کو نیک بات اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

اور زکوٰۃ ادا کرو پھر تم (اس عہد سے) پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے اور تم

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ

ہو ہی پھرنے والے۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ اپنے خون

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

نہ بہاؤ اور اپنے ایک دوسرے کو اپنے وطن سے نہ نکالو پھر

اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ

تم نے اس کو قبول کیا اور تم (اپنے اوپر خود) گواہ تھے۔ پھر تم اے یہود قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ

آپس میں اور نکالتے ہو اپنے سے ایک فریق کو ان کے وطن سے

تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ

تم ان کے خلاف گناہ اور ظلم کا تعاون کرتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس

اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ

قیدی ہو کر آئیں تو تم ان کا فدیہ دے کر چھڑا دیتے ہو حالانکہ تم پر ان کا نکال دینا حرام ہے

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا

تو کیا تم بعض کتاب کو مانتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو پس اس شخص کی

جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ

جو تم میں سے یہ کام کرے کوئی سزا نہیں مگر ذلت و رسوائی دنیا کی زندگی میں

الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ

اور قیامت کے دن سخت ترین عذاب کی طرف پھیر دیے جائیں گے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور اللہ غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلہ میں خریدا ان سے نہ تو عذاب کو

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی

الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى

اور ان کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا

ابن مریم کو صریح معجزات دیے اور ہم نے ان کو روح القدس (جبرئیل) کے ساتھ قوت دی کیا جب بھی

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

تمہارے پاس کوئی رسول آیا ایسے احکام کے ساتھ جن کو تمہارے نفس پسند نہ کرتے تھے تم نے تکبر کیا

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا

پھر ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا اور ایک جماعت کو تم نے قتل کر دیا۔ اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر

غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾

پردے پڑے ہیں بلکہ اللہ نے ان کو ان کے کفر کے سبب لعنت کی ہے پس تھوڑے ہی ایمان قبول کرتے ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

اور جب ان (یہودیوں) کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب (قرآن) آیا جو تصدیق کرتا ہے

مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ

اس کی جو ان کے پاس ہے یہ (نزول قرآن سے) پہلے (حضور کے وسیلے سے) کافروں پر فتح کی دعا مانگا

كَفَرُوْا ښ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ

کرتے تھے پھر جب آپ ان کے پاس آئے جن کو یہ حق جانتے تھے آپ کا انکار کر دیا پس کافروں پر

اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ

خدا کی پھٹکار ہے۔ برا ہے جس (ثواب) کے بدلہ میں انہوں نے خود کو بیچا یہ کہ

يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ

انہوں نے کفر کیا اس کا جس کو اللہ نے اتارا حسد کرتے ہوئے اللہ اپنے فضل سے

فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے (رسول بنا کر وحی) اتارے پس یہ (اللہ کی طرف سے) غصہ پر

عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَاِذَا

غصہ کے ساتھ لوٹے اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا

قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

جاتا ہے ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جس کو اللہ نے اتارا ہے کہتے ہیں ہم تو اس (تورات) پر ایمان

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۤ وَهُوَ الْحَقُّ

رکھیں گے جو ہم پر اتاری گئی حالانکہ یہ انکار کر رہے ہیں جو اس کے بعد آئی (یعنی قرآن) اور یہ حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ

تصدیق کرتی ہے اس تورات کی جو ان کے پاس ہے کہہ دیجئے پھر تم نے اللہ کے انبیاء کو اس سے پہلے

مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى

کیوں قتل کیا اگر تم (تورات پر) ایمان رکھتے تھے۔ اور تمہارے پاس موسیٰ معجزات

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

لیکر آئے پھر تم نے ان کے (میقات پر جانے کے) بعد بچھڑے کو (معبود) بنا لیا اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

حد سے گزر گئے تھے۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور

الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا

کو اٹھایا (کہ) لو جو ہم تمہیں دے رہے ہیں قوت کے ساتھ اور قبول کرو بولے

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

ہم نے قبول کیا اور نہ مانا اور ان کے دلوں میں ان کے کفر کی وجہ سے بچھڑے کی محبت سرایت

بِكُفْرِهِمْ ۭ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کر گئی تھی کہہ دیجئے بری چیز ہے جس کا تمہیں تمہارا ایمان حکم دے رہا ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ

مومن ہو۔ کہہ دیجئے اگر آخرت کا گھر اللہ کے ہاں خالص

اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ

تمہارے لئے ہے نہ کہ دیگر لوگوں کیلئے تو موت کی تمنا کرو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ

تم سچے ہو۔ اور کبھی بھی یہ موت کی تمنا نہیں کریں گے ان گناہوں کی وجہ سے جو ان

اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ گناہگاروں کو خوب جانتا ہے۔ اور آپ ان کو

اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

لوگوں سے زیادہ زندگی کا حریص دیکھیں گے اور ان لوگوں سے بھی جنہوں نے شرک کیا ہے

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ

ان میں سے ایک ایک پسند کرتا ہے کاش کہ اس کی عمر ہزار سال کی ہو پھر بھی یہ عذاب سے

مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝٩٦

نہیں بچ سکے گا اگرچہ اس کو یہ عمر دیدی جائے اور اللہ دیکھتا ہے جو یہ عمل کرتے ہیں۔

ع

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

کہہ دیجئے جو جبریل کا دشمن ہے (غصہ سے مرجائے) یہی آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى

قرآن لایا ہے جو تصدیق کرتا ہے جو آپ سے پہلے (اتارا گیا) ہے اور ماننے والوں کیلئے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٩٧ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

ہدایت اور خوشخبری ہے۔ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا اور

وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝٩٨

جبریل و میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا

اور (اے محمد) ہم نے آپ پر واضح آیات اتاری ہیں ان کا انکار نہیں کرتے مگر وہی

الْفٰسِقُوْنَ ۝٩٩ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ

جو نافرمان ہیں۔ کیا جب بھی (ان یہود نے حضور پر ایمان لانے کا) عہد کیا تو ان میں سے ایک فریق نے

مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠٠ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

اس عہد کو پھینک دیا بلکہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ

رسول (محمد) آگئے جو تصدیق کرتے ہیں اس کتاب کی جو ان کے پاس ہے پھینک دیا

فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ

اہل کتاب سے ایک فریق نے اللہ کی کتاب کو اپنی پشت پیچھے

ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠١ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

گویا کہ وہ (اس کو) جانتے تک نہیں۔ اور اس (جادو) کی پیروی بھی کی جس کو شیاطین

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

سلیمان کی حکومت (کے عہد) میں پڑھتے تھے حالانکہ سلیمان نے کفر (جادو) نہیں کیا تھا

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ

لیکن شیاطین نے کفر کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ

اور اس علم کے پیچھے ہولئے جو بابل (شہر) میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اتارا گیا

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ

اور یہ نہیں سکھاتے تھے کسی کو (جادو) حتیٰ کہ کہدیتے ہم آزمائش کیلئے ہیں

فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ

تم کفر نہ کرو پھر بھی یہ ان سے وہ جادو سیکھتے تھے جس سے وہ مرد اور اس کی بیوی

الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ

میں جدائی ڈالتے تھے اور یہ (جادوگر) نہیں نقصان کر سکتے اس سے کسی کا

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

اللہ کے حکم کے بغیر، اور وہ چیز سیکھتے ہیں جو ان کا نقصان کرے اور نفع نہ دے

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ

اور وہ جان چکے ہیں کہ جس نے جادو اختیار کیا اس کا آخرت (جنت) میں

خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا

کوئی حصہ نہیں، برا ہے جس کے عوض انہوں نے اپنے آپ کو بیچا کاش کہ یہ

يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٢ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ

جانتے ہوتے۔ اور اگر یہودی (نبی اور قرآن پر) ایمان لاتے اور اللہ سے ڈرتے

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تو اللہ کی طرف سے بہتر ثواب ملتا کاش کہ وہ جانتے ہوتے۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

(نبیؐ کو) راعنا نہ کہو بلکہ "انظرنا" (ہماری طرف دیکھئے) کہو اور سنو،

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور انکار کرنے والوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔ نہیں پسند کرتے اہل کتاب کافر

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ

اور نہ مشرکین کہ تم پر خیر (وحی) نازل ہو

مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ

تمہارے رب کی طرف سے حالانکہ اللہ اپنی رحمت (نبوت) سے مخصوص کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ

جس کو چاہتا ہے اللہ فضل عظیم کا مالک ہے۔ ہم جو آیت بھی منسوخ

مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں تو اس سے زیادہ مفید یا اس جیسی اتارتے ہیں

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے

اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ

کہ اللہ ہی کیلئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور تمہارے لئے اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ

کوئی محافظ اور کوئی مددگار نہیں (جو عذاب سے بچا سکے)۔ کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو

اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ

کہ سوال کرو اپنے رسول سے جس طرح سے موسیٰ سے سوال ہو چکے اس سے پہلے

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

اور جس نے ایمان کی جگہ کفر کمایا وہ سیدھے راستہ سے

السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ

بھٹک گیا۔ پسند کرتے ہیں بہت سے اہل کتاب (یہود ونصاریٰ) کاش کہ تمہیں لوٹا لے جاتے

مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ

تمہارے ایمان لانے کے بعد حالت کفر میں اپنی طرف سے حسد کرتے ہوئے

مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا

بعد اس کے کہ ان کیلئے حق واضح ہو گیا پس (اے مؤمنو) تم بھی ان کو چھوڑ دو اور ان سے اعراض کرو

حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جب تک کہ اللہ اپنا (نیا) حکم لائے (ان سے جہاد کا) بلاشبہ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا

قادر ہے۔ اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور جو

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

کچھ تم آگے بھیجو گے اپنے لئے عبادت سے پاؤ گے اس کو اللہ کے پاس،

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ

جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔ اور کہتے ہیں (اہل کتاب) ہرگز داخل نہ ہوگا

الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ

جنت میں مگر جو یہودی ہوگا یا عیسائی یہ ان کی جھوٹی خواہشات ہیں،

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى ۚ

(ان سے) کہہ دیجئے اپنی کوئی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔ ہاں

مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ

جس نے خود کو اللہ کے سپرد کیا اور وہ موحد تھا اس کیلئے اس کا اجر

عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

اس کے رب کے پاس ہے نہ ایسے لوگوں پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ۪ وَّ

اور یہودی کہتے ہیں عیسائی درست راہ پر نہیں اور

قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّهُمْ

عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی درست راہ پر نہیں حالانکہ

يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

یہ دونوں فریق کتاب کو پڑھتے ہیں اسی طرح سے ان لوگوں نے ان کی سی بات کہی

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو جاہل ہیں اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ

جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو اللہ کی

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِیْ

مساجد سے روکے کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور وہ اس کے ویران کرنے کے درپے ہو

خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا

(ان کو جہاد کے ساتھ ایسا خوفزدہ کردو کہ) یہ لوگ ان میں داخل نہ ہونے پائیں مگر

خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا خِزْیٌ وَّلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ

خوفزدہ ہو کر، ان کیلئے دنیا میں ذلت ہے اور ان کیلئے آخرت میں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا

بڑا عذاب ہے۔ اور مشرق و مغرب اللہ ہی کا ہے پس جس طرف (نماز میں)

تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

رخ کرو ادھر اللہ متوجہ ہے بلاشبہ اللہ وسیع الفضل ہے جاننے والا ہے۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا

اور (یہود و نصاری) کہتے ہیں اللہ نے اولاد لے رکھی ہے وہ تو سب باتوں سے پاک ہے بلکہ اسی کا ہے

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اس کے تابع فرمان ہیں۔ وہ بغیر کسی سابقہ مثال کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا

آسمانوں اور زمین کا موجد ہے اور جب وہ حکم کرتا ہے کسی ایجاد کا تو وہ اس کو

يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ لوگ جو کچھ نہیں جانتے کہتے ہیں

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ

کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ (کہ تم اس کے رسول ہو) یا کوئی نشانی ہمارے پاس کیوں نہیں آتی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

اسی طرح سے کہا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے ان کی بات کی طرح، ان کے دل

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

ایک سے ہیں، ہم نے یقین رکھنے والی قوم کیلئے نشانیاں واضح کردی ہیں۔ (اے محمد) ہم

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ

نے آپ کو سچا دین دے کر رسول بنا کر بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور آپ سے

الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

دوزخیوں کا نہیں پوچھا جائے گا۔ اور آپ سے یہود اور نصاری ہرگز راضی نہ ہوں گے

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

حتی کہ آپ ان کے دین کی پیروی کریں آپ کہہ دیجئے جو راہ اللہ بتا دے وہی

الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ

سیدھی راہ ہے اور اگر بالفرض آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا
آپ کے پاس علم آ گیا تو آپ کو اللہ سے بچانے والا اور مددگار
نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ
کوئی نہ ہوگا۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کو اس طرح پڑھتے ہیں جیسا اس کے
تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ
پڑھنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جنہوں نے اس کا انکار کیا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا
وہ نقصان (جہنم) میں رہیں گے۔ اے بنی اسرائیل میرے احسان
نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
کو یاد کرو جو میں نے تم پر کیا تھا اور اس کو کہ میں نے زمانہ والوں پر
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ
تمہیں بڑائی دی تھی۔ اور اس دن سے ڈرو کہ کوئی شخص کسی کے کچھ
نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
کام نہ آئے گا اور نہ اس سے فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو سفارش
شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
کام آئے گی اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔ اور جب ابراہیم کو ان کے رب نے
رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
چند باتوں میں آزمایا تو انہوں نے وہ پوری کیں (تو اللہ نے) فرمایا میں تمہیں لوگوں کیلئے
اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي
امام بناؤں گا، عرض کیا اور میری اولاد سے بھی، فرمایا میرا عہد ان میں ظالموں
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
کو حاصل نہ ہوگا۔ اور جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کیلئے اجتماع کی جگہ بنایا

وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ
اور امن کی جگہ، اور بنا لو مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ
وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ
اور ہم نے ابراہیم و اسماعیل کو حکم دیا میرے گھر کو پاک رکھو
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ
طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کیلئے۔ اور جب
قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ
عرض کیا ابراہیم نے اے میرے پروردگار اس (مکہ کو) امن کا شہر بنا اور اس کے
اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ
رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے جو ان میں سے اللہ اور روز
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا
آخرت پر ایمان لائیں، (اللہ نے) فرمایا اور جو کافر ہوگا میں اس کو بھی اس کی زندگی میں دنیا کا فائدہ دوں گا
ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾
پھر اس کو جہنم کے عذاب کی طرف کھینچوں گا اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔
وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ
اور یاد کیجئے جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور
اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
اسماعیل (بھی انہوں نے دعا کی) اے ہمارے رب ہم سے قبول فرما بے شک تو ہی سننے والا
الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ
جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں اپنا فرمانبردار بنا اور
ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا
ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا تابعدار کر دے اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے سکھا

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾

اور ہمیں معاف کر بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

اے ہمارے رب اور ان بیت اللہ والوں میں ایک رسول انہیں میں سے بھیج دے جو ان پر

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

تیری آیات پڑھے اور ان کو کتاب (قرآن) کی اور حکمت کی تعلیم دے

وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾ وَ

اور ان کو پاک کرے بے شک تو ہی غالب دانشور ہے۔ اور

مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ

کون ہے جو ابراہیمؑ کے مذہب سے پھرے مگر وہی جس نے اپنے آپ کو

نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ

احمق بنایا بے شک ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں چن لیا تھا اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ

آخرت میں صالحین میں سے ہیں۔ یاد کرو جب ان سے

رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾

ان کے رب نے کہا تابع فرمان ہو جا عرض کیا میں سب جہانوں کے رب کا فرمانبردار ہوں۔

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ

اور ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کو اور یعقوبؑ نے یہی وصیت کی تھی اے میری اولاد

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا

اللہ نے تمہارے لئے دین پسند کیا ہے پس تم نہ مرنا مگر

وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ

حالت اسلام میں۔ کیا تم موجود تھے جب

ع ١٥

حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا

یعقوبؑ کی موت کا وقت آیا جب انہوں نے اپنی اولاد سے کہا

تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ

میرے بعد کس کی عبادت کرو گے؟ کہا ہم آپ کے معبود اور

اِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا

آپ کے آباء ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے

وَّاحِدًا ښ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ

جو تنہا معبود ہے اور ہم اس کے تابعدار رہیں گے۔ یہ ایک جماعت تھی

قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

جو گزر گئی اس کیلئے وہ ہے جو اس نے (عمل) کیا اور تم (یہودیوں) کیلئے وہ ہے جو تم نے کیا

وَلَا تُسْــَٔـلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوْا

اور تم سے نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ کیا عمل کرتے تھے۔ اور کہتے ہیں کہ

كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۭ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

یہودی بن جاؤ یا عیسائی ہدایت پا جاؤ گے (ان سے) کہہ دیجئے بلکہ ہم ملت ابراہیم

اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا

کی اتباع کریں گے جو موحد تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔ (اے مومنو تم) کہہ دو

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى

ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو ہم پر اترا اور جو

اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

ابراہیمؑ اسماعیلؑ اسحاقؑ یعقوبؑ اور

الْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ

اس کی اولاد پر اترا اور جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو ملا اور جو

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

دوسرے انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے ملا ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان

مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ

میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی پروردگار کے تابعدار ہیں۔ پس اگر (یہود و نصاریٰ) بھی ایمان

مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

لاتے جس طرح سے تم اس پر ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پاتے اور اگر انہوں نے اعراض کیا

هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ

تو پھر وہی ضد پر ہیں پس اب آپ کی طرف سے ان کو اللہ کافی ہے اور وہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ

سننے والا جاننے والا ہے۔ ہم نے اللہ کا رنگ قبول کیا اور اللہ کے رنگ سے

مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ

زیادہ کس کا رنگ بہتر ہے ہم تو اسی کی بندگی کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے

اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ

کیا تم ہمارے ساتھ اللہ کے متعلق جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ہمارے لئے

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال اور ہم تو خالص اسی کے ہیں۔

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیمؑ اسماعیلؑ اسحاقؑ

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ

یعقوبؑ اور یعقوبؑ کی اولاد یہودی تھے یا عیسائی

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

آپ کہہ دیجئے کیا تمہیں زیادہ خبر ہے یا اللہ کو، اس سے بڑا کون ظالم ہے جو

كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

وہ گواہی چھپائے جو اس کے پاس (تورات میں) اللہ کی طرف سے ثابت ہو چکی ہے اور اللہ تمہارے کاموں

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

سے غافل نہیں ہے۔ وہ ایک امت تھی جو گزر چکی اس کیلئے وہ ہے

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا

جو اس نے کیا اور تم (یہودیوں) کیلئے وہ ہے جو تم نے کیا اور تم سے نہیں پوچھا جائے گا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾

کہ وہ کیا کرتے تھے۔

ع ۱۶

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ

اب بے وقوف لوگ کہیں گے کس چیز نے مسلمانوں کو ان کے قبلہ (بیت المقدس)

الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ

سے پھیر دیا جس پر وہ تھے آپ کہہ دیجیے مشرق و مغرب (سب جہتیں) اللہ کی ہیں

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ

وہ جس کو چاہے سیدھی راہ چلائے۔ اور اسی طرح سے

جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ

ہم نے اے امت (محمدیہ) تمہیں معتدل امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو (کہ انبیاء نے

وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ

تبلیغ کردی تھی) اور رسول تم پر گواہی دینے والا ہو اور ہم نے وہ قبلہ

الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ

جس پر آپ تھے مقرر نہیں کیا تھا مگر اس لئے کہ ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون رسول کا تابعدار رہے گا

يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

اور کون الٹے پاؤں پھر جائے گا اور یہ قبلہ کی طرف پھرنا بھاری ہے مگر

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

ان پر جن کو اللہ نے ہدایت دی اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان (نمازیں) ضائع کردے

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ

بے شک اللہ لوگوں پر بہت شفیق نہایت مہربان ہے۔ ہم آپ کے چہرہ کا بار بار آسمان کی طرف

وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ

اٹھنا دیکھ رہے ہیں ہم آپ کو اس کی طرف ضرور پھیریں گے جس قبلہ کی طرف آپ راضی ہیں

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

اب (نماز میں) مسجد حرام کی طرف رخ کرلیں اور (اے امت محمدیہ) تم بھی جہاں ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اپنے رخ (نماز میں) اس کی طرف کرلو اور جن کو کتاب (تورات یا انجیل) ملی ہے

لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

وہ جانتے ہیں کہ یہ (کعبہ کا قبلہ ہونا) ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ غافل

عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اگر آپ اہل کتاب کے پاس سب نشانیاں

بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

بھی لائیں (تب بھی) یہ آپ کے قبلہ کو نہ مانیں گے اور نہ آپ ان کے قبلہ کو مانیں گے

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

اور نہ ان میں سے ایک دوسرے کے قبلہ کو مانتا ہے اور اگر (بالفرض) آپ ان کی

اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا

خواہشات پر چلے اس علم کے بعد جو آپ کے پاس پہنچا ہے تو آپ بھی بے انصافوں

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا

میں سے ہوئے۔ جن کو ہم نے کتاب (تورات اور انجیل) دی ہے وہ آپ کو پہچانتے ہیں

يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

جس طرح سے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور ان میں سے ایک فریق جان کر

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

حق کو چھپاتا ہے۔ حق وہی ہے جو آپ کا رب کہے آپ شک کرنے والوں میں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا

سے نہ ہوں۔ اور ہر (امت) کیلئے ایک قبلہ تھا جس کی طرف وہ رخ کرلی تھی پس تم نیکیوں

الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

میں سبقت کرو جہاں بھی ہوگے اللہ تم سب کو (قیامت میں) جمع کرے گا بے شک اللہ

وقف لازم

وقف النبی - ع۱۷ وقف منزل

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ

ہر شے پر قادر ہے۔ اور آپ جہاں سے بھی نکلیں اپنا

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ

رخ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں اور یہی آپ کے رب کی طرف سے حق ہے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

اور اللہ غافل نہیں ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور آپ جہاں سے نکلیں

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

اپنا رخ مسجد حرام کی طرف کر لیں اور (اے مسلمانو) تم (بھی) جہاں ہوؤ

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ

اپنے رخ اس کی طرف پھیر لیا کرو تاکہ لوگوں کیلئے تم پر جھگڑے کی کوئی صورت

حُجَّةٌ ۤ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ

باقی نہ رہے مگر وہ لوگ جو ان میں سے ظالم ہوئے ان سے نہ ڈرنا بلکہ مجھ سے ڈرنا

وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا

تاکہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کردوں تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ جس طرح سے ہم نے تم میں

فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

ایک رسول (محمد) تم میں سے بھیجا جو تمہیں ہماری آیات سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

اور تمہیں کتاب اور احکام کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ سکھاتا ہے جو تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا

جانتے تھے۔ پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور

تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

ناشکری نہ کرو۔ اے ایمان والو مدد حاصل کرو صبر

معانقة ۳ عند المتقدمين

وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا

اور نماز کے ساتھ بلاشبہ اللہ صابرین کے ساتھ ہے۔ اور ان کو

لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّ

جو اللہ کی راہ میں مارے گئے مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں

لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

تم نہیں جانتے۔ اور ہم تمہارا امتحان لیں گے کچھ (دشمن کے) خوف

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ

اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ

اور صابرین کو بشارت سنا دیجئے۔ کہ جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ

تو کہتے ہیں ہم اللہ ہی کی ملک ہیں اور ہم سب اسی کی طرف جانے والے ہیں۔ یہی

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

لوگ ہیں جن کیلئے ان کے رب کی طرف سے مغفرت اور رحمت ہے اور یہی لوگ

الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ

ہدایت یافتہ ہیں۔ بلاشبہ صفا اور مروہ (دونوں پہاڑ) اللہ کی نشانیاں

اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

ہیں پس جس نے بیت اللہ کا حج کیا یا عمرہ کیا اس پر کوئی گناہ نہیں کہ

اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

وہ ان کا طواف (سعی) کرے اور جس نے نفلی سعی کی تو بھی اللہ قدر دان ہے

عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ

خبردار ہے۔ بے شک جو لوگ صاف احکام اور ہدایت جسے ہم نے نازل کیا ہے اس کے

وَالْهُدٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الْكِتٰبِ
بعد بھی چھپاتے ہیں جبکہ ہم نے اس کو لوگوں کیلئے کتاب (تورات) میں واضح کر دیا تھا
اُولٰٓئِكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَیَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا
ان پر اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں۔ مگر
الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ
وہ لوگ جو (اس حرکت سے) باز آئے اور درست ہو گئے اور حق بات کو بیان کر دیا میں ان
عَلَیْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
کو معاف کرتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا مہربان ہوں۔ جنہوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ
میں مر گئے ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا
لوگوں کی سب کی لعنت ہے۔ (یہ) اس لعنت میں رہیں گے
لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
ان سے عذاب کو ہلکا نہیں کیا جائے گا نہ ان کو مہلت ملے گی۔
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہ بے حد مہربان
الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
نہایت رحم والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور
اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی
رات دن کے آنے جانے میں اور دریاؤں (اور سمندروں) میں چلنے والی
الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
کشتیوں میں جو لوگوں کو نفع پہنچاتی ہیں اور جو اللہ نے آسمان سے

مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا
پانی اتارا پھر اس سے زمین کو زندگی دی اس کے بنجر ہو جانے کے بعد اور اس میں طرح طرح
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ
کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل
الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
جو آسمان و زمین کے درمیان مسخر ہے (ان میں) تدبیر کرنے والی قوم کیلئے (اللہ کی توحید کی)
یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ
نشانیاں ہیں۔ اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو غیر اللہ کو معبود بنا لیتے ہیں
اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا
ان سے ویسی محبت رکھتے ہیں جیسے اللہ سے محبت رکھنی چاہئے اور جو ایمان لائے
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ
وہ اللہ سے انتہائی محبت رکھتے ہیں اور کیا خوب ہوتا اگر مشرک جب دنیا میں
الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ
مصیبت کو دیکھتے تو سمجھ جاتے کہ سب قدرت اللہ کے پاس ہے اور اللہ سخت
الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ
عذاب والا ہے۔ جب بیزار ہو جائیں گے وہ لوگ جن کی اتباع کی گئی تھی ان لوگوں سے
اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾
جنہوں نے اتباع کی تھی اور عذاب (دوزخ) کو دیکھ لیں گے اور ان کے سب تعلق کٹ جائیں گے۔
وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ
اور اتباع کرنے والے (گمراہ) کہیں گے کاش ہم (دنیا میں) لوٹ جاتے اور ہم بھی ان سے ایسے
كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
بیزار ہوتے جس طرح وہ ہم سے بیزار ہوئے ہیں اسی طرح سے اللہ ان کو ان کے اعمال ان پر حسرتیں

عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ يٰٓاَيُّهَا
بنا کر دکھائے گا اور وہ جہنم سے نہیں نکالے جائیں گے۔ اے لوگو
النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا
زمین کی حلال پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ اور شیطان
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا
کے راستوں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں
يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ
گناہ اور گندے کاموں کا ہی حکم کرتا ہے اور ان باتوں میں اللہ پر جھوٹ نہ لگاؤ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ
جن کو تم نہیں جانتے۔ اور جب ان سے کوئی کہے کہ اس کی اتباع کرو جس کو اللہ نے
اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِــعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَ
اتارا ہے کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے کیا
لَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَـيْــــًٔـا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
اگرچہ ان کے باپ دادے کچھ عقل نہ رکھتے ہوں اور ہدایت پر نہ ہوں۔
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا
اور کفر کرنے والوں کی حالت اس شخص کی طرح ہے جو اس کو پکارے
لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَاۗءً وَّنِدَاۗءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ
جو نہ سنے مگر صرف پکار اور آواز، یہ (کافر) بہرے گونگے اندھے ہیں
فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ
(نصیحت کو) نہیں سمجھتے۔ اے ایمان والو کھاؤ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ
حلال چیزوں سے جو ہم نے تمھیں رزق دیا ہے اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی

تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
عبادت کرنا چاہتے ہو۔ بلاشبہ تم پر حرام کیا ہے (کھانا) مردار، خون
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ
اور خنزیر کے گوشت کا اور جو غیر اللہ کا نام لیکر ذبح کیا گیا، پس جو
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ
مجبور ہو جائے نہ نافرمانی کرے اور نہ زیادتی تو اس پر کچھ گناہ نہیں
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ
اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ جو لوگ چھپاتے ہیں جو اللہ نے
اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ
کتاب (تورات) میں (حضور کی صفت کو) اتارا اور اس کے عوض معمولی سی دنیا کماتے ہیں یہ
مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں مگر آگ نہ تو اللہ ان سے قیامت کے دن بات کرے گا
اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اور نہ ان کو پاک کرے گا بلکہ ان کیلئے درد ناک عذاب ہوگا۔
اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
یہی ہیں جنہوں نے ہدایت کی جگہ گمراہی کو لے لیا ہے
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَي النَّارِ ﴿۱۷۵﴾
اور مغفرت کے بدلہ میں عذاب کو پس کتنا صابر (جری) ہیں آگ سہنے پر۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَـقِّ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
یہ اس لئے ہوا کہ اللہ نے حق کے ساتھ کتاب (قرآن کو) اتارا اور وہ لوگ جنہوں
اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَيْسَ
نے قرآن کے متعلق اختلاف کیا وہ ضد میں دور جا پڑے ہیں۔

ع

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ
نیکی کچھ یہی نہیں کہ تم اپنے رخ (نماز میں) مشرق
الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
یا مغرب کی طرف کرلو لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے جو ایمان لائے اللہ پر اور قیامت
الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ
کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور انبیاء پر اور دے مال
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ
اس کی محبت پر رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں
وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ فِي الرِّقَابِ ۚ وَ
اور مسافروں کو اور طلبگاروں کو اور (غلاموں اور قیدیوں کی) گردنیں چھڑانے میں اور
اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
نماز قائم رکھے اور زکوٰۃ دیا کرے، اور اپنے اقرار کو پورا کرنے والے
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ
جب عہد کریں، اور سختی میں اور تکلیف میں اور
حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ
قتال کے وقت صبر کرنے والے، یہی لوگ سچے ہیں، اور یہی
هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (۱۷۷) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
پرہیز گار ہیں۔ اے ایمان والو مقتولوں کے متعلق
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ
تم پر قصاص فرض ہے، آزاد آزاد کے بدلہ میں غلام غلام کے بدلہ میں عورت عورت کے
وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ
بدلہ میں (قتل کی جائے)، پس جس کو معاف کردیا گیا اس کے (مقتول) بھائی (کے خون) سے کچھ

فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ
پس دستور کے مطابق تابعداری کرنی چاہئے اور اس کو خوبی کے ساتھ ادا کرنا چاہئے، یہ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے، پھر جو اس فیصلہ کے بعد زیادتی
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۱۷۸) وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ
کرے تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور تمہارے لئے قصاص میں
حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۱۷۹) كُتِبَ
بقائے عظیم ہے اے عقل والو تاکہ تم (قصاص کے خوف سے خونریزی سے) بچے رہو۔
عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۚ
تم پر فرض ہے جب تم سے کسی کو موت (کے آثار) ظاہر ہوں اگر اس نے مال چھوڑا ہو
الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا
تو والدین اور رشتہ داروں کیلئے شریعت کے مطابق وصیت کرے یہ حکم پرہیز گاروں
عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (۱۸۰) فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ
پر لازم ہے (یہ حکم بعد میں منسوخ ہوگیا تھا)۔ پس جس نے (اس کی) وصیت کو سننے کے بعد
فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بدل دیا تو اس کا گناہ ان لوگوں پر ہوگا جو اس کو تبدیل کریں گے بے شک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۱۸۱) فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا
سننے والا جاننے والا ہے۔ پس جس کو وصیت کرنے والے سے طرفداری کا
اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
یا گناہ کا خوف ہو پھر ان میں باہم (عدل کرکے) صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں بے شک
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۸۲) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو تم پر روزے فرض کردیے گئے ہیں

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم

تَتَّقُونَ ۝١٨٣ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن كَانَ مِنكُم

پرہیز گار ہو جاؤ۔ گنتی کے چند دن ہیں، پھر جو کوئی تم میں سے

مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۚ وَعَلَى

بیمار ہو یا مسافر تو اس پر دوسرے دنوں میں (قضاء) رکھنی ہے، اور ان

الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَن تَطَوَّعَ

لوگوں پر جو روزہ کی طاقت نہیں رکھتے فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا اور جو اس سے بھی زیادہ

خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ۚ وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن

دے وہ اس کیلئے بہتر ہے لیکن اگر (روزہ چھوڑنے اور فدیہ کے بجائے) روزہ رکھو

كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝١٨٤ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ

تو تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔ ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا

الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَ

جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے کی

الْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ

واضح آیات ہیں پس تم میں سے جو بھی اس کو پائے اس کے روزے رکھے،

وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ

اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں قضا کرے،

أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ رکھتا ہے اور تمہارے ساتھ دشواری کا ارادہ نہیں رکھتا،

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ

تاکہ تم رمضان کے روزوں کی تعداد پوری کرو اور اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝١٨٥ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي

اور تاکہ تم احسان مانو۔ اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو میں (ان

فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ

کے) قریب ہوں میں دعا مانگنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝١٨٦

پس چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں شاید کہ وہ نیک راہ پر آجائیں۔

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ

تمہارے لئے حلال ہے روزے کی رات میں اپنی بیویوں کے پاس جانا

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ

وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو اللہ جانتا ہے

أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ

تم اپنے نفسوں سے خیانت کرتے تھے اللہ نے تمہاری توبہ کو قبول کیا اور

عَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ

تمہیں معاف کیا اب ان سے مباشرت کرو اور (اولاد) طلب کرو جو اللہ نے

اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ

تمہارے لئے لکھی ہے اور کھاؤ اور پیو (تمام رات) جب تک کہ تمہارے لئے

الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

سفید دھاری صبح کی سیاہ دھاری سے فجر کے وقت صاف ظاہر ہو جائے

ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ

پھر روزہ کو رات (غروب) تک پورا کرو، اور تم ان سے مباشرت نہ کرو

وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ

جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کرو یہ (احکام) اللہ کی حدود ہیں

فلا تقربوها كذلك يبين الله آياته للناس

ان کے قریب نہ جاؤ اسی طرح اللہ اپنی آیات کو لوگوں کیلئے بیان کرتا ہے

لعلهم يتقون ﴿١٨٧﴾ ولا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل

تا کہ وہ (محرمات سے) بچتے رہیں۔ اور نہ کھاؤ ایک دوسرے کے اموال آپس میں ناحق

وتدلوا بها إلى الحكام لتأكلوا فريقا من أموال

اور نہ ڈالو ان کو حکام کے ہاں (رشوت میں) تا کہ کھا جاؤ لوگوں کے اموال

الناس بالإثم وأنتم تعلمون ﴿١٨٨﴾ يسألونك عن

سے کوئی حصہ ظلم کر کے اور تمہیں معلوم ہے۔ آپ سے نئے چاند کا حال

ع ٢٣

الأهلة قل هي مواقيت للناس والحج وليس

پوچھتے ہیں کہہ دیجئے یہ (تغیر) لوگوں کیلئے اوقات (معلوم کرنے) اور حج کیلئے ہیں یہ

البر بأن تأتوا البيوت من ظهورها ولكن البر

نیکی نہیں کہ تم (احرام کی حالت میں) گھروں میں ان کی پشت کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی

من اتقى وأتوا البيوت من أبوابها واتقوا

وہ ہے جو اللہ سے ڈرے۔ اور اپنے گھروں میں (احرام کی حالت میں) ان کے دروازوں سے آؤ

الله لعلكم تفلحون ﴿١٨٩﴾ وقاتلوا في سبيل الله

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور جہاد کرو اللہ کے راستہ میں

الذين يقاتلونكم ولا تعتدوا إن الله لا يحب

ان (کافر) لوگوں سے جو تم سے لڑتے ہیں اور کسی پر زیادتی نہ کرو، اللہ زیادتی

المعتدين ﴿١٩٠﴾ واقتلوهم حيث ثقفتموهم و

کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور ان کو قتل کرو جہاں بھی پاؤ اور

أخرجوهم من حيث أخرجوكم والفتنة أشد

ان کو نکال دو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا اور فساد قتل سے

من القتل ولا تقاتلوهم عند المسجد الحرام

زیادہ سخت ہے، اور ان سے مسجد حرام کے پاس نہ لڑو

حتى يقاتلوكم فيه فإن قاتلوكم فاقتلوهم

جب تک کہ وہ تم سے اس جگہ نہ لڑیں پس اگر وہ خود لڑیں تو تم ان کو مارو

كذلك جزاء الكافرين ﴿١٩١﴾ فإن انتهوا فإن الله

یہی کافروں کی سزا ہے۔ پس اگر یہ کفر سے باز آ کر اسلام لائیں تو اللہ

غفور رحيم ﴿١٩٢﴾ وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة

بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ اور ان سے لڑو حتی کہ فساد باقی نہ رہے

ويكون الدين لله فإن انتهوا فلا عدوان إلا

اور اللہ ہی کا حکم رہ جائے پس اگر وہ باز آ جائیں تو کسی پر زیادتی نہیں مگر

على الظالمين ﴿١٩٣﴾ الشهر الحرام بالشهر الحرام و

ظالموں پر۔ حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینہ کے مقابل ہے اور

الحرمات قصاص فمن اعتدى عليكم فاعتدوا

ادب رکھنے میں بدلہ ہے پس جس نے تم پر زیادتی کی تم اس پر زیادتی کرو

عليه بمثل ما اعتدى عليكم واتقوا الله و

جیسے اس نے تم پر زیادتی کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور

اعلموا أن الله مع المتقين ﴿١٩٤﴾ وأنفقوا في

جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ اور خرچ کرو

سبيل الله ولا تلقوا بأيديكم إلى التهلكة

اللہ کی راہ میں اور مت ڈالو اپنے آپ کو ہلاکت میں

وأحسنوا إن الله يحب المحسنين ﴿١٩٥﴾ وأتموا

اور نیکی کرو اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔ اور پورا کرو حج

معانقة عند المتقدمين

الحج والعمرة لله فان احصرتم فما استيسر
اور عمرہ اللہ کیلئے پھر اگر روک دئے جاؤ تو جو کچھ میسر ہو
من الهدي ولا تحلقوا رءوسكم حتى يبلغ
قربانی سے اور نہ منڈاؤ اپنے سر حتیٰ کہ ہدی اپنے محل
الهدي محله فمن كان منكم مريضا او به اذى
کو پہنچ جائے پھر تم میں سے جو مریض ہو یا اس کے سر میں
من راسه ففدية من صيام او صدقة او
بیماری ہو تو (تین) روزوں کا فدیہ یا خیرات یا
نسك فاذا امنتم فمن تمتع بالعمرة الى
قربانی کرے پھر جب تمہیں امن حاصل ہو تو جو کوئی فائدہ اٹھائے عمرہ کو حج کے ساتھ
الحج فما استيسر من الهدي فمن لم يجد
ملا کر تو اس پر ہے جو قربانی میسر ہو اور جس کو قربانی نہ ملے
فصيام ثلثة ايام في الحج وسبعة اذا رجعتم
تو وہ تین دن کے روزے رکھے حج کے دنوں میں اور سات روزے جب واپس لوٹو
تلك عشرة كاملة ذلك لمن لم يكن اهله
یہ دس روزے ہوئے پورے یہ (حکم) اس کیلئے ہے جس کے گھر والے
حاضري المسجد الحرام واتقوا الله واعلموا
مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو
ان الله شديد العقاب ۝ الحج اشهر معلومت
کہ اللہ کا عذاب (مخالفین کیلئے) سخت ہے۔ حج کے چند مہینے متعین ہیں پس جس نے ان میں
فمن فرض فيهن الحج فلا رفث ولا فسوق
(احرام باندھ کر) اپنے اوپر حج لازم کرلیا تو نہ حج کے زمانہ میں مباشرت جائز ہے اور نہ گناہ کرنا

ولا جدال في الحج وما تفعلوا من خير
اور نہ جھگڑا کرنا اور جو تم صدقہ دو گے اللہ اس کو جانتا ہے
يعلمه الله وتزودوا فان خير الزاد التقوى
اور زادراہ لے لیا کرو کیونکہ بہتر زاد راہ سوال کرنے سے بچنا ہے
واتقون يا ولي الالباب ۝ ليس عليكم جناح
اور اے عقلمندو مجھ سے ڈرتے رہو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ (زمانہ حج میں تجارت کرکے)
ان تبتغوا فضلا من ربكم فاذا افضتم
اپنے رب سے رزق طلب کرو پھر جب عرفات سے لوٹ کر
من عرفت فاذكروا الله عند المشعر الحرام
(مزدلفہ) آؤ تو مشعر حرام کے پاس اللہ کو یاد کرو
واذكروه كما هدىكم وان كنتم من قبله
اور اس کو ویسا یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں طریقہ سکھایا ہے اور اگرچہ
لمن الضالين ۝ ثم افيضوا من حيث افاض
تم اس سے پہلے ناواقف تھے۔ پھر چلو جہاں سے لوگ
الناس واستغفروا الله ان الله غفور رحيم ۝
چلیں اور اللہ سے مغفرت طلب کرو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
فاذا قضيتم مناسككم فاذكروا الله كذكركم
پھر جب حج کے کام (رمی جمرہ عقبہ اور طواف) پورے کرچکو (اور منیٰ میں ٹھہرو) تو اللہ کا ذکر کرو جیسے تم
اباءكم او اشد ذكرا فمن الناس من يقول
اپنے آباؤ اجداد کو یاد کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ یاد کرو پھر کوئی آدمی تو کہتا ہے
ربنا اتنا في الدنيا وما له في الاخرة من
اے ہمارے رب ہمیں (ہمارا حصہ) دنیا میں دیدے اس کیلئے آخرت (کے ثواب) میں

وقف النبی

خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور کوئی ان میں سے کہتا ہے اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾
نعمت دے اور آخرت میں جنت اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ
ایسے لوگوں کیلئے ثواب ہے جو وہ (حج میں عمل اور دعا) کرتے تھے اور اللہ جلد حساب
الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ
لینے والا ہے۔ اور اللہ کو یاد کرو گنے ہوئے ایام (تشریق کے تین) دنوں میں اور جس نے
تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ
جلدی کی دوسرے دن میں تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے واپسی
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
میں تاخیر کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں جس نے تقویٰ اختیار کیا، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو
اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ
کہ تم سب اس کے ہاں جمع ہو گے۔ اور ایک وہ شخص ہے کہ اس کی بات
قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا
دنیا کی زندگی کے کاموں میں آپ کو پسند آتی ہے اور وہ اللہ کو اپنے دل کی بات پر گواہ بناتا
فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى
ہے اپنے دل کی بات پر حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ (آپ سے) پھر کر جاتا ہے
فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ
تو زمین میں فساد کرتا ہے اور کھیتیاں اور جانیں
النَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ
ہلاک کرتا ہے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جائے

اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ
اللہ سے ڈر تو اس کو غرور گناہ پر کھینچ لاتا ہے اس کو جہنم کافی ہے
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ
اور وہ بری آرام گاہ ہے۔ اور لوگوں میں سے ایک وہ ہے جو اپنی جان کو
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾
اللہ کی رضا جوئی میں بیچتا (اور کھپاتا) ہے اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَ
اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور
لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا
مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ
دشمن ہے۔ پھر اگر تم واضح دلائل آ جانے کے بعد پھسل گئے
الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ
تو جان لو اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ کیا
يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ
لوگ یہی انتظار کرتے ہیں کہ ان پر اللہ بادلوں کے سائبانوں میں آ جائے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾
اور فرشتے (بھی) اور (ان کی) ہلاکت کا فیصلہ ہو جائے اور سب کام اللہ کی طرف لوٹتے ہیں۔
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ ۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ
(اے محمد) بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے ہم نے ان کو کتنی واضح نشانیاں دی تھیں اور
مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ
جو اللہ کی نعمت کو اس کے پہنچنے کے بعد (کفر کی صورت میں) بدل ڈالے

فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا

تو اللہ کا عذاب سخت ہے۔ کافروں کو دنیاوی زندگی پر

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فریفتہ کر دیا گیا ہے اور یہ مومنین پر ہنستے ہیں

وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

حالانکہ جو لوگ پرہیزگار ہیں قیامت کے دن ان سے بالاتر ہوں گے اور اللہ جس کو چاہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً

بے شمار رزق دیتا ہے۔ لوگ ایک دین پر تھے

وَّاحِدَةً ۛ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ

پھر اللہ نے خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے

مُنْذِرِيْنَ ۖ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ

پیغمبر بھیجے اور ان کے ساتھ سچی کتاب اتاری تاکہ لوگوں میں

بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ

جس بات میں وہ جھگڑا کریں فیصلہ کرے اور کتاب میں جھگڑا نہ ڈالا

اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

مگر ان لوگوں نے جن کو کتاب ملی تھی اس کے بعد کہ ان کو صاف حکم پہنچ چکے تھے

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا

آپس کی ضد کی وجہ سے پھر اللہ نے اپنے حکم سے ایمان والوں کو ہدایت دی

فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

اس سچی بات کی جس میں وہ جھگڑ رہے تھے اور اللہ جس کو چاہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا

سیدھی راہ بتاتا ہے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں چلے جاؤ گے

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۗ

حالانکہ ابھی تم پر وہ حالات نہیں گزرے جیسے تم سے پہلوں لوگوں پر آئے تھے

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ

کہ ان کو سختی اور تکلیف پہنچی اور ہلا دیے گئے یہاں تک کہ

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۗ اَلَآ

پیغمبر اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بول اٹھے اللہ کی مدد کب آئے گی یاد رکھو

اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۗ

اللہ کی مدد نزدیک ہے۔ آپ پوچھتے ہیں کیا چیز خرچ کریں

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ

آپ فرما دیجئے جو مال بھی تم خرچ کرو تو ماں باپ رشتہ داروں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا

یتیموں محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے اور تم جو بھلائی

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

کرو گے بے شک وہ اللہ کو معلوم ہے۔ جہاد کرنا تم پر

الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْــًٔا

فرض ہے حالانکہ وہ تمہیں ناگوار ہے شاید کہ تمہیں ایک چیز بری لگے

وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْــًٔا وَّهُوَ

اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور شاید کہ تم کسی چیز کو مرغوب سمجھو اور وہ

شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ

تمہارے لئے بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ وہ آپ سے

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ

حرمت والے مہینہ میں لڑائی کرنے کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دیجئے اس میں لڑائی

كبير ۖ وصد عن سبيل الله وكفر به و
بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اللہ کا انکار اور
المسجد الحرام ۙ واخراج اهله منه اكبر
مسجد حرام سے (روکنا) اور مسجد حرام کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک
عند الله ۚ والفتنة اكبر من القتل ۗ ولا يزالون
اس سے بھی بڑا گناہ ہیں اور لوگوں کو دین سے پھیرنا قتل سے بڑھ کر ہے اور یہ تم سے جنگ
يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا
کرنے میں ہی لگے رہیں گے حتیٰ کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر ان کا بس چلے
ومن يرتدد منكم عن دينه فيمت وهو
تم میں سے جو بھی اپنے دین سے پھرے گا پھر کفر پر
كافر فاولئك حبطت اعمالهم في الدنيا و
مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے
الاخرة ۚ واولئك اصحب النار ۚ هم فيها خلدون ﴿۲۱۷﴾
اور وہ دوزخ میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
ان الذين امنوا والذين هاجروا وجهدوا
بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ
في سبيل الله ۙ اولئك يرجون رحمت الله ۗ والله
میں جہاد کیا یہ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ
غفور رحيم ﴿۲۱۸﴾ يسئلونك عن الخمر والميسر ۗ قل
بخشنے والا مہربان ہے۔ وہ آپ سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں فرما دیجئے
فيهما اثم كبير ومنافع للناس ۡ واثمهما اكبر
ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے فائدے بھی ہیں اور ان کا گناہ ان کے

من نفعهما ۗ ويسئلونك ماذا ينفقون ۬ قل
فائدہ سے بڑا ہے اور آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں فرما دیجئے
العفو ۗ كذلك يبين الله لكم الايت لعلكم
جو ضرورت سے زائد ہو اسی طرح سے اللہ تمہارے لئے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم
تتفكرون ﴿۲۱۹﴾ في الدنيا والاخرة ۗ ويسئلونك
فکر کرو۔ دنیا اور آخرت کی باتوں میں اور آپ سے
عن اليتمى ۗ قل اصلاح لهم خير ۗ وان تخالطوهم
یتیموں کا حکم پوچھتے ہیں فرما دیجئے ان کے کام کا سنوارنا بہتر ہے اور اگر تم ان کا خرچ ملا لو
فاخوانكم ۗ والله يعلم المفسد من المصلح ۗ و
تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خرابی کرنے والے اور سنوارنے والے کو اللہ جانتا ہے اور
لو شاء الله لاعنتكم ۗ ان الله عزيز حكيم ﴿۲۲۰﴾ و
اگر اللہ چاہتا تو تم پر مشکل ڈال دیتا اللہ زبردست ہے تدبیر کرنے والا ہے۔ اور
لا تنكحوا المشركت حتى يؤمن ۗ ولامة مؤمنة
مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں اور البتہ مسلمان لونڈی
خير من مشركة ولو اعجبتكم ۚ ولا تنكحوا
کسی بھی مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے اور مشرکوں سے
المشركين حتى يؤمنوا ۗ ولعبد مؤمن خير من
نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں البتہ غلام مسلمان بہتر ہے
مشرك ولو اعجبكم ۗ اولئك يدعون الى النار ۖ
کسی بھی مشرک سے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے وہ لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں
والله يدعوا الى الجنة والمغفرة باذنه ۚ ويبين
اور اللہ اپنے حکم سے جنت کی طرف اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے

آیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ
اور لوگوں کو اپنے احکام بتاتا ہے شاید کہ وہ چوکس ہو جائیں۔ اور آپ سے حیض کا
الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي
حکم پوچھتے ہیں فرما دیجئے وہ گندگی ہے تم عورتوں سے حیض کی مدت میں الگ رہو
الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَاِذَا
اور ان کے نزدیک نہ جاؤ جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں
تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ
پس جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا اللہ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَآؤُكُمْ
توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور گندگی سے بچنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمہاری بیویاں
حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوْا
تمہاری کھیتی ہیں جاؤ اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو اور اپنے لئے
لِاَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ وَبَشِّرِ
آگے کی تدبیر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم نے اس سے ملنا ہے اور ایمان
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ
والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ اور اللہ کو اپنی قسمیں کھانے کا نشانہ نہ بناؤ
اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ
کہ نیکی کرنے سے اور پرہیزگاری سے اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے سے بچ جاؤ اور اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ
سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ اللہ تمہاری ناکارہ قسموں پر مواخذہ نہیں کرے گا
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
لیکن اس قسم پر مواخذہ کرے گا جس کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہے اور اللہ بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ
حلم والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس جانے سے قسمیں کھا بیٹھتے ہیں ان کیلئے چار مہینے
اَشْهُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا
تک مہلت ہے پھر اگر باہم مل گئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر طلاق کا ارادہ
الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ
کر لیا تو اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ
يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ
کو تین حیض تک (دوسری جگہ نکاح کرنے سے) روک رکھیں اور ان کیلئے حلال نہیں
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
کہ چھپائیں جو اللہ نے ان کے پیٹ میں پیدا کیا ہے اگر وہ
يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں اور ان کے خاوندوں کو اپنی بیویوں کے
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا وَلَهُنَّ
پھیر لینے کا حق ہے اس عرصہ (تین حیض) میں اگر وہ صلح کا ارادہ رکھتے ہوں اور دستور کے
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلِلرِّجَالِ
موافق عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ ان پر مردوں کا حق ہے اور مردوں کا
عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ اَلطَّلَاقُ
ان سے کچھ درجہ بڑھا ہوا ہے اور اللہ زبردست ہے تدبیر کرنے والا ہے۔ طلاق رجعی
مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ
دو بار تک ہے پھر دستور کے موافق روک لینا ہے یا خوش عنوانی سے چھوڑ دینا ہے
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْــًٔا
اور تمہارے لئے حلال نہیں کہ لے لو کچھ بھی جو تم نے ان کو دیا تھا

اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ
مگر یہ کہ وہ دونوں ڈریں کہ اللہ کے ضابطوں کو قائم نہ رکھ سکیں گے پھر اگر تم ڈرو
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ
کہ وہ (میاں بیوی) اللہ کے ضابطوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ عورت
بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ
بدلہ (بدل خلع) دیکر چھوٹ جائے یہ اللہ کے ضابطے ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور جو
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا
اللہ کی حدود سے آگے بڑھے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (ان دو طلاقوں کے بعد) پھر اگر اس کو (تیسری)
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ
طلاق دیدی تو اب اس کے بعد اس کو وہ عورت حلال نہیں یہاں تک کہ اس کے علاوہ کسی خاوند سے
فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ
نکاح کرے پھر اگر وہ شخص (بھی) اس کو طلاق دیدے تب گناہ نہیں ان دونوں پر کہ پھر مل جائیں
ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
اگر خیال رکھیں اللہ کے ضابطے قائم رکھیں گے اور یہ اللہ کے ضابطے ہیں
يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
جن کو وہ جاننے والوں کیلئے بیان کرتا ہے۔ اور جب تم نے بیویوں کو طلاق دیدی
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
اور وہ اپنی عدت (کی انتہاء) کو پہنچ گئیں تو ان کو دستور کے مطابق رکھ لو یا ان کو عمدہ طریقہ
بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ
سے چھوڑ دو اور ان کو ستانے کیلئے نہ روکے رکھو تا کہ ان پر زیادتی کرو اور جس نے
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ
یہ کیا اس نے اپنا برا کیا اور اللہ کے احکام کا مذاق

اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ
مت اڑاؤ اور اللہ کا احسان یاد کرو جو تم پر ہے اور وہ جو ہم نے
عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا
تم پر کتاب اور حکمت اتاری کہ تم کو سمجھا دے اور اللہ سے
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا
ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ سب چیز جانتا ہے۔ اور جب
طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
تم نے عورتوں کو طلاق دی اور وہ اپنی عدت کو پورا کر چکیں تو اب ان کو نہ روکو
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
کہ نکاح کرلیں اپنے انہی خاوندوں سے جب وہ راضی ہو جائیں آپس میں دستور کے موافق،
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
اس سے اس کو نصیحت ملتی ہے جو تم میں سے اللہ پر اور
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسی میں تمہارے لئے زیادہ سنوار اور زیادہ ستھرائی ہے اور اللہ جانتا ہے
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
اور تم نہیں جانتے۔ اور مائیں دودھ پلائیں اپنی اولاد کو
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ
دو سال کامل یہ حکم اس کیلئے ہے جو (کم از کم) دودھ کی مدت پوری کرنا چاہے
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ
اور ان ماؤں کا کھانا اور کپڑا لڑکے کے باپ پر ہے دستور کے مطابق
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ
کسی کو حکم نہیں دیا جاتا مگر اس کی برداشت کے مطابق نہ ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے

بولدها ولا مولود له بولده وعلى الوارث

تکلیف دی جائے اور نہ باپ کو اس کے بچہ کی وجہ سے اور وارث کے ذمہ بھی

مثل ذلك فان ارادا فصالا عن تراض منهما

ایسا ہی ہے پھر اگر ماں باپ آپس کی رضا اور مشورہ سے دودھ

وتشاور فلا جناح عليهما وان اردتم ان

چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی

تسترضعوا اولادكم فلا جناح عليكم اذا سلمتم

اور سے دودھ پلوانا چاہو تو بھی تم پر کوئی گناہ نہیں جبکہ حوالہ کر دیا

ما اتيتم بالمعروف واتقوا الله واعلموا ان

ان کو جو تم نے ان کو دینا طے کیا ہے دستور کے مطابق، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ

الله بما تعملون بصير ﴿۲۳۳﴾ والذين يتوفون

اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ فوت ہوں

منكم ويذرون ازواجا يتربصن بانفسهن

اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں اپنے آپ کو

اربعة اشهر وعشرا فاذا بلغن اجلهن

چار ماہ دس دن انتظار میں رکھیں پھر جب وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں

فلا جناح عليكم فيما فعلن في انفسهن

تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنے حق میں دستور کے

بالمعروف والله بما تعملون خبير ﴿۲۳۴﴾ ولا جناح

مطابق کریں اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ

عليكم فيما عرضتم به من خطبة النساء او

نہیں کہ تم پیغام نکاح اشارہ میں کہو یا

اكننتم في انفسكم علم الله انكم ستذكرونهن

اپنے دلوں میں چھپائے رکھو اللہ کو معلوم ہے کہ تم کو ان عورتوں کا خیال پیدا ہوگا

ولكن لا تواعدوهن سرا الا ان تقولوا

لیکن ان سے چھپ کر وعدہ نہ کرو مگر یہی کہ رواج شریعت کے

قولا معروفا ولا تعزموا عقدة النكاح

مطابق کوئی بات کہدو اور نکاح کا ارادہ نہ کرو

حتى يبلغ الكتب اجله واعلموا ان الله

حتی کہ عدت اپنی انتہاء کو پہنچ جائے اور جان لو کہ اللہ

يعلم ما في انفسكم فاحذروه واعلموا ان

جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے پس اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ

الله غفور حليم ﴿۲۳۵﴾ لا جناح عليكم ان طلقتم

اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دو

النساء ما لم تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة

جب تک کہ ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا ان کیلئے کچھ حق مہر مقرر نہ کیا ہو

ومتعوهن على الموسع قدره وعلى المقتر

اور ان کو خرچ دو، وسعت والے پر اس کے موافق ہے اور تنگی والے پر

قدره متاعا بالمعروف حقا على المحسنين ﴿۲۳۶﴾

اس کے موافق' جو خرچ دستور کے موافق ہے نیکی کرنے والوں پر لازم ہے۔

وان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن وقد

اور اگر ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دیدی اور ان کیلئے

فرضتم لهن فريضة فنصف ما فرضتم

حق مہر مقرر کر چکے تھے تو جو ٹھہرایا تھا اس کا آدھا مہر لازم ہوگا

ع ۱۴

إِلَّآ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهٖ عُقْدَةُ

مگر یہ کہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے معاف

النِّكَاحِ ۚ وَأَن تَعْفُوٓا أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ وَلَا تَنسَوُا

کر دے اور تم مرد درگزر کرو تو (یہ) پرہیز گاری کے زیادہ قریب ہے اور

الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲۳۷﴾

آپس میں احسان کرنا نہ بھولو بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَ

نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص کر) درمیان والی نماز (عصر) کی اور

قُومُوا لِلّٰهِ قٰنِتِينَ ﴿۲۳۸﴾ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ

اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے ہوا کرو۔ پس اگر تمہیں کسی کا ڈر ہو تو (نماز) پیادہ پڑھ لو یا

رُكْبَانًا ۚ فَإِذَآ أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُم

سوار ہو کر پھر جس وقت امن پاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسا تم کو سکھایا ہے

مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ

جو تم نہیں جانتے تھے۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں

مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۖ وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم

اور بیویاں چھوڑ جائیں یہ اپنی بیویوں کیلئے وصیت کر دیں

مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا

ایک برس تک خرچ دینے کی گھر سے نکالے بغیر ہاں اگر خود نکل جائیں تو

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيٓ أَنفُسِهِنَّ مِن

تم پر کچھ گناہ نہیں جو کچھ وہ اپنے حق میں کریں

مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ

بھلی بات اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتوں کو خرچ دینا ہے

بِالْمَعْرُوفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

دستور کے مطابق، (یہ) پرہیز گاروں پر لازم ہے۔ اسی طرح

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۴۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

اللہ تمہارے لئے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔ آپ نے

الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ

ان لوگوں کو نہ دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے تھے اور وہ

الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ

ہزاروں تھے پھر اللہ نے ان کیلئے فرمایا مر جاؤ پھر ان کو زندہ کیا بے شک

اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ

يَشْكُرُونَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوٓا

شکر نہیں کرتے۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان لو

أَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ

کہ اللہ خوب سنتا خوب جانتا ہے۔ ایسا کون شخص ہے جو اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللّٰهُ

اچھا قرض دے کہ (اللہ) اس کیلئے اس کو کئی حصے دگنا کر دے اور اللہ

يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۴۵﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

تنگی کرتا ہے اور کشائش بھی اور تم اسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے

الْمَلَإِ مِن بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ مِن بَعْدِ مُوسٰىٓ إِذْ

موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جب انہوں نے

قَالُوا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي

اپنے نبی سے کہا ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے تاکہ ہم

وقف لازم

سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ
اللہ کی راہ میں لڑیں فرمایا کیا یہ احتمال ہے کہ اگر تم کو جہاد کا حکم
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ
دیدیا جائے تو تم جہاد نہ کرو کہنے لگے ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ کی راہ
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَ
میں نہ لڑیں جبکہ ہمیں ہمارے گھروں سے اور ہماری اولاد سے
اَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا
نکال دیا گیا ہے پھر جب ان کو جہاد کا حکم ہوا تو سب پھر گئے مگر
قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَ قَالَ
ان میں سے تھوڑے سے اور اللہ کو گنہگار معلوم ہیں۔ اور ان سے
لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ
ان کے نبی نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے
قَالُوْۤا اَنّٰى یَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَیْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ
کہنے لگے اس کو ہم پر حکمرانی کا حق کیسے حاصل ہوسکتا ہے ہم اس کی بہ نسبت
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ
حکمرانی کے زیادہ مستحق ہیں اور اس کو تو مالی وسعت بھی نہیں ملی فرمایا
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَیْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِی
اللہ نے اس کو پسند کیا ہے تم سے اور اس کو زیادہ وسعت دی ہے
الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ؕ
علم اور جسم میں اور اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی سلطنت دیتا ہے
وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَ قَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ
اور اللہ وسعت والا ہے سب جانتا ہے۔ اور ان کو ان کے نبی نے کہا اس کے بادشاہ ہونے کی علامت

مُلْكِهٖۤ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ
یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے
رَّبِّكُمْ وَ بَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ
تسلی ہوگی اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہوں گی جن کو موسیٰ کی اور ہارون کی اولاد چھوڑ گئی تھیں
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
اس کو فرشتے اٹھا لائیں گے اس میں تمہارے لئے پوری نشانی ہے اگر تم
مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ
یقین رکھتے ہو۔ پھر جب طالوت فوجوں کو لیکر چلے تو فرمایا
اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۚ
اللہ ایک نہر سے تمہارا امتحان لیں گے پھر جو اس سے پیے گا وہ میرا نہیں
وَ مَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ
اور جو اس کو نہیں چکھے گا تو وہ میرا ہے مگر جو کوئی اپنے ہاتھ سے
غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ
ایک چلو بھر لے گا تو سب نے اس سے پیا مگر قلیل نے
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا
پھر جب وہ اس سے پار ہوا اور وہ مؤمن جو اس کے ہمراہ تھے کہنے لگے
طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ
ہمیں آج جالوت اور اس کے لشکر سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے، وہ لوگ
یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ
جن کو یقین تھا کہ اللہ کے ہاں پیش ہونا ہے کہنے لگے بہت جگہ تھوڑی جماعت
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ
بڑی جماعت پر خدا کے حکم سے غالب ہوئی ہے اور اللہ جم کر لڑنے والوں

ع ۳۲

الصبرين ﴿٢٤٩﴾ و لما برزوا لجالوت و جنوده قالوا

کے ساتھ ہیں۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے ہوئے تو کہنے لگے

ربنا افرغ علينا صبرا و ثبت اقدامنا و انصرنا

اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ہمیں

على القوم الكفرين ﴿٢٥٠﴾ فهزموهم باذن الله و

کافر قوم پر غالب کردے۔ پھر مومنوں نے جالوت والوں کو اللہ کے حکم سے شکست دی اور

قتل داود جالوت و اته الله الملك و الحكمة

داود نے جالوت کو مار ڈالا اور ان کو اللہ نے سلطنت اور تدبیر عطاء فرمائی

و علمه مما يشاء و لو لا دفع الله الناس

اور جو چاہا ان کو علم سکھایا اور اگر اللہ ایک کو دوسرے سے

بعضهم ببعض لفسدت الارض و لكن الله

دفع نہ کرتے ہوتے تو زمین میں فساد ہوتا اور لیکن اللہ

ذو فضل على العلمين ﴿٢٥١﴾ تلك ايت الله نتلوها

جہان والوں پر بہت مہربان ہے۔ یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ پر

عليك بالحق و انك لمن المرسلين ﴿٢٥٢﴾

صحیح صحیح پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ (ہمارے) رسولوں میں سے ہیں۔

تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض منهم

یہ رسول ہیں ہم نے ان میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے کوئی تو

من كلم الله و رفع بعضهم درجت و اتينا

وہ ہے کہ اللہ نے اس سے کلام کیا اور بعض کے درجات کو بلند کیا اور

عيسى ابن مريم البينت و ايدنه بروح القدس

عیسی ابن مریم کو ہم نے کھلی نشانیاں دیں اور ان کو روح القدس سے تائید بخشی

و لو شاء الله ما اقتتل الذين من بعدهم من

اور اللہ چاہتا تو جو لوگ ان پیغمبروں کے بعد ہوئے ہیں باہم نہ لڑتے

بعد ما جاءتهم البينت و لكن اختلفوا فمنهم

اس کے بعد کہ ان کے پاس صاف دلائل پہنچ چکے تھے لیکن ان میں اختلاف پڑ گیا پھر

من امن و منهم من كفر و لو شاء الله ما اقتتلوا

بعض تو ان میں سے ایمان لائے اور بعض نے کفر کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ باہم نہ لڑتے

و لكن الله يفعل ما يريد ﴿٢٥٣﴾ يايها الذين امنوا انفقوا

لیکن اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ اے ایمان والو خرچ کرو

مما رزقنكم من قبل ان ياتي يوم لا بيع فيه و

کچھ ہمارا دیا ہوا اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہے

لا خلة و لا شفاعة و الكفرون هم الظلمون ﴿٢٥٤﴾

نہ آشنائی اور نہ سفارش اور جو کافر ہیں وہی ظالم ہیں۔

الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تاخذه سنة

اللہ! اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے

و لا نوم له ما في السموت و ما في الارض من

اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے کون ایسا ہے

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

جو اس کے پاس سفارش کرے مگر اس کی اجازت سے وہ جانتا ہے

اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

مخلوق کے روبرو اور ان کے غائب حالات کو اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے اس کے علم

عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

میں سے کچھ مگر جس قدر وہ چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے

الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

رکھا ہے اور وہ ان کے تھامنے سے نہیں تھکتا اور وہ عالیشان ہے سب سے بڑا ہے۔

لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ

دین میں زبردستی نہیں بے شک ہدایت گمراہی سے جدا ہو چکی ہے

فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ

اب جو گمراہ کرنے والوں کو نہ مانے اور اللہ پر یقین رکھے تو اس نے

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ

مضبوط حلقہ تھاما جو ٹوٹنے والا نہیں اور

اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ

اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ اللہ ایمان والوں کا کام بنانے والا ہے ان کو اندھیروں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ

سے اجالے میں نکالتا ہے اور جو منکر ہیں ان کے رفیق

الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ

شیطان ہیں وہ ان کو اجالے سے اندھیروں میں نکالتے ہیں

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ

وہی دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا اس کو جس نے

ع ۳۴

اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ

مباحثہ کیا ابراہیم سے اس کے پروردگار کے بارے میں اس وجہ سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت دی

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا

جب ابراہیم نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے کہا میں بھی

اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ

زندہ کرتا اور مارتا ہوں ابراہیم نے فرمایا اللہ سورج کو

مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ

مشرق سے لاتا ہے تو اس کو مغرب سے لے آ تو وہ منکر حیران

كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِیْ

رہ گیا اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یا جیسے آپ نے اس شخص کو نہ دیکھا

مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ

جو ایک شہر پر گزرا جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا کہا

اَنّٰی یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ

کس طرح اللہ اس کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرے گا تو اللہ نے اس شخص کو

مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ

سو سال کیلئے موت دیدی پھر اس کو زندہ کیا اور پوچھا کتنی دیر ٹھہرے کہا

یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ

ایک دن یا کچھ دن، فرمایا بلکہ تم ایک سو سال اسی حالت میں رہے ہو

فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ

اب اپنے کھانے اور پینے کی طرف دیکھو جو سڑا نہیں اور اپنے گدھے

اِلٰی حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَ انْظُرْ اِلَی

کی طرف دیکھو اور ہم تجھے لوگوں کیلئے نمونہ بنانا چاہتے ہیں اور ہڈیوں کی طرف دیکھو

الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ۚ فَلَمَّا

ہم کس طرح ابھار کر ان کو ترتیب دیتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر جب

تَبَيَّنَ لَهُ ۙ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٥٩﴾

اس پر یہ سب کیفیت ظاہر ہوگئی تو کہہ اٹھا کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ

اور یاد کیجئے جب ابراہیمؑ نے عرض کیا اے رب مجھے دکھلا دیجئے آپ مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کریں گے فرمایا

قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ

کیا تجھے یقین نہیں عرض کیا کیوں نہیں لیکن (معائنہ سے) اپنے دل کا اطمینان چاہتا ہوں

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ

فرمایا تو تم چار پرندے لو اور ان کو اپنی طرف ہلالو پھر ہر

اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

پہاڑ پر ان کے بدن کا ایک ایک حصہ رکھ دو پھر ان سب کو (اپنی طرف)

يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾

بلاؤ تمہارے پاس سب دوڑے چلے آئیں گے اور جان لو کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے

كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ

جیسے ایک دانہ کی حالت جس سے سات بالیں اُگیں ہر بالی

مِائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ

میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس کیلئے چاہتا ہے اس سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہے اللہ

وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦١﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي

وسعت والا ہے جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے اموال اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا

خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ

أَذًى ۙ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

ستاتے ہیں ان کیلئے ان کے رب کے ہاں ثواب ہے نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ نرم جواب دینا اور درگذر کرنا

خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ

اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد ستانا ہو اللہ (بندوں کے صدقہ سے) غنی ہے

حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ

حلم والا ہے۔ اے ایمان والو! احسان جتلا کر اور ایذاء پہنچا کر

بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ

اپنی خیرات ضائع نہ کرو جیسے وہ شخص جو کہ اپنا مال خرچ کرتا ہے لوگوں کو دکھلانے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ

کی غرض سے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا (جیسے منافق)۔

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ

اس کی حالت ایسی ہے جیسے ایک چکنا پتھر جس پر کچھ مٹی ہو پھر اس پر زور کی بارش پڑے

فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا ۗ

اور اس کو بالکل صاف کردے ایسے لوگ اپنی خیرات کا ثواب نہ پائیں گے

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِينَ

اور اللہ کافر لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔ اور ان لوگوں کی مثال جو

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا

اپنے اموال کو اللہ کی رضا جوئی کی غرض سے خرچ کرتے ہیں اور اس غرض سے کہ اپنے

مِنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ

نفسوں میں پختگی پیدا کریں اس باغ کی مثل ہے جو بلند ہموار جگہ پر ہو کہ اس پر زور کی بارش پڑی ہو

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ

پھر وہ دونا پھل لایا ہو اور اگر ایسے زور کا مینہ نہ پڑے تو ہلکی پھوار بھی اس کو کافی ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب دیکھتا ہے۔ بھلا تم میں سے کسی کو یہ پسند ہے کہ اس کا

تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ

ایک باغ ہو کھجوروں کا اور انگوروں کا اس کے نیچے نہریں چلتی ہوں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

اس شخص کے یہاں اس باغ میں اور بھی ہر قسم کے میوے ہوں اور اس شخص پر بڑھاپا

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ

آ گیا ہو اور اس کے بچے چھوٹے ہوں پھر اس باغ پر تیز آندھی چلے جس میں

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

آگ ہو پھر وہ باغ جل جائے۔ اللہ اسی طرح سے تمہارے لئے نشانیاں بیان کرتا ہے شاید

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

کہ تم غور کرو۔ اے ایمان والو! زکوٰۃ دو عمدہ مال سے

مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠ وَلَا

جو تم کماؤ اور ان (دانوں اور پھلوں) میں سے بھی عمدہ چیز جس کو ہم نے تمہارے لئے زمین سے پیدا کیا ہے

تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ

اور ردی چیز کی طرف نیت مت لے جایا کرو کہ اس میں سے خرچ کرو حالانکہ تم خود اس کے لینے والے نہیں ہو

اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ، اور یہ یقین رکھو کہ اللہ محتاج نہیں

حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ

تعریف کے لائق ہے۔ شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے اور تم کو بری بات کا

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ

مشورہ دیتا ہے اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی بخشش اور فضل کا

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ

اور زیادہ دینے کا اور اللہ وسعت والا جاننے والا ہے۔ جس کو چاہتا ہے علم نافع دیتا ہے اور

مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ

جس کو علم نافع مل جائے اس کو بڑی خیر مل گئی اور

مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ

نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ اور جو کچھ تم خیرات دیتے ہو

نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ

یا کوئی نذر پوری کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے اور

مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ اگر تم ظاہر کر کے صدقات دو

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ

تو یہ بہتر ہے اور اگر تم ان کا چھپاؤ اور فقیروں کو پہنچاؤ تو یہ تمہارے لئے

خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

بہتر ہے اور اللہ تمہارے کچھ گناہ بھی دور کر دے گا اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ

تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے۔ آپ پر ان کو ہدایت پر لانا لازم نہیں اور لیکن

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت پر لاتا ہے اور جو تم خرچ کرتے ہو مال سے

فلانفسکم وما تنفقون الا ابتغاء وجه الله

تو اپنے فائدے کیلئے جب تک کہ اللہ کی رضا جوئی کیلئے خرچ کرو گے

وما تنفقوا من خیر یوف الیکم وانتم لا

اور جو کچھ تم مال خرچ کرتے ہو تمہیں پورا ملے گا اور تمہارا

تظلمون ۞ للفقراء الذین احصروا فی سبیل

حق نہ رہے گا۔ خیرات ان محتاجوں کیلئے ہے جو اللہ کی راہ میں مقید ہو گئے

الله لا یستطیعون ضربا فی الارض یحسبهم

ہوں وہ لوگ دنیا میں کہیں چلنے پھرنے کا امکان نہیں رکھتے ناواقف ان کو دولت مند سمجھتا ہے

الجاهل اغنیاء من التعفف تعرفهم بسیمهم

ان کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے تم ان کو ان کی علامت (کمزوری اور آثار مشقت) سے پہچان سکتے

لا یسئلون الناس الحافا وما تنفقوا من خیر

ہو وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے پھرتے اور جو مال تم خرچ کرو گے

فان الله به علیم ۞ الذین ینفقون اموالهم

وہ اللہ کو معلوم ہے۔ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں

بالیل والنهار سرا وعلانیة فلهم اجرهم

رات اور دن میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں تو ان کو ان کا اجر

عند ربهم ولا خوف علیهم ولا هم یحزنون ۞

ان کے رب کے پاس ملے گا اور نہ ان پر کوئی خطرہ ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) نہیں اٹھیں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہو

الذی یتخبطه الشیطن من المس ذلک بانهم

جس کو جن لپٹ کر خبطی بنا دے یہ حالت اس وجہ سے ہوگی کہ

ربع

وقف منزل

وقف لازم

قالوا انما البیع مثل الربوا واحل الله البیع

انہوں نے کہا تھا کہ بیع بھی سود کے طرح ہے حالانکہ اللہ نے سوداگری کو حلال کیا

وحرم الربوا فمن جاءه موعظة من ربه

ہے اور سود کو حرام کیا ہے پس جس کو اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی

فانتهی فله ما سلف وامره الی الله ومن

اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ اسی کا رہا اور اس (کی معافی) کا معاملہ اللہ کے حوالہ رہا

عاد فاولئک اصحب النار هم فیها خلدون ۞

اور جو شخص پھر سود لے گا تو لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

یمحق الله الربوا ویربی الصدقت والله لا یحب

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکر

کل کفار اثیم ۞ ان الذین امنوا وعملوا الصلحت

گناہگار کو پسند نہیں کرتا۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے

واقاموا الصلوة واتوا الزکوة لهم اجرهم عند

اور نماز کی پابندی کی اور زکوۃ ادا کی ان کیلئے ان کے پروردگار کے پاس

ربهم ولا خوف علیهم ولا هم یحزنون ۞ یایها

ان کا اجر ہے اور ان پر نہ کوئی خطرہ ہوگا اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

الذین امنوا اتقوا الله وذروا ما بقی من الربوا

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور جو کچھ (سود کا) بقایا ہے اس کو چھوڑ دو

ان کنتم مؤمنین ۞ فان لم تفعلوا فاذنوا

اگر تم مؤمن ہو۔ اگر تم (ایسا) نہ کرو گے تو اللہ

بحرب من الله ورسوله وان تبتم فلکم

اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو اور اگر تم توبہ کر لو گے

رءوس اموالكم لا تظلمون ولا تظلمون ﴿٢٧٩﴾ و

تو تمہیں تمہارے اصل اموال مل جائیں گے نہ تم زیادتی کرو اور نہ زیادتی کئے جاؤ۔ اور

ان كان ذو عسرة فنظرة الى ميسرة ط وان

اگر کوئی تنگ دست ہو تو آسودگی تک مہلت دینے کا حکم ہے اور یہ کہ

تصدقوا خير لكم ان كنتم تعلمون ﴿٢٨٠﴾ واتقوا

معاف کر دو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم کو خبر ہو۔ اور اس دن سے ڈرو

يوما ترجعون فيه الى الله قف ثم توفى كل نفس

جس دن تم اللہ کے سامنے پیش کئے جاؤ گے پھر ہر شخص کو

ما كسبت وهم لا يظلمون ﴿٢٨١﴾ يايها الذين امنوا

اس کے عمل (خیر و شر) کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ اے ایمان والو

اذا تداينتم بدين الى اجل مسمى فاكتبوه ط

جب ادھار کا معاملہ کرنے لگو ایک میعاد معین تک تو اس کو لکھ لیا کرو

وليكتب بينكم كاتب بالعدل ولا ياب كاتب

اور یہ ضروری ہے کہ تمہارے آپس میں کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا

ان يكتب كما علمه الله فليكتب وليملل الذى

لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اس کو سکھلا دیا اس کو چاہئے کہ لکھ دے اور وہ شخص لکھوائے

عليه الحق وليتق الله ربه ولا يبخس منه

جس کے ذمہ قرض واجب ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو اس کا پروردگار ہے (املاء میں) ڈرے اور اس

شيئا ط فان كان الذى عليه الحق سفيها او

(حق) میں کچھ کم نہ کرے، پھر جس شخص کے ذمہ قرض ہے اگر وہ بے عقل ہو یا

ضعيفا او لا يستطيع ان يمل هو فليملل

ضعیف یا خود نہیں لکھوا سکتا تو اس کا کارکن (والد، وصی، نگران، مترجم)

وليه بالعدل ط واستشهدوا شهيدين من

انصاف سے لکھوا دے اور دو شخصوں کو اپنے مردوں میں سے گواہ کر لیا

رجالكم فان لم يكونا رجلين فرجل وامراتن

کرو پھر اگر دو دو گواہ مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں

ممن ترضون من الشهداء ان تضل احدهما

ایسے گواہوں میں سے جن کو تم پسند کرتے ہو تا کہ ان دونوں عورتوں میں سے کوئی ایک بھی بھول جائے

فتذكر احدهما الاخرى ط ولا ياب الشهداء

تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلا دے، اور گواہ بھی انکار نہ کریں

اذا ما دعوا ط ولا تسئموا ان تكتبوه صغيرا او

جب بلائے جائیں اور تم اس (معاملہ) کے لکھنے سے اکتایا مت کرو خواہ چھوٹا ہو یا

كبيرا الى اجله ط ذلكم اقسط عند الله واقوم

بڑا اس کی میعاد تک، یہ (لکھ لینا) اللہ کے نزدیک پورا انصاف اور شہادت کا

للشهادة وادنى الا ترتابوا الا ان تكون تجارة

زیادہ درست رکھنے والا ہے اور اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ تم کسی شبہ میں نہ پڑو مگر یہ کہ

حاضرة تديرونها بينكم فليس عليكم جناح

کوئی سودا دست بدست ہو جس کو باہم لیتے دیتے ہو تو اس کے نہ لکھنے کا تم پر کوئی گناہ نہیں

الا تكتبوها ط واشهدوا اذا تبايعتم ولا يضار

اور خرید و فروخت کے وقت گواہ کر لیا کرو اور کسی کاتب کو تکلیف

كاتب ولا شهيد ط وان تفعلوا فانه فسوق

نہ دی جائے اور نہ کسی گواہ کو، اور اگر تم ایسا کرو گے تو اس میں تمہیں گناہ ہوگا

بكم ط واتقوا الله ط ويعلمكم الله ط والله بكل شىء

اور اللہ سے ڈرو، اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے، اور اللہ سب چیزوں کا

علیم ﴿۲۸۳﴾ وان کنتم علی سفر ولم تجدوا کاتبا

جاننے والا ہے۔ اور اگر تم کہیں سفر میں ہو اور کوئی کاتب نہ پاؤ

فرھن مقبوضۃ ط فان امن بعضکم بعضا

تو رہن قبضہ میں رکھنی چاہئے اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرتا ہو تو اعتبار کیے گئے شخص کو چاہئے

فلیؤد الذی اؤتمن امانتہ ولیتق اللہ ربہ

کہ وہ اعتبار کرنے والے کی امانت کو پورا ادا کر دے اور اللہ جو اس کا پروردگار ہے اس سے ڈرے

ولا تکتموا الشھادۃ ط ومن یکتمھا فانہ اثم

اور گواہی کو مت چھپاؤ اور جو بھی اس کو چھپائے گا اس کا دل گناہگار

قلبہ ط واللہ بما تعملون علیم ﴿۲۸۴﴾ للہ ما فی

ہوگا اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ

السموت وما فی الارض ط وان تبدوا ما فی

آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے

انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ ط فیغفر لمن

دل میں ہے یا اس کو چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا پس جس کو چاہے گا

یشاء ویعذب من یشاء ط واللہ علی کل شیء

بخش دے گا اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا، اللہ ہر چیز پر

قدیر ﴿۲۸۵﴾ امن الرسول بما انزل الیہ من ربہ

قادر ہے۔ رسول نے مان لیا جو کچھ اس پر اس کے رب کی طرف سے اترا

والمؤمنون ط کل امن باللہ وملئکتہ وکتبہ

اور مؤمنین نے بھی ہر ایک ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر

ورسلہ لا نفرق بین احد من رسلہ وقالوا

اور اس کے رسولوں پر یہ ہم فرق نہیں کرتے اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان اور ان سب نے کہا کہ

سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر ﴿۲۸۶﴾

ہم نے سنا اور خوشی سے مانا ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔

لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا ط لھا ما کسبت

نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی کو مگر جتنا اس کو طاقت ہو، اس کیلئے انعام ہوگا جو اس نے (اچھا) کیا

وعلیھا ما اکتسبت ط ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا

اور اس پر عذاب ہوگا جو اس نے (برا) کیا، اے ہمارے رب! ہمارا مواخذہ نہ کرنا اگر ہم بھول جائیں

او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما

یا چوک جائیں، اے ہمارے رب! ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جس طرح سے

حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما

ہم سے پہلے لوگوں پر بھیجا تھا اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈالئے

لا طاقۃ لنا بہ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا

جس کی ہم کو سہار نہ ہو اور ہمارے گناہ مٹا دیجئے اور ہمیں بخش دیجئے اور رحم فرمائیے

انت مولنا فانصرنا علی القوم الکفرین ﴿۲۸۶﴾

تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمیں کافر لوگوں پر غالب کر دیجئے۔

آیاتھا ۲۰۰ — ۳ : سورۃ ال عمرن مدنیۃ : ۸۹ — رکوعاتھا ۲۰

سورۂ آل عمران مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۰۰ آیات ہیں اور ۲۰ رکوع ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الم ﴿۱﴾ اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ﴿۲﴾ ط نزل

الم۔ اللہ! اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں وہ زندہ ہے سب کا تھامنے والا ہے۔ آپ پر

علیک الکتب بالحق مصدقا لما بین یدیہ

کتاب (قرآن) حق کے ساتھ اتاری ہے سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى
اور اسی نے تورات اور انجیل اتاری ہے۔ (اس قرآن) سے پہلے ہدایت ہے
لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لوگوں کیلئے اور فیصلے اتارے، جو لوگ اللہ کی آیات کے منکر ہوئے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو
ان کیلئے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب ہے انتقام
انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
لینے والا ہے۔ اللہ پر مخفی نہیں ہے کوئی چیز زمین میں
وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿٥﴾ ھُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ
اور نہ آسمان میں۔ وہی تمہاری شکل بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جیسے چاہتا ہے (مرد عورت
كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ ھُوَ
سیاہ سفید) کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا (وہی) زبردست ہے حکمت والا ہے۔ وہی ہے
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ
جس نے آپ پر کتاب اتاری ہے اس میں بعض آیات واضح الدلالۃ ہیں
ھُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
یہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری متشابہ (جن کے معنی معلوم یا معین نہیں) پس جن کے
فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاۗءَ
دل حق سے پھرے ہوئے ہیں وہ متشابہ آیات کی پیروی کرتے ہیں گمراہی پھیلانے
الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاۗءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا
کیلئے اور مطلب معلوم کرنے کی وجہ سے حالانکہ ان کی تفسیر کو اللہ کے سوا کوئی
اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ
نہیں جانتا اور مضبوط علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے ہیں سب

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾
ہمارے رب کی طرف سے اتری ہے اور سمجھانے سے وہی سمجھتے ہیں جو عقلمند ہیں۔
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَيْتَنَا وَھَبْ لَنَا
اے ہمارے رب ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل نہ پھیر اور ہمیں اپنی طرف
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ
سے رحمت عطاء کر بے شک تو ہی دینے والا ہے۔ اے ہمارے رب
اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
تو ہی لوگوں کو جمع کرنے والا ہے ایک دن جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ
لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ
(دوبارہ اٹھانے میں) وعدہ خلافی نہیں کرے گا۔ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا
تُغْنِيَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ
ان کو ان کے اموال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے سامنے ہرگز کچھ کام
شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَاْبِ اٰلِ
نہ آئیں گے اور وہی دوزخ کے ایندھن ہیں۔ ان کی عادت آل
فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فرعون کی طرح ہے اور ان کی طرح جو ان سے پہلے تھے (جیسے عاد و ثمود) انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
فَاَخَذَھُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾
پھر ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر پکڑا اور اللہ کی مار سخت ہے۔
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى
ان (یہودی) لوگوں سے کہہ دیجئے جنہوں نے کفر کیا کہ اب تم مغلوب ہو گے
جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ
اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔ تمہارے لئے ان

فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ

دو فوجوں میں نمونہ ہے جن میں (جنگ بدر میں) مقابلہ ہوا ایک فوج اللہ کی راہ میں لڑ رہی

اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۚ وَ

تھی اور دوسری کافر تھی یہ (کافر) کھلی آنکھوں سے ان (مسلمانوں) کو اپنے سے دوگنا

اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

دیکھ رہے تھے اور اللہ قوت دیتا ہے اپنی مدد سے جس کو چاہتا ہے دیکھنے والوں

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ

کیلئے اس میں عبرت ہے۔ فریفتہ کیا ہے لوگوں کو مرغوب چیزوں کی محبت نے

مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ

جیسے عورتیں بیٹے سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے

الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ

خزانے اور نشان لگائے ہوئے گھوڑے (سواریاں) اور مویشی

وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور کھیتی، یہ سامان ہے دنیا کی زندگی کا اور اللہ کے پاس

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ

اچھا ٹھکانا ہے۔ کہہ دیجئے کیا میں تمھیں ان سے بہتر کی خبر دوں،

لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

پرہیز گاروں کیلئے ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

چلتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بیویاں ہیں پاک صاف

وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ اَلَّذِيْنَ

اور اللہ کی بہت رضا حاصل ہوگی اور اللہ کی نگاہ میں ہیں اس کے بندے۔ (یہ بندے) کہتے

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہیں پس ہمیں ہمارے گناہ بخش دے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ صبر کرتے ہیں (ایمان میں) سچے ہیں

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

فرمانبردار ہیں صدقہ کرتے ہیں اور سحری کے وقت گناہ بخشواتے ہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

اللہ نے گواہی دی کہ معبود برحق کوئی نہیں مگر اللہ اور فرشتے اور اہل علم بھی گواہی دیتے ہیں،

الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

وہی (اللہ) انصاف کا حاکم ہے اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں وہی زبردست ہے حکمت والا ہے۔

النصف

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ

پسندیدہ دین اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور نہیں اختلاف کیا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۢ

اہل کتاب نے مگر جب ان کے پاس (توحید کا) علم آ چکا تھا آپس کی ضد سے،

بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

اور جو اللہ کے احکام کا منکر ہوگا تو اللہ (اس کا) جلدی حساب لینے والا ہے۔

الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ

اگر آپ سے (دین کے متعلق کفار) جھگڑیں تو کہہ دیجئے میں نے خود کو اللہ کے تابع کیا ہے

وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ

اور ان لوگوں نے بھی جو میرے ساتھ ہیں اور کہہ دیجئے اہل کتاب کو اور ان پڑھوں کو کہ

ءَاَسْلَمْتُمْ ۗ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا

تم بھی اسلام لاؤ پھر اگر وہ اسلام لائیں تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر منہ پھیریں

ع

فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ اِنَّ

تو آپ کے ذمہ صرف تبلیغ کرنا ہے، اور لوگ (کافر) اللہ کی نگاہ میں ہیں (یہ آیت قبل از جہاد کی ہے)۔

الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

جنہوں نے اللہ کے احکام کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل کیا

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ

اور لوگوں میں سے جو انصاف کا حکم کرتے ہیں

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ان کو قتل کرتے ہیں ان کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔ یہی ہیں جن کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

دنیا اور آخرت میں (اچھے) اعمال ضائع ہوگئے اور ان کا کوئی مددگار

نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

نہیں ہوگا۔ آپ نے وہ لوگ نہیں دیکھے جن کو حصہ دیا گیا کتاب (تورات) سے

الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

ان کو کتاب اللہ (قرآن) کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ یہ ان کے درمیان فیصلہ کرے

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ

تو ان میں سے ایک فریق تغافل کرکے منہ پھیر لیتا ہے۔

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪

(اعراض) اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں ہمیں دوزخ کی آگ نہیں جلائے گی مگر گنتی کے چند (چالیس)

وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ

دن، اور اپنی بنائی ہوئی باتوں پر اپنے دین کے معاملہ میں بہکے ہوئے ہیں۔ پس ان کا کیا حال ہوگا

اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟ وَوُفِّيَتْ كُلُّ

جب ہم ان کو ایک دن جمع کریں گے جس میں شبہ نہیں اور ہر نفس کو

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

جو کچھ اس نے کیا پورا بدلہ ملے گا اور ان کی حق تلفی نہ ہوگی۔ کہہ دیجیے اے اللہ

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

اے سلطنت کے مالک تو جس کو چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

سلطنت چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جس کو چاہے

مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ذلیل کرے تیری قدرت میں ہے خیر (اور شر) بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي

قادر ہے۔ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو

الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

رات میں اور نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو

مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

زندہ سے اور رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے حساب۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

نہ بنائیں اور جس نے ایسا کیا اس کا اللہ سے

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ

کوئی تعلق نہیں مگر یہ کہ تم ان سے بچاؤ (کی تدبیر) کرنا چاہو اور اللہ تمہیں اپنے

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا

(غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ جانا ہے۔ (ان سے) کہہ دیجیے اگر تم (ان

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ

ہے (دل کی) بات کو اپنے سینوں میں چھپاؤ گے یا اس کو ظاہر کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہے، وہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص موجود پائے گا اپنے سامنے اس

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ

نیکی کو جو اس نے کی تھی اور جو کچھ کہ اس نے برائی کی تھی، آرزو کرے گا کہ

اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

مجھ میں اور اس میں دور کا فاصلہ ہو جائے اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے

نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ

ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر شفقت کرنے والا ہے۔ کہہ دیجئے اگر تم

تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے

ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ

گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (ان سے) کہہ دیجئے تم اللہ کا اور

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

رسول کا حکم مانو پھر اگر وہ نہ مانیں تو اللہ کو کافروں سے محبت نہیں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓي اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ

اللہ نے پسند کیا آدم کو اور نوح کو اور آل ابراہیم کو

عِمْرٰنَ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ

اور آل عمران کو سارے جہان سے (کہ نبوت ان کی نسل میں رکھی)۔ جو اولاد تھے ایک دوسرے کی

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ

اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ (یاد کیجئے) جب عمران کی بیوی (حنہ) نے کہا

اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ

اے پروردگار میں نے تیری نذر کیا جو کچھ میرے پیٹ میں ہے آزاد (بیت المقدس کی

مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا

خدمت کیلئے) پس مجھ سے قبول فرما بے شک تو ہی سنتا جانتا ہے۔ پھر جب اس کو جنا

قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

کہا اے رب میں نے یہ لڑکی جنی ہے حالانکہ اللہ کو خوب معلوم تھا کہ اس نے کس

وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا

رتبہ کی لڑکی جنی اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا تھا' اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے

مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ

اور میں اس کو تیری پناہ میں دیتی ہوں اور اس کی اولاد کو شیطان

الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا

مردود سے۔ پھر قبول کیا اس (مریم) کو اس کے رب نے اچھی طرح کا قبول کرنا اور بڑھایا

نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا

اس کو اچھی طرح بڑھانا اور سپرد کی زکریاؑ کو جس وقت اس کے پاس زکریا

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ

حجرے میں آتے اس کے پاس کچھ کھانا پاتے پوچھا اے مریم

اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تیرے پاس یہ کہاں سے آیا کہنے لگیں یہ اللہ کے پاس سے (جنت سے) ہے، اللہ

يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا

رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے قیاس۔ وہیں زکریاؑ نے اپنے رب

ربه قال رب هب لي من لدنك ذرية طيبة

سے دعا کی، عرض کیا یا رب مجھے اپنے پاس سے صالح بیٹا عطاء فرما

انك سميع الدعاء ﴿۳۸﴾ فنادته الملائكة وهو قائم

بے شک تو دعا قبول کرنے والا ہے۔ پھر ان کو فرشتوں نے آواز دی جبکہ وہ محراب

يصلي في المحراب ان الله يبشرك بيحيى مصدقا

میں نماز میں کھڑے تھے کہ اللہ آپ کو یحییٰؑ کی خوشخبری دیتا ہے جو کلمۃ اللہ

بكلمة من الله وسيدا وحصورا ونبيا من

(عیسیٰ) کی تصدیق کرے گا اور سردار ہوگا اور عورتوں کے پاس نہ جائے گا اور نیکوں میں

الصلحين ﴿۳۹﴾ قال رب انى يكون لي غلم وقد

سے نبی ہوگا۔ عرض کیا یا رب میرے لڑکا کیسے ہوگا اور مجھے (۱۲۰ سال کا) بڑھاپا

بلغني الكبر وامراتي عاقر ط قال كذلك

پہنچ چکا اور میری بیوی بانجھ ہے (۹۸ سال کی عمر میں)، فرمایا اسی طرح

الله يفعل ما يشاء ﴿۴۰﴾ قال رب اجعل لي اية ط

اللہ (پیدا) کرتا ہے جو چاہے۔ عرض کیا یا رب مجھے کچھ نشانی دے دیجئے

قال ايتك الا تكلم الناس ثلثة ايام الا رمزا ط

فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تو نہیں بات کر سکے گا لوگوں سے تین دن تک مگر اشارہ سے،

واذكر ربك كثيرا وسبح بالعشي والابكار ﴿۴۱﴾ ع

اپنے رب کو بہت یاد کر اور شام اور صبح کے وقت تسبیح کر۔

واذ قالت الملائكة يمريم ان الله اصطفك

اور (یاد کیجئے) جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ نے تجھے پسند کیا

وطهرك واصطفك على نساء العلمين ﴿۴۲﴾

اور (مردوں سے) پاک کیا اور تجھے (اس) زمانہ بھر کی عورتوں سے چن لیا۔

يمريم اقنتي لربك واسجدي واركعي مع

اے مریم اپنے رب کی بندگی کر اور سجدہ کر اور رکوع کر

الركعين ﴿۴۳﴾ ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك

رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ یہ خبریں غیب کی ہیں ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں

وما كنت لديهم اذ يلقون اقلامهم ايهم

اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کو

يكفل مريم وما كنت لديهم اذ يختصمون ﴿۴۴﴾

کون پالے اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ (اس کے پالنے کیلئے) جھگڑ رہے تھے۔

اذ قالت الملائكة يمريم ان الله يبشرك بكلمة

جب فرشتوں (جبرائیل) نے کہا اے مریم! اللہ تجھے بشارت دیتا ہے اپنی ایک بات کی

منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم وجيها في

جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے دنیا میں مرتبہ (نبوۃ) والا (ہوگا)

الدنيا والاخرة ومن المقربين ﴿۴۵﴾ ويكلم الناس

اور آخرت میں (شفاعت والا) اور مقرب حضرات میں سے ہوگا۔ اور لوگوں سے باتیں کرے گا

في المهد وكهلا ومن الصلحين ﴿۴۶﴾ قالت رب

جب ماں کی گود میں ہوگا اور جب پوری عمر کا ہوگا اور نیک بختوں میں سے ہوگا۔ عرض کیا یا رب

انى يكون لي ولد ولم يمسسني بشر ط قال

مجھے لڑکا کہاں سے ہوگا جبکہ مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا فرمایا

كذلك الله يخلق ما يشاء ط اذا قضى امرا

اسی طرح سے اللہ سے پیدا کرتا ہے جو چاہے جب ارادہ کرتا ہے کسی کام کا

فانما يقول له كن فيكون ﴿۴۷﴾ ويعلمه الكتب

تو یہی کہتا ہے اس کو کہ "ہوجا" تو وہ ہوجاتا ہے۔ اور سکھائے گا اس کو کتاب (لکھنا)

وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى

اور کام کی باتیں اور تورات اور انجیل۔ اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف (چنانچہ حضرت

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ

عیسیٰ نے فرمایا) میں تمہارے پاس علامت لیکر تمہارے رب کی طرف سے آیا ہوں

اَنِّیْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندہ کی صورت بناتا ہوں

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ

پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے ارادہ سے اڑنے والا ہو جاتا ہے

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

اور مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہوں اور مردوں کو اللہ کے ارادہ سے زندہ کرتا ہوں

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ

اور تمہیں خبر دیتا ہوں جو کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں رکھ کر آتے ہو

بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اس میں (میری نبوت کی) تمہارے لئے پوری نشانی ہے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَیَّ مِنَ

یقین رکھتے ہو۔ اور تورات کو جو مجھ سے پہلے کی ہے تصدیق کرتا ہوں

التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ

اور تاکہ تمہارے لئے بعض وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئیں

عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

حلال کروں اور تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانی لیکر آرہا ہوں بس اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ

اور میرا کہنا مانو۔ بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اس کی عبادت کرو

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٥١﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

یہ سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ نے ان (بنی اسرائیل)

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ

سے کفر کو معلوم کیا بولے کون ہے جو اللہ کی راہ میں میری مدد کرے حواریوں

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ

نے کہا ہم مدد کریں گے اللہ (کے دین) کی ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ بھی گواہ رہیں کہ

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

ہم نے حکم قبول کیا۔ اے ہمارے رب جو تو نے (انجیل میں) اتارا ہم نے مان لیا اور ہم رسول

الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَمَكَرُوْا وَ

(عیسیٰ) کے تابع ہوئے پس آپ ہمیں ماننے والوں میں لکھ لیں۔ اور (کفار بنی اسرائیل

مَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

نے) داؤ کیا اور اللہ نے بھی داؤ کیا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔ جب اللہ نے

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ

کہا اے عیسیٰ میں تجھے لے لوں گا اور اپنی طرف (بغیر موت کے دنیا سے) اٹھا لوں

مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ

گا اور کافروں سے دور کر دوں گا اور تیرے ماننے والوں کو منکروں

فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ

سے (یہودیوں سے) قیامت کے دن تک اونچا رکھوں گا پھر تم نے میری

مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾

طرف لوٹ کر آنا ہے میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا

پھر وہ جو کافر ہوئے ان کو دنیا میں عذاب دوں گا سخت عذاب (قتل قید جزیہ کی صورت

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝۵۶ وَ

میں) اور آخرت میں (دوزخ کی صورت میں) اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ

اور وہ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے تو ان کو ان کا پورا حق (اجر) ملے گا

أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝۵۷ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ

اور اللہ کو بے انصاف پسند نہیں ہیں۔ یہ عیسیٰ کی باتیں ہم آپ کو

عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝۵۸ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ

آیات اور ذکر محکم (قرآن) میں سے سناتے ہیں۔ عیسیٰ کی مثال

عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اللہ کے نزدیک آدم کی مثال کی طرح ہے اس کو مٹی سے بنایا پھر اس کو کہا ہو جا (انسان)

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۵۹ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ

تو وہ ہو گیا۔ (عیسیٰ کا معاملہ) تیرے رب کی طرف سے حق ہے پس آپ شک کرنے والوں

الْمُمْتَرِينَ ۝۶۰ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ

میں سے نہ ہوں۔ پھر جو آپ سے اس میں جھگڑا کرے اس کے بعد کہ آپ

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ

کے پاس علم پہنچ چکا تو کہہ دیجیے آؤ ہم اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں کو

وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ

اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو اور اپنی جانوں اور تمہاری جانوں کو جمع کریں پھر

نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۝۶۱ إِنَّ

مباہلہ کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔ بے شک

هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ

یہی سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۶۲ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ

اور اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ پھر اگر وہ ایمان نہ لائیں تو

اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ۝۶۳ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

فساد کرنے والوں کو اللہ جانتا ہے۔ کہہ دیجیے اے اہل کتاب

تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ

آؤ ایک سیدھی بات پر جو ہمارے اور تمہارے درمیان (مسلّم) ہے کہ ہم عبادت نہ کریں

إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا

مگر اللہ کی اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور آپس میں ایک

بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا

ایک کو اللہ کے سوا رب نہ بنائیں پھر اگر وہ (توحید کو) قبول نہ کریں تو کہہ دو

اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۶۴ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

کہ گواہ رہو ہم تو موحد ہیں۔ اے اہل کتاب (یہود و نصاریٰ)

تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَ

ابراہیم کے متعلق کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور

الْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۶۵ هَا أَنْتُمْ

انجیل ان کے بعد اتریں کیا تم کو عقل نہیں۔ سنو تم

هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ

لوگ جھگڑ چکے جس بات میں تمہیں خبر تھی اب

فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا

جس کا تمہیں علم نہیں اس میں کیوں جھگڑتے ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم

تَعْلَمُونَ ۝۶۶ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا

نہیں جانتے۔ نہیں تھے ابراہیم یہودی اور نہ نصرانی

وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

لیکن وہ ایک طرف کے حکم بردار موحد تھے اور

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ

مشرک نہیں تھے۔ لوگوں میں ابراہیمؑ کے زیادہ حقدار وہ لوگ تھے جنہوں

اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

نے ان کی اتباع کی اور یہ نبی اور ایمان والے اور اللہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

مومنوں کا والی ہے۔ بعض اہل کتاب کی آرزو ہے

لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾

کہ کسی طرح وہ تمہیں گمراہ کردیں اور وہ گمراہ نہیں کرتے مگر خود کو اور وہ اس کو نہیں سمجھتے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ

اے اہل کتاب اللہ کے قرآن سے کیوں منکر ہوتے ہو حالانکہ تم

تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ

جانتے ہو (کہ یہ حق ہے)۔ اے اہل کتاب حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ وَقَالَتْ

اور سچی بات (حضورؐ کی بشارات) کو جان کر چھپاتے ہو۔ اور اہل کتاب کے ایک گروہ

طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى

نے (دوسرے گروہ کو) کہا کہ جو (قرآن) مسلمانوں پر نازل ہوا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ

اس پر دن چڑھے ایمان لے آؤ اور آخر دن میں منکر ہو جاؤ شاید وہ اپنے دین سے

يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ

پھر جائیں۔ اور یقین نہ کرنا مگر اس پر جو تمہارے دین (یہودیت) پر ہو (ان سے) کہہ دیجئے

ع ٧ / ١٥

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ

ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت دے اور یہ سب اس لئے ہے کہ کسی کو کیوں مل گیا جیسا کچھ تم

اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ

کو ملا تھا یا وہ کیوں غالب آگئے تمہارے رب کے سامنے کہہ دیجئے بڑائی اللہ کے

بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بہت فضل والا ہے خبردار ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

خاص کرتا ہے اپنی مہربانی جس پر چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا

الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ

مالک ہے۔ اور بعض اہل کتاب (یہود) میں وہ شخص ہے کہ اگر تو اس کے پاس بہت سا مال امانت رکھے

بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ

تو تجھے ادا کردے اور بعض ان میں وہ شخص ہے اگر تو اس کے پاس ایک اشرفی امانت رکھے

لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

تجھے ادا نہیں کرے گا مگر جب تک تو اس پر کھڑا نہ رہے یہ اس لئے کہ

قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

انہوں نے کہہ رکھا ہے کہ ہم پر جاہلوں (عربوں) کے حق کا کوئی گناہ نہیں ہے اور وہ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ

جانتے بوجھتے ہوئے اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔ کیوں نہیں جو کوئی اپنا اقرار

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾

(ادائے امانت) پورا کرے اور تقویٰ اختیار کرے تو اللہ پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

جو لوگ اللہ کے اقرار پر اور اپنی قسموں پر

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
تھوڑا مول خریدتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
اور نہ اللہ ان سے بات کرے گا اور نہ قیامت کے دن (رحمت سے) ان کی طرف دیکھے گا

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۷﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ
اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہوگا۔ اور ان (اہل کتاب) میں سے

لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ
ایک گروہ ہے کہ زبان مروڑ کر کتاب (توراۃ) پڑھتے ہیں تاکہ تم جانو کہ وہ

مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ
کتاب میں ہے حالانکہ وہ کتاب میں نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ
وہ (تحریف شدہ) اللہ کی بات ہے حالانکہ وہ اللہ کی بات نہیں ہے اور

يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۷۸﴾
وہ جان کر اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ
کسی انسان کا کام نہیں کہ اللہ اس کو کتاب اور فہم شریعت

وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي
اور نبوت دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ
میرے بندے ہو لیکن یوں کہے کہ تم اللہ والے ہو جاؤ

تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿۷۹﴾ وَ
جیسا کہ تم کتاب سکھاتے تھے اور جیسا کہ تم خود اسے پڑھتے تھے۔ اور

لَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا
نہ تمہیں یہ کہے کہ فرشتوں اور انبیاء کو رب بنالو

أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۸۰﴾
کیا تمہیں وہ کفر سکھائے گا جبکہ تم مسلمان ہو چکے ہو۔

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ
اور (یاد کیجئے) جب اللہ نے نبیوں سے اقرار لیا کہ جو کچھ میں نے تمہیں

مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ
کتاب اور علم دیا ہے پھر تمہارے پاس ایک رسول (محمد) آئے جو تمہارے

لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ قَالَ
پاس والی کتاب کو سچ بتائے تو اس پر ایمان لاؤ گے اور اس کی مدد کرو گے فرمایا کہ

أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي قَالُوا
کیا تم نے اقرار کیا اور اس شرط پر میرا عہد قبول کیا انہوں نے عرض کیا

أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ
ہم نے اقرار کیا فرمایا تو اب گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ

الشَّاهِدِينَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
گواہ ہوں۔ پھر جو کوئی اس (عہد) کے بعد پھر جائے تو وہی لوگ

الْفَاسِقُونَ ﴿۸۲﴾ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ
نافرمان ہیں۔ اب اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین ڈھونڈتے ہیں حالانکہ اسی کے

مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَ
حکم میں ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا (جہاد کے) زور سے

إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ
اور اسی کی طرف سب پھر جائیں گے۔ (ان سے) کہہ دیجئے ہم ایمان لائے اللہ پر اور

عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَ

جو کچھ ہم پر اترا اور جو کچھ ابراہیم پر، اسماعیل پر،

إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

اسحاق پر اور یعقوب پر اور (اس کی) اولاد پر اور جو موسیٰ کو

وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

اور عیسیٰ کو اور سب انبیاء کو ان کے رب کی طرف سے ملا ہم ان میں سے

أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ

کسی کو جدا نہیں کرتے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔ اور جو کوئی

يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَ

اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے تو (وہ) اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا اور

هُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي

وہ آخرت میں خسارہ والوں میں ہوگا۔ کیونکر اللہ

اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا

ایسے لوگوں کو ہدایت دے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور گواہی دے چکے کہ

أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَاللّٰهُ

(یہ) رسول سچا ہے اور ان کے پاس صداقت نبوی کے نشان پہنچ چکے اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ﴿۸۶﴾ أُولٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ

لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے

أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ

کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی

أَجْمَعِينَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

لعنت ہے۔ اس (لعنت یا جہنم) میں ہمیشہ رہیں گے ان سے عذاب

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۸﴾ إِلَّا الَّذِينَ

ہلکا نہیں ہوگا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ مگر جنہوں نے اس

تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللّٰهَ

(کفر وارتداد) کے بعد توبہ کی اور نیک کام کئے پس اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۸۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ

بخشنے والا مہربان ہے۔ جنہوں نے (موسیٰ پر) ایمان لانے کے بعد (عیسیٰ کا) انکار کیا

ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَ

پھر انکار میں بڑھتے رہے (کہ حضور کو بھی نہ مانا) ان کی توبہ قبول نہ ہوگی اور

أُولٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

وہی گمراہ ہیں۔ جو لوگ کافر ہوئے اور

مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ

کافر ہی مرے تو ہرگز ایسے کسی سے

مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ أُولٰئِكَ

زمین بھر کر سونا قبول نہ ہوگا اگرچہ وہ اس قدر سونا بدلہ میں دیدیں ان کو

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نٰصِرِينَ ﴿۹۱﴾

درد ناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

ع ۹

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہ خدا میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز

مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ

خرچ کرو گے اللہ کو معلوم ہے۔ بنی اسرائیل کیلئے کھانے کی

حِلًّا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی

سب چیزیں حلال تھیں مگر جو تورات نازل ہونے سے پہلے

نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا

اسرائیل (یعقوب) نے اپنی جان پر حرام کر لی تھی (یعنی اونٹ)۔ کہہ دیجئے

بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ

لاؤ تورات کو اور اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔ (اللہ نے فرمایا) پھر جو کوئی

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

اس حجت کے ظاہر ہونے کے بعد اللہ پر جھوٹ باندھے تو وہی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ

بڑے بے انصاف ہیں۔ کہہ دیجئے اللہ نے سچ فرمایا اب دین ابراہیم

اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾

کے تابع ہو جاؤ جو ایک ہی کا ہو رہا تھا اور شرک کرنے والا نہیں تھا۔

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

بے شک پہلا گھر جو لوگوں کیلئے مقرر ہوا یہی ہے جو مکہ میں ہے جہان کے لوگوں کیلئے

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

برکت والا اور ہدایت ہے۔ اس میں ظاہر نشانیاں ہیں جیسے

اِبْرٰهِیْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى

مقام ابراہیم، اور جو اس میں داخل ہوا اس کو (دوزخ سے) امن ملا اور اللہ کیلئے

النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ

لوگوں کے ذمہ کعبہ کا حج ہے جو شخص اس تک جانے کی قدرت رکھتا ہو

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ

اور جو (حج کو) نہ مانے تو اللہ سب جہان والوں سے بے پروا ہے۔ کہہ دیجئے

یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ

اے اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اللہ کے کلام کا کیوں انکار کرتے ہو

شَهِیْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کے سامنے ہے۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب

لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا

ایمان لانے والوں کو تم اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو اس میں عیب

عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

ڈھونڈتے ہو حالانکہ تم خود جانتے ہو، اور اللہ بے خبر نہیں ہے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا

تم کرتے ہو۔ اے ایمان والو اگر تم بعض اہل کتاب

مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ

کی بات مانو گے تو وہ تم کو ایمان لانے کے بعد پھر کافر

كٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَیْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ

بنا دیں گے۔ اور تم کس طرح سے کفر کرتے ہو جبکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھ کر

اٰیٰتُ اللّٰهِ وَفِیْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ

سنائی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول (بھی موجود) ہے اور جو کوئی مضبوط

فَقَدْ هُدِیَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

پکڑے اللہ (کے دین) کو تو اس کو سیدھے راستہ کی ہدایت ہوئی۔ اے ایمان والو

امنوا اتقوا الله حق تقته ولا تموتن الا وانتم

اللہ سے ڈرتے رہو جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہئے اور نہ مرنا مگر حالت

مسلمون ﴿۱۰۲﴾ واعتصموا بحبل الله جميعا ولا

اسلام میں۔ اور اللہ کی رسی (دین) کو سب ملکر مضبوط پکڑو اور (حق میں)

تفرقوا واذكروا نعمت الله عليكم اذ كنتم

پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب تم آپس میں

اعداء فالف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته

دشمن تھے پھر تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اب تم اس کے فضل سے

اخوانا وكنتم على شفا حفرة من النار

بھائی بھائی ہوگئے اور تم ایک آگ کے گڑھے کے کنارہ پر تھے

فانقذكم منها كذلك يبين الله لكم ايته لعلكم

پھر تم کو اس سے نجات دی۔ اس طرح سے اللہ تم پر اپنی آیات واضح کرتا ہے تاکہ

تهتدون ﴿۱۰۳﴾ ولتكن منكم امة يدعون الى

تم ہدایت پاؤ۔ اور چاہئے کہ تم میں ایک ایسی جماعت ہو جو نیک کام

الخير ويامرون بالمعروف وينهون عن المنكر

(اسلام) کی طرف بلاتی رہے اور اچھے کاموں کا حکم کرتی رہے اور برائی سے روکتی رہے

واولئك هم المفلحون ﴿۱۰۴﴾ ولا تكونوا كالذين

یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ان لوگوں (یہود ونصاریٰ) کی طرح نہ ہو

تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاءهم البينت

جو فرقے فرقے ہوگئے اور اختلاف کرنے لگے اس کے بعد کہ ان کو صاف حکم پہنچ چکے

واولئك لهم عذاب عظيم ﴿۱۰۵﴾ يوم تبيض وجوه

اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔ جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے

وتسود وجوه فاما الذين اسودت وجوههم

اور بعض چہرے سیاہ پس وہ لوگ جن کے چہرے کالے ہوں گے (ان سے

اكفرتم بعد ايمانكم فذوقوا العذاب بما كنتم

کہا جائے گا) کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے تھے اس کفر کرنے کا

تكفرون ﴿۱۰۶﴾ واما الذين ابيضت وجوههم ففي

عذاب چکھو۔ اور وہ جن کے چہرے سفید ہوں گے وہ اللہ کی

رحمة الله هم فيها خلدون ﴿۱۰۷﴾ تلك ايت الله

رحمت (جنت) میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کے احکام ہیں

نتلوها عليك بالحق وما الله يريد ظلما للعلمين ﴿۱۰۸﴾

ہم یہ آپ کو درست سناتے ہیں اور اللہ مخلوق پر نہیں ظلم کرنا چاہتا۔

ولله ما في السموت وما في الارض والى الله

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کی طرف

ترجع الامور ﴿۱۰۹﴾ كنتم خير امة اخرجت للناس

سب کام لوٹتے ہیں۔ (اے امت محمد) تم سب امتوں سے بہتر ہو جو دنیا میں بھیجی گئیں

تامرون بالمعروف وتنهون عن المنكر و

تم اچھے کاموں کا حکم کرتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور

تؤمنون بالله ولو امن اهل الكتب لكان

اللہ پر ایمان لاتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کیلئے

خيرا لهم منهم المؤمنون واكثرهم الفسقون ﴿۱۱۰﴾

بہتر تھا، ان میں سے کچھ تو ایمان لائے ہیں اور اکثر ان میں کافر ہیں۔

لن يضروكم الا اذى وان يقاتلوكم يولوكم

وہ (یہودی) کچھ نہ بگاڑ سکیں گے (مسلمانوں کا) مگر خفیف سی اذیت اور اگر تم سے لڑیں گے

الادبار ثم لا ينصرون ﴿١١١﴾ ضربت عليهم الذلة

تو تم سے بھاگ جائیں گے پھر ان کی مدد نہ ہوگی۔ ان پر ذلت لازم کر دی گئی

اين ما ثقفوا الا بحبل من الله وحبل من

جہاں بھی پائے جائیں گے سوائے اللہ کی پناہ میں اور

الناس وباءو بغضب من الله وضربت عليهم

لوگوں کی پناہ میں آنے کے اور لوٹیں گے اللہ کے غضب میں اور ان پر پستی

المسكنة ذلك بانهم كانوا يكفرون بايت الله

لازم کر دی گئی یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے رہے

ويقتلون الانبياء بغير حق ذلك بما عصوا

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے یہ ان کی نافرمانی کی وجہ سے تھا

وكانوا يعتدون ﴿١١٢﴾ ليسوا سواء من اهل الكتب

اور وہ حد سے نکل گئے تھے۔ یہ سب برابر نہیں، اہل کتاب میں سے

امة قائمة يتلون ايت الله اناء اليل وهم

ایک جماعت سیدھی راہ پر ہے جو رات کے وقت اللہ کی آیات پڑھتی ہے اور وہ

يسجدون ﴿١١٣﴾ يؤمنون بالله واليوم الاخر ويامرون

سجدے کرتے ہیں۔ وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھی بات کا

بالمعروف وينهون عن المنكر ويسارعون

حکم کرتے ہیں اور برے کاموں سے روکتے ہیں اور نیک کاموں

في الخيرت واولئك من الصلحين ﴿١١٤﴾ وما يفعلوا

میں سبقت کرتے ہیں اور یہی لوگ نیک ہیں۔ اور وہ جو

من خير فلن يكفروه والله عليم بالمتقين ﴿١١٥﴾

نیک کام کریں گے اس کی بے قدری ہرگز نہ ہوگی اور اللہ پرہیزگاروں کو جانتا ہے۔

ان الذين كفروا لن تغني عنهم اموالهم ولا

کافروں کو اللہ کے سامنے نہ ان کے مال کچھ کام

اولادهم من الله شيئا واولئك اصحب النار

آئیں گے اور نہ اولاد اور وہی لوگ دوزخی ہیں

هم فيها خلدون ﴿١١٦﴾ مثل ما ينفقون في هذه

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان (کافر) لوگوں کی مثال جو اس دنیاوی زندگی

الحيوة الدنيا كمثل ريح فيها صر اصابت حرث

میں خرچ کرتے ہیں ایسے ہے جیسے ایک ہوا ہو اس میں پالا ہو جو اس کھیتی

قوم ظلموا انفسهم فاهلكته وما ظلمهم الله ولكن

کو لگی جنہوں نے اپنے حق میں برا کیا تھا پھر وہ اس کو تباہ کر گئی اور اللہ نے ان پر ظلم نہ کیا بلکہ

انفسهم يظلمون ﴿١١٧﴾ يايها الذين امنوا لا تتخذوا

وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔ اے ایمان والو اپنوں کے سوا کسی کو

بطانة من دونكم لا يالونكم خبالا ودوا ما

بھیدی نہ بناؤ وہ تمہاری خرابی میں کمی نہیں کریں گے وہ تمنا کرتے ہیں کہ

عنتم قد بدت البغضاء من افواههم وما

زیادہ نقصان میں رہو دشمنی ان کے منہ سے ظاہر ہوتی ہے اور جو کچھ

تخفي صدورهم اكبر قد بينا لكم الايت ان

اپنے سینوں میں چھپا رکھا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے، ہم نے تمہیں پتے بتا دیے

كنتم تعقلون ﴿١١٨﴾ هانتم اولاء تحبونهم ولا

ہیں، اگر تم سمجھدار ہو۔ سن لو تم ان کے دوست ہو اور وہ (یہود و نصاریٰ)

يحبونكم وتؤمنون بالكتب كله واذا لقوكم

تمہارے دوست نہیں اور تم سب (آسمانی) کتابوں کو مانتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَیْکُمُ الْاَنَامِلَ
تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو تم پر غصہ سے (اپنی)
مِنَ الْغَیْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَیْظِکُمْ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ
انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں کہہ دیجئے اپنے غصہ میں مر جاؤ اللہ کو دلوں کی
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْکُمْ حَسَنَۃٌ تَسُؤْھُمْ
باتیں خوب معلوم ہیں۔ اگر تمہیں کچھ بھلائی (مدد و مال غنیمت) پہنچے تو ان کو بری لگتی ہے
وَاِنْ تُصِبْکُمْ سَیِّئَۃٌ یَّفْرَحُوْا بِھَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا
اور اگر تمہیں کوئی برائی (شکست و قحط) پہنچے تو اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو
وَتَتَّقُوْا لَا یَضُرُّکُمْ کَیْدُھُمْ شَیْئًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا
اور (ان کی دوستی سے) بچتے رہو تو ان کا فریب تمہیں نقصان نہ دے گا بے شک وہ
یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِکَ تُبَوِّیُٔ
جو کچھ کرتے ہیں سب اللہ کی لپیٹ میں ہے۔ اور جب آپ صبح کو اپنے گھر سے نکلے
الْمُؤْمِنِیْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۱﴾
اور مومنین کو (احد میں) لڑائی کے ٹھکانوں میں بٹھانے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔
اِذْ ھَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْکُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰہُ وَلِیُّھُمَا ؕ
جب تم میں سے (لشکر) کے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ بزدلی دکھائیں حالانکہ
وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ
اللہ ان کا مددگار تھا اور اللہ ہی پر چاہئے کہ مسلمان بھروسہ کریں۔ اور اللہ بدر کی جنگ
اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ
میں تمہاری مدد کر چکا تھا جبکہ تم (تعداد اور اسلحہ میں) کمزور تھے اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ
تَشْکُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَلَنْ یَّکْفِیَکُمْ
شکر کرو۔ جب آپ مسلمانوں سے کہہ رہے تھے کیا تمہیں کافی نہیں کہ

اَنْ یُّمِدَّکُمْ رَبُّکُمْ بِثَلٰثَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ
تمہاری مدد کیلئے تمہارا رب آسمان سے اترنے والے تین ہزار فرشتے
مُنْزَلِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓی ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَیَاْتُوْکُمْ
بھیجے۔ کیوں نہیں اگر تم صبر کرو اور پرہیز گار رہو اور وہ (مشرکین) تم پر
مِّنْ فَوْرِھِمْ ھٰذَا یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ بِخَمْسَۃِ اٰلٰفٍ
یکدم آپڑیں تو تمہارا رب تمہارے پاس نشاندار گھوڑوں پر
مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ مُسَوِّمِیْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَہُ اللّٰہُ اِلَّا
پانچ ہزار فرشتوں کی مدد بھیجے گا۔ اور یہ تو اللہ نے تمہاری خوشی کیلئے کیا ہے
بُشْرٰی لَکُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُکُمْ بِہٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا
اور تاکہ (دشمن کی کثرت کے مقابلہ میں) تمہارے دل مطمئن رہیں اور مدد صرف
مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ﴿۱۲۶﴾ لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ
اللہ ہی کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمت والا ہے۔ تاکہ بعض کافروں
الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْ یَکْبِتَھُمْ فَیَنْقَلِبُوْا خَآئِبِیْنَ ﴿۱۲۷﴾
کو ہلاک کردے یا ان کو ذلیل کرے اور وہ محروم ہو کر لوٹیں۔
لَیْسَ لَکَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْھِمْ اَوْ
آپ کے اختیار میں کچھ نہیں چاہے (اللہ) ان کو معاف کرے یا
یُعَذِّبَھُمْ فَاِنَّھُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
عذاب دے وہ ظالم ہیں۔ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ
اور جو کچھ زمین میں ہے بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے
مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۹﴾ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
جسے چاہے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا

سود مت کھاؤ دگنے پر دگنا اور اللہ سے

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ

ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کیلئے

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم ہو۔

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

اور اپنے رب کی بخشش کی طرف دوڑو اور جنت کی طرف جس کا پھیلاؤ

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ

آسمانوں اور زمین کے برابر ہے پرہیزگاروں کیلئے تیار ہے۔ جو

يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

آسانی اور تکلیف میں خرچ کرتے رہتے ہیں اور غصہ کو دبا لیتے ہیں

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں اور اللہ (ایسی) نیکی کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ

اور وہ لوگ کہ جب کوئی کھلا گناہ (جیسے زنا) کر بیٹھیں یا اپنے حق میں برا کام کریں

ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ

پھر اللہ (کی وعید) کو یاد کریں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگیں، اور اللہ کے سوا

يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ڞ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي

گناہ بخشنے والا کون ہے اور اپنے کیے پر نہیں اڑتے

مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُھُمْ

اور وہ جانتے ہیں (کہ گناہ کیا ہے)۔ ان کی جزا

مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّھِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

ان کے رب کی طرف سے بخشش ہے اور جنتیں ہیں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (یہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور (یہ) نیکوکاروں کا بہترین

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ

اجر ہے۔ (احد کی شکست پر فرمایا) تم سے پہلے (بھی) کفار کی رُخ کے واقعات ہو چکے ہیں

فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

پس تم زمین میں گھومو اور دیکھو جھٹلانے

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ ھٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ

والوں کا کیا انجام ہوا۔ یہ (قرآن) لوگوں کیلئے بیان اور ہدایت ہے اور

ھُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا

ڈرنے والوں کیلئے نصیحت ہے۔ اور (جہاد میں) سست نہ ہو اور

تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

(شکست پر) غم نہ کھاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ

اگر تمہیں (احد میں) زخم پہنچا ہے تو ان کو بھی ایسا ہی زخم (بدر میں) پہنچ چکا ہے

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُھَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ

اور ہم ان دنوں کو لوگوں میں باری باری بدلتے رہتے ہیں اور اس لئے کہ اللہ

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاۗءَ ۭ وَاللّٰهُ

(مخلص) مومنین کو معلوم کرے اور بعض کو شہید بنائے اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اور اس لئے کہ اللہ مومنین

اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
کو پاک کرے اور کافروں کو مٹا دے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ جنت میں داخل
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ
ہو جاؤ گے اور ابھی تک اللہ نے ان لوگوں کو ظاہر نہیں کیا جو تم میں مجاہد ہیں اور ثابت قدم
يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ
رہنے والوں کو ظاہر نہیں کیا۔ اور تم (بدر میں شریک نہ ہونے والے) شہادت کی آرزو کرتے تھے
قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾
اس (احد کی لڑائی میں) شریک ہونے سے پہلے پس اب تم نے اس کو آنکھوں کے سامنے دیکھ لیا۔
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ
اور محمد تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے بہت رسول ہو چکے
اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ
پھر کیا اگر وہ فوت ہوں یا شہید ہوں تو تم الٹے پاؤں (کفر کی طرف) پھر جاؤ گے اور
مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ
جو کوئی الٹے پاؤں پھرے گا تو اللہ کا ہرگز کچھ نقصان نہ کرے گا اور
سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ
اللہ شکر گزاروں کو جزا دے گا۔ اور اللہ کے حکم کے بغیر کوئی
تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ
نہیں مر سکتا (موت کا) ایک وقت مقرر ہے اور جو کوئی ثواب
ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ
میں دنیا چاہے گا ہم اسے دنیا ہی سے دیں گے اور جو کوئی آخرت کا ثواب
الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنْ
چاہے گا ہم اس کو آخرت سے دیں گے اور ہم احسان ماننے والوں کو جزا دیں گے۔ اور

ع ۱۴ ۵

مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ
کتنے نبی ایسے ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے اللہ والے لڑے ہیں
اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ
پھر اللہ کی راہ میں تکلیف پہنچنے پر نہ ہارے ہیں اور نہ سست ہوئے ہیں اور نہ دبے ہیں
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ
اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ اور کچھ نہ بولے مگر یہی کہا کہ
قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْۤ اَمْرِنَا
اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
ہمیں (جہاد میں) ثابت قدم رکھ اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
پھر اللہ نے ان کو دنیا کا ثواب (مدد اور غنیمت) اور آخرت کا بہترین ثواب عطا فرمایا
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ
اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔ اے ایمان والو اگر
تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ
کافروں کی بات مانو گے تو وہ تمہیں الٹے پاؤں (کفر) کی طرف پھیر دیں گے
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ
تو تم نقصان میں جا پڑو گے۔ بلکہ اللہ ہی تمہارا مددگار ہے اور وہ
خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
بہترین مددگار ہے۔ اب ہم کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دیں گے کیونکہ
الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ
انہوں نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا جس کی اس نے کوئی سند (اور حجت) نہیں اتاری

ع ۱۵ ۶

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۵۱ وَ

اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا برا ٹھکانہ ہے۔ اور

لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَھُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ

اللہ تم سے اپنا (مدد کا) وعدہ سچا کر چکا ہے جب تم ان کو اللہ کے حکم سے قتل کرنے لگے

حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

حتی کہ جب تم نے نامردی کی اور (زماۃ پہاڑ سے اترنے میں) کام میں جھگڑا ڈالا

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ

اور نافرمانی کی اس کے بعد کہ (اللہ) تمہیں تمہاری خوشی کی چیز (مدد) دکھا چکا تھا

الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ

کوئی تم میں سے دنیا چاہتا تھا اور کوئی تم میں سے آخرت پھر تم کو ان (کفار) سے

عَنْھُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ

پھیر دیا تاکہ تمہارا امتحان کرے اور وہ تمہیں معاف کر چکا ہے اور اللہ

فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۵۲ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ

مؤمنین پر فضل والا ہے۔ (یاد کرو) جب تم چڑھے چلے جاتے تھے اور پیچھے پھر کر کسی کو

عَلٰٓي اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ

نہ دیکھتے تھے اور رسول (محمد) تمہیں پیچھے سے پکار رہا تھا پھر تمہیں (شکست کا) غم پہنچا

غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ

(حضور کے) غم کے بدلے کے سبب (یہ معاف کیا) تاکہ تم غم نہ کرو اس (غنیمت) پر جو ہاتھ

اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵۳ ثُمَّ اَنْزَلَ

سے نکل جائے اور نہ اس پر کہ جو کچھ (قتل و ہزیمت سے) پیش آئے اور جو تم کرتے ہو اللہ خبردار ہے۔

عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَاۗىِٕفَةً

پھر تم پر تنگی کے بعد چین یعنی اونگھ اتاری اس نے تم میں سے بعض کو ڈھانک لیا

مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ يَظُنُّوْنَ

اور ایک گروہ کو (جو منافق تھے) اپنی جان کی فکر پڑی تھی اللہ پر

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا

ناحق جاہلوں کے سے خیال کرتے تھے کہتے تھے

مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ

کیا ہمارے اختیار میں کوئی کام ہے کہہ دیجئے سب کام اللہ کے ہاتھ میں ہے

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ

وہ اپنے دل میں چھپاتے ہیں جو آپ سے ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ

اگر ہمارے پاس کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

کہہ دیجئے اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو باہر اپنے پڑاؤ پر نکلتے

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِھِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا

جن کیلئے مارا جانا لکھا تھا۔ اور اللہ آزمانا چاہتا تھا

فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اور نکھارنا چاہتا تھا جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۵۴ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

دل کی بات جانتا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ہٹ گئے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّھُمُ الشَّيْطٰنُ

جس دن دو فوجیں ٹکرائیں ان کو شیطان نے کچھ ان کے گناہ

بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْھُمْ ۭ اِنَّ

کی شامت سے بہکایا تھا اور اللہ ان کو بخش چکا بے شک

اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۵۵﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا

اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔ اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو

كَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

جو کافر ہوگئے اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں جب وہ ملک میں سفر

فِی الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا

میں نکلیں یا جہاد میں ہوں اگر ہمارے پاس رہتے

مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ لِیَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً

نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تاکہ اللہ اس گمان سے ان کے دلوں میں

فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا

افسوس ڈالے اور اللہ ہی جلاتا اور مارتا ہے اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَ لَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ

سب کام دیکھتا ہے۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے گئے

اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَیْرٌ

یا مر گئے تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس سے بہتر ہے

مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ لَىِٕنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ

جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم مرگئے یا مارے گئے تو تم سب اللہ ہی کے پاس

تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ

اکٹھے ہوگے۔ کچھ اللہ ہی کی مہربانی ہے کہ آپ ان کو نرم دل ملے اور

لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ

اگر آپ سخت گو اور سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِی

آپ ان سے درگزر کیجئے اور ان کیلئے بخشش مانگئے اور کام میں ان سے مشورہ کیجئے

الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پھر جب آپ عزم کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کیجئے اللہ

یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ

بھروسہ والوں کو چاہتا ہے۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب

لَكُمْ ۚ وَ اِنْ یَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُكُمْ

نہیں ہوگا اور اگر وہ تمہاری مدد چھوڑ دے تو اس کے بعد تمہاری

مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

مدد کون کرے گا اور اللہ پر مؤمنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔

وَ مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ

اور نبی کا کام نہیں کہ کچھ چھپا رکھے اور جو کوئی چھپائے گا

بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

وہ اپنا چھپایا قیامت کے دن لائے گا پھر ہر کوئی اپنا کمایا ہوا پورا پائے گا

كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ

اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ کیا ایک شخص جو اللہ کی مرضی

اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

کے تابع ہے اس شخص کے برابر ہے جو اللہ کی ناراضگی لائے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہو

وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ

اور وہ کیا ہی بری جگہ پہنچا۔ لوگوں کے اللہ کے ہاں مختلف درجے ہیں اور

اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى

اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اللہ نے مؤمنین پر

الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

احسان کیا جو ان کے پاس انہیں میں سے رسول بھیجا

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

وہ ان پر اللہ کی آیات پڑھتا ہے اور ان کو سنوارتا ہے اور ان کو کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ

اور حکمت سکھاتا ہے اور اگرچہ وہ اس سے پہلے صریح

مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ

گمراہی میں تھے۔ جس وقت تمہیں ایک تکلیف پہنچی جبکہ تم اس سے دگنی تکلیف

مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ

پہنچا چکے ہو تو کہتے ہو یہ کہاں سے آئی، کہہ دیجئے یہ تمہیں تمہاری

اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَمَآ

ہی طرف سے پہنچی ہے، بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور جو

اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ

کچھ تمہیں پیش آیا جس دن دونوں فوجیں لڑی تھیں وہ اللہ کے حکم سے ہوا تھا اور تاکہ

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ښ وَقِيْلَ لَهُمْ

اللہ مؤمنین کو ظاہر کرے۔ اور ان لوگوں کو بھی جو منافق تھے، اور ان سے کہا گیا کہ

تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا

آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا (دشمن کو) دفع کرو، کہنے لگے

لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ

اگر ہمیں جنگ کا علم ہو تو ہم آپ کے ساتھ ہوں، وہ اس دن ایمان کے

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا

مقابلہ میں کفر کے زیادہ نزدیک تھے اپنے منہ سے وہ بات کہتے ہیں جو

لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾

ان کے دلوں میں نہیں ہے، اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں۔

النصف

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا

وہ لوگ جو اپنے (دینی) بھائیوں سے کہتے ہیں اور خود (جہاد سے) بیٹھ رہے ہیں اگر وہ

قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ

ہماری مانتے تو نہ مارے جاتے کہہ دیجئے تم خود سے موت کو ہٹا کر دکھاؤ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

تم سچے ہو۔ اور آپ ان لوگوں کو مردے مت سمجھئے جو

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اللہ کی راہ میں شہید ہوئے بلکہ وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں

يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ

روزی پاتے ہیں۔ خوش ہیں جو ان کو اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے،

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ

اور وہ خوش ہوتے ہیں ان سے جو ابھی تک ان کے پیچھے سے ان کے

خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

پاس نہیں پہنچے اس لئے کہ نہ ان پر ڈر ہے اور نہ ان کو غم ہے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہوتے ہیں اور اس سے کہ اللہ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا

مؤمنین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جن لوگوں نے اللہ کا

لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ڕ لِلَّذِيْنَ

اور رسول کا حکم مانا اس کے بعد کہ ان کو زخم پہنچ چکے تھے، جو ان میں

اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ

نیک ہیں اور پرہیزگار ان کیلئے بڑا ثواب ہے۔ جن سے لوگوں نے کہا کہ

وقف لازم

ع ۱۷

عند المتقدمین معانقۃ ۳

لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
مکہ والوں نے تمہارے مقابلہ کیلئے سامان جمع کر لیا ہے تم ان سے ڈرو
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (۱۷۳)
تو ان کا ایمان اور بڑھا اور کہا ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی خوب کارساز ہے۔
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ
پھر مسلمان اللہ کے احسان اور فضل کے ساتھ چلے آئے ان کو کوئی
سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
تکلیف نہ پہنچی اور وہ اللہ کی مرضی پر چلے اور اللہ بڑے
عَظِيْمٍ (۱۷۴) اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ
فضل والا ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے
فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (۱۷۵)
تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ
اور آپ کو وہ لوگ غم میں نہ ڈالیں جو کفر کی طرف دوڑتے ہیں وہ
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ
اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اللہ چاہتا ہے کہ ان کو آخرت
حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (۱۷۶) اِنَّ
میں کوئی فائدہ نہ پہنچائے اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔ جنہوں
الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا
نے کفر کو ایمان کے بدلہ میں مول لیا وہ اللہ کا کچھ نہیں
اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۱۷۷) وَلَا يَحْسَبَنَّ
بگاڑ سکیں گے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ اِنَّمَا
یہ نہ سمجھیں کہ ہم جو ان کو مہلت دیتے ہیں ان کیلئے بہتر ہے ہم تو ان کو اس لئے مہلت
نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (۱۷۸)
دیتے ہیں تاکہ وہ گناہ میں ترقی کریں اور ان کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ
اللہ مؤمنین کو اس حالت میں چھوڑنے والا نہیں جس پر تم
عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ وَمَا كَانَ
اب ہو جب تک کہ ناپاک کو پاک سے جدا نہ کر دے اور اللہ
اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَي الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ
تمہیں امور غیبیہ پر مطلع نہیں کرے گا اور لیکن اگر اللہ خود چاہے
رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ
اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہے پس تم اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آؤ اور اگر
تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (۱۷۹) وَلَا يَحْسَبَنَّ
تم ایمان پر اور پرہیزگاری پر رہو تو تمہارے لئے اجر عظیم ہے۔ وہ لوگ خیال نہ
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ
کریں جو اس چیز میں بخل کرتے ہیں جو ان کو اللہ نے اپنے فضل سے عطا کی ہے یہ
خَيْرًا لَّهُمْ ۭ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۭ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا
(بخل) ان کے حق میں بہتر ہے، بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے یہ قیامت کے دن طوق
بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ
بنا کر ان کے گلوں میں ڈالا جائے گا اور اللہ آسمانوں
وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (۱۸۰) لَقَدْ سَمِعَ
اور زمین کا وارث ہے اور تم جو کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔ اللہ نے

ع ۱۸

الله قول الذين قالوا ان الله فقير ونحن

ان کی بات سن لی جنہوں نے کہا تھا اللہ فقیر ہے اور ہم

اغنياء سنكتب ما قالوا وقتلهم الانبياء

مالدار ہم ان کے (اس) کہے ہوئے کو اب لکھ رکھیں گے اور جو انہوں نے انبیاء کے

بغير حق ونقول ذوقوا عذاب الحريق ﴿۱۸۱﴾

ناحق خون کیے ہیں (ان کو بھی)، اور ہم کہیں گے جلتی آگ کا عذاب چکھو۔

وقف لازم

ذلك بما قدمت ايديكم وان الله ليس

یہ اس کا بدلہ ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجا اور اللہ

بظلام للعبيد ﴿۱۸۲﴾ الذين قالوا ان الله عهد

بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم سے عہد کر رکھا ہے

الينا الا نؤمن لرسول حتى ياتينا بقربان

کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ ہمارے پاس قربانی نہ لائے

تاكله النار قل قد جاءكم رسل من قبلي

جس کو آگ کھا جائے آپ کہہ دیجئے تم میں کتنے رسول مجھ سے پہلے معجزات

بالبينت وبالذي قلتم فلم قتلتموهم ان

کے ساتھ آچکے ہیں اور یہ بھی جو تم نے کہا پھر تم نے ان کو کیوں قتل کیا اگر

كنتم صدقين ﴿۱۸۳﴾ فان كذبوك فقد كذب

تم سچے ہو۔ پھر اگر آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے

رسل من قبلك جاءو بالبينت والزبر والكتب

رسول جھٹلائے گئے جو معجزات اور صحیفے اور روشن کتاب

المنير ﴿۱۸۴﴾ كل نفس ذائقة الموت وانما توفون

لائے تھے۔ ہر جی نے موت چکھنی ہے اور تمہیں قیامت

اجوركم يوم القيمة فمن زحزح عن النار و

کے دن پورے بدلے ملیں گے، پھر جس کو دوزخ سے دور کیا گیا اور

ادخل الجنة فقد فاز وما الحيوة الدنيا الا

جنت میں داخل کر دیا گیا وہ کامیاب ہوگیا اور دنیا کی زندگی تو

متاع الغرور ﴿۱۸۵﴾ لتبلون في اموالكم وانفسكم

دھوکے کا سامان ہے۔ البتہ تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں اور جانوں میں

ولتسمعن من الذين اوتوا الكتب من قبلكم

اور اگلی کتاب والوں سے اور مشرکوں سے

ومن الذين اشركوا اذى كثيرا وان تصبروا

بہت بدگوئی سنو گے اور اگر تم صبر کرو

وتتقوا فان ذلك من عزم الامور ﴿۱۸۶﴾ واذ اخذ

اور پرہیزگار رہو تو یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور جب اللہ نے

الله ميثاق الذين اوتوا الكتب لتبيننه للناس

کتاب والوں سے اقرار لیا کہ اس کو لوگوں کے پاس بیان کرو گے

ولا تكتمونه فنبذوه وراء ظهورهم واشتروا به

اور نہیں چھپاؤ گے پھر انہوں نے وہ عہد اپنی پشت پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے

ثمنا قليلا فبئس ما يشترون ﴿۱۸۷﴾ لا تحسبن الذين

میں تھوڑا سا مول خریدا سو کتنی بری خریداری کرتے ہیں۔ آپ ان لوگوں کو نہ سمجھے

يفرحون بما اتوا ويحبون ان يحمدوا بما

جو اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور بن کیے پر تعریف

لم يفعلوا فلا تحسبنهم بمفازة من العذاب

چاہتے ہیں آپ ان کو نہ سمجھے کہ وہ عذاب سے چھوٹ گئے،

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِیْ

زمین کی سلطنت اللہ کیلئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ

آسمان اور زمین کا بنانا اور رات دن کا

النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ

آنا جانا اس میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ وہ جو اللہ کو

اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے اور غور کرتے ہیں

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ

آسمان اور زمین کی پیدائش میں، (اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب تو نے یہ بے فائدہ

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ

نہیں بنایا تو عیبوں سے پاک ہے پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیجئے۔ اے ہمارے رب

اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اس کو رسوا ہی کر دیا اور گناہگاروں کا کوئی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ

مددگار نہیں ہے۔ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے سے سنا جو ایمان کی منادی

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ

کرتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے پس اے ہمارے رب اب ہمارے گناہ

لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

بخش دیجئے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دیجئے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

ع

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اے ہمارے رب آپ نے جو ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی وعدہ کیا وہ ہمیں عطاء کیجئے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ

اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ پھر ان کے رب

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

نے ان کی دعا قبول کی کہ میں تم سے (نیک) عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

نہیں کرتا خواہ وہ مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو پھر جنہوں نے

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِيْلِیْ

وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے

وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ

اور جہاد کیا اور مارے گئے میں ان سے ان کی برائیاں مٹا دوں گا اور

لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا

انہیں جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے ندیاں بہتی ہیں یہ اللہ کی طرف

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

سے بدلہ ہے اور اللہ ہی کے ہاں اچھا ثواب ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾

آپ کو دھوکہ نہ دے کہ کافر (ملکوں) اور شہروں میں آتے جاتے ہیں۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

یہ تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کیلئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں

تحتها الانھر خلدین فیھا نزلا من عند اللہ و

بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کے ہاں مہمانی کے طور پر، اور

ما عند اللہ خیر للابرار ﴿۱۹۸﴾ وان من اھل

جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک بختوں کیلئے بہتر ہے۔ اور اہل کتاب (یہود و نصاریٰ)

الکتب لمن یؤمن باللہ وما انزل الیکم وما

میں بعضے وہ بھی ہیں جو اللہ پر اور جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو

انزل الیھم خشعین للہ لا یشترون بایت

ان کی طرف اتارا گیا ایمان رکھتے ہیں، اللہ سے ڈرتے ہیں اللہ کی آیات کے بدلے

اللہ ثمنا قلیلا اولئک لھم اجرھم عند ربھم

میں تھوڑا سا مول نہیں خریدتے ان کی مزدوری ان کے رب کے پاس ہے

ان اللہ سریع الحساب ﴿۱۹۹﴾ یایھا الذین امنوا

بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو

اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا اللہ

صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو

لعلکم تفلحون ﴿۲۰۰﴾

شاید کہ تم اپنی مراد کو پہنچو۔

ایاتھا ۱۷۶ ۴ سورۃ النسآء مدنیۃ ۹۲ رکوعاتھا ۲۴

سورۃ نساء مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۷۶ آیات ہیں اور ۲۴ رکوع ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

یایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من

اے لوگو اپنے رب سے ڈرتے رہو جس نے تم کو ایک جان

نفس واحدۃ وخلق منھا زوجھا وبث

سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت

منھما رجالا کثیرا ونساء واتقوا اللہ الذی

سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کا تم

تساءلون بہ والارحام ان اللہ کان علیکم

آپس میں واسطہ دیتے ہو اور رشتہ داروں کے بارے میں خبردار رہو اللہ

رقیبا ﴿۱﴾ واتوا الیتمی اموالھم ولا تتبدلوا

تم پر نگہبان ہے۔ اور یتیموں کو ان کے اموال دیدو اور برے

الخبیث بالطیب ولا تاکلوا اموالھم الی

مال کو اچھے مال سے نہ بدلو اور ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ

اموالکم انہ کان حوبا کبیرا ﴿۲﴾ وان خفتم

ملا کر مت کھاؤ یہ بڑا گناہ ہے۔ اور اگر ڈرو کہ یتیم

الا تقسطوا فی الیتمی فانکحوا ما طاب لکم من

لڑکیوں کے حق میں انصاف نہ کرسکو گے تو نکاح کر لو جو اور عورتیں

النساء مثنی وثلث وربع فان خفتم الا

تمہیں پسند آئیں دو دو تین تین چار چار پھر اگر ڈرو کہ ان

تعدلوا فواحدۃ او ما ملکت ایمانکم ذلک

میں انصاف نہ کرسکو گے تو ایک ہی نکاح کرو یا لونڈی سے جو اپنا مال ہے اس میں

ادنی الا تعولوا ﴿۳﴾ واتوا النساء صدقتھن نحلۃ

امید ہے کہ ایک طرف نہ جھکو گے۔ اور عورتوں کو ان کے حق مہر خوشی سے دیدو

فان طبن لکم عن شیء منہ نفسا فکلوہ

پھر اگر وہ اسی میں سے کچھ تمہیں دل کی خوشی سے چھوڑ دیں تو اس کو

هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ
مزے دار خوشگوار سمجھ کر کھاؤ۔ اور اپنے مال بے عقلوں کو مت پکڑا دو جن کو
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ
اللہ نے تمہاری گزران کا سبب بنایا ہے اور ان کو اس میں سے کھلاتے اور پہناتے
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى
رہو اور ان سے معقول بات کہو۔ اور یتیموں کو سدھاتے رہو حتی
اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا
کہ جب نکاح کی عمر کو پہنچیں تو اگر ان میں ہوشیاری دیکھو تو ان کے مال
اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ
ان کے حوالے کردو اور ان کو اڑا کر اور گھبرا کر کھانہ جاؤ کہ یہ بڑے
يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ
نہ ہو جائیں اور جس کو حاجت نہ ہو تو وہ یتیم کے مال سے بچتا رہے اور جو کوئی محتاج ہو
فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ
تو وہ دستور کے مطابق کھائے پھر جب ان کو ان کے مال حوالہ کر دو
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝
تو اس پر گواہ بنا لو اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَ
اور اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے جس کو ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ کر فوت
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا
ہوں اور عورتوں کا بھی حصہ ہے اس میں جس کو ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ کر فوت ہوں
قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ
تھوڑا ہو یا بہت حصہ مقرر ہے۔ اور جب حاضر ہوں

الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ
تقسیم کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور محتاج تو ان کو اس سے کچھ کھلا دو
مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَلْيَخْشَ
اور ان کو معقول بات کہو۔ اور چاہئے کہ وہ لوگ ڈریں
الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا
اگر انہوں نے اپنے پیچھے کوئی ضعیف اولاد چھوڑی ہے جن کی انہیں
عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝
فکر ہو اور چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کہیں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
جو لوگ یتیموں کے مال ناحق طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ ع
پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور عنقریب جہنم میں داخل ہوں گے۔
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ
الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
دو عورتوں کے برابر ہے پھر اگر صرف عورتیں ہوں دو سے زائد تو ان کیلئے
ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ
دو تہائیاں ہیں اس مال سے جو چھوڑ مرا اور اگر ایک عورت ہو تو اس کیلئے آدھا ہے
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا
اور میت کے ماں باپ کو دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا کل مال کا جو وہ
تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ
چھوڑ مرا اگر میت کی اولاد ہے تو پھر اگر اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کے

وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ

وارث اس کے ماں باپ ہی ہوں تو اس کی ماں کو تہائی (اور باقی باپ کو) ملے گا اور اگر میت کے

اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ

کئی بھائی ہیں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے بعد وصیت کے جو وہ کر کے مرا ہے

بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ

یا بعد ادائے قرض کے تمہارے باپ اور بیٹے تم کو معلوم نہیں کہ ان

اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تمہیں زیادہ نفع پہنچائے گا اللہ کی طرف سے حصہ مقرر کیا ہوا ہے اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ

خبردار حکمت والا ہے۔ اور تمہارے لئے آدھا مال ہے جس کو تمہاری بیویاں چھوڑ

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ

جائیں اگر ان کی اولاد نہ ہو اور اگر ان کی اولاد ہے تو تمہارے

فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

لئے چوتھائی مال ہے جو انہوں نے وصیت کے بعد چھوڑا جس کی انہوں نے وصیت کی تھی

بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ

یا قرض کے بعد اور عورتوں کیلئے چوتھائی مال ہے جو تم چھوڑ مرو اگر

يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

تمہاری اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کیلئے آٹھواں حصہ ہے

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَاۤ اَوْ

جو کچھ تم نے چھوڑا وصیت کے بعد جو تم کر مرو یا

دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ

قرض کے بعد اور اگر وہ مرد جس کی میراث ہے باپ بیٹا نہیں رکھتا یا عورت ہے اور

لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

اس کا ایک بھائی ہے یا بہن ہے تو دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ

اور اگر زیادہ ہوں اس سے تو سب ایک تہائی میں شریک ہیں

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ

وصیت کے بعد جو ہو چکی ہو یا قرض کے بعد جبکہ اوروں کا نقصان نہ کیا

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ

یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ سب جانتا ہے تحمل والا ہے۔ یہ اللہ کی

حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

بیان کردہ حدود ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا (اللہ) اس کو جنتوں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں یہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ

اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی

رَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

کرے گا اور اس کی حدود سے تجاوز کرے گا (اللہ) اس کو جہنم میں داخل کرے گا وہ اس میں

فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ

ہمیشہ رہے گا اور اس کیلئے ذلت کا عذاب ہوگا۔ اور جو کوئی تمہاری عورتوں

الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ

میں سے بدکاری کریں تو ان پر چار مرد مسلمان گواہ لاؤ

اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِى الْبُيُوْتِ

پھر اگر وہ گواہی دیدیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو

حتی یتوفهن الموت او یجعل الله لهن سبیلا ﴿۱۵﴾

یہاں تک کہ ان کو موت پھیر لے یا اللہ ان کیلئے کوئی اور راہ (سزا) مقرر کرے۔

والذان یاتیانها منکم فاذوهما فان تابا و

اور وہ دو مرد جو بدکاری کریں (آپس میں) تو ان کو ایذا دو پھر اگر توبہ کریں

اصلحا فاعرضوا عنهما ان الله کان توابا

اور سنور جائیں تو ان کا خیال چھوڑ دو اللہ توبہ کو قبول کرنے والا

رحیما ﴿۱۶﴾ انما التوبة علی الله للذین یعملون

مہربان ہے۔ اللہ ان لوگوں کی توبہ کو ضرور قبول کرتا ہے جو نادانی سے

السوء بجهالة ثم یتوبون من قریب فاولئک

برا کام کرتے ہیں پھر فوراً ہی توبہ کر لیتے ہیں تو اللہ ان کی

یتوب الله علیهم وکان الله علیما حکیما ﴿۱۷﴾

توبہ کو قبول کرتا ہے اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ہے۔

ولیست التوبة للذین یعملون السیات

اور ان کی توبہ قبول نہیں جو برے کام کرتے رہتے ہیں

حتی اذا حضر احدهم الموت قال انی تبت

حتی کہ جب ان میں سے کسی کا موت سامنا کرتی ہے تو کہتا ہے میں اب

الان ولا الذین یموتون وهم کفار اولئک

توبہ کرتا ہوں" اور نہ ہی ان لوگوں کی جو حالت کفر میں مرتے ہیں ایسی

اعتدنا لهم عذابا الیما ﴿۱۸﴾ یایها الذین امنوا لا

کیلئے ہم نے درد ناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو

یحل لکم ان ترثوا النساء کرها ولا تعضلوهن

تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم میراث میں عورتوں کو زبردستی لے لو اور ان کو روکے

لتذهبوا ببعض ما اتیتموهن الا ان یاتین

نہ رکھو تاکہ ان سے کچھ اپنا دیا ہوا واپس لے لو الا یہ کہ وہ

بفاحشة مبینة وعاشروهن بالمعروف

کھلی بے حیائی کریں اور عورتوں سے اچھی طرح گزران کرو

فان کرهتموهن فعسی ان تکرهوا شیئا و

پھر اگر تمہیں وہ نہ بھائیں تو شاید تمہیں ایک چیز پسند نہ آئے اور

یجعل الله فیه خیرا کثیرا ﴿۱۹﴾ وان اردتم

اللہ نے اس میں بہت خوبی رکھی ہو۔ اور اگر تم

استبدال زوج مکان زوج واتیتم احدهن

ایک عورت کی جگہ دوسری عورت بدلنا چاہو اور ایک کو

قنطارا فلا تاخذوا منه شیئا اتاخذونه

بہت سا مال دے چکے ہو تو اس سے کچھ واپس نہ لو کیا اس کو

بهتانا واثما مبینا ﴿۲۰﴾ وکیف تاخذونه وقد

ناحق اور صریح گناہ سے لینا چاہتے ہو۔ اور تم اس کو کس طرح لے سکتے ہو جبکہ

افضی بعضکم الی بعض واخذن منکم

تم پہنچ چکے ایک دوسرے تک اور عورتیں تم سے پختہ عہد

میثاقا غلیظا ﴿۲۱﴾ ولا تنکحوا ما نکح اباؤکم من

لے چکیں۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ دادا نے نکاح

النساء الا ما قد سلف انه کان فاحشة و

کیا مگر جو پہلے ہو چکا یہ بے حیائی ہے اور

مقتا وساء سبیلا ﴿۲۲﴾ حرمت علیکم امهتکم و

غضب کا کام اور برا چلن ہے۔ حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور

ع

بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ

بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں

الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ

اور بہن کی بیٹیاں اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا

وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىِٕكُمْ وَ

اور دودھ شریک بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور ان کی

رَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ الّٰتِيْ

بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں جن کو تمہاری ان عورتوں نے جنا ہے جن سے

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

تم نے صحبت کی ہے اور اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَ حَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ الَّذِيْنَ

تو تم پر (ان سے نکاح میں) کوئی گناہ نہیں اور تمہارے بیٹوں کی بیویاں جو

مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ

تمہارے حقیقی بیٹے ہیں اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم دو بہنیں (اپنے نکاح میں) اکٹھی کرو

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

مگر جو پہلے ہو چکا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور خاوند والی عورتیں (بھی تم پر حرام ہیں) مگر جن لونڈیوں کے تمہارے ہاتھ مالک ہوں

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ

تمہارے لئے اللہ کا حکم ہے اور تمہارے لئے ان کے علاوہ کی سب عورتیں حلال ہیں کہ

تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ فَمَا

تم ان کو اپنے مال (حق مہر) کے بدلہ میں طلب کرو قید میں لانے کیلئے نہ کہ مستی نکالنے کیلئے

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً

پس جو ان عورتوں سے کسی کو نکاح میں لاؤ تو ان کو ان کے حق مقرر شدہ (مہر) دو اور اس

وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ

میں تم پر گناہ نہیں جو تم دونوں (کمی بیشی کو) آپس کی رضا سے طے کرلو مہر مقرر کرنے

الْفَرِيْضَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ مَنْ

کے بعد اللہ تعالیٰ خبردار حکمت والا ہے۔ اور جو

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ

تم میں سے طاقت نہ رکھے کہ وہ مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ

تو ان سے نکاح کرے جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں یعنی مسلمان لونڈیوں سے

الْمُؤْمِنٰتِ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ

اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے تم آپس میں ایک ہو

بَعْضٍ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ

تم ان سے ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرو اور ان کو

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

ان کا مہر دو دستور کے مطابق قید میں آنے والیاں ہوں نہ مستی نکالنے والیاں

وَلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ

اور نہ چھپ کر دوستی کرنے والیاں پھر جب وہ قید نکاح میں آ چکیں پھر اگر

بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ

بے حیائی کا کام کیا تو ان پر آدھی سزا ہے آزاد عورتوں کی

مِنَ الْعَذَابِ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ

سزا سے یہ اس کیلئے ہے جو تم میں سے تکلیف میں پڑنے سے ڈرے

وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾

اور صبر کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ

اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لئے وضاحت کرے اور تمہارے لئے سابقہ لوگوں کی راہوں کی

مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾

رہنمائی کرے اور تمہاری توبہ کو قبول کرے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ

اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر متوجہ ہو اور جو لوگ اپنے غرضوں

يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾

کے پیچھے لگے ہوئے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بہت دور بھٹک جاؤ۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان کو

ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ

کمزور بنایا ہے اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال

بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

ناحق طور پر مت کھاؤ مگر یہ کہ تجارت ہو آپس کی خوشی سے

مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

اور آپس میں خون مت کرو بے شک اللہ تم پر

رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا

مہربان ہے۔ اور جو یہ کام تعدی سے اور ظلم سے کرے گا

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

تو ہم اس کو آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ پر

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۤئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ

آسان ہے۔ اگر تم بچتے رہو گے کبیرہ ممنوعہ گناہوں سے تو ہم

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

تمہارے صغیرہ گناہ بھی معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مقام میں داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

اور ہوس مت کرو جس چیز میں اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ

مردوں کا حصہ اپنی کمائی میں سے ہے اور عورتوں کا حصہ

مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ

اپنی کمائی میں سے اور اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ ہر چیز

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا

سے باخبر ہے۔ اور ہم نے ہر ایک کیلئے وارث ٹھہرائے ہیں اس مال میں جس کو والدین

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ

اور قرابت والے چھوڑ جائیں اور جن سے تمہارا معاہدہ ہو

اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

ان کو ان کا حصہ دو بے شک ہر چیز اللہ کے

شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا

روبرو ہے۔ مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس لئے کہ

فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ

اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس لئے کہ انہوں نے اپنے اموال خرچ

اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا

کئے پس جو عورتیں نیک ہیں وہ تابعدار ہیں (اپنی) نگہبانی کرتی ہیں (خاوند کی) پشت پیچھے

حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ

اللہ کی حفاظت سے اور جن عورتوں کی بدخوئی کا ڈر ہو تو ان کو سمجھاؤ

وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ

اور جدا کر دو سونے میں اور ان کو مارو پھر اگر وہ

اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تمہاری فرمانبردار ہو جائیں تو ان پر الزام کی راہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ

عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا

سب سے اوپر بڑا ہے۔ اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ وہ دونوں آپس میں ضد رکھتے ہیں تو

حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ

ایک منصف مرد والوں میں سے کھڑا کرو اور ایک منصف عورت والوں میں سے اگر یہ دونوں

اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

صلح چاہیں گے اللہ ان کے درمیان ملاپ کر دے گا اللہ سب جانتا ہے

خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

خبر رکھتا ہے۔ اور اللہ کی بندگی کرو اور اس کے ساتھ کسی کو نہ ملاؤ

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اور والدین سے نیکی کرو اور رشتہ داروں سے اور یتیموں سے

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَ

اور مسکینوں سے اور قریبی ہمسایہ سے اور اجنبی ہمسایہ سے اور

الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ

پاس بیٹھنے والے سے اور مسافر اور اپنے مال (غلاموں اور

اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾

لونڈیوں) سے بے شک اللہ پسند نہیں کرتا جو اترانے والا بڑائی کرنے والا ہو۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ

وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور

يَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا اس کو چھپاتے ہیں اور ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔ اور جو لوگ

اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا

اپنے مال لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ

بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ

قیامت کے دن پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو وہ بہت برا

قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

ساتھی ہے۔ اور ان کا کیا نقصان ہوتا اگر وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ

ایمان لاتے اور اللہ کے دیئے ہوئے سے خرچ کرتے اور اللہ کو ان کی

عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ

خوب خبر ہے۔ اللہ (کسی کا) ذرہ برابر حق نہیں رکھتا اور اگر

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾

نیکی ہو تو اس کو دوگنا کر دیتا ہے اور اپنی طرف سے بڑا ثواب دیتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا

اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک حالات بتانے والا بلائیں گے اور

بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

آپ کو بھی ان پر احوال بتانے والے ہوں گے۔ اس دن آرزو کریں گے وہ جو

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ

کافر ہوئے اور رسول کی نافرمانی کی تھی کاش کہ ان پر زمین کو برابر کر دیا جائے

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہ اللہ سے کوئی بات نہیں چھپا سکیں گے۔ اے ایمان والو

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا

نماز کے نزدیک نہ جاؤ جب تم نشہ میں ہو حتی کہ تم سمجھنے لگو جو

تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ

تم کہتے ہو اور نہ جبکہ تم جنابت میں ہو مگر راہ چلتے ہوئے حتی کہ غسل کر لو

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

اور اگر تم مریض ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا

جائے ضرورت سے آیا ہے یا بیویوں کے پاس گئے ہو پھر تمہیں

مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ

پانی نہ ملا تو پاک زمین کا ارادہ کرو (تیمم کرو یعنی) ملو اپنے چہروں کو

اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾ اَلَمْ تَرَ

اور اپنے ہاتھوں کو بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ آپ نے نہیں دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ

ان لوگوں کو جن کو کتاب کا کچھ حصہ ملا ہے وہ

الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ وَاللّٰهُ

گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بھٹک جاؤ۔ اور اللہ

اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۟ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ

تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ کافی ہے حمایتی اور اللہ کافی ہے

نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

مددگار۔ بعض لوگ جو یہودی ہیں تحریف کرتے ہیں بات کی

مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ

اس کے مقامات سے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نہ مانا اور (کہتے ہیں) سن نہ

مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَ

سنائے جاؤ اور اپنی زبانوں کو موڑ کر "راعنا" کہتے ہیں اور دین میں عیب لگانے کیلئے اور

لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا

اگر وہ کہتے ہم نے سنا اور مانا اور سن اور ہم پر نظر کر

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ

تو یہ ان کے حق میں بہتر اور درست ہوتا لیکن اللہ نے ان پر ان کے کفر کی وجہ سے لعنت کی

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اس لئے ایمان نہیں لاتے مگر کم لوگ۔ اے کتاب والو

الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ

ایمان لاؤ اس پر جس کو ہم نے نازل کیا اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے

قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَا

اس سے پہلے کہ ہم بہت سے چہرے مٹا دیں پھر ان کو پیٹھ کی طرف الٹ دیں

او نلعنهم كما لعنا اصحب السبت وكان امر

یا ہم ان پر لعنت کریں جس طرح ہفتہ والوں پر لعنت کی اور اللہ کا حکم

الله مفعولا ﴿۴۷﴾ ان الله لا يغفر ان يشرك به

تو ہو کر ہی رہتا ہے۔ اللہ اس کو نہیں بخشے گا جو اس کا شریک کرے

ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء ومن يشرك

اور اس سے نیچے کے گناہ بخش دے گا جس کیلئے چاہے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا

بالله فقد افترى اثما عظيما ﴿۴۸﴾ الم تر الى الذين

اس نے بڑا طوفان باندھا۔ آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

يزكون انفسهم بل الله يزكي من يشاء ولا

اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور

يظلمون فتيلا ﴿۴۹﴾ انظر كيف يفترون على الله

ان پر دھاگہ برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ دیکھئے وہ اللہ پر کیسا

الكذب وكفى به اثما مبينا ﴿۵۰﴾ الم تر الى الذين

جھوٹ باندھتے ہیں اور یہی صریح گناہ کافی ہے۔ آپ نے نہیں دیکھا جن کو

اوتوا نصيبا من الكتب يؤمنون بالجبت والطاغوت

کتاب کا کچھ حصہ ملا ہے بتوں اور شیطان کو مانتے ہیں

ويقولون للذين كفروا هؤلاء اهدى من الذين

اور کافروں سے کہتے ہیں یہ مسلمانوں سے زیادہ

امنوا سبيلا ﴿۵۱﴾ اولئك الذين لعنهم الله ومن

راہ راست پر ہیں۔ یہ وہی ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر

يلعن الله فلن تجد له نصيرا ﴿۵۲﴾ ام لهم نصيب

اللہ لعنت کرے آپ اس کا کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔ کیا ان کا سلطنت میں

من الملك فاذا لا يؤتون الناس نقيرا ﴿۵۳﴾ ام

کچھ حصہ ہے پھر تو یہ لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے۔ یا

يحسدون الناس على ما اتهم الله من فضله

حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر کہ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے

فقد اتينا ال ابرهيم الكتب والحكمة واتينهم

ہم نے ابراہیم کے خاندان میں کتاب اور علم دیا ہے اور ان کو

ملكا عظيما ﴿۵۴﴾ فمنهم من امن به ومنهم من

بڑی سلطنت دی ہے۔ پھر ان میں سے کسی نے اس کو مانا اور کوئی

صد عنه وكفى بجهنم سعيرا ﴿۵۵﴾ ان الذين كفروا

اس سے ہٹا رہا اور جہنم کی بھڑکتی آگ کافی ہے۔ جو لوگ ہماری آیات کے منکر ہوئے

بايتنا سوف نصليهم نارا كلما نضجت جلودهم

ہم ان کو جہنم میں ڈالیں گے جب ان کی کھال جل جائے گی

بدلنهم جلودا غيرها ليذوقوا العذاب ان الله

ہم ان کی اور کھال بدل دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھتے رہیں بے شک اللہ

كان عزيزا حكيما ﴿۵۶﴾ والذين امنوا وعملوا الصلحت

زبردست حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے

سندخلهم جنت تجري من تحتها الانهر

ہم ان کو جنتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں

خلدين فيها ابدا لهم فيها ازواج مطهرة

ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کیلئے وہاں ستھری بیویاں ہیں

وندخلهم ظلا ظليلا ﴿۵۷﴾ ان الله يامركم ان

اور ہم ان کو گھنی چھاؤں میں داخل کریں گے۔ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ

تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

امانتیں امانت والوں تک پہنچا دو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو

النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ

تو انصاف سے فیصلہ کرو اللہ تمہیں اچھی نصیحت کرتا ہے

بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بے شک اللہ سننے دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ

اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور حاکموں کا

مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ

جو تم میں سے ہوں پھر اگر تم کسی شے میں تنازع کرو تو اس کو اللہ اور

الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

رسول کی طرف لوٹاؤ اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

یہ بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔ کیا آپ نے ان کی طرف دیکھا جو

يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ

دعوی کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو آپ پر نازل ہوا اور جو

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَى الطَّاغُوْتِ

آپ سے پہلے نازل ہوا وہ چاہتے ہیں کہ قضیہ شیطان کی طرف لے جائیں

وَقَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ

اور ان کو حکم ہو چکا ہے کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان چاہتا ہے

اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

کہ ان کو بہکا کر دور جا ڈالے۔ اور جب ان سے کہا جائے

ع

تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ

اللہ کے حکم کی طرف جو اس نے اتارا ہے اور رسول کی طرف آؤ تو آپ منافقوں کو

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَاۤ

دیکھیں گے کہ وہ آپ سے رک کر بیٹھے ہیں۔ پھر کیا ہو کہ جب

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ

ان کو کوئی مصیبت پہنچے اپنے ہاتھوں کے کئے ہوئے سے پھر آپ کے پاس

يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّاۤ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں کہ ہمارا ارادہ تو بھلائی اور ملاپ تھا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۚ فَاَعْرِضْ

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی بات کو جانتا ہے آپ ان سے تغافل کریں

عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

اور ان کو نصیحت کریں اور ان سے ان کے حق میں کام کی بات کہیں۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اس کا حکم مانیں اللہ کے فرمانے سے اور

لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا

اگر ان لوگوں نے جس وقت اپنا برا کیا تھا آپ کے پاس آتے پھر اللہ سے معافی چاہتے

اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا

اور رسول بھی ان کو بخشواتا تو وہ اللہ کو معاف کرنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ

مہربان پاتے۔ آپ کے رب کی قسم وہ مومن نہ ہوں گے یہاں تک کہ آپ ہی کو منصف جانیں

فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا

اس جھگڑے میں جو ان میں پیدا ہو پھر اپنے جی میں تنگی (بھی) نہ پائیں

مِمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا

آپ کے فیصلہ سے اور خوشی سے قبول کریں۔ اور اگر ہم ان پر لازم کرتے

عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ

کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے گھروں کو چھوڑ کر نکلو

مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا

تو وہ ایسا نہ کرتے مگر ان میں سے کم لوگ اور اگر وہ یہ کرتے جس کی ان کو

يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾

نصیحت کی جاتی ہے تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا (اور دین میں) زیادہ ثابت قدم رکھنے والا ہوتا۔

وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ وَّ

اور اس وقت ہم ان کو اپنی طرف سے بڑا ثواب عطاء کرتے۔ اور

لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَ مَنْ يُّطِعِ

ان کو ہم راہ راست پر لاتے۔ اور جو لوگ

اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہیں وہ لوگ ان حضرات کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا

مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ

یعنی انبیاءؑ صدیقینؓ شہداء اور نیک بختوں کے

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ

اور ان کی رفاقت خوب ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا

اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔ اے ایمان والو اپنے ہتھیار لے لو

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَ اِنَّ

پھر جدا جدا فوج ہو کر نکلو یا اکٹھے ہو کر نکلو۔ اور

ع ٩

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ

تم میں سے کوئی ایسا ہے جو دیر لگا دے گا پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہتا ہے

قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾

اللہ نے مجھ پر فضل کیا کہ میں ان کے ساتھ شریک نہیں تھا۔

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ

اور اگر تمہیں اللہ کی طرف سے کوئی فضل پہنچے تو کہے گا کہ گویا کہ

لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ

تمہارے اور اس کے درمیان دوستی نہیں تھی ہائے کاش کہ میں

مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی مراد پاتا۔ ان کو چاہیے کہ اللہ کے راستے میں لڑیں

اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَ

ان لوگوں سے جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے میں بیچتے ہیں اور

مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ

جو اللہ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے گا یا غالب ہو گا

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ

ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب عطاء کریں گے۔ تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

اللہ کی راہ میں نہیں لڑتے اور ان لوگوں کیلئے جو مغلوب ہیں مردوں

وَ النِّسَآءِ وَ الْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

اور عورتوں اور بچوں میں سے جو فریاد کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ

اس بستی سے نکال دے کیونکہ یہاں کے لوگ ظالم ہیں اور ہمارے لئے

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

اپنی طرف سے کوئی حمایتی بنا اور ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی مددگار بنا دے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ

جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو

كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا

کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس تم بھی

اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾

شیطان کے حمایتیوں سے لڑو بے شک شیطان کا فریب سست ہے۔

ع

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ تھامے

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ

رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو پھر جب ان کو لڑائی کا حکم دیا گیا

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ

اسی وقت ان میں سے ایک جماعت لوگوں سے ڈرنے لگی جیسے اللہ کا ڈر ہوتا ہے یا

اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ

اس سے بھی زیادہ اور کہنے لگے اے ہمارے رب ہم پر لڑائی (جہاد) کو کیوں فرض کیا

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا

کیوں نہ ہمیں تھوڑی عمر جینے دیا کہہ دیجئے دنیا کا فائدہ

قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

تھوڑا ہے اور آخرت پرہیزگار کیلئے بہتر ہے اور تمہارا حق ایک تاگے کے برابر بھی نہ رہے گا۔

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ

تم جہاں بھی ہوگے تمہیں موت آ پکڑے گی اور اگرچہ تم

فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا

مضبوط برجوں میں ہو گے اور اگر لوگوں کو کوئی خیر پہنچے تو کہتے ہیں

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا

یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر ان کو کچھ برائی پہنچے تو کہتے ہیں

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ

یہ تیری وجہ سے ہے آپ کہہ دیجئے سب اللہ کی طرف سے ہے

هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾

ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ایک بات بھی نہیں سمجھنا چاہتے۔

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ

آپ کو جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور آپ کو

مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ

جو برائی پہنچے تو وہ آپ کے نفس کی طرف سے ہے اور ہم نے آپ کو لوگوں کیلئے

رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ

رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ سامنے دیکھنے والا کافی ہے۔ جس نے رسول کا حکم مانا

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے اعراض کیا تو ہم نے آپ کو ان پر

حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ

نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ اور کہتے ہیں کہ قبول ہے پھر جب آپ کے پاس سے نکل گئے

عِنْدِكَ بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ

تو ان میں سے بعض جو آپ سے کہہ چکے تھے رات کے وقت اس کے خلاف مشورہ کرتے ہیں

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ

اور اللہ لکھ رہا ہے جو وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں آپ ان سے تغافل کریں اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

بھروسہ کریں اور اللہ بطور کارساز کافی ہے۔ کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے

الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا

اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا ہوتا تو

فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

اس میں بہت تفاوت پاتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی امن کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَ

یا ڈر کی خبر پہنچتی ہے تو اس کو مشہور کر دیتے ہیں اور اگر رسول تک اور

اِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

اپنے حاکموں تک پہنچا دیتے تو اس کی وہ لوگ تحقیق کرتے جو ان میں سے تحقیق کرنیوالے ہیں

مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم

الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا

شیطان کے پیچھے ہو لیتے مگر تھوڑے سے۔ سو آپ اللہ کی راہ میں لڑیں آپ پر

تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ

کوئی ذمہ داری نہیں مگر اپنی جان کی اور آپ مومنین کو لڑائی پر ابھاریں قریب ہے اللہ

اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ

کافروں سے لڑائی کو بند کر دے اور اللہ لڑائی میں سخت ہے اور

اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۝ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ

سزا دینے میں بھی سخت ہے۔ جو کوئی نیک بات میں سفارش کرے

لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ

اس کو بھی اس میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات میں سفارش کرے گا

لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝

اس پر بھی اس میں سے ایک بوجھ ہے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ

اور جب تمہیں کوئی دعا دے تو تم بھی اس کو اس سے بہتر دعا دو یا

رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝

وہی الٹ کر کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

النصف

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت درست نہیں بے شک وہ تمہیں قیامت کے دن

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝

جس میں کوئی شبہ نہیں جمع کرے گا اور اللہ سے زیادہ بات میں کون سچا ہو سکتا ہے۔

ع ۸

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ

پھر تمہیں منافقوں کے معاملے میں کیا ہوا کہ دو فریق ہو گئے حالانکہ اللہ نے ان کو

بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ

ان کے اعمال کے سبب الٹ دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ ان کو ہدایت پر لاؤ جن کو

اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

اللہ نے گمراہ کیا اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو آپ اس کیلئے ہرگز کوئی راہ نہیں پائیں گے۔

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا

وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے وہ کافر ہوئے تا کہ تم سب برابر ہو جاؤ پس

تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ

پھر اگر وہ اس کو قبول نہ کریں تو ان کو پکڑو اور جہاں ان کو پاؤ قتل کرو

وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا ﴿۸۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

اور کسی کو ان میں سے دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار۔ مگر وہ لوگ جو

يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ

تم میں سے ایک قوم سے ملاپ رکھتے ہیں کہ تم میں اور ان میں معاہدہ ہے یا

جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ

وہ تمہارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ ان کے دل تمہاری لڑائی سے تنگ ہو گئے ہیں اور

يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ

اپنی قوم کی لڑائی سے بھی اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا

فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا

پھر وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں اور نہ لڑیں اور

اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

تم پر صلح پیش کریں تو اللہ نے تمہیں ان پر کوئی راہ نہیں دی۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ

اور تم کچھ اور لوگوں کو دیکھو گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے امن میں رہیں اور

يَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ

اپنی قوم سے بھی جب بھی وہ فساد کیلئے بلائے جاتے ہیں تو اس کی طرف لوٹ جاتے ہیں

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْۤا

پھر اگر تم سے کنارہ کش نہ رہیں اور تمہارے سامنے صلح پیش نہ کریں اور

اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ

اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو پکڑو اور مارو جہاں پاؤ

وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ وَمَا

اور ہم نے تمہیں ان پر صاف حجت دی ہے۔ اور

ع

كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ

مسلمان کا کام نہیں کہ وہ مسلمان کو قتل کرے لیکن غلطی سے اور جس نے

قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ

مسلمان کو غلطی سے قتل کیا تو ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرے اور

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ

اس کے خاندان والوں کو خون بہا دے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر مقتول

مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

ایسی قوم میں سے تھا کہ وہ تمہارے دشمن ہیں اور وہ خود مسلمان تھا تو ایک مسلمان غلام کی

مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

گردن آزاد کرے اور اگر وہ ایسی قوم میں سے تھا کہ تم میں اور ان میں

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

معاہدہ ہے اس کے خاندان کو خون بہا دے اور ایک مسلمان غلام کی گردن

مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

آزاد کرے پھر جس کو (یہ) میسر نہ ہو تو وہ دو مہینے لگاتار روزے رکھے

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾

اللہ سے گناہ بخشوانے کیلئے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

اور جو شخص کسی مسلمان کو جان کر قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ

اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے

لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

اس کیلئے بڑا عذاب تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو جب

ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا

اللہ کی راہ میں سفر کرو تو ہر کام کو تحقیق کرکے کیا کرو اور

لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُونَ

اس شخص کو جو تمہارے سامنے اطاعت ظاہر کرے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے تم

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ

دنیا کی زندگی کا مال چاہتے ہو تو اللہ کے ہاں بہت نعمتیں ہیں

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ؕ

تم بھی پہلے ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا تو اب تحقیق کرلیا کرو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِي

بے شک اللہ تمہارے اعمال کی خبر رکھتا ہے۔ برابر نہیں ہیں

الْقٰعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَ

بیٹھ رہنے والے مسلمان جن کو کوئی عذر لاحق نہیں اور

الْمُجٰهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ

وہ مسلمان جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کرتے ہیں

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى

اللہ نے ان کو جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں ان پر

الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ

ایک درجہ فضیلت دی ہے جو گھروں میں بیٹھتے ہیں اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾

ہے اور اللہ نے مجاہدین کو گھر بیٹھنے والوں کے مقابلہ میں بڑا اجر دیا ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

یعنی اللہ کی طرف سے بہت سے درجات اور بخشش اور مہربانی ہے اور اللہ

غَفُورًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

بخشنے والا مہربان ہے۔ وہ لوگ جن کی فرشتے اس حالت میں جان نکالتے ہیں

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوا كُنَّا

جب کہ وہ برا کررہے ہوتے ہیں تو فرشتے ان سے پوچھتے ہیں تم کس حال میں تھے تو وہ کہتے ہیں ہم

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ

اس ملک میں بے بس تھے فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین

اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

کشادہ نہ تھی کہ وہاں ہجرت کرجاتے ایسوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

اور جانے کی بری جگہ ہے۔ مگر جو بے بس ہیں

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً

مردوں اور عورتوں اور بچوں میں سے جو کوئی تدبیر نہیں کرسکتے

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ

اور نہ راستہ سے واقف ہیں۔ ایسوں کیلئے امید ہے

اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ

کہ اللہ ان کو معاف کردے اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ اور جو کوئی

يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا

اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے گا وہ اس کے مقابلہ میں زمین میں بہت جگہ

وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

اور کشائش پائے گا اور جو اپنے گھر سے اللہ اور رسول کی طرف وطن چھوڑ کر نکلا

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى

پھر اس کو موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ہاں ثابت ہو چکا

اللهِ وَكَانَ اللهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝١٠٠ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب تم زمین میں سفر کرو
فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم نماز میں قصر کرو
الصَّلٰوةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
اگر تمہیں ڈر ہو کہ تمہیں کافر ستائیں گے
إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝١٠١ وَإِذَا كُنْتَ
بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور جب آپ ان میں موجود ہوں
فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
پھر آپ ان کو نماز پڑھانا چاہیں تو چاہئے کہ ان میں سے ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو
مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا
اور چاہئے کہ وہ اپنے ہتھیار ساتھ لے لیں پھر جب یہ سجدہ کر چکیں تو یہ لوگ
مِنْ وَّرَآئِكُمْ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا
تمہارے پیچھے ہو جائیں اور دوسری جماعت جنہوں نے نماز نہیں پڑھی وہ آئے
فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۚ
اور آپ کے ساتھ نماز پڑھے اور وہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور ہتھیار اپنے ساتھ رکھ لیں
وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَ
کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں سے اور
أَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۚ وَلَا
اپنے سامان سے بے خبر ہو جاؤ تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اور
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ
تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تمہیں تکلیف ہو بارش سے یا تم

مَّرْضٰى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ
بیمار ہو کہ تم اپنا اسلحہ اتار رکھو اور اپنا بچاؤ کا سامان ساتھ لے لو بے شک
اللهَ أَعَدَّ لِلْكٰفِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝١٠٢ فَإِذَا قَضَيْتُمُ
اللہ نے کافروں کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب تم
الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِكُمْ ۚ
نماز پڑھ چکو تو اللہ کو یاد کرو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے
فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ۚ إِنَّ الصَّلٰوةَ
پھر جب خوف جاتا رہے تو نماز کو قاعدہ کے موافق پڑھو بے شک نماز
كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتٰبًا مَّوْقُوتًا ۝١٠٣ وَلَا تَهِنُوا
مسلمانوں پر اپنے مقررہ اوقات میں فرض ہے۔ اور
فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ
ان کا پیچھا کرنے سے ہمت نہ ہارو اگر تم تکلیف میں ہوتے ہو تو وہ بھی تکلیف میں ہوتے ہیں
كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ اللهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ
جس طرح تم تکلیف میں ہوتے ہو اور تمہیں اللہ سے ایسی ایسی امیدیں ہیں جو ان کو نہیں ہیں
وَكَانَ اللهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝١٠٤ إِنَّآ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ
اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔ بے شک ہم نے آپ کی طرف سچی کتاب اتاری ہے
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ أَرٰىكَ اللهُ ۚ وَلَا
تاکہ آپ لوگوں میں انصاف کریں جو اللہ آپ کو سمجھا دے
تَكُنْ لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيمًا ۝١٠٥ وَّاسْتَغْفِرِ اللهَ ۖ إِنَّ اللهَ
اور آپ دغا بازوں کیلئے طرفدار نہ بنیں۔ اور اللہ سے بخشش مانگیں بے شک اللہ
كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝١٠٦ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ
بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ان کی طرف سے مت جھگڑیں جو

يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

اپنے دل میں دغا رکھتے ہیں بے شک اللہ کو پسند نہیں جو کوئی دغا باز

اَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ

گناہ گار ہو۔ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے

مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

حالانکہ وہ ان کے ساتھ ہے جب وہ رات کو اس بات کا مشورہ کرتے ہیں جس سے اللہ

الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝ هٰۤاَنْتُمْ

راضی نہیں ہے اور وہ جو کچھ کرتے ہیں سب اللہ کے قابو میں ہے۔ سنتے ہو؟ تم لوگ

هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ

ان کی طرف سے دنیا کی زندگی میں جھگڑا کرتے ہو پھر کون ہے

يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ

جو اللہ سے ان کے بدلے قیامت کے دن جھگڑا کرے گا یا

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۤءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ

ان کا کون کارساز ہوگا۔ اور جو کوئی گناہ کرے گا یا اپنا برا کرے گا

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ

پھر اللہ سے استغفار کرے گا تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اور جو کوئی

يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

گناہ کرے تو وہ اپنے حق میں ہی کرتا ہے اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۤـَٔةً اَوْ اِثْمًا

سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی خطا کرے یا گناہ

ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۤـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا

پھر اس کی کسی بے گناہ پر تہمت لگائے تو اس نے اپنے اوپر بھاری بہتان اور

مُّبِيْنًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ

صریح گناہ لادا۔ اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو

طَّاۤىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ

ان میں سے ایک جماعت ارادہ کر چکی تھی کہ آپ کو بہکا دیں اور وہ نہیں بہکا سکتے مگر

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ

اپنے آپ کو اور آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور اللہ نے

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ

آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور وہ باتیں سکھائی ہیں جن کو آپ

تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝ لَا خَيْرَ

نہیں جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

النصف

فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ

ان کے اکثر مشوروں میں کوئی خیر نہیں مگر جو خیرات کا یا

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ

نیک بات کا یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کا حکم دے اور جو یہ چیزیں

ذٰلِكَ ابْتِغَاۤءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

اللہ کی خوشنودی کی طلب میں کرے گا تو ہم اس کو عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔

عَظِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

اور جو رسول کی مخالفت کرے گا جب کہ اس کیلئے ہدایت

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی بات کھل چکی اور مومنین کی راہ سے الگ ہو کر چلے گا تو ہم اس کو اسی راہ

نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَاۤءَتْ مَصِيْرًا ۝

کے حوالے کریں گے جو اس نے پکڑی اور جہنم میں ڈالیں گے اور وہ جانے کی بری جگہ ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
اللہ اس کو نہیں بخشتا جو کسی کو اس کا شریک کرے اور اس سے کم کو بخش دیتا ہے
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ
جس کو چاہتا ہے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ
ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ إِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ إِلَّآ إِنٰثًا ۚ
بہت دور کا گمراہ ہوا۔ یہ لوگ اللہ کے سوا نہیں پکارتے مگر عورتوں کو
وَإِنْ يَّدْعُوْنَ إِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ
اور نہیں پکارتے مگر شیطان سرکش کو۔ جس پر اللہ نے لعنت کی

وقف لازم

وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
اور شیطان نے کہا میں تیرے بندوں سے مقرر شدہ حصہ ضرور لوں گا۔
وَّلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ
اور ان کو بہکاؤں گا اور ان کو لالچ دوں گا اور ان کو سکھاؤں گا کہ
اٰذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ
جانوروں کے کان چیریں اور ان کو سکھاؤں گا کہ اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں بدل دیں
وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے گا تو
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا
وہ صریح نقصان میں گھرے گا۔ ان کو وعدہ دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ أُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمْ
ان کو شیطان امیدیں دلاتا ہے سب فریب ہے۔ ایسوں کا ٹھکانہ
جَهَنَّمُ ؗ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
جہنم ہے اور وہ وہاں سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
اور نیک عمل کیے ہم ان کو باغات میں داخل کریں گے
تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ أَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ
اور اللہ سے زیادہ سچی بات کس کی ہو سکتی ہے۔ نہ تمہاری آرزوؤں پر مدار ہے
وَلَآ أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ
اور نہ کتاب والوں کی آرزوؤں پر جو کوئی برا کام کرے گا اس کی سزا پائے گا
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾
اور اللہ کے سوا اپنا نہ کوئی حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى
اور جو کوئی نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا
جبکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ
ان کا تل بھر بھی حق ضائع نہ ہوگا اور اس سے بہتر کس شخص کا دین ہے جس نے
وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرٰهِيْمَ
اللہ کے حکم پر پیشانی رکھی اور نیکی میں لگا رہا اور دین ابراہیمؑ پر چلا
حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا
جو ایک ہی طرف کا تھا اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا خالص دوست بنایا تھا۔ اور اللہ کا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور ہر چیز اللہ کے

شَیۡءٍ مُّحِیۡطًا ﴿۱۲۶﴾ وَ یَسۡتَفۡتُوۡنَکَ فِی النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰہُ
قابو میں ہے۔ اور آپ سے عورتوں کے بارے میں (نکاح کی) رخصت مانگتے ہیں کہہ دیجیے
یُفۡتِیۡکُمۡ فِیۡہِنَّ ۙ وَ مَا یُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فِی الۡکِتٰبِ فِیۡ
اللہ تمہیں ان کی اجازت دیتا ہے اور جو کچھ تمہیں یتیم عورتوں کے حق میں
یَتٰمَی النِّسَآءِ الّٰتِیۡ لَا تُؤۡتُوۡنَہُنَّ مَا کُتِبَ لَہُنَّ وَ
قرآن میں سنایا جاتا ہے جو ان کیلئے مقرر کیا ہے تم ان کو نہیں دیتے اور
تَرۡغَبُوۡنَ اَنۡ تَنۡکِحُوۡہُنَّ وَ الۡمُسۡتَضۡعَفِیۡنَ مِنَ
چاہتے ہو کہ ان کو نکاح میں لے آؤ کمزور بچوں کے حق میں
الۡوِلۡدَانِ ۙ وَ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلۡیَتٰمٰی بِالۡقِسۡطِ ؕ وَ مَا تَفۡعَلُوۡا
اور یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور تم جو
مِنۡ خَیۡرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِہٖ عَلِیۡمًا ﴿۱۲۷﴾ وَ اِنِ امۡرَاَۃٌ
بھلائی کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہے۔ اور اگر کوئی عورت
خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِہَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا
اپنے خاوند سے لڑنے سے یا جی بھر جانے سے ڈرے تو
جُنَاحَ عَلَیۡہِمَاۤ اَنۡ یُّصۡلِحَا بَیۡنَہُمَا صُلۡحًا ؕ وَ الصُّلۡحُ
ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں کچھ صلح کر لیں اور صلح
خَیۡرٌ ؕ وَ اُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنۡ تُحۡسِنُوۡا
بہتر ہے اور حرص دلوں کے سامنے رہتی ہے اور اگر تم نیکی کرو
وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ﴿۱۲۸﴾ وَ
اور پرہیزگار بنو تو اللہ تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے۔ اور
لَنۡ تَسۡتَطِیۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَیۡنَ النِّسَآءِ وَ لَوۡ
تم بیویوں میں ہرگز برابری نہ رکھ سکو گے اگرچہ اس کا

حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِیۡلُوۡا کُلَّ الۡمَیۡلِ فَتَذَرُوۡہَا کَالۡمُعَلَّقَۃِ ؕ
شوق کرو تو بالکل پھر بھی نہ جاؤ کہ ایک عورت کو ایسا کر دو جیسے کوئی ادھر میں لٹکی ہوئی ہو
وَ اِنۡ تُصۡلِحُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوۡرًا
اور اگر اصلاح کرتے رہو اور پرہیزگاری کرتے رہو تو اللہ بخشنے والا
رَّحِیۡمًا ﴿۱۲۹﴾ وَ اِنۡ یَّتَفَرَّقَا یُغۡنِ اللّٰہُ کُلًّا مِّنۡ
مہربان ہے۔ اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی وسعت سے ہر ایک کو بے احتیاج
سَعَتِہٖ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیۡمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰہِ مَا
کر دے گا اور اللہ وسعت والا ہے تدبیر جانتا ہے۔ اور اللہ کا ہے جو کچھ
فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ لَقَدۡ وَصَّیۡنَا
آسمانوں اور زمین میں ہے اور ہم نے
الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَ اِیَّاکُمۡ اَنِ
تم سے پہلے کتاب والوں کو اور تمہیں حکم دیا ہے کہ
اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ وَ اِنۡ تَکۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
اللہ سے ڈرتے رہو اور اگر نہ مانو گے تو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیۡدًا ﴿۱۳۱﴾ وَ
اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں والا ہے۔ اور
لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَفٰی
اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور
بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡہِبۡکُمۡ اَیُّہَا النَّاسُ وَ
اللہ کارساز کافی ہے۔ لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں دور کر دے اور
یَاۡتِ بِاٰخَرِیۡنَ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیۡرًا ﴿۱۳۳﴾
دوسرے لوگ لے آئے اور اللہ اس پر قادر ہے۔

من كان يريد ثواب الدنيا فعند الله ثواب
جو کوئی دنیا کا انعام چاہتا ہو تو
الدنيا والاخرة وكان الله سميعا بصيرا ﴿۱۳۴﴾
دنیا اور آخرت کا انعام اللہ کے پاس ہے اور اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔
يايها الذين امنوا كونوا قومين بالقسط
اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم رہنے والے
شهداء لله ولو على انفسكم او الوالدين و
اللہ کیلئے گواہی دینے والے ہو کر رہو اگرچہ تمہارا یا ماں باپ کا یا
الاقربين ان يكن غنيا او فقيرا فالله اولى
قرابت والوں کا نقصان ہو اگر کوئی مالدار ہے یا محتاج ہے تو اللہ ان کا تم سے
بهما فلا تتبعوا الهوى ان تعدلوا وان تلوا
زیادہ خیر خواہ ہے تم انصاف کرنے میں دل کی خواہش کی پیروی نہ کرو اگر تم کج بیانی کرو گے
او تعرضوا فان الله كان بما تعملون خبيرا ﴿۱۳۵﴾
یا جان چھڑاؤ گے تو اللہ تمہارے اعمال سے خوب واقف ہے۔
يايها الذين امنوا امنوا بالله ورسوله والكتب
اے ایمان والو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کتاب پر ایمان لاؤ
الذي نزل على رسوله والكتب الذي انزل
جو اس نے اپنے رسول پر اتاری ہے اور اس کتاب پر جو
من قبل ومن يكفر بالله وملئكته و
اس سے پہلے اتاری تھی اور جس نے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور
كتبه ورسله واليوم الاخر فقد ضل ضللا
کتابوں کا اور رسولوں کا اور آخرت کے دن کا انکار کیا تو وہ گمراہی میں

بعيدا ﴿۱۳۶﴾ ان الذين امنوا ثم كفروا ثم امنوا
بہت دور جا پڑا۔ جو لوگ مسلمان ہوئے پھر کافر ہوئے پھر مسلمان ہوئے
ثم كفروا ثم ازدادوا كفرا لم يكن الله ليغفر
پھر کافر ہوئے پھر کفر میں بڑھتے رہے اللہ ان کو نہیں بخشے گا
لهم ولا ليهديهم سبيلا ﴿۱۳۷﴾ بشر المنفقين
اور نہ ان کو راہ دکھلائے گا۔ منافقوں کو خوشخبری سناؤ
بان لهم عذابا اليما ﴿۱۳۸﴾ الذين يتخذون
کہ ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ وہ لوگ جو
الكفرين اولياء من دون المؤمنين
مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں
ايبتغون عندهم العزة فان العزة لله
کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں؟ عزت تو سب اللہ کے پاس ہے۔
جميعا ﴿۱۳۹﴾ وقد نزل عليكم في الكتب ان
اس نے تم پر کتاب میں حکم اتارا ہے کہ
اذا سمعتم ايت الله يكفر بها ويستهزا
جب تم اللہ کی آیات سنو کہ ان کا انکار ہو رہا ہے اور مذاق اڑایا جا رہا ہے
بها فلا تقعدوا معهم حتى يخوضوا في
تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو حتیٰ کہ وہ کسی اور
حديث غيره انكم اذا مثلهم ان
بات میں لگ جائیں ورنہ تم بھی ان کی طرح کے ہو جاؤ گے
الله جامع المنفقين والكفرين في جهنم
اللہ منافقوں کو اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے۔

جَمِيعًا ۝١٤٠ الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ
وہ منافق جو تمہاری تاک میں ہیں پھر اگر تمہیں
فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُن مَّعَكُمْ وَإِن
اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے اور اگر
كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
کافروں کو نصیب ہو تو کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہ آنے لگے تھے
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ
اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں لیا پس اللہ
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَن يَجْعَلَ اللَّهُ
تمہارا اور ان کا قیامت کے دن فیصلہ کریں گے اور اللہ کافروں کو
لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝١٤١ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ
مسلمانوں کے مقابلے میں غالب نہیں کریں گے۔ منافق
يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى
اللہ سے چالبازی کرتے ہیں حالانکہ اللہ ان کو ان کی چال کی سزا دینے والے ہیں اور جب
الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا
نماز کیلئے کھڑے ہوں تو کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو دکھانے کیلئے اور
يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٤٢ مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ
اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کم۔ معلق ہو رہے ہیں دونوں کے درمیان
ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَٰؤُلَاءِ وَمَن
نہ ادھر نہ اُدھر اور جس کو
يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝١٤٣ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اللہ گمراہی میں ڈالدے تو آپ اس کیلئے کوئی راہ نہیں پائیں گے۔ اے ایمان والو

آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ
مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ
الْمُؤْمِنِينَ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ
کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی
سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝١٤٤ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ
صریح حجت قائم کرلو۔ بلاشبہ منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقہ
مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۝١٤٥ إِلَّا الَّذِينَ
میں جائیں گے اور آپ ان کیلئے ہرگز کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔ لیکن جو لوگ
تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ
توبہ کرلیں اور خود کو سنوار لیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں اور خالص اللہ کے حکم بردار
لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ
ہو جائیں وہ ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ
الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝١٤٦ مَّا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ
مومنین کو اجر عظیم عطاء کرے گا۔ اللہ تمہیں سزا دے کر کیا کرے گا
إِن شَكَرْتُمْ وَآمَنتُمْ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝١٤٧
اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ اور اللہ قدردان سب خوب جانتا ہے۔

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ

اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا سوائے

ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا

مظلوم کے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔ اگر تم علانیہ نیکی کرو

اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

یا خفیہ یا کسی برائی کو معاف کرو تو اللہ بھی

عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ

بڑا معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔ جو لوگ اللہ کا اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں

رُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

اور چاہتے ہیں کہ وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق رکھیں

وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ

اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کے منکر ہیں اور

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ

چاہتے ہیں کہ ہم بین بین ایک راہ تجویز کریں۔ یہ لوگ

هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے رسوا کن عذاب

مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ

تیار کیا ہے۔ اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور

يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ

ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا ان کو عنقریب ان کا ثواب دے گا

اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ يَسْـَٔــلُكَ

اور اللہ بڑا مغفرت والا بڑا مہربان ہے۔ آپ سے

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ

اہل کتاب مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پر نوشتہ آسمانی منگوا دیں

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا

سو انہوں نے موسیٰ سے اس سے بھی بڑا مطالبہ کیا تھا اور یوں کہا تھا کہ ہم کو

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ

اللہ کو سامنے دکھا دے تو ان کی گستاخی پر ان کو کڑک نے پکڑا پھر

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

انہوں نے بعد اس کے کہ ان کے پاس بہت سے دلائل پہنچ چکے تھے بچھڑے کو تجویز کرلیا

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

پھر بھی ہم نے ان سے درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ کو بڑا رعب دیا تھا۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

اور ہم نے ان پر ان کے قول وقرار کے لینے میں طور پہاڑ کو اٹھایا اور ان سے کہا

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي

دروازہ میں عاجزی سے داخل ہو جاؤ اور ان سے کہا کہ ہفتہ کے دن میں تجاوز نہ کرو

السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾ فَبِمَا

اور ان سے مضبوط قول و قرار لیا۔ پھر ہم نے ان کو سزا

نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ

میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے اور ان کے اللہ کی آیات سے کفر کی وجہ سے اور ان کے

الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ

انبیاء کو ناحق قتل کرنے کی وجہ سے اور ان کے یہ کہنے پر کہ ہمارے دل محفوظ ہیں بلکہ

طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾

ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان کے دلوں پر بند لگا دیا تھا پس ایمان نہیں لاتے مگر قلیل۔

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾

اور ان کے کفر کی وجہ سے اور مریمؑ پر بھاری بہتان دھرنے کی وجہ سے۔

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

اور اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ

اللہ کے رسول کو قتل کیا حالانکہ انہوں نے نہ تو ان کو قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا لیکن

شُبِّهَ لَهُمْ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ

ان کو اشتباہ ہوگیا اور جو لوگ ان کے متعلق اختلاف کرتے ہیں وہ

شَكٍّ مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ

غلط خیال میں ہیں ان کو کچھ خبر نہیں مگر اٹکل کی پیروی کرتے ہیں

الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۗ

اور ان کو یقیناً قتل نہیں کیا گیا۔ بلکہ ان کو اللہ نے اپنی طرف اٹھالیا

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ

اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب کے جتنے فرقے ہیں

الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ

وہ عیسیٰؑ پر ان کی موت سے پہلے ایمان لائیں گے اور

الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ

قیامت کے دن وہ ان پر گواہ ہوں گے۔ پس

الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ

یہودیوں کے گناہوں کی وجہ سے ہم نے ان پر بہت سی پاک چیزیں جو حلال تھیں حرام کردیں

وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخْذِهِمُ

اور اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی راہ سے بہت روکتے تھے۔ اور اس وجہ سے کہ وہ

الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ

سود لیتے تھے جب کہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا اور لوگوں کے اموال

بِالْبَاطِلِ ۗ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا

ناحق طور پر کھاتے تھے اور ہم نے ان کیلئے جو ان میں سے کافر ہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ

تیار کیا ہے۔ لیکن جو لوگ ان میں سے علم میں پختہ ہیں اور

الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ

مؤمن ہیں (اور) جو کچھ آپ پر نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اس

مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ

پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ اُولٰٓئِكَ

اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھتے ہیں ایسوں کو

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ

ہم بڑا ثواب دیں گے۔ ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی ہے جس طرح سے

اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ

نوح کے پاس اور ان کے بعد کے انبیاء کے پاس وحی بھیجی تھی اور ہم نے

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَ

اور اس کی اولاد، اور عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ،

هٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ وَ

ھارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف وحی بھیجی تھی اور ہم نے داؤدؑ کو زبور دی تھی۔ اور بہت سے

ع ۲۲

رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا

پیغمبروں کو صاحب وحی بنایا جن کے حالات ہم آپ کو اس سے قبل بیان کر چکے ہیں اور ایسے

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾

پیغمبروں کو جن کے حالات ہم نے آپ کو بیان نہیں کئے اور اللہ نے موسیٰ سے خاص طور پر کلام فرمایا۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ

خوشخبری اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے تاکہ لوگوں کیلئے

عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

رسولوں کے بعد اللہ پر الزام کا کوئی موقع باقی نہ رہے اور اللہ زبردست ہے

حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

حکمت والا ہے۔ لیکن اللہ شاہد ہے اس کتاب کے ذریعہ جس کو آپ کی طرف بھیجا ہے

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اور بھیجا بھی اپنے علمی کمال کے ساتھ ہے اور فرشتے بھی گواہ ہیں اور اللہ حق

شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

ظاہر کرنے والا کافی ہے۔ جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے

سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ

دین سے روکا وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کا بھی نقصان کیا اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اور نہ ان کو سیدھی راہ دکھائے گا۔ مگر دوزخ کی راہ

فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا

اس میں ہمیشہ کو رہا کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ اے

النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ

لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سچی بات لے کر رسول آچکا ہے

فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

پس ایمان لے آؤ یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا اور اگر انکار کرو گے تو سب کچھ اللہ کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمت والا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا

اے اہل کتاب اپنے دین کی بات میں مبالغہ نہ کرو اور اللہ کی شان

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

میں مت کہو مگر حق بات بے شک عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَ

مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلام ہیں جس کو اللہ نے مریم تک پہنچایا تھا اور

رُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ڟ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ

اللہ کی طرف سے ایک جان ہیں پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ خدا تین ہیں

اِنْتَھُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ

باز آجاؤ تمہارے لئے بہتر ہوگا اللہ تو ایک ہی معبود ہے وہ اس لائق نہیں

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

کہ اس کی اولاد ہو اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ

زمین میں ہے اللہ کارساز کافی ہے۔ مسیح (ابن مریم)

الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ

اللہ کا بندہ ہونے سے عار نہیں کریں گے اور نہ مقرب فرشتے

وقف لازم ع ٢٣

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیَسْتَكْبِرْ

اور جو کوئی اللہ کی بندگی سے انکار کرے گا اور تکبر کرے گا

فَسَیَحْشُرُهُمْ اِلَیْهِ جَمِیْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

تو اللہ ان سب کو اپنے پاس ضرور جمع کرے گا۔ پھر جو ایمان لائے ہوں گے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ

اور نیک کام کئے ہوں گے ان کو پورا ثواب دے گا اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دے گا

فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا

اور جنہوں نے عار کی ہوگی اور تکبر کیا ہوگا

فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ وَّلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ

تو ان کو درد ناک عذاب دے گا اور وہ اپنے لئے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۷۳﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ

اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہیں پائیں گے۔ اے لوگو

قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل پہنچ چکی ہے اور ہم نے تمہارے پاس

نُوْرًا مُّبِیْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا

ایک واضح روشنی بھیجی ہے۔ سو جو اللہ پر ایمان لائے اور اس کو مضبوط پکڑا

بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّ

ان کو اللہ اپنی رحمت میں اور فضل میں داخل کرے گا اور

یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۱۷۵﴾ یَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ

اپنے تک سیدھی راہ بتائے گا۔ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں

قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِی الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ

آپ کہہ دیجئے اللہ تمہیں کلالہ کے متعلق حکم دیتا ہے اگر ایک مرد فوت ہوگیا

لَیْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ

اور اس کی کوئی اولاد نہیں (اور نہ ماں باپ ہیں) اور اس کی (سگی یا باپ شریک) بہن ہے تو اس کو تمام ترکہ کا آدھا ملے گا

وَهُوَ یَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ یَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ

اور وہ بھائی اپنی بہن کا وارث ہے اگر (وہ بہن مر جائے اور) اس کی اولاد نہ ہو (اور والدین بھی نہ ہوں) پھر اگر

كَانَتَا اثْنَتَیْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ

دو بہنیں ہوں (یا زیادہ) تو ان کو کل ترکے کے دو تہائی ملیں گے اور اگر

كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

وارث کئی بہن بھائی ہوں مرد اور عورت تو ایک مرد کو دو عورتوں کے حصہ کے برابر

الْاُنْثَیَیْنِ ؕ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ

ملے گا اللہ تمہارے لئے (دین کی باتیں) بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو اور اللہ

بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۷۶﴾

ہر چیز سے واقف ہے۔

اٰیَاتُهَا ۱۲۰	۵ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِیَّةٌ : ۱۱۲	رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

سورہ مائدہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۲۰ آیات ہیں اور ۱۶ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ

اے ایمان والو عہد کو پورا کرو تمہارے لئے

بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی

تمام چوپائے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں مگر جن کا ذکر آگے آتا ہے شکار کو حلال نہ جانو

الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا

جبکہ تم احرام کی حالت میں ہو اللہ جو چاہتا ہے

يُرِيدُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ

حکم کرتا ہے۔ اے ایمان والو حلال نہ سمجھو اللہ کے نام کی چیزیں

اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا

اور نہ ادب والے مہینہ کو اور نہ اس جانور کو جو کعبہ کی نیاز ہو اور نہ جن کے گلے

الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ

میں پٹہ ڈال کر کعبہ کی طرف لے جائیں اور نہ ان لوگوں کو جو حرمت والے گھر کی نیت سے جا رہے ہوں

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ

جو اپنے رب کا فضل اور اس کی خوشی ڈھونڈتے ہوں اور جب احرام سے باہر آ جاؤ

فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ

تو شکار کر لو اور تمہارے لئے ایک قوم کی دشمنی باعث نہ ہو کہ

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا

انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا کہ تم بھی زیادتی کرو، اور آپس میں

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ

نیک کام اور تقویٰ پر تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی پر تعاون نہ کرو

الْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②

اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ

تم پر حرام کر دیا گیا ہے مردہ جانور اور خون اور خنزیر کا گوشت

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ

اور جو جانور غیر اللہ کے نام زد کر دیا گیا اور جو گلا گھوٹ کر یا چوٹ سے

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا

یا اونچے سے گر کر یا کسی کی ٹکر سے مر گیا ہو اور جس کو درندہ نے کھایا مگر جو

ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

ذبح کر دو اور جو ذبح ہوا پوجا گاہوں پر اور یہ کہ تقسیم کرو

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تیروں کے قرعہ کے ذریعہ سے یہ سب گناہ ہیں آج کافر تمہارے دین سے

مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ

ناامید ہو گئے پس تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرتے رہو آج

اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ

میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت کو تمام کر دیا ہے اور

رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ

تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے پس جو بھوک سے

مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

لاچار ہو گیا لیکن گناہ کی طرف مائل نہیں ہے تو یقیناً اللہ بخشنے والے

رَّحِيْمٌ ③ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ

مہربان ہیں۔ آپ سے پوچھتے ہیں ان کیلئے کونسے جانور حلال کئے گئے ہیں کہہ دیجئے تمہارے لئے

لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ

کل حلال جانور حلال کر دیئے گئے ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم سدھاؤ اور (شکار پر)

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ

چھوڑو تم ان کو سکھاؤ جو تمہیں اللہ نے تعلیم دیا ہے تو کھاؤ اس میں سے جو وہ تمہارے

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

لئے پکڑیں اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ

بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمہارے لئے حلال چیزیں حلال کر دی گئیں

وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ
اور ان لوگوں کا ذبیحہ جن کو کتاب دی گئی ہے تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ
حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
ان کیلئے حلال ہے اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور ان لوگوں کی پاکدامن عورتیں
مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ
جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی جب تم انہیں ان کے حق مہر دو
أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسٰفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي
بیوی بنانے کیلئے نہ کہ علانیہ بدکاری کرنے کیلئے اور نہ خفیہ آشنائی
أَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
کرنے کیلئے اور جو کافر ہو ایمان لانے کے بعد تو اس کے نیک اعمال
عَمَلُهُ ۡ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۝٥ يٰٓأَيُّهَا
ضائع ہوگئے اور وہ آخرت میں ہارنے والوں میں سے ہے۔ اے
الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوا
ایمان والو جب تم نماز کیلئے اٹھو تو
وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا
اپنے منہ دھولو اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک اور اپنے سر کا
بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۗ وَإِنْ
مسح کرو اور (دونوں) پاؤں کو ٹخنوں تک (دھولو) اور اگر
كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۗ وَإِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى أَوْ عَلٰى
جنبی ہو تو سارا بدن پاک کرو اور اگر تم بیمار ہو یا
سَفَرٍ أَوْ جَآءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ أَوْ لٰمَسْتُمُ
سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے آیا ہے یا

ع ٥

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا
بیویوں سے صحبت کی ہے اور پانی نہیں پاتے تو پاک زمین سے تیمم کر لیا کرو
فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِّنْهُ ۗ مَا يُرِيدُ
پھر اس سے اپنے مونہوں کا اور اپنے ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو اللہ نہیں چاہتا
اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
کہ تم پر مشکل ڈالے اور لیکن چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝٦ وَ
اور تاکہ تم پر اپنی نعمت کو تمام کرے تاکہ تم (اس کا) احسان مانو۔ اور
اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي
اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو اور اس کا وہ عہد بھی جو
وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
اس نے تم سے لیا تھا جبکہ تم نے کہا ہم نے سنا اور مان لیا اور اللہ سے ڈرو
إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝٧ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ
بے شک اللہ تمہارے دلوں کی بات کو جانتا ہے۔ اے ایمان والو
آمَنُوا كُونُوا قَوّٰمِينَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا
اللہ کیلئے انصاف کی گواہی دینے کیلئے کھڑے ہو جایا کرو اور
يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى أَلَّا تَعْدِلُوا ۗ اعْدِلُوا
کسی قوم کی دشمنی کی خاطر عدل کو ہرگز نہ چھوڑو عدل کرو
هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ ۢ
یہ بات تقوی کے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کو خوب خبر ہے
بِمَا تَعْمَلُونَ ۝٨ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
جو تم کرتے ہو۔ اللہ نے ایمان والوں سے جو نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ
کرتے ہیں وعدہ کیا ہے کہ ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ اور جنہوں نے
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۰﴾
کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اے ایمان والو اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد رکھو جب کہ
هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ
ایک قوم اس فکر میں تھی کہ تم پر دست درازی کرے تو اللہ نے ان کا تم پر قابو نہ چلنے دیا
عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
اور اللہ سے ڈرو اور اللہ پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔
وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ
اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ان میں سے
اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ
بارہ سردار مقرر کئے تھے اور اللہ نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ہوں اگر
اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ
تم نماز کی پابندی کرو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہو گے
وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ
اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو اچھی طرح سے قرض دو گے تو میں
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تم سے تمہاری برائیاں دور کردوں گا اور تمہیں ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے
تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
نیچے نہریں بہتی ہوں گی پھر اس کے بعد بھی جو کوئی تم میں سے کفر کرے گا تو وہ

سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ
سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ ان کے عہد توڑنے پر ہم نے ان پر لعنت کی
جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ
اور ان کے دل سیاہ کردیئے وہ کلمات کو ان کے مقامات سے پھیر دیتے ہیں
وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰي
اور اس نصیحت سے جو ان کو کی گئی تھی نفع اٹھانا بھول گئے اور آپ ہمیشہ ان کے دغا پر مطلع
خَاۗىِٕنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ
ہوتے رہتے ہیں مگر ان میں سے چند لوگوں سے پس آپ ان کو معاف کردیں اور درگزر کریں
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا
بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم
اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا
عیسائی ہیں ہم نے ان سے بھی ان کا عہد لیا تھا پھر وہ اس نصیحت سے جو ان کو کی گئی
بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ
نفع اٹھانا بھول گئے پھر ہم نے ان کے آپس میں قیامت تک بغض و
الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾
عداوت ڈال دی اور اللہ ان کو ان کا کیا ہوا عنقریب جتلادیں گے۔
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا
اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے رسول آچکے ہیں تم پر بہت سی چیزیں
مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ
جو تم کتاب سے چھپاتے تھے ظاہر کرتے ہیں اور بہت سی چیزوں سے درگزر کردیتے ہیں
قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ
تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب (قرآن) آگئی ہے۔

يَهْدِي بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ

اس سے اللہ اس کو جو اس کی رضا کا طالب ہو سلامتی کی راہ بتاتا ہے اور ان کو

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى

اپنی توفیق سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور ان کو

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

سیدھی راہ کی رہنمائی کرتا ہے۔ بے شک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں اللہ

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ

ہی مسیح ابن مریم ہے کہہ دیجئے پھر کس کا اللہ کے

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ

آگے کچھ بس چلتا ہے اگر اللہ مسیح ابن مریم اور ان کی والدہ کو

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور جتنے لوگ زمین میں ہیں ہلاک کر دے اور اللہ ہی کی ملک ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

اور زمین کی سلطنت اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ

اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور یہود اور نصاریٰ نے کہا ہم

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں آپ پوچھئے پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں پر عذاب کیوں دیتا ہے

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

بلکہ تم بھی انسان ہو اس کی مخلوق میں جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

عذاب دے اور اللہ ہی کیلئے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کی سلطنت ہے

بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب تمہارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ

رسولوں کے انقطاع کے بعد ہمارا رسول آیا ہے جو تمہیں صاف صاف بتاتا ہے تاکہ

تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ

تم یہ نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی خوشی یا ڈر سنانے والا نہیں آیا تھا تو تمہارے پاس

بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ وَاِذْ

خوشی اور ڈر سنانے والا آ چکا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ

جب اس نے تم میں (اپنے) نبی پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں

مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا

وہ کچھ دیا جو جہان میں کسی کو نہیں دیا تھا۔ اے میری قوم پاک

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا

زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے رکھ دی ہے اور پیچھے واپس مت

عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى

چلو ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔ وہ بولے اے موسیٰ

اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى

وہاں زبردست قوم ہے اور ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے حتیٰ کہ

يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

وہ اس سے نکل جائیں پس اگر وہ اس سے نکلیں گے تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

اللہ سے ڈرنے والوں میں سے دو مردوں نے کہا جن پر اللہ نے انعام کیا تھا

ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ

ان پر حملہ کر کے دروازہ میں گھس جاؤ پھر جب تم اس میں گھس جاؤ تو تم ہی غالب ہو گے

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالُوْا

اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا

اے موسیٰ! ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے کبھی بھی جب تک وہ اس میں رہیں گے

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾

پس تو جا اور تیرا رب بھی اور تم دونوں لڑو ہم تو یہیں بیٹھیں گے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ

فرمایا اے پروردگار میرے اختیار میں نہیں مگر میری جان اور میرا بھائی پس تو

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَاِنَّهَا

ہمارے اور نافرمان قوم کے درمیان تفریق کر دے۔ (اللہ نے) فرمایا اب وہ زمین

مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۗ

چالیس سال (تک) ان کے ہاتھ نہ لگے گی یوں ہی زمین میں سر مارتے پھریں گے

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ

پس آپ نافرمان قوم پر افسوس نہ کریں۔ اور ان کو آدم کے

نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ

دو بیٹوں کا درست حال سنا دیجئے جب انہوں نے کچھ نیاز پیش کی تو ان میں سے ایک سے قبول ہوئی

اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۗ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۗ

اور دوسرے سے قبول نہ ہوئی اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا

ع ۷ وقف لازم

النصف

قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ

(پہلا) بولا بے شک اللہ پرہیزگاروں سے قبول کرتا ہے۔ اگر تو

اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِىْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ

مجھے قتل کرنے کیلئے میری طرف ہاتھ بڑھائے گا میں تجھ پر تجھے قتل کرنے کیلئے ہاتھ نہیں

لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنِّىْٓ

بڑھاؤں گا میں اللہ جہان کے پروردگار سے ڈرتا ہوں۔ میں

اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِىْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ

چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اور اپنا (دونوں) حاصل کرے پھر تو

اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ

دوزخیوں میں سے ہو جائے اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔ پھر اس کے نفس نے

لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٣٠﴾

اس کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا تو اس کو قتل کر ڈالا اور وہ نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ

پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو اس کو دکھانے کیلئے زمین کو کرید رہا تھا کہ

كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۗ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ

کس طرح اپنے بھائی کی لاش کو چھپائے کہا ہائے افسوس مجھ سے اتنا نہ ہو سکا

اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ

کہ میں اس کوے کے برابر ہو جاتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا لیتا

اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ

تو وہ بڑا شرمندہ ہوا۔ اسی وجہ سے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا

ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جو کسی شخص کو دوسرے شخص کے

عند المتاخرین وقف النبی معانقة ٥

بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ

بدلے کے بغیر قتل کرے گا یا کسی فساد کے بغیر جو زمین میں اس سے پھیلا ہو تو گویا اس نے

النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَا اَحْيَا النَّاسَ

تمام آدمیوں کو قتل کر ڈالا اور جس نے کسی ایک شخص کو بچالیا تو گویا اس نے سب آدمیوں

جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ؗ ثُمَّ اِنَّ

کو بچالیا اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے رسول کھلے حکم لیکر آئے پھر بھی

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

ان میں سے بہت سے لوگ اس کے بعد زمین میں دست درازی کرتے ہیں۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ

ان لوگوں کی یہی سزا ہے جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کرتے ہیں اور

يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ

ملک میں فساد کرتے پھرتے ہیں کہ ان کو قتل کیا جائے یا

يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ

سولی چڑھایا جائے یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے

خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ

کاٹ دیے جائیں یا اس جگہ سے دور کر دیے جائیں یہ ان کیلئے

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾

دنیا کی رسوائی ہے اور ان کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ

مگر جنہوں نے تمہارے ہاتھ گرفتار ہونے سے پہلے توبہ کی

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تو جان لو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو

ع

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا

اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو

فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

امید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ جو لوگ کافر ہیں

لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور

لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ

تا کہ اس کا فدیہ دیکر قیامت کے عذاب سے چھوٹ جائیں تو ان سے قبول نہ ہوگا

مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا

اور ان کیلئے درد ناک عذاب ہوگا۔ وہ خواہش کریں گے کہ دوزخ سے

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَلَهُمْ

نکل جائیں لیکن وہ اس سے کبھی نہ نکل سکیں گے اور ان کیلئے

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

دائمی عذاب ہوگا۔ اور چور مرد اور چور عورت ان کے

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

ہاتھ کاٹ ڈالو ان کے کئے کی سزا میں اللہ کی طرف سے تنبیہ کے طور پر اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ

غالب ہے حکمت والا ہے۔ پھر جس نے اپنی تقصیر کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کر لی

فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾

تو اللہ اس کو معاف کر دیتا ہے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

آپ کو معلوم نہیں ہے کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی سلطنت ہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى
جس کو چاہے عذاب دے اور جس کو چاہے بخش دے اللہ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ
ہر چیز پر قادر ہے۔ اے رسول! آپ ان پر غم نہ کھائیں
يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
جو دوڑ کر کفر میں گرتے ہیں ان لوگوں میں سے جو زبانی ایمان کا اقرار
بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ
کرتے ہیں اور ان کے دل مؤمن نہیں ہوتے اور ان لوگوں میں سے جو
هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ
یہودی ہیں غلط باتیں سننے کے عادی ہیں دوسرے لوگوں کیلئے
لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ
جو آپ کے پاس نہیں آتے جاسوسی کرتے ہیں، بات کو اس کا موقع چھوڑ کر بدل دیتے ہیں
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ
کہتے ہیں اگر تمہیں یہ (حکم) ملے تو قبول کر لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے
فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ
تو بچتے رہنا جس کو اللہ گمراہ کرنا چاہتا ہے تو اس کیلئے آپؐ کا
مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ
اللہ کے سامنے کچھ زور نہیں چلے گا یہی لوگ ہیں جن کیلئے اللہ ان کے دلوں کو
يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ښ وَّلَهُمْ فِي
پاک نہیں کرنا چاہتا ان کیلئے دنیا میں ذلت ہے اور آخرت
الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ
میں بڑا عذاب ہے۔ جھوٹ بولنے کیلئے جاسوسی کرنے والے بڑے حرام کھانے والے

لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ
پس اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیں یا ان سے اعراض کر لیں
عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَـيْــــًٔا ۭ
اور اگر آپ ان سے اعراض کر لیں تو وہ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے
وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اور اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف کا فیصلہ کریں بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ
انصاف والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور وہ آپ کو کس طرح منصف مانیں گے جبکہ ان کے پاس
التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ
تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر وہ اس کے بعد پھر جاتے ہیں
ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا
اور یہ (ہرگز) ماننے والے نہیں ہیں۔ ہم نے
التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ
تورات اتاری اس میں ہدایت اور نور ہے اس سے انبیاء فیصلہ کرتے تھے
الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ
جو کہ فرمانبردار بھی تھے یہودیوں، درویشوں اور
الْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
علماء کیلئے اس لئے کہ وہ کتاب اللہ کے محافظ ٹھہرائے گئے تھے اور
عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
اس کی خبر گیری پر مقرر تھے پس تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
اور میری آیات کے بدلے میں تھوڑا مول نہ لو اور جو کوئی

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا

اس کے مواقف جس کو اللہ نے اتارا فیصلہ نہ کرے گا تو یہی لوگ کافر ہیں۔ اور ہم نے

عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ

ان پر اس کتاب میں لکھا تھا کہ جان کے بدلے جان آنکھ کے بدلے آنکھ

وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ

ناک کے بدلے ناک کان کے بدلے کان دانت کے

بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ

بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ برابر ہے پس جس نے بخش دیا تو یہ

كَفَّارَةٌ لَّهٗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

(مجرم کیلئے) کفارہ ہوگیا اور جو اللہ کے اتارے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ نہ کرے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ

تو یہی لوگ بے انصاف ہیں۔ اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

مریم کو بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرتے تھے

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا

اور خود ان کو انجیل دی اس میں ہدایت اور روشنی تھی اور وہ

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً

اپنے سے قبل کی (کتاب) تورات کی تصدیق کرتی تھی اور ڈرنے والوں کیلئے ہدایت اور

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ

نصیحت تھی۔ اور چاہئے کہ انجیل والے اس پر حکم کریں جو اللہ نے

اللّٰهُ فِيْهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

اس میں اتارا اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے کے مطابق فیصلہ نہیں کرے گا تو یہی لوگ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

نافرمان ہیں۔ اور ہم نے آپ کی طرف کتاب (قرآن) حق کے ساتھ نازل کی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا

جو سابقہ کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان کے مضامین کی نگہبان ہے پس

عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ

آپ بھی ان میں اس کے مواقف فیصلہ کریں جس کو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشات پر نہ چلیں

اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

حق کی راہ چھوڑ کر جو آپ کے پاس آئی ہے ہم نے تم میں سے ہر ایک کو

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

دستور اور خاص طریقہ دیا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک دین

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا

پر رکھتا لیکن وہ تمہیں اپنے دئے ہوئے حکم میں آزمانا چاہتا ہے تو تم مفید باتوں میں

الْخَيْرٰتِ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

سبقت کرو اللہ کی طرف تم سب کو پہنچنا ہے پھر وہ تمہیں آگاہ کرے گا جس میں

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

تم اختلاف کرتے تھے۔ اور یہ کہ آپ ان میں اس کے مواقف فیصلہ کریں جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ

اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور ان سے بچتے رہیں کہ

يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا

وہ آپ کو کسی حکم میں جو اللہ نے آپ کی طرف اتارا ہے بہکا نہ دیں پھر اگر وہ نہ مانیں

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ

تو آپ جان لیں کہ اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان کو ان کے بعض

ذُنُوبِهِمْ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾
گناہوں کی سزا دے اور لوگوں میں نافرمان تو زیادہ ہی ہوتے ہیں۔
أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ
اب کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور
اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
یقین کرنے والوں کیلئے اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے۔ اے ایمان والو
لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ
یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ وہ ایک دوسرے کے
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ
دوست ہیں اور تم میں سے جو ان کو دوست بنائے گا تو وہ انہیں میں سے ہوگا
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِينَ
اللہ بے انصافوں کو دوست نہیں بناتا۔ اب تو آپ دیکھیں گے
فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ
جن کے دلوں میں مرض ہے وہ ان میں دوڑ کر چلے جاتے ہیں کہتے ہیں
نَخْشَىٰ أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَ
ہمیں ڈر ہے کہ ہم پر گردش نہ آ جائے پس قریب ہے کہ اللہ جلد فتح
بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا
ظاہر کرے یا اپنے پاس سے حکم بھیجے اور وہ
أَسَرُّوا فِي أَنفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا
اپنے دلوں میں پوشیدہ خیالات پر شرمندہ ہوں۔ اور مؤمنین کہیں گے
أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ
کیا یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ کی بڑے مبالغہ سے قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم

لَمَعَكُمْ ۚ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ﴿٥٣﴾
تمہارے ساتھ ہیں ان کے ایمان برباد ہو گئے پھر وہ نقصان میں ہی رہ گئے۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ
اے ایمان والو تم میں سے جو شخص اپنے دین (اسلام) سے پھرے گا
فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ
تو اللہ عنقریب ایسی قوم لائے گا کہ اللہ ان کو چاہتا ہے اور وہ اللہ کو چاہتے ہیں مسلمانوں پر
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ
نرم دل ہیں (اور) کافروں پر زبردست اللہ کی راہ میں
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ
جہاد کرتے ہیں اور کسی ملامتی کی ملامت سے نہیں ڈرتے
فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾
اللہ کا فضل ہے جس کو چاہے گا عطاء کرے گا اللہ بڑی وسعت والا بڑے علم والا ہے۔
إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ
تمہارا دوست وہی اللہ اور اس کا رسول ہے اور ایمان لانے والے لوگ ہیں جو
يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾
نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور ان میں خشوع ہوتا ہے۔
وَمَن يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ
اور جو اللہ اور اس کے رسول کو اور ایمان والوں کو دوست بنائے گا تو
حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا
اللہ کا گروہ ہی غالب ہے۔ اے ایمان والو
تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِّنَ
ایسے لوگوں کو جن کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے اور کافروں کو

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَ الْکُفَّارَ اَوْلِیَآءَ
دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے اور
وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَیْتُمْ
اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ اور جب نماز
اِلَی الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
کیلئے بلاؤ تو وہ اس کو ہنسی اور کھیل بنا لیں یہ اس لئے کہ وہ
قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ یٰۤاَهْلَ الْکِتٰبِ هَلْ
بے عقل لوگ ہیں۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب
تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا
تم ہم میں کیا عیب پاتے ہو مگر یہی کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور (اس پر) جو ہم پر اترا
وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَکْثَرَکُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
اور جو اس سے پہلے اترا پھر بھی تم میں اکثر نافرمان ہیں۔
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ
آپ کہہ دیجئے کیا میں تمہیں بتاؤں ان میں زیادہ بری پاداش اللہ کے نزدیک
اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَیْهِ وَجَعَلَ
کس کیلئے ہے وہی جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر غضب نازل کیا اور
مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ
ان میں سے بعض کو بندر اور خنزیر بنایا اور شیطان کی پوجا کی ہو
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ ﴿۶۰﴾
یہی درجہ میں بدتر اور سیدھی راہ سے بہت بہکے ہوئے ہیں۔
وَاِذَا جَآءُوْکُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْکُفْرِ
اور جب تمہارے پاس آئیں تو کہیں ہم مومن ہیں حالانکہ کافر ہی آئے تھے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوْا
اور کافر ہی چلے گئے اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ
یَکْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَتَرٰی کَثِیْرًا مِّنْهُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی
چھپا رہے تھے۔ اور آپ ان میں سے بہت سے دیکھیں گے جو دوڑ دوڑ کر
الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَکْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا
گناہ، ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں کتنے برے کام ہیں جو
کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ لَوْلَا یَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِیُّوْنَ وَ
یہ کر رہے ہیں۔ کیوں نہیں روکتے ان کو (ان کے) درویش اور
الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَکْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ
علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے
لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ یَدُ
کتنے برے عمل ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہودی کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ
اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَیْدِیْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ
بند ہو گیا ہے انہی کے ہاتھ بند ہو جائیں ان پر اس کہنے پر لعنت ہے
بَلْ یَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ یُنْفِقُ کَیْفَ یَشَآءُ ؕ وَ
بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور
لَیَزِیْدَنَّ کَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ
اس کلام سے جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے اترا
طُغْیَانًا وَّکُفْرًا ؕ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ
ان کی شرارت اور کفر اور بڑھے گا اور ہم نے ان کے درمیان روز قیامت تک
الْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؕ کُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا
دشمنی اور بیر ڈال دیا ہے وہ جب بھی جنگ کیلئے آگ بھڑکاتے ہیں

وقف لازم

لِلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا

اللہ اس کو بجھا دیتا ہے اور زمین میں فساد کرتے پھرتے ہیں

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ

اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر اہل

الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ

کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور

لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

ان کو نعمت کے باغات میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ تورات اور

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ

انجیل اور جو ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا اس کی پوری پابندی کرتے

لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ

تو اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بافراغت کھاتے ان میں سے کچھ لوگ

اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

سیدھی راہ پر ہیں اور ان میں سے بہت سے برے کام کر رہے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَ

اے رسول جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا اس کی تبلیغ کیجئے اور

اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ

اگر آپ نے یہ نہ کیا تو آپ نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ آپ

مِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

کو لوگوں (دشمنوں) سے محفوظ رکھے گا اللہ تعالیٰ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰی شَیْءٍ حَتّٰی تُقِيْمُوا

کہہ دیجئے اے اہل کتاب تم کسی راہ پر نہیں ہو جب تک کہ تورات اور

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

انجیل اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا اس پر پورا عمل نہ کرو

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

اور ان میں سے بہتوں کی اس کلام کی وجہ سے جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر اترا

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

شرارت اور انکار بڑھے گا تو آپ (ایسی) کافر قوم پر افسوس نہ کریں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَ

بے شک جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور فرقہ صابئین اور

النَّصٰرٰی مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

عیسائی ان میں سے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور نیک عمل کیے

صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾

تو ایسوں پر نہ تو کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَاۤ

ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور ان کی طرف

اِلَيْهِمْ رُسُلًا كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰۤی

رسول بھیجے تھے جب بھی ان کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لایا جس کو ان کا

اَنْفُسُهُمْ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ

جی نہ چاہتا تھا تو انہوں نے بعضوں کو تو جھٹلایا اور بعضوں کو قتل کر دیتے تھے۔ اور

حَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ

یہی سمجھا کہ کوئی سزا نہیں ہوگی اس سے اور بھی اندھے اور بہرے ہو گئے پھر

تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

اللہ نے ان کی توبہ قبول کی پھر بھی ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے رہے

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝٧١ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ دیکھتا ہے۔ وہ لوگ یقیناً کافر ہیں جنہوں نے

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ

کہا کہ اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے حالانکہ حضرت مسیح (عیسیٰ) نے خود

الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ

فرمایا تھا اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی

رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

رب ہے بے شک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ نے اس پر جنت

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝٧٢

حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

وقف لازم

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ

وہ لوگ بھی کافر ہیں جنہوں نے کہا اللہ تین میں سے ایک ہے حالانکہ

مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

ایک معبود کے سوا کوئی معبود نہیں اور اگر وہ اپنی باتوں سے باز نہ آئے

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ

تو ان میں سے جو کافر رہیں گے ان کیلئے درد ناک عذاب ہے۔

اَلِيْمٌ ۝٧٣ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَ

کیا وہ پھر بھی اللہ کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور گناہ نہیں بخشواتے جبکہ

اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧٤ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نہیں ہیں مسیح ابن مریم مگر رسول

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ

ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور ان کی والدہ نیک خاتون ہیں

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ

(یہ) دونوں کھانا کھایا کرتے تھے (اور کھانے پینے والے خدا نہیں ہوتے) دیکھئے ہم ان کیلئے کیسے

الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٧٥ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ

دلائل بیان کرتے ہیں پھر دیکھئے وہ کدھر الٹے جارہے ہیں۔ کہہ دیجئے کیا تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ

اللہ کو چھوڑ کر ایسے کی عبادت کرتے ہو جو نہ تو تمہارے نقصان کا مالک ہے اور نہ نفع کا

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٧٦ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

حالانکہ اللہ وہ ہے جو سب سنتا ہے جانتا ہے۔ کہہ دیجئے اے اہل کتاب

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ

اپنے دین میں ناحق بات کا مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کے خیالات پر

قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا

مت چلو جو پہلے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور بہت ساروں کو گمراہ کر گئے اور وہ

عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝٧٧ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

سیدھی راہ سے دور ہو گئے تھے۔ بنی اسرائیل میں سے کافر ہونے والوں پر

ع

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ

حضرت داؤدؑ اور حضرت عیسیٰ ابن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی

مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝٧٨ كَانُوْا

اس لئے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے نکل گئے تھے۔

لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

برے کام سے جس کو وہ کر رہے تھے ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے واقعی ان کا کام

يَفْعَلُوْنَ ۝٧٩ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

بہت برا تھا۔ آپ ان میں سے بہت لوگوں کو دیکھیں گے جو کافروں سے دوستی لگاتے ہیں

لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ

جو کام انہوں نے آگے کیلئے کیا ہے وہ بے شک برا ہے کہ اللہ ان پر ناراض ہوا

عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا

اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ اور اگر وہ

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا

اللہ پر اور نبی پر ایمان رکھتے اور جو آپ کی طرف اتارا گیا تو

اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾

ان کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ

آپ تمام لوگوں سے زیادہ مسلمانوں سے دشمنی رکھنے والے یہودیوں کو

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ

اور مشرکین کو پائیں گے اور آپ ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر

اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ

ان لوگوں کو پائیں گے جو اپنے آپ کو عیسائی کہتے ہیں یہ اس لئے کہ ان میں

قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

علماء ہیں اور تارک دنیا درویش اور یہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ

اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو رسول کی طرف نازل کیا گیا تو آپ ان کی آنکھیں

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ

آنسوؤں سے بہتی دیکھتے ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق بات کو پہچان لیا (اور) کہتے ہیں کہ اے ہمارے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا

رب ہم ایمان لائے ہیں آپ ہمیں ماننے والوں میں لکھ دیں۔ اور ہمیں کیا عذر ہو سکتا ہے

نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ

کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہمارے پاس پہنچا ہے ایمان نہ لائیں بلکہ ہم توقع رکھتے ہیں کہ

يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَاَثَابَهُمُ

ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں شامل کرے گا۔ چنانچہ

اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللہ ان کو اس بات کے صلہ میں جنتیں دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ

(وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ صلہ ہے نیکی کرنے والوں کا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾

کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ دوزخ والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ

اے ایمان والو پاکیزہ چیزوں کو حرام مت ٹھہراؤ جن کو اللہ نے تمہارے لئے حلال کیا ہے

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور حد سے نہ بڑھو اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ

اور اللہ کے دیے ہوئے میں سے جو حلال پاکیزہ ہے (اس کو) کھاؤ اور اللہ سے ڈرو

الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ لَا یُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تمہارا بے فائدہ قسموں پر

بِاللَّغْوِ فِیْٓ اَیْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ یُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

مواخذہ نہیں کرتا بلکہ ان قسموں پر مواخذہ کرتا ہے جن کو تم مستحکم کر لو

الْاَیْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِیْنَ مِنْ

تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجہ کا کھانا کھلانا ہے

اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِیْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِیْرُ

جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا ہے یا غلام (یا لونڈی) آزاد کرنا ہے

رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ ۭ ذٰلِكَ

پس جس کو توفیق نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھنا ہے

كَفَّارَةُ اَیْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَیْمَانَكُمْ ۭ

تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو

كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

اسی طرح سے اللہ تمہارے لئے اپنے حکم بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ

اے ایمان والو! شراب، جوا، بت وغیرہ،

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

اور قرعہ کے تیر یہ سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں ان سے الگ رہو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ

شاید کہ کامیاب ہو جاؤ۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ

بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَ

تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعہ دشمنی اور بغض ڈال دے اور

یَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے کیا تم اب بھی

مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ

باز نہیں آؤ گے۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط رکھو

فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

پس اگر تم منہ پھیرو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف صاف

الْمُبِیْنُ ﴿۹۲﴾ لَیْسَ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ مؤمن ہوں اور نیک عمل کئے ہوں ان پر اس چیز

جُنَاحٌ فِیْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

میں کوئی گناہ نہیں ہے جو کچھ وہ کھا چکے جبکہ آگے کو ڈرتے رہے اور ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ

اور نیک عمل کئے پھر ڈرے اور یقین کیا پھر ڈرے اور نیکی کی اللہ

یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۹۳﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَیَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ

نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اے ایمان والو اللہ تمہارا کچھ شکار کے

بِشَیْءٍ مِّنَ الصَّیْدِ تَنَالُهٗٓ اَیْدِیْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ

علم سے امتحان لے گا جس پر تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے تاکہ اللہ معلوم کرے

مَنْ یَّخَافُهٗ بِالْغَیْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

کہ کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے پھر جس نے اس کے بعد حد سے تجاوز کیا اس کیلئے

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۹۴﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّیْدَ

درد ناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو شکار نہ کرو جبکہ تم حالت

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ

احرام میں ہو اور جس نے تم میں سے اس کو جان بوجھ کر مارا تو اس کا بدلہ اس جانور کے برابر

مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ

ہوگا جس کو اس نے مارا اس کا تم میں سے دو معتبر شخص فیصلہ کریں نیاز کے طور پر

بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ

کعبہ تک پہنچا دیں یا کفارہ ہے کئی محتاجوں کو کھلانے کا یا اس کے برابر

ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا

روزے ہیں تاکہ اپنے کام کی سزا چکھے اللہ نے گذشتہ کو

سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

معاف کیا اور جو شخص پھر ایسا کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ زبردست ہے

ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

انتقام لینے والا ہے۔ تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

تمہارے فائدہ کیلئے اور مسافروں کیلئے اور حرام ہے تم پر خشکی کا شکار پکڑنا جب تک تم

حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ

احرام میں رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ

اللہ نے کعبہ کو جو ادب کا گھر ہے لوگوں کیلئے قیام کا باعث بنایا ہے اور عزت والے مہینہ کو بھی اور حرم

الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ

میں قربانی ہونے والے جانور کو بھی اور ان جانوروں کو بھی جن کے گلے میں پٹے ہوں یہ اس لئے

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ

ہے کہ تم جان لو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ جان لو کہ اللہ کی سزا

الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ

سخت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان (بھی) ہے۔ رسول کے ذمہ تو

اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾

صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو۔

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

کہہ دیجئے ناپاک اور پاک برابر نہیں اگرچہ آپ کو ناپاک کی کثرت

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

تعجب میں ڈالتی ہو پس اے عقلمندو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ

اے ایمان والو فضول باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ

ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں اور اگر تم نزول قرآن کے وقت ان کے متعلق پوچھو تو تم پر

تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ

ظاہر کر دی جائیں گی گذشتہ سوالات اللہ نے معاف کر دیئے اور اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔

سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

ایسی باتیں تم سے پہلے بھی کچھ لوگ پوچھ چکے ہیں پھر وہ ان باتوں کے منکر ہو گئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ

اللہ نے بحیرہ کو اور سائبہ کو اور وصیلہ کو

وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اور حامی کو مشروع (حرام) نہیں ٹھہرایا لیکن جو لوگ کافر ہیں اللہ پر

الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

جھوٹ باندھتے ہیں اور اکثر کافروں کو عقل نہیں ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

آؤ اس طرف جس کو اللہ نے نازل کیا اور رسول کی طرف کہتے ہیں ہمیں کافی ہے

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا

جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو دیکھا ہے اور اگرچہ ان کے بڑے

يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کچھ علم نہ رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں۔ اے ایمان والو

عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ

تم اپنی فکر کرو تمہیں کوئی گمراہ نقصان نہیں دے سکے گا جب تم ہدایت پر ہو گے

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

تم سب نے اللہ کی طرف جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

اے ایمان والو اپنوں سے دو شخصوں کو وصی لے لو جب تم میں سے کسی کو

الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ

موت آنے لگے جب وصیت کرنے کا وقت ہو دو شخص معتبر تم میں سے ہوں یا

اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ

غیر قوم کے دو شخص ہوں اگر تم کہیں سفر میں ہو

فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ

اور تم پر موت کی مصیبت آ پڑے ان دونوں کو نماز کے بعد

الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ

روک لو پھر دونوں اللہ کی قسم کھائیں اگر تمہیں شبہ پڑے کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی نفع

ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ

نہیں لینا چاہتے اگرچہ کوئی رشتہ دار بھی ہوتا اور ہم اللہ کی بات کو پوشیدہ نہیں رکھیں گے ورنہ ہم

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ

گناہ گاروں میں سے ہو جائیں گے۔ پھر اگر اطلاع ہو کہ وہ دونوں گناہ کر کے حق دبا گئے ہیں

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ

تو دو اور ان کی جگہ کھڑے ہوں ان لوگوں میں سے جن کا حق دبا ہے جو بہت

عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ

قریبی ہیں پھر وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان کی گواہی کے مقابلہ میں

شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

زیادہ سچی ہے اور ہم نے (گواہی میں) کوئی تجاوز نہیں کیا نہیں تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ

یہ قریب تر طریقہ ہے کہ لوگ گواہی صحیح طور پر ادا کریں یا

يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اس بات سے ڈریں گے کہ ہماری قسمیں الٹی پڑ جائیں ان کی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرو

وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ

اور سنو اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ جس دن اللہ تمام

يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا

پیغمبروں کو (امتوں سمیت) جمع کرے گا اور پوچھے گا کہ تمہیں (امتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا وہ

عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

عرض کریں گے ہمیں کچھ خبر نہیں آپ ہی پوشیدہ باتیں خوب جانتے ہیں۔ جب اللہ فرمائے گا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى

اے عیسیٰ ابن مریمؑ اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میرا انعام یاد کر

وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ

جب میں نے تمہیں روح القدس سے مدد دی تھی تم لوگوں سے

ع ١٤

وقف لازم

فِی الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ

گود میں اور بڑی عمر میں کلام کرتے تھے اور جب میں نے تمہیں کتاب اور سمجھ کی باتیں

وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ

اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی اور جب تم گارے سے ایک شکل بناتے تھے پرندے کی شکل

الطَّيْرِ بِاِذْنِیْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِیْ وَ

کی طرح میرے حکم سے پھر اس میں پھونک مارتے تھے تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا اور

تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰی

تم مادر زاد اندھے کو اور برص والے کو میرے حکم سے اچھا کر دیتے تھے اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے

بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ

نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے تم سے بنی اسرائیل کو (تمہیں قتل کرنے سے) باز رکھا جب تم

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا

ان کے پاس دلائل لے کر آئے تھے پھر ان میں سے جو کافر تھے کہنے لگے کچھ نہیں یہ تو

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَی الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ

کھلا جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا کہ تم مجھ پر اور میرے

اٰمِنُوْا بِیْ وَ بِرَسُوْلِیْ ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ ہو جایئے کہ ہم حکم بردار ہیں۔

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَی ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ

(وہ وقت) یاد کے لائق ہے جب حواریوں نے کہا تھا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تیرا رب

رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ

طاقت رکھتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کچھ کھانا اتارے کہا

اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ

اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ

نَّاْكُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ

اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو اور ہم جانیں کہ

صَدَقْتَنَا وَ نَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ

آپ نے ہم سے سچ کہا اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں۔

الربع

عِيْسَی ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً

عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی اے اللہ ہمارے رب ہم پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰيَةً

کھانا اتار دے تاکہ وہ ہمارے لئے جو ہم میں پہلے آئے ہیں یا جو بعد میں آئیں گے عید کا دن اور آپ کی طرف سے

مِّنْكَ ۚ وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ

ایک نشان ہو جائے اور ہمیں رزق دے اور تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا میں

مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ

یہ کھانا تم پر اتاروں گا پھر جو کوئی اس کے بعد تم میں سے ناشکری کرے گا تو میں اس کو وہ عذاب دوں گا

عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ وَ اِذْ قَالَ

جو جہان والوں میں سے کسی کو نہ دوں گا۔ اور جب

ع ۱۵

اللّٰهُ يٰعِيْسَی ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ

اللہ پوچھے گا اے عیسیٰ ابن مریم کیا آپ نے ان لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے

وَ اُمِّیَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا

اور میری ماں کو اللہ کے سوا معبود بنا لو وہ عرض کریں گے آپ پاک ہیں

يَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِیْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ

مجھے حق نہیں پہنچتا کہ میں وہ کہوں جس کا مجھے حق نہیں ہے اگر میں نے

وقف النبی

قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَ لَاۤ اَعْلَمُ مَا

یہ کہا ہوگا تو آپ کو معلوم ہوگا آپ میرے جی کی بات کو بھی جانتے ہیں اور جو آپ کے جی میں ہے (اس کو)

فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۶﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ

میں تجھ میں ہے بے شک آپ ہی چھپی ہوئی باتوں کو جاننے والے ہیں۔ میں نے ان سے نہیں کہا تھا

اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ۚ

مگر جس کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی

وَ كُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ

اور میں ان پر مطلع رہا جب تک میں ان میں رہا پھر جب آپ نے مجھے اٹھا لیا

كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

تو آپ ہی ان پر مطلع رہے اور آپ ہی ہر چیز کی

شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ

خبر رکھتے ہیں۔ اگر آپ ان کو سزا دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر ان کو معاف کر دیں

لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا

تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔ اللہ فرمائیں گے

یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ

وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچا ہونا کام آئے گا ان کیلئے باغ ہیں جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ

نہریں بہتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور

رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وہ اللہ سے راضی ہوئے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں

وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِیْهِنَّ ؕ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

اور زمین میں اور جو کچھ ان میں موجود ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

آیاتها ۱۶۵ ۶ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّیَّةٌ ۵۵ رکوعاتها ۲۰

سورۂ انعام مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۶۵ آیات ہیں اور ۲۰ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے آسمان اور زمین بنائے اور

الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ؕ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

تاریکیوں اور نور کو پیدا کیا پھر بھی یہ کافر اپنے رب کے ساتھ اوروں کو برابر کئے جاتے ہیں۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر (تمہارے لئے) ایک وقت مقرر کیا اور

اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ

اللہ کے نزدیک ایک مدت مقرر ہے پھر بھی تم شک کرتے ہو۔ اور آسمانوں میں

فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ

اور زمین میں وہی معبود برحق ہے تمہارے پوشیدہ احوال اور ظاہری احوال کو جانتا ہے

وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ

اور وہ بھی جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے

اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا

کوئی نشانی نہیں پہنچتی مگر وہ اس سے اعراض ہی کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے حق (کتاب)

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا

کو جھٹلایا جب ان کے پاس آیا پس عنقریب ان کے پاس اس چیز کی حقیقت کھلے گی جس کا

بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں ہم نے ان سے پہلے کتنی جماعتیں ہلاک

مِن قَرنٍ مَكَّنّٰهُم فِي الأَرضِ مَا لَم نُمَكِّن لَكُم

کر ڈالیں جن کو ہم نے دنیا میں قوت دی تھی ویسی قوت ہم نے تمہیں نہیں دی

وَأَرسَلنَا السَّمَاءَ عَلَيهِم مِدرَارًا وَجَعَلنَا الأَنهٰرَ

اور ہم نے ان پر خوب بارشیں برسائیں اور ہم نے

تَجرِي مِن تَحتِهِم فَأَهلَكنٰهُم بِذُنُوبِهِم وَأَنشَأنَا

ان کے نیچے سے نہریں چلائیں پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کیا اور

مِن بَعدِهِم قَرنًا اٰخَرِينَ ﴿٦﴾ وَلَو نَزَّلنَا عَلَيكَ كِتٰبًا

ان کے بعد اور لوگوں کو پیدا کر دیا۔ اور اگر ہم آپ پر کاغذ میں لکھا ہوا (کلام) اتارتے

فِي قِرطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيدِيهِم لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

پھر یہ اس کو اپنے ہاتھوں سے ٹٹول لیتے تو جو لوگ کافر ہوتے یہی کہتے

إِن هٰذَا إِلَّا سِحرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾ وَقَالُوا لَولَا أُنزِلَ

کہ یہ کچھ نہیں مگر کھلا جادو ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اس پر کوئی فرشتہ

عَلَيهِ مَلَكٌ وَلَو أَنزَلنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الأَمرُ ثُمَّ لَا

کیوں نہیں اترا اور اگر ہم فرشتہ اتارتے تو سارا قصہ ہی ختم ہو جاتا پھر

يُنظَرُونَ ﴿٨﴾ وَلَو جَعَلنٰهُ مَلَكًا لَجَعَلنٰهُ رَجُلًا وَ

ان کو مہلت نہ ملتی۔ اور اگر ہم کسی فرشتہ کو رسول بناتے تو بھی اس کو مرد کی شکل دیتے اور

لَلَبَسنَا عَلَيهِم مَا يَلبِسُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ استُهزِئَ بِرُسُلٍ

ان پر وہی شبہ ڈالتے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں سے

مِن قَبلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنهُم مَا كَانُوا

مذاق کیا گیا ہے تو جن لوگوں نے ان سے مذاق کیا تھا ان کو اس کے عذاب نے گھیر لیا جس کا

بِهِ يَستَهزِءُونَ ﴿١٠﴾ قُل سِيرُوا فِي الأَرضِ ثُمَّ

وہ مذاق کرتے تھے۔ کہہ دیجئے زمین میں سیر کرو پھر

ع

انظُرُوا كَيفَ كَانَ عَاقِبَةُ المُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ قُل لِمَن

دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ آپ پوچھئے کس کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ قُل لِلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کہہ دیجئے اللہ کا ہے اس نے اپنے ذمہ

نَفسِهِ الرَّحمَةَ لَيَجمَعَنَّكُم إِلٰى يَومِ القِيٰمَةِ لَا رَيبَ

مہربانی لازم کر دی ہے وہ تمہیں قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا اس میں کوئی شک نہیں ہے

فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُم فَهُم لَا يُؤمِنُونَ ﴿١٢﴾

جن لوگوں نے اپنا نقصان کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ

اور اسی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں آرام پکڑتا ہے اور وہی سب کچھ سنتا ہے

العَلِيمُ ﴿١٣﴾ قُل أَغَيرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

جانتا ہے۔ کہہ دیجئے کیا میں اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار بنا لوں (جبکہ وہ) آسمانوں اور

وَالأَرضِ وَهُوَ يُطعِمُ وَلَا يُطعَمُ قُل إِنِّي أُمِرتُ

زمین کا بنانے والا ہے اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو کوئی نہیں کھلاتا کہہ دیجئے کہ مجھے

أَن أَكُونَ أَوَّلَ مَن أَسلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے حکم مانوں اور تو شرک کرنے والوں میں سے ہرگز

المُشرِكِينَ ﴿١٤﴾ قُل إِنِّي أَخَافُ إِن عَصَيتُ رَبِّي

نہ ہونا۔ کہہ دیجئے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں

عَذَابَ يَومٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَن يُصرَف عَنهُ يَومَئِذٍ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ جس شخص سے اس دن وہ عذاب ٹل گیا

فَقَد رَحِمَهُ وَذٰلِكَ الفَوزُ المُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِن يَمسَسكَ

تو اس پر اللہ نے رحم کر دیا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور اگر آپ کو

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ

اللہ کچھ تکلیف پہنچادے تو اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں مگر وہی اور اگر آپ کو

بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

خیر پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ اپنے بندوں پر

فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ

غالب ہے اور وہی حکمت والا خبر رکھنے والا ہے۔ پوچھیے

اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَ

سب سے بڑا گواہ کون ہے کہہ دیجئے اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور میری

اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ

طرف یہ قرآن اتارا گیا ہے تاکہ میں تمہیں اس سے خبردار کروں اور (اس کو بھی) جس کو یہ پہنچے

اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰي ۭ

کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں

قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ

کہہ دیجئے میں تو گواہی نہیں دوں گا کہہ دیجئے وہی ایک معبود ہے اور میں

بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تمہارے شریک ٹھہرانے سے بیزار ہوں۔ جن کو ہم نے کتاب دی

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

وہ آپ کو پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنہوں نے

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰي

اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا وہی ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

جو اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلادے بلاشبہ ظالم کامیاب

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

نہیں ہوں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھران لوگوں سے

اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾

جنہوں نے شرک کیا پوچھیں گے تمہارے شریک جن کا تم دعویٰ کرتے تھے کہاں ہیں

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا

پھران کے پاس کوئی بہانہ نہ ہوگا مگر یہی کہیں گے قسم اللہ کی جو ہمارا رب ہے

كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَ

ہم شرک نہیں کرتے تھے۔ دیکھئے انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو (تم

ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

وہ تراشا کرتے تھے وہ ان سے کھوئی گئیں۔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف

اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

کان لگائے رہتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں تاکہ اس کو نہ سمجھیں

وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا

اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ہیں اور اگر ساری نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں

بِهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

جب تک کہ آپ کے پاس جھگڑنے کیلئے نہ آئیں یہ کافر کہتے ہیں

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَهُمْ

کچھ نہیں مگر پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور یہ لوگ

يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔـوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ

اس سے منع کرتے ہیں اور اس سے بھاگتے ہیں اور نہیں ہلاک کرتے مگر

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ تَرٰٓي اِذْ وُقِفُوْا

اپنے آپ کو اور نہیں سمجھتے۔ اور اگر آپ دیکھیں جب ان کو دوزخ کے

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

پاس کھڑا کیا جائے گا تو یہ کہیں گے اے کاش ہم واپس پھیر دیے جائیں اور اپنے رب کی آیات کو

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا

نہ جھٹلائیں اور ہم مومنین میں سے ہو جائیں۔ بلکہ ظاہر ہو گیا وہ جو کچھ وہ

يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ

پہلے سے چھپاتے تھے اور اگر ان کو پھیر دیا جائے تو یہ وہی کریں جس سے ان کو روکا گیا

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

اور یہ بالکل جھوٹے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہمارے لئے کوئی زندگی نہیں مگر یہی دنیا کی

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى

اور ہم پھر زندہ نہیں ہوں گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھیں جس وقت وہ اپنے رب کے سامنے

رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ

پیش کیے جائیں گے اللہ پوچھے گا کیا یہ سچ نہیں؟ کہیں گے اپنے رب کی قسم کیوں نہیں

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَدْ

اللہ فرمائیں گے تو اب اپنے کفر کے بدلہ میں عذاب چکھو۔

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمُ

نقصان میں پڑے جنہوں نے اپنے رب سے ملاقات کو جھٹلایا حتی کہ جب ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَ

اچانک قیامت آپڑی تو کہنے لگے ہائے افسوس ہم نے اس میں کیسی کوتاہی کی اور وہ اپنی

هُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾

پیٹھوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائیں گے خوب سن لو کیا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ

اور نہیں ہے دنیا کی زندگی مگر کھیل اور جی بہلانا اور آخرت کا گھر

ع ۳

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ

بہتر ہے ڈرنے والوں کیلئے کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ہم جانتے ہیں

اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ

کہ آپ کو ان کی باتیں غمگین کرتی ہیں وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے

وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

لیکن یہ ظالم اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں۔ آپ سے پہلے بھی

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا

رسولوں کو جھٹلایا گیا تو انہوں نے اپنے جھٹلائے جانے اور ایذا دیے جانے پر صبر کیا

حَتّٰٓي اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ

یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آگئی اور اللہ کے کلمات کو کوئی نہیں بدل سکتا اور

جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

آپ کے پاس انبیاء کے کچھ حالات پہنچ چکے ہیں۔ اور اگر آپ پر ان کا اعراض کرنا

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي

گراں ہے اور اگر آپ سے ہو سکے کہ ڈھونڈھ نکالو زمین میں سرنگ

الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاۗءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ

یا آسمان میں سیڑھی پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لے آؤ اور اگر

اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَي الْهُدٰي فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾

اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا تو آپ نادانوں میں سے نہ ہوں۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ

مانتے وہ ہیں جو سنتے ہیں اور اللہ مردوں کو زندہ کرے گا

اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

پھر اس کی طرف لائے جائیں گے۔ اور کہتے ہیں آپ پر آپ کے

النصف

وقف غفران

وقف منزل عند البعض على يسمعون

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ

رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری کہہ دیجئے اللہ قادر ہے اس پر کہ کوئی نشانی

اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

اتارے اور لیکن ان میں سے اکثر بے سمجھ ہیں۔ اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں

فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ

اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے بازوؤں سے اڑتا ہے مگر ہر ایک

اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى

تمہاری طرح امت ہے ہم نے لکھنے میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے

رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ

رب کے پاس جمع ہوں گے۔ اور جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور

بُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ

گونگے ہیں اندھیروں میں ہیں، جس کو اللہ چاہے گمراہ کرے اور جس کو

يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ

چاہے سیدھی راہ ڈال دے۔ کہہ دیجئے دیکھو تو

اِنْ اَتٰٮكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اگر تم پر اللہ کا عذاب آئے یا تم پر قیامت آ جائے کیا

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

اگر تم سچے ہو تو غیر اللہ کو پکارو گے۔ بلکہ اسی کو پکارتے ہو

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

تو جس مصیبت کیلئے اس کو پکارتے ہو اگر چاہتا ہے تو دور کر دیتا ہے اس وقت تم جس کو شریک کرتے تھے

تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

بھول جاتے ہو۔ اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کے پاس رسول بھیجے

ع

فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

پھر ہم نے ان کو سختی اور تکلیف میں پکڑا تاکہ وہ عاجزی کریں۔

فَلَوْلَاۤ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ

پھر انہوں نے کیوں عاجزی نہ دکھائی جب ان پر ہمارا عذاب آیا لیکن ان کے دل

قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کیلئے ان کے کام جو وہ کر رہے تھے مزین کر دیے۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ

پھر جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے

شَىْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

یہاں تک کہ جب وہ خوش ہو گئے ان چیزوں پر جو ان کو دی گئیں ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

تو وہ اس وقت نا امید ہو کر رہ گئے۔ پھر ان ظالموں کی جڑ کٹ گئی

ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ کہہ دیجئے دیکھو تو

اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے

مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

تو اللہ کے سوا کوئی معبود ہے جو تم کو یہ چیزیں پھیر دے۔ دیکھئے ہم کس طرح سے دلائل کو

الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰٮكُمْ

مختلف پہلوؤں سے پیش کرتے ہیں یہ پھر بھی اعراض کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے دیکھو تو اگر تمہارے پاس

عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ

اللہ کا عذاب اچانک یا ظاہر ہو کر آ جائے تو ظالم لوگوں کے سوا کون

الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ

ہلاک ہوگا۔ اور ہم نہیں بھیجتے رسول مگر خوشی اور

مُنْذِرِيْنَ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

ڈر سنانے کیلئے پھر جو ایمان لایا اور سنور گیا تو نہ ان پر کوئی خوف ہے اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ

وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو

الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ

ہمارا عذاب پہنچے گا اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ کہہ دیجئے میں تم سے نہیں کہتا کہ

عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ

میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب کی بات جانتا ہوں اور میں تم سے نہیں کہتا

لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ قُلْ هَلْ

کہ میں فرشتہ ہوں میں اسی پر چلتا ہوں جو میرے پاس وحی آتی ہے کہہ دیجئے کب

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاَنْذِرْ

برابر ہوسکتا ہے اندھا اور دیکھنے والا تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ اور اس قرآن سے

بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ

ان لوگوں کو خبردار کردیجئے جو ڈرتے ہیں کہ اللہ کے سامنے اس حال میں جمع ہوں گے کہ

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ وَ

ان کیلئے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی ہوگا شاید کہ وہ ڈر جائیں۔ اور

لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

ان لوگوں کو دور نہ کرو جو صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

(اور) اس کی رضا چاہتے ہیں ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں

ع ۱۱

وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ

ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔ اور اسی طرح سے ہم نے بعض کو بعض سے

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا

آزمایا ہے تاکہ کہیں کیا ہم سب میں سے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے فضل کیا

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ

کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب جاننے والا نہیں ہے۔ اور جب آپ کے پاس

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى

ہماری آیات کو ماننے والے آئیں تو آپ کہیں تم پر سلام ہو تمہارے رب نے اپنے اوپر

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ

رحمت کو لازم کر دیا ہے کہ جس نے تم میں سے ناواقفیت سے برا عمل کیا

ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥٤﴾ وَ

پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور نیک ہوگیا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾

اسی طرح سے ہم تفصیل سے آیات بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا طریقہ کھل جائے۔

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

کہہ دیجئے مجھے اس سے روکا گیا ہے کہ میں ان کی بندگی کروں جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

اللّٰهِ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا

کہہ دیجئے میں تمہاری خوشی پر نہیں چلتا ورنہ تو میں بھٹک چکا اور ہدایت پانے والوں

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ

میں سے نہ رہا۔ کہہ دیجئے مجھے اپنے رب کی شہادت پہنچ چکی ہے اور تم نے اس کو جھٹلا دیا ہے

ع ۱۲

بِهٖ مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ

جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں

یَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ

وہ حق بات کو بیان کرتا ہے اور وہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔ کہہ دیجئے اگر

عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ

وہ چیز میرے پاس ہوتی جس کی تم جلدی کر رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان۔ جھگڑا ختم ہو چکا ہوتا

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۸﴾ وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اور اسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں

یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ وَ مَا تَسْقُطُ

ان کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا وہ جانتا ہے جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے اور کوئی پتا

مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو بھی جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں نہیں گرتا

وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۹﴾ وَ هُوَ

اور نہ کوئی ہرا نہ سوکھا مگر وہ سب کتاب مبین میں موجود ہے۔ اور وہی اللہ ہے

الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَ یَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ

جو تمہیں رات کو ایک گونہ موت دیدیتا ہے اور جانتا ہے جو تم دن میں کر چکے ہو

ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَیْهِ

پھر وہ تمہیں دن میں زندہ کر دیتا ہے تاکہ جو وعدہ مقرر ہو چکا ہے پورا ہو پھر اسی کی طرف

مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ هُوَ

تم نے لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں خبر دے گا جو تم کرتے تھے۔ اور

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ یُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى

اپنے بندوں پر وہی غالب ہے اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ

ع ۱۳

اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا

جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچے تو اس کو ہمارے فرشتے قبضہ میں لے لیتے ہیں اور وہ

یُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا

کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر اللہ کی طرف پہنچائے جائیں گے جو ان کا سچا مالک ہے سن لو

لَهُ الْحُكْمُ وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ

حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ کہہ دیجئے تمہیں

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً ۚ

جنگل اور دریا کے اندھیروں سے کون بچا کر لاتا ہے جب تم اس کو عاجزی اور خفیہ طور پر پکارتے ہو

لَىٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۳﴾

اگر ہمیں اس بلا سے بچا لیا گیا تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔

قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ

کہہ دیجئے اللہ تمہیں اس سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم

تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْكُمْ

شریک ٹھہراتے ہو۔ کہہ دیجئے وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ یَلْبِسَكُمْ

تمہارے اوپر سے یا تمہارے قدموں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تم کو

شِیَعًا وَّ یُذِیْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَیْفَ

گروہ گروہ کر دے اور ایک کو ایک کی لڑائی چکھائے دیکھئے تو ہم کس طرح سے

نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ

آیات کو مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ سمجھ جائیں۔ اور آپ کی قوم نے اس کو جھٹلایا

وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۶۶﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ

حالانکہ وہ حق ہے کہہ دیجئے میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا۔ ہر خبر کیلئے

مُسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ

وقت مقرر ہے اور تم عنقریب جان لو گے۔ اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو

يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

ہماری آیات کے بارے میں جھگڑتے ہیں تو ان سے کنارہ کرلیں یہاں تک کہ وہ

فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا

کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں اگر آپ کو شیطان بھلادے تو

تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى

یاد آجانے کے بعد ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھیں۔ اور

الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ

پرہیزگاروں پر ان جھگڑا کرنے والوں کے حساب میں سے کوئی چیز نہیں لیکن

ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

صرف نصیحت شاید کہ وہ ڈریں۔ اور ان لوگوں کو چھوڑ دیجئے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل

لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ

اور تماشہ بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکہ دے رکھا ہے ان کو قرآن سے نصیحت

تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ڰ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کریں تاکہ کوئی شخص اپنے کئے میں گرفتار نہ ہو جائے کیونکہ اس کا اللہ کے سوا

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ

نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی سفارشی اور اگر دنیا بھر کا معاوضہ بھی دے ڈالے تب بھی وہ اس سے نہ لیا جائے

مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ

یہی لوگ ہیں جو اپنے کردار کے سبب پھنس گئے ان کیلئے کفر کے بدلہ میں

مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ

کھولتا ہوا پانی اور درد ناک عذاب ہے۔ کہہ دیجئے

ع ٨

اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا

کیا ہم غیر اللہ کو پکاریں جو نہ تو ہمیں نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان

وَنُرَدُّ عَلٰٓي اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي

اور کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دیدی ہے اس شخص کی طرح

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ

جس کو جنگل میں جنات نے رستہ بھلا دیا ہو اور وہ حیران ہو اس کے رفیق

يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اس کو راہ کی طرف پکارتے ہیں کہ ہمارے پاس آجا کہہ دیجئے ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے

الْهُدٰي ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا

اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم پروردگار عالم کی فرمانبرداری کریں۔ اور یہ کہ نماز قائم رکھو

الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کے پاس تم سب اکٹھے ہوگے۔ اور

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ

وہی ہے جس نے ٹھیک طور پر آسمانوں اور زمین کو بنایا اور جس دن

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ڛ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ

کہے گا ہو جا وہ ہو جائے گا اسی کی بات سچی ہے اسی کیلئے ہے سلطنت جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ

صور پھونکا جائے گا غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے وہی

الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ

تدبیر والا خبر رکھنے والا ہے۔ اور جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا

اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ

کیا تو بتوں کو خدا مانتا ہے میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی

الثلثة

مُّبِيۡنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ مَلَكُوۡتَ السَّمٰوٰتِ

میں دیکھتا ہوں۔ اور اسی طرح سے ہم نے ابراہیمؑ کو آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ وَلِيَكُوۡنَ مِنَ الۡمُوۡقِنِيۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيۡهِ

اور زمین کے عجائبات دکھائے اور تاکہ ان کو یقین آجائے۔ پھر جب ان پر رات نے

الَّيۡلُ رَاٰ كَوۡكَبًا‌ ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ‌ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ

اندھیرا کیا تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا (اور) بولے یہ میرا رب ہے پھر جب وہ غائب

اُحِبُّ الۡاٰفِلِيۡنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الۡقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّىۡ‌ ۚ

ہوگیا تو کہا میں غائب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب چاند چمکتا ہوا دیکھا کہا یہ میرا رب ہے

فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَـئِنۡ لَّمۡ يَهۡدِنِىۡ رَبِّىۡ لَاَكُوۡنَنَّ مِنَ

پھر جب وہ غائب ہوگیا تو کہا اگر مجھے میرے رب نے ہدایت نہ دی تو میں بے شک

الۡقَوۡمِ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمۡسَ بَازِغَةً قَالَ

گمراہ لوگوں میں رہوں گا۔ پھر جب سورج کو جھلکتا ہوا دیکھا تو بولے

هٰذَا رَبِّىۡ هٰذَاۤ اَكۡبَرُ‌ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتۡ قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ

یہ میرا رب ہے یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ غائب ہوا تو بولے اے میری قوم میں

بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّىۡ وَجَّهۡتُ وَجۡهِىَ لِلَّذِىۡ

ان سے بیزار ہوں جن کو تم شریک کرتے ہو۔ میں نے یکسو ہو کر اپنا رخ اس کی طرف کیا

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِيۡفًا‌ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ‌ ﴿۷۹﴾

جس نے آسمان اور زمین بنائے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

وَحَآجَّهٗ قَوۡمُهٗ‌ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوۡٓنِّىۡ فِى اللّٰهِ وَقَدۡ هَدٰٮنِ‌ ؕ

اور ان سے ان کی قوم نے جھگڑا کیا تو فرمایا مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے

وَلَاۤ اَخَافُ مَا تُشۡرِكُوۡنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ رَبِّىۡ شَيۡـئًا‌ ؕ

اور میں نہیں ڈرتا جن کو تم اس کا شریک ٹھہراتے ہو مگر یہ کہ میرا رب ہی کوئی تکلیف پہنچانا چاہے

وَسِعَ رَبِّىۡ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا‌ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿۸۰﴾ وَ

میرے رب کے علم نے سب چیزوں کا احاطہ کر رکھا ہے کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ اور

كَيۡفَ اَخَافُ مَاۤ اَشۡرَكۡتُمۡ وَلَا تَخَافُوۡنَ اَنَّكُمۡ اَشۡرَكۡتُمۡ

میں تمہارے شریکوں سے کیوں ڈروں جب کہ تم نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کا شریک مانا ہے

بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا‌ ؕ فَاَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ

جس پر اس نے تم پر کوئی دلیل نہیں اتاری اب دونوں فریقوں میں

اَحَقُّ بِالۡاَمۡنِ‌ ۚ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ‌ ۘ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

وقف لازم

دلجمعی کا کون مستحق ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے

وَلَمۡ يَلۡبِسُوۡۤا اِيۡمَانَهُمۡ بِظُلۡمٍ اُولٰۤـئِكَ لَهُمُ الۡاَمۡنُ وَهُمۡ

اور اپنے ایمان میں کچھ تقصیر نہیں کی انہی کیلئے دلجمعی ہے اور وہی

مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلۡكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَيۡنٰهَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ عَلٰى

ع ۱۵

سیدھی راہ پر ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیمؑ کو ان کی قوم کے مقابلہ

قَوۡمِهٖ‌ ؕ نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ‌ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ

میں دی تھی ہم جس کے چاہیں درجات بلند کر دیتے ہیں بے شک آپ کا رب تدبیر والا

عَلِيۡمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ‌ ؕ كُلًّا هَدَيۡنَا‌ ۚ

علم والا ہے۔ اور ہم نے ان کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ عطا کئے (اور) سب کو ہدایت دی تھی

وَنُوۡحًا هَدَيۡنَا مِنۡ قَبۡلُ‌ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ

اور ان سے پہلے نوحؑ کو ہدایت دی تھی اور اس کی اولاد میں داودؑ اور

سُلَيۡمٰنَ وَاَيُّوۡبَ وَيُوۡسُفَ وَمُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ‌ ؕ وَ

سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت دی) اور

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحۡيٰى وَ

ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ

عیسٰی و الیاس کل من الصلحین ﴿٨٥﴾ و اسمعیل

اور عیسیٰ اور الیاس کو (ہدایت دی) (یہ) سب نیک تھے۔ اور اسماعیل

والیسع و یونس و لوطا و کلا فضلنا علی

اور الیسع اور یونس اور لوطؑ کو (ہدایت دی) اور ہم نے ہر ایک کو سارے جہان والوں پر

العلمین ﴿٨٦﴾ و من اٰبائهم و ذریتهم و اخوانهم

فضیلت دی۔ اور نیز ان کے کچھ باپ دادوں کو اور کچھ اولاد کو اور کچھ بھائیوں کو (بھی ہدایت دی)

واجتبینهم و هدینهم الی صراط مستقیم ﴿٨٧﴾

اور ہم نے ان کو چنا اور ان کو سیدھے راستہ پر چلایا۔

ذلک هدی الله یهدی به من یشاء من عباده

یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے چلاتا ہے

ولو اشرکوا لحبط عنهم ما کانوا یعملون ﴿٨٨﴾ اولئک

اور اگر یہ لوگ مشرک ہوتے تو جو کچھ نیک عمل کیے تھے ان سے ضائع ہو جاتے۔ یہی لوگ تھے

الذین اتینهم الکتب والحکم والنبوة فان یکفر

جن کو ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت عطاء کی پھر اگر ان باتوں کو

بها هؤلاء فقد وکلنا بها قوما لیسوا بها بکفرین ﴿٨٩﴾

یہ (مکہ والے) نہ مانیں تو ہم نے ان پر ایسے لوگ مقرر کر دیے ہیں جو ان کا انکار نہیں کریں گے۔

اولئک الذین هدی الله فبهدىهم اقتده قل

یہ وہ لوگ تھے جن کو اللہ نے ہدایت دی پس آپ بھی ان کی راہ پر چلیں آپ کہہ دیجیے

لا اسئلکم علیه اجرا ان هو الا ذکری للعلمین ﴿٩٠﴾ ع

میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا یہ تو محض جہان والوں کیلئے نصیحت ہے۔

وما قدروا الله حق قدره اذ قالوا ما انزل الله

اور انہوں نے اللہ کو نہ پہچانا جیسا پہچاننا واجب تھا جب وہ کہنے لگے اللہ نے کسی انسان پر

علی بشر من شیء قل من انزل الکتب الذی

کوئی چیز نہیں اتاری آپ پوچھیے پھر کس نے وہ کتاب اتاری تھی جس کو

جاء به موسی نورا و هدی للناس تجعلونه

موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کیلئے روشنی اور ہدایت تھی جس کو تم نے لوگوں کو

قراطیس تبدونها و تخفون کثیرا و علمتم ما

ورق ورق کر کے دکھلا دیا اور بہت سی باتوں کو چھپا دیا اور تمہیں اس میں سکھایا گیا تھا جو تم نہیں

لم تعلموا انتم ولا اباؤکم قل الله ثم ذرهم

جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا (جانتے تھے) کہہ دیجیے اللہ نے اتاری تھی پھر ان کو چھوڑ دیجیے

فی خوضهم یلعبون ﴿٩١﴾ وهذا کتب انزلنه مبرک

یہ اپنی خرافات میں کھیلتے رہیں۔ اور یہ قرآن ایک کتاب ہے ہم نے اس کو اتارا ہے برکت والی ہے

مصدق الذی بین یدیه و لتنذر ام القری

تصدیق کرتی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے ہیں اور تا کہ تو مکہ والوں کو اور اس کے آس پاس

و من حولها والذین یؤمنون بالاخرة یؤمنون

والوں کو ڈرائے اور جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں

به وهم علی صلاتهم یحافظون ﴿٩٢﴾ و من اظلم

اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہے

ممن افتری علی الله کذبا او قال اوحی الی ولم

جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے یا کہتا ہے مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ

یوح الیه شیء و من قال سانزل مثل ما انزل

اس پر کوئی وحی نہیں آئی اور جو کہے میں بھی اتارتا ہوں جس طرح اللہ نے

الله ولو تری اذ الظلمون فی غمرت الموت و

اتارا ہے اور اگر آپ دیکھیں جس وقت ظالم موت کی سختیوں میں ہوتے ہیں اور

الْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ
فرشتوں نے ہاتھ بڑھائے ہوتے ہیں کہ نکالو اپنی جانیں آج
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
تمہیں سزا ملے گی ذلت کے عذاب کی کہ تم اللہ پر
غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ
ناحق باتیں کہتے تھے اور تم اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔اور
جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ
تم ہمارے پاس ایک ایک ہوکر آئے جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو مال
مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
اسباب ہم نے تمہیں دیا تھا وہ اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی نہیں
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۚ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ
دیکھ رہے جن کیلئے تم کہتے تھے کہ وہ تمہارے شریک ہیں ٹوٹ گئے تم آپس میں
وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ
اور جاتے رہے جو تم دعوے کرتے تھے۔ بے شک اللہ ہی پھاڑ نکالتا ہے
الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۗ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
دانوں کو اور گٹھلیوں کو نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور نکالتا ہے
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ
مردہ کو زندہ سے یہی اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے جاتے ہو۔ پھوڑ نکالتا ہے
الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
صبح کی روشنی کو اور رات بنائی آرام کیلئے اور سورج چاند
حُسْبَانًا ۗ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
حساب کیلئے یہ اندازہ زور آور خبردار نے مقرر کیا ہے۔ اور اسی نے

ع

جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ
تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ ان سے اندھیروں میں جنگل اور
الْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ
دریا کے راستے پاؤ بے شک ہم نے کھول کھول کر علم والی قوم کیلئے دلائل بیان کردیے ہیں۔اور وہی ہے
الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ
جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ کم رہنے کی ہے
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ
بے شک ہم نے سمجھ بوجھ رکھنے والی قوم کیلئے دلائل کھول کر سنادیے ہیں۔اور اسی نے
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ
آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے ہر اگنے والی چیز پیدا کی
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ
پھر اس سے سبزہ نکالا جس سے ہم جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور
النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ
کھجور کے گابھے سے پھل کے گچھے جھکے ہوئے اور انگور
وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا
اور زیتون اور انار کے باغ آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی دیکھو
اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ
اس کا پھل جب پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو ان چیزوں میں ایمان والوں
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ
کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور جنات کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں
وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ
حالانکہ اسی نے ان کو پیدا کیا اور جہالت سے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں تراشتے ہیں

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ

وہ اس لائق نہیں اور ان باتوں سے بہت دور ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ (وہ) آسمانوں اور

الْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ وَ

زمین کا موجد ہے اس کا بیٹا کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ اس کی کوئی بیوی نہیں اور

خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

ہر چیز اس نے بنائی ہے اور وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ یہی اللہ

رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ

تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز کا بنانے والا ہے پس تم اسی کی عبادت کرو

وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ

اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ اس کو آنکھیں نہیں پا سکتیں

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾

اور وہ سب کی نگاہوں کو محیط ہے اور وہ بھید جاننے والا ہے خبردار ہے۔

قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق بینی کے ذرائع پہنچ چکے ہیں پس جو دیکھ لے گا اپنا فائدہ کرے گا

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾

اور جو اندھا رہے گا وہ اپنا نقصان کرے گا اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ

اور یوں طرح طرح سے ہم اپنے دلائل دکھاتے ہیں اور تاکہ وہ کہیں کہ آپ نے پڑھا ہے اور تاکہ ہم اس کو

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ

سمجھ والوں کیلئے واضح کردیں۔ اور آپ اس حکم کی پیروی کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آیا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَاۗءَ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور شرک کرنے والوں سے اعراض کریں۔ اور اگر اللہ چاہتا

اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ

تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر نگہبان نہیں بنایا اور نہ

اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

آپ ان کے نگران ہیں۔ اور تم ان لوگوں کو برا نہ کہو جو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ

غیر اللہ کی پوجا کرتے ہیں ورنہ وہ بے ادبی سے اللہ کو برا کہیں گے اسی طرح سے

زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

ہم نے ہر فرقہ کیلئے ان کے عمل کو بھلا کر دکھایا ہے پھر انہوں نے اپنے رب کے پاس لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

تب وہ ان کو جو کچھ وہ کرتے تھے جتلا دے گا۔ اور وہ اللہ کی کی

اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا

قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی (مطلوب) نشانی آجائے تو وہ اس پر ضرور ایمان لائیں گے کہہ دیجئے

الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَاۗءَتْ لَا

نشانیاں تو اللہ کے اختیار میں ہیں اور (اے مسلمانو) تمہیں کیا معلوم کہ جب وہ نشانیاں آئیں گی تو

يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْــِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا

یہ ایمان لے ہی آئیں گے۔ اور ہم ان کے دل اور ان کی آنکھیں الٹ دیں گے جس طرح سے یہ پہلی بار

بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾

نشانیوں پر ایمان نہیں لائے اور ہم ان کو ان کے جوش میں بہکتے ہوئے چھوڑے رکھیں گے۔

ولو اننا نزلنا اليهم الملٰئكة وكلمهم الموتى

اور اگر ہم ان پر فرشتے اتاریں اور ان سے مردے کلام کریں

وحشرنا عليهم كل شيء قبلا ما كانوا ليؤمنوا

اور ہم ان کے سامنے ہر چیز کو زندہ کر دیں تو بھی یہ لوگ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

الا ان يشاء الله ولكن اكثرهم يجهلون ﴿۱۱۱﴾ و

مگر یہ کہ اللہ چاہے تو لیکن ان میں سے اکثر جاہل ہیں۔ اور

كذلك جعلنا لكل نبي عدوا شيٰطين الانس

اسی طرح سے ہم نے ہر نبی کیلئے انسانوں اور جنات میں سے شیاطین کو دشمن بنایا ہے

والجن يوحي بعضهم الى بعض زخرف القول

یہ ایک دوسرے کو چکنی چپڑی باتیں وسوسہ ڈالنے کیلئے سکھاتے ہیں

غرورا ولو شاء ربك ما فعلوه فذرهم وما

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے پس آپ ان کو چھوڑ دیجئے وہ جانیں اور

يفترون ﴿۱۱۲﴾ ولتصغى اليه افئدة الذين لا يؤمنون

ان کا جھوٹ۔ اور اس لئے کہ ان چکنی چپڑی باتوں کی طرف ان کے دل مائل ہوں جو آخرت

بالاخرة وليرضوه وليقترفوا ما هم مقترفون ﴿۱۱۳﴾

پر ایمان نہیں رکھتے اور ان باتوں کو اپنے لئے پسند کر لیں اور کئے جائیں جو کچھ وہ غلط کام کر رہے ہیں۔

افغير الله ابتغي حكما وهو الذي انزل اليكم

تو کیا میں اب اللہ کے سوا کسی اور کو منصف بنا لوں حالانکہ اسی نے تمہاری طرف

الكتٰب مفصلا والذين اٰتينٰهم الكتٰب يعلمون

واضح کتاب بھیجی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں

انه منزل من ربك بالحق فلا تكونن من

کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے پس آپ شک کرنے والوں میں سے

الممترين ﴿۱۱۴﴾ وتمت كلمت ربك صدقا وعدلا

بالکل نہ ہوں۔ اور آپ کے رب کا کلام مکمل سچ اور اعتدال کا ہے

لا مبدل لكلمٰته وهو السميع العليم ﴿۱۱۵﴾ وان

اس کے کلمات کو کوئی نہیں بدل سکتا اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور اگر

تطع اكثر من في الارض يضلوك عن سبيل

آپ ان اکثر لوگوں کا کہنا مانیں جو دنیا میں ہیں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے

الله ان يتبعون الا الظن وان هم الا

بہکا دیں گے وہ سب اپنے خیال پر چلتے ہیں اور وہ سب اٹکل ہی

يخرصون ﴿۱۱۶﴾ ان ربك هو اعلم من يضل عن

دوڑاتے ہیں۔ آپ کا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے

سبيله وهو اعلم بالمهتدين ﴿۱۱۷﴾ فكلوا مما ذكر

گمراہ ہوتا ہے اور وہ ہدایت والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ پس کھاؤ اس میں سے جس پر

اسم الله عليه ان كنتم باٰيٰته مؤمنين ﴿۱۱۸﴾ وما

اللہ کا نام لیا گیا ہے اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔ اور کیا وجہ ہے

لكم الا تاكلوا مما ذكر اسم الله عليه وقد

کہ تم اس جانور سے نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اور جب کہ

فصل لكم ما حرم عليكم الا ما اضطررتم

تمہارے لئے واضح کر چکا ہے جو کچھ اس نے تم پر حرام کیا ہے الا یہ کہ جب تم اس کے کھانے پر مجبور ہو جاؤ

اليه وان كثيرا ليضلون باهوائهم بغير علم

اور بہت سے لوگ اپنے خیالات پر بغیر تحقیق کے گمراہ کرتے پھرتے ہیں

ان ربك هو اعلم بالمعتدين ﴿۱۱۹﴾ وذروا ظاهر

تیرا رب ہی حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور چھوڑ دو ظاہری

اِلۡاِثۡمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡسِبُوۡنَ الۡاِثۡمَ سَيُجۡزَوۡنَ

گناہ اور چھپا ہوا بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ

بِمَا كَانُوۡا يَقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِ

اپنے کیے کی عنقریب سزا پائیں گے۔ اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر

اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ

اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو یہ کھانا گناہ ہے اور شیاطین

لَيُوۡحُوۡنَ اِلٰۤى اَوۡلِيٰٓـئِهِمۡ لِيُجَادِلُوۡكُمۡ ۚ وَاِنۡ اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ

اپنے دوستوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کی بات مانی

اِنَّكُمۡ لَمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنۡ كَانَ مَيۡتًا فَاَحۡيَيۡنٰهُ

تو تم بھی مشرک ہوئے۔ بھلا ایک شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا

وَجَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنۡ مَّثَلُهٗ

اور اس کو روشنی دی جو اس کو لوگوں میں لئے پھرتا ہے اس شخص کے برابر ہوسکتا ہے جس کا حال یہ ہے کہ

فِى الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ

وہ بڑے اندھیروں میں پڑا ہے وہاں سے نہیں نکل سکتا اسی طرح سے

لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا

کافروں کی نگاہ میں ان کے کام مزین کردیے گئے ہیں۔ اور اسی طرح سے ہم نے

فِىۡ كُلِّ قَرۡيَةٍ اَكٰبِرَ مُجۡرِمِيۡهَا لِيَمۡكُرُوۡا فِيۡهَا ؕ وَمَا

ہر بستی میں گنہگاروں کے سردار بنائے تاکہ وہ وہاں شرارتیں کیا کریں اور وہ جو بھی

يَمۡكُرُوۡنَ اِلَّا بِاَنۡفُسِهِمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا

شرارتیں کرتے ہیں ان کی اپنی ہی جانوں پر پڑیں گی اور وہ نہیں سمجھتے۔ اور جب

جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰى نُؤۡتٰى مِثۡلَ

ان کے پاس کوئی آیت پہنچی کہنے لگے ہم ہرگز نہیں مانیں گے جب تک کہ ہم کو ویسا نہ ملے جیسا

مَاۤ اُوۡتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَيۡثُ يَجۡعَلُ رِسٰلَـتَهٗ ؕ

کچھ اللہ کے رسولوں کو دیا گیا (حالانکہ) اللہ خوب جانتا ہے کہ اپنی پیغمبری

سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا صَغَارٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ

کہاں رکھے عنقریب گنہگاروں کو مکر کرنے کے بدلے میں اللہ کے

عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ۢ بِمَا كَانُوۡا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنۡ يُّرِدِ

ہاں ذلت اور سخت عذاب پہنچے گا۔ پس اللہ

اللّٰهُ اَنۡ يَّهۡدِيَهٗ يَشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ ۚ وَمَنۡ

جس کو ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے اور جس کو

يُّرِدۡ اَنۡ يُّضِلَّهٗ يَجۡعَلۡ صَدۡرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا

بھٹکانا چاہتا ہے اس کا سینہ تنگ (اور) بند کر دیتا ہے

كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡعَلُ اللّٰهُ

گویا کہ وہ زور سے آسمان میں چڑھتا ہے اسی طرح

الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ

سے اللہ ایمان نہ لانے والوں پر عذاب ڈال دے گا۔ اور یہ تیرے

رَبِّكَ مُسۡتَقِيۡمًا ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ

رب کا سیدھا راستہ ہے ہم نے غور کرنے والوں کیلئے آیات صاف صاف

يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمۡ دَارُ السَّلٰمِ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَهُوَ

بیان کر دی ہیں۔ ان کیلئے ان کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہوگا اور وہ

وَلِيُّهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ۚ

ان کے اعمال کے سبب ان کا مددگار ہے۔ اور جس دن (اللہ) ان سب کو جمع کرے گا

يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ ۚ وَقَالَ

(اور فرمائے گا) اے جنات کی جماعت تم نے انسانوں میں سے بہت سے تابع کر لئے اور

أَوْلِيَاؤُهُمْ مِنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ

انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے اے ہمارے رب ہم میں سے ایک نے دوسرے سے مطلب نکالا تھا

وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ

اور ہم اپنی اس میعاد کو پہنچے جو آپ نے ہمارے لئے معین فرمائی تھی اللہ فرمائیں گے دوزخ تمہارا ٹھکانہ ہے

خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ

اس میں ہمیشہ رہا کرو گے مگر جب اللہ چاہیں بے شک آپ کا رب حکمت والا

عَلِيمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا

جاننے والا ہے۔ اور اسی طرح سے ہم بعض گنہگاروں کو ان کے اعمال کے سبب

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۲۹﴾ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ

بعض سے ملا دیں گے۔ اے جنات اور انسانوں کی جماعت کیا

يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَ

تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں میرے احکام سناتے تھے اور

يُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ

تمہیں اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے کہیں گے ہم نے اپنے اوپر گناہ کا

أَنْفُسِنَا ۖ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا

اقرار کر لیا اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ دیا اور وہ اپنے اوپر

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۱۳۰﴾ ذَٰلِكَ أَنْ

اس بات کے قائل ہوگئے کہ وہ کافر تھے۔ یہ اس لئے کہ

لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا

آپ کا رب بستیوں کو ان کے ظلم پر ہلاک نہیں کرتا جبکہ وہاں کے لوگ

غَافِلُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا ۚ وَمَا رَبُّكَ

بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک کیلئے ان کے عمل کے درجات ہیں اور آپ کا رب

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ

ان کے عمل سے غافل نہیں ہے۔ اور آپ کا رب بے پرواہ ہے رحمت والا ہے

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ

اگر چاہے تو تمہیں اٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کر دے

كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿۱۳۳﴾ إِنَّ مَا

جس طرح سے تمہیں اوروں کی اولاد سے پیدا کیا۔ جس (قیامت) کا

تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۱۳۴﴾ قُلْ يَا قَوْمِ

تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے اور تم عاجز نہیں کر سکتے۔ کہہ دیجئے اے لوگو

اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

اپنی حالت پر عمل کرتے رہو میں بھی عمل کر رہا ہوں تمہیں جلدی معلوم ہو جائے گا

مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۳۵﴾

کہ آخرت کا انجام کس کیلئے نافع ہوگا، حق تلفی کرنے والے کبھی کامیاب نہ ہوں گے۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا

اور اللہ نے جو کھیتی اور مویشی پیدا کئے ہیں اس سے اللہ کا حصہ مقرر کرتے ہیں

فَقَالُوا هَٰذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ

پھر اپنے خیال میں کہتے ہیں یہ اللہ کا حصہ ہے اور یہ ہمارے معبودوں کا حصہ ہے پھر جو حصہ

لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ

ان کے معبودوں کا ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا اور جو اللہ کا ہوتا ہے وہ

يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۳۶﴾ وَكَذَٰلِكَ

ان کے معبودوں کی طرف پہنچ جاتا ہے کیا ہی برا انصاف کرتے ہیں۔ اور اسی طرح سے

زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ

بہت سے مشرکین کیلئے ان کے معبودوں نے ان کی اولاد کے قتل کرنے کو مزین کر دیا ہے

لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

تاکہ ان کو ہلاک کریں اور ان پر ان کے دین کو ملا جلا دیں اور اگر اللہ چاہتا

مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ (۱۳۷) وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ

تو وہ یہ کام نہ کرتے آپ چھوڑ دیجئے وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔ اور کہتے ہیں کہ یہ

اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ڰ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَاۗءُ

مویشی اور کھیتی ممنوع ہے اسے کوئی نہ کھائے مگر جس کیلئے ہم چاہیں

بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا

اپنے گمان کے ساتھ اور بعض مویشیوں کی پیٹھ پر چڑھنا حرام کہا اور بعض مویشی

يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَاۗءً عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ

کے ذبح کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے اللہ پر بہتان باندھ کر اللہ عنقریب ان کو

بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (۱۳۸) وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

ان کے بہتان کی سزا دے گا۔ اور کہتے ہیں جو بچے ان مویشیوں کے

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓي اَزْوَاجِنَا ۚ

پیٹ میں ہیں وہ تو صرف ہمارے مرد کھائیں گے اور ہماری عورتوں پر حرام ہیں

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَاۗءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ

اور اگر وہ مردہ ہے تو اس کے کھانے میں سب برابر ہیں اللہ عنقریب ان کو

وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (۱۳۹) قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

ان کی بات کی سزا دے گا وہ حکمت والا جاننے والا ہے۔ نقصان میں پڑے جنہوں نے

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا

اپنی اولاد کو نادانی سے بے سمجھے قتل کیا اور اس رزق کو

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَي اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

جو اللہ نے ان کو دیا تھا اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے حرام ٹھہرالیا وہ بہک گئے اور سیدھی راہ

مُهْتَدِيْنَ (۱۴۰) وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ

پر نہ آئے۔ اور اسی نے باغات پیدا کئے جو چھتریوں پر چڑھائے جاتے ہیں

وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ

اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے جاتے اور کھجور اور کھیتی ان کے پھل مختلف ہیں

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ

اور زیتون اور انار ایک دوسرے کے مشابہ اور جدا جدا بھی

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ

ان کے پھلوں سے کھاؤ جب یہ پھل لائیں اور ان کا حق (عشر) ادا کرو جس دن کٹے

وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (۱۴۱) وَمِنَ

اور بے جا خرچ نہ کرو اللہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور

الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ

مویشیوں میں سے بار بردار اور زمین سے لگے ہوئے (مویشی) پیدا کئے جو کچھ اللہ نے

لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (۱۴۲)

تمہیں دیا ہے کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ

آٹھ نر و مادہ پیدا کئے دو بھیڑ میں سے اور دو بکری میں سے

اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا

پوچھئے تو کیا اللہ نے ان دونوں نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں مادہ کو

اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـُٔـوْنِيْ بِعِلْمٍ

یا اس کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہوئے ہوں تم مجھے کسی دلیل سے بتاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۱۴۳) وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ

اگر تم سچے ہو۔ اور اونٹ میں سے دو پیدا کئے اور

مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ
گائے میں سے دو پیدا کیے پوچھئے تو کیا دونوں نر حرام کیے ہیں یا
الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ
دونوں مادہ حرام کیے ہیں یا وہ بچہ کہ اس پر دونوں مادہ کے بچہ دان مشتمل ہیں
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
کیا تم حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا تھا پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ
جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے تاکہ لوگوں کو بلا تحقیق
عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ
گمراہ کرے بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہہ دیجئے
لَّاۤ اَجِدُ فِىْ مَاۤ اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ
میں اس وحی میں جو مجھے پہنچی ہے کھانے والے پر کسی چیز کو حرام نہیں پاتا جس کو وہ کھاتا ہے
اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ
الا یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون یا خنزیر کا گوشت
خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ
کیونکہ وہ ناپاک ہے یا ناجائز جس پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ
پس جو بھوک سے بے اختیار ہو نہ نافرمانی کرے اور نہ زیادتی تو آپ کا رب بڑا معاف کرنے والا
رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ
بڑا مہربان ہے۔ اور ہم نے یہودیوں پر ہر ناخن والا جانور حرام کیا تھا
وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا
اور گائے اور بکری میں سے یہودیوں پر ان کی چربی حرام کی تھی مگر

ع

مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ
جو پشت پر لگی ہوئی ہو یا انتڑیوں پر یا جو چربی ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ
یہ ہم نے ان کو ان کی شرارت پر سزا دی تھی اور ہم سچ کہتے ہیں۔ پس اگر
كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجئے تمہارے رب کی رحمت میں بڑی وسعت ہے اور
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں ٹلے گا۔ اب مشرک کہیں گے
اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا
اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادے شرک نہ کرتے اور اور نہ
حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
ہم کوئی چیز حرام کر لیتے اسی طرح سے ان سے اگلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا
قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ
یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا کہہ دیجئے تمہارے پاس کچھ بھی
عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ
علم ہے تو اس کو ہمارے سامنے ظاہر کرو تم تو نری اٹکل پر چلتے ہو اور
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ
صرف تخمینے ہی کرتے ہو۔ کہہ دیجئے پوری حجت اللہ
الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ
ہی کی ہے پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت کر دیتا۔ کہہ دیجئے
شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ
اپنے گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ ان چیزوں کو اللہ نے حرام کیا ہے

هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ

پھر اگر وہ ایسی گواہی دے بھی دیں تو ان کا اعتبار نہ کرنا اور

اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

ان لوگوں کی خوشی پر نہ چلنا جنہوں نے ہمارے احکام کو جھٹلایا اور جو آخرت کا یقین

بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا

نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے ساتھ اوروں کو برابر کیے جاتے ہیں۔ کہہ دیجئے آؤ

اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا

میں سنادوں تمہارے رب نے تم پر جو حرام کیا ہے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ

اور والدین کے ساتھ نیکی کرو اور اپنی اولاد کو

اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

مفلسی سے مار نہ ڈالو تمہیں اور ان کو ہم رزق دیتے ہیں اور

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا

بے حیائی کے کام کے پاس نہ جاؤ خواہ وہ علانیہ ہو خواہ پوشیدہ اور

النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ

اس جان کو مت قتل کرو جس کو اللہ نے تم پر حرام کیا ہے مگر حق سے اس کا تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ

تاکہ تم سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا

مگر اس طریقہ سے جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی قوت کو پہنچ جائے اور

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

ناپ تول کو انصاف سے پورا کرو ہم کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ حکم لازم

وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى

نہیں کرتے اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ وہ اپنا قریبی ہو

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

اور اللہ کا عہد پورا کرو اللہ نے تم کو اس کا تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ

تم دھیان رکھو۔ اور حکم کیا کہ یہ میرا سیدھا راستہ ہے اس پر چلو

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ

اور دوسرے راستوں پر مت چلو ورنہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے ہٹا دیں گے یہ

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى

تمہیں تاکیدی حکم دیا تھا تاکہ تم احتیاط رکھو۔ پھر ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ

نیک کام کرنے والوں پر نعمت کو پورا کرنے کیلئے کتاب دی اور ہر شے کی تفصیل

شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

اور ہدایت اور رحمت کیلئے تاکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کا

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ

یقین کریں۔ اور یہ (قرآن) ایک کتاب ہے اس کو ہم نے اتارا ہے برکت والی ہے پس اس پر چلو

وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ

اور ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت ہو۔ کہ کبھی تم یہ کہنے لگو کہ

الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ

کتاب جو ہم سے پہلے ان ہی دو فرقوں (یہود و نصاریٰ) پر اتری تھی اور ہمیں تو

دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

ان کے پڑھنے پڑھانے کی خبر ہی نہیں تھی۔ یا یہ کہنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب اترتی

الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ

تو ہم ان سے بہتر راہ پر چلتے تو تمہارے پاس تمہارے رب

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

کی طرف سے حجت اور ہدایت اور رحمت آچکی اب اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو

كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ

اللہ کی آیات کو جھٹلا دے اور ان سے کترائے ہم ان کو جو

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا

ہماری آیات سے کتراتے ہیں ان کے کترانے کے بدلے میں برے عذاب کی سزا دیں گے۔

يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

یہ لوگ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

فرشتے آئیں یا آپ کا رب آئے یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے

يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا

جس دن آپ کے رب کی ایک نشانی آئے گی تو کسی نفس کو اس کا ایمان مفید نہ ہوگا

لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا

جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا تھا یا اپنے ایمان کی حالت میں کوئی

خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

نیکی نہیں کی تھی آپ کہہ دیجئے تم بھی منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔ جنہوں نے

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِىْ شَىْءٍ ۗ

اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور گروہ گروہ ہو گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں

اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا

ان کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے وہی ان کو جتلائے گا جو کچھ وہ

يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ

کرتے تھے۔ جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کا دس گنا ملے گا

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

اور جو شخص برا کام کرے گا اس کو اس کے برابر ہی سزا ملے گی اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

زیادتی نہ ہوگی۔ آپ کہہ دیجئے مجھے میرے رب نے سیدھا راستہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا

بتلا دیا ہے کہ وہ ایک مستحکم دین ابراہیم حنیف کا دین ہے اور

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ

وہ مشرک نہیں تھے۔ آپ کہہ دیجئے میری نماز میری قربانی

وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ

میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کیلئے ہے جو سب جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں

لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ

اور مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں۔ آپ کہہ دیجئے

اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ۗ وَلَا

کیا اب میں اللہ کے سوا کوئی رب تلاش کروں حالانکہ وہ ہر شے کا رب ہے اور

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ اس کے ذمہ ہے اور کوئی شخص ایک دوسرے کا بوجھ

وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

نہ اٹھائے گا پھر تم سب کو اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں جتلائے گا

بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ

جس میں تم جھگڑتے تھے۔ اور اسی نے تمہیں

خلٰئف الارض ورفع بعضکم فوق بعض

زمین میں با اختیار کیا ہے اور ایک کا دوسرے پر رتبہ بڑھایا ہے

درجٰت لیبلوکم فی ما اٰتٰکم ان ربک سریع

تاکہ وہ اپنے دیے ہوئے احکام میں تمہیں آزمائے بلاشبہ آپ کا رب جلدی

العقاب وانه لغفور رحیم ﴿۱۶۵﴾

عذاب دینے والا ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

آیاتها ۲۰۶ — ۷ سورة الاعراف مکیة : ۳۹ — رکوعاتها ۲۴

سورۂ اعراف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۰۶ آیات ہیں اور ۲۴ رکوع ہیں

بسم الله الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

المّٓصٓ ﴿۱﴾ کتٰب انزل الیک فلا یکن فی صدرک

المّص۔ یہ ایک کتاب ہے جو آپ پر اتری ہے پس اس سے آپ کے سینہ میں

حرج منه لتنذر به وذکرٰی للمؤمنین ﴿۲﴾

تنگی نہ ہو تاکہ آپ اس سے خبردار کریں اور ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے۔

اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم ولا تتبعوا

اس پر چلو جو تم پر تمہارے رب کی طرف سے اترا ہے اور اس کے سوا اور

من دونه اولیاء قلیلا ما تذکرون ﴿۳﴾ وکم

دوستوں کے پیچھے نہ چلو تم بہت کم دھیان کرتے ہو۔ اور

من قریة اهلکنٰها فجاءها باسنا بیاتا او هم

ہم نے کتنی بستیاں ہلاک کر دیں کہ ان پر ہمارا عذاب راتوں رات یا

قآئلون ﴿۴﴾ فما کان دعوٰهم اذ جاءهم باسنا

دوپہر کو سوتے ہوئے پہنچ گیا۔ پھر جب ان پر ہمارا عذاب پہنچا تو ان کی پکار یہی تھی

الا ان قالوا انا کنا ظٰلمین ﴿۵﴾ فلنسئلن الذین

کہ کہنے لگے بے شک ہم ہی گناہگار تھے۔ پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے

ارسل الیهم ولنسئلن المرسلین ﴿۶﴾ فلنقصن

جن کے پاس رسول بھیجے گئے تھے اور ہم رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔ پھر ہم

علیهم بعلم وما کنا غآئبین ﴿۷﴾ والوزن یومئذ

ان کو اپنے علم سے حال سنائیں گے اور ہم کہیں غائب نہیں تھے۔ اور اس دن تول

الحق فمن ثقلت موازینه فاولٰئک هم

ٹھیک ہوگی پس جس کا پلہ بھاری ہوگا تو وہی لوگ

المفلحون ﴿۸﴾ ومن خفت موازینه فاولٰئک

نجات پائیں گے۔ اور جس کا پلہ ہلکا ہوگا تو یہ وہ لوگ ہوں گے

الذین خسروا انفسهم بما کانوا باٰیٰتنا یظلمون ﴿۹﴾

جنہوں نے اپنا نقصان کیا اس لئے کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔

ولقد مکنٰکم فی الارض وجعلنا لکم فیها

اور ہم نے زمین میں تمہیں جگہ دی اور تمہارے لئے اس میں

معایش قلیلا ما تشکرون ﴿۱۰﴾ ولقد خلقنٰکم

روزیاں مقرر کیں تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور ہم نے تمہیں پیدا کیا

ثم صورنٰکم ثم قلنا للملٰئکة اسجدوا لاٰدم

پھر تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو

فسجدوا الا ابلیس لم یکن من السٰجدین ﴿۱۱﴾

تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

قال ما منعک الا تسجد اذ امرتک قال انا

اللہ نے فرمایا تجھے کیا رکاوٹ ہوئی کہ تو نے سجدہ نہ کیا جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا کہا میں

ع ۸

خیر منہ خلقتنی من نار و خلقتہ من

اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اس کو

طین (۱۲) قال فاھبط منھا فما یکون لک ان

خاک سے بنایا۔ فرمایا تو آسمان سے اتر تو اس لائق نہیں کہ

تتکبر فیھا فاخرج انک من الصغرین (۱۳) قال

یہاں تکبر کرے پس باہر نکل تو ذلیل ہے۔ کہا

انظرنی الی یوم یبعثون (۱۴) قال انک من

مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے۔ فرمایا تجھے

المنظرین (۱۵) قال فبما اغویتنی لاقعدن لھم

مہلت دی گئی۔ کہا جس طرح سے تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی ان کی تاک میں

صراطک المستقیم (۱۶) ثم لاتینھم من بین

تیری سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا۔ پھر ان پر ان کے

ایدیھم ومن خلفھم وعن ایمانھم وعن

آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور دائیں سے اور

شمائلھم ولا تجد اکثرھم شکرین (۱۷) قال

بائیں سے آؤں گا اور تو ان میں سے اکثر کو فرمانبردار نہیں پائے گا۔ فرمایا

اخرج منھا مذءوما مدحورا لمن تبعک

برے حال میں مردود ہو کر یہاں سے نکل جا جو کوئی ان میں سے تیری راہ پر چلے گا

منھم لاملئن جھنم منکم اجمعین (۱۸) ویادم

تو میں ضرور تم سب سے دوزخ کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم

اسکن انت وزوجک الجنۃ فکلا من حیث

تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو پھر جہاں سے

شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من

چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ تم نامناسب کام کرنے والوں

الظلمین (۱۹) فوسوس لھما الشیطن لیبدی

میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر ان کو شیطان نے بہکایا تاکہ ان سے وہ چیز

لھما ما وری عنھما من سوءتھما وقال ما

جو ان کی شرمگاہوں سے پوشیدہ تھی اس کو ظاہر کر دے اور کہا

نھکما ربکما عن ھذہ الشجرۃ الا ان تکونا

تمہیں تمہارے رب نے اس درخت سے اس لئے روکا ہے کہ تم کہیں

ملکین او تکونا من الخلدین (۲۰) وقاسمھما

فرشتے نہ ہو جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ اور ان کے سامنے قسم کھائی

انی لکما لمن النصحین (۲۱) فدلھما بغرور

کہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ پھر ان کو فریب سے مائل کیا

فلما ذاقا الشجرۃ بدت لھما سوءتھما وطفقا

پھر جب انہوں نے درخت کو چکھا تو ان کا پردہ کا بدن ان کے سامنے کھل گیا اور

یخصفن علیھما من ورق الجنۃ ونادھما ربھما

اپنے اوپر بہشت کے پتے جوڑنے لگے اور ان کو ان کے رب نے پکارا

الم انھکما عن تلکما الشجرۃ واقل لکما ان

کیا میں نے تمہیں اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور نہ کہا تھا

الشیطن لکما عدو مبین (۲۲) قالا ربنا ظلمنا

کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ان دونوں نے عرض کیا اے ہمارے رب ہم نے

انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن

اپنی جان پر ظلم کیا اگر آپ ہمیں نہیں بخشیں گے اور ہم پر رحم نہیں کریں گے تو ہم ضرور

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

تباہ ہو جائیں گے۔ فرمایا یہاں سے اس حالت میں اترو کہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝٢٤

اور تمہارے لئے زمین میں ٹھکانا اور ایک وقت تک نفع اٹھانا ہے۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝٢٥

فرمایا تم اسی میں زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے اور اس سے نکالے جاؤ گے۔

ع

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ

اے اولاد آدم ہم نے تمہارے لئے لباس اتارا ہے جو تمہارے پردہ دار جسم کو چھپاتا ہے

وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ

اور زینت کا لباس اتارا ہے اور تقویٰ کا لباس یہ اس سے بڑھ کر ہے یہ

اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝٢٦ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ

اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں تا کہ وہ لوگ غور کریں۔ اے اولاد آدم تمہیں شیطان

الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ

بہکا نہ دے جس طرح سے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکال دیا ان سے ان کے

عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ

کپڑے اتروائے تا کہ ان کو ان کے پردہ کا بدن دکھائے وہ اور اس کی قوم

وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ

تمہیں دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے ہم نے شیطانوں کو

اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٢٧ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً

ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ کوئی برائی کا کام کرتے ہیں

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ

تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی طرح سے اپنے آباؤ اجداد کو کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہمیں اس کا حکم دیا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا

آپ کہہ دیجئے اللہ برے کام کا حکم نہیں دیتا اللہ کے ذمہ ایسی باتیں کیوں لگاتے ہو جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٢٨ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ وَاَقِيْمُوْا

تم نہیں جانتے۔ آپ کہہ دیجئے میرے رب نے انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

ہر نماز کے وقت اپنے رخ سیدھے رکھا کرو اور اس کے خالص فرمانبردار ہو کر

الدِّيْنَ ڛ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝٢٩ فَرِيْقًا هَدٰى وَ

اس کو پکارو جس طرح تمہیں پہلے پیدا کیا دوسری بار بھی پیدا ہو گے۔ ایک فریق کو ہدایت دی اور

فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

ایک فریق پر گمراہی مقرر ہو چکی انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو

اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٣٠

دوست بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا

اے اولاد آدم ہر نماز کے وقت اپنا لباس زینت پہن لیا کرو اور کھاؤ

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝٣١

اور پیو اور بے جا خرچ نہ کرو اس کو بے جا خرچ کرنے والے پسند نہیں۔

ع

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ

آپ کہہ دیجئے اللہ کی زینت (کپڑوں) کو جس کو اللہ نے اپنے بندوں کیلئے پیدا کیا اور

الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِىَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي

کھانے کی حلال چیزوں کو کس نے حرام کیا ہے؟ آپ کہہ دیجئے یہ نعمتیں دنیا کی زندگی میں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ

اصل میں ایمان والوں کیلئے ہیں قیامت کے دن خالص انہی کیلئے ہیں اسی طرح سے

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ

ہم آیات کو تفصیل سے ان کیلئے بیان کرتے ہیں جو سمجھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے

رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ

میرے رب نے صرف بے حیائی کی باتوں کو جوان میں ظاہر ہیں یا چھپی ہوئی ہیں اور گناہ کو

وَالْبَغْیَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

اور ناحق کی زیادتی کو حرام کیا ہے اور اس بات کو کہ اللہ کے ساتھ ایسی چیز کو شریک کرو جس کی

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا

اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور اس بات کو کہ اللہ کے ذمہ ایسی باتیں لگاؤ جو

تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ

تمہیں معلوم نہیں۔ اور ہر فرقہ کیلئے ایک وعدہ مقرر ہے پھر جب وہ وعدہ آپہنچے گا

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِیْٓ

تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے سرک سکیں گے اور نہ آگے سرک سکیں گے۔ اے اولاد

اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ

آدم اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں اور تمہیں میری

اٰيٰتِیْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

آیات سنائیں تو جو ڈر گیا اور اصلاح کر لی تو ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا

وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا

عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾

وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کے احکام کو جھٹلائے

بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کو جو ان کا حصہ کتاب میں لکھا ہوا ہے وہ ملے گا یہاں تک کہ

اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

جب ان کے پاس ہمارے رسول ان کی جان لینے کیلئے پہنچیں اور وہ کہیں کیا ہوئے جن کو تم

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ

اللہ کے سوا پکارتے تھے وہ کہیں گے ہم سے کھوئے گئے اور

شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ

اپنے متعلق اقرار کریں گے کہ وہ بے شک کافر تھے۔ وہ فرمائے گا

ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

ان امتوں کے ہمراہ جو جنات اور انسانوں میں سے تم سے پہلے ہو گزری ہیں دوزخ

وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ

میں داخل ہو جاؤ جب بھی (اس میں) ایک امت داخل ہوگی تو دوسری امت پر لعنت کرے گی

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ

حتی کہ جب اس میں سب گر چکیں گے تو پچھلے پہلوں سے

لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا

کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں انہوں نے گمراہ کیا تھا آپ ان کو دوزخ میں

مِّنَ النَّارِ ۥ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

دگنا عذاب دیں اللہ فرمائے گا دونوں کیلئے دگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

اور ان کے پہلے پچھلوں سے کہیں گے تمہیں ہم پر کوئی فضیلت

فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾

حاصل نہیں ہے اب اپنی کمائی کے سبب عذاب چکھو۔

ع ۴

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا

بے شک جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان کے مقابلہ میں تکبر کیا

تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

ان کیلئے نہ تو آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے

حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي

یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے گزر جائے اور ہم

الْمُجْرِمِينَ ۝٤٠ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ

مجرموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ ان کیلئے دوزخ کا بچھونا اور اوپر کا

غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝٤١ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اوڑھنا ہے اور ہم ظالموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور نیک اعمال کیے ہم کسی پر بوجھ نہیں رکھتے مگر اس کی طاقت کے موافق،

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝٤٢ وَ

یہی لوگ جنت میں رہنے والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور

نَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ

ہم ان کے دلوں میں موجود غبار کو نکال دیں گے ان کے نیچے

الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا

نہریں بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہاں تک پہنچا دیا

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ

اور ہم راہ پانے والے نہیں تھے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ کرتا بے شک

جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ

ہمارے رب کے رسول سچی بات لائے تھے اور آواز آئے گی کہ یہ جنت ہے

أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٤٣ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ

تم اپنے اعمال کے بدلہ میں اس کے وارث ہوئے ہو۔ اور جنت والے

الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا

دوزخ والوں کو پکاریں گے کہ جو وعدہ ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ

اس کو ہم نے سچا پایا ہے تو کیا تمہارے رب نے جو تم سے وعدہ کیا تھا اس کو تم نے سچا پایا ہے؟

قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ

وہ کہیں گے ہاں پھر ان کے درمیان ایک پکارنے والا پکارے گا کہ ظالموں پر

عَلَى الظَّالِمِينَ ۝٤٤ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ

خدا کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے

اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ۝٤٥

اور اس میں کجی ڈھونڈتے تھے اور وہ آخرت کا انکار کرتے تھے۔

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ

اور ان دونوں فریقوں کے درمیان ایک دیوار ہوگی اور اعراف کے اوپر مرد ہوں گے کہ

كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ

ہر ایک کو اس کی نشانی سے پہچان لیں گے اور وہ جنت والوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلامتی ہے

عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ۝٤٦ وَإِذَا صُرِفَتْ

وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے بلکہ اس کے امیدوار ہوں گے۔ اور جب

أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

ان کی نگاہ دوزخیوں کی طرف پھرے گی تو کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں

مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝٤٧ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ

گنہگار لوگوں کے ساتھ مت ملانا۔ اور اعراف والے

وقف لازم

ع ۵

رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ

ان لوگوں کو پکاریں گے جن کو وہ ان کی نشانیوں سے پہچانتے ہوں گے کہیں گے

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

تمہاری جماعت اور جو تم تکبر کیا کرتے تھے تمہارے کام نہ آئے۔ اب یہ وہی ہیں

اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا

جن کے بارے میں تم قسم کھاتے تھے کہ ان کو اللہ کی رحمت نہیں پہنچے گی چلے جاؤ جنت میں نہ

خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ

تم پر خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔ اور دوزخی

النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ

جنتیوں کو پکاریں گے کہ ہم پر تھوڑا سا پانی بہا دو یا اس میں

اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

سے کچھ جو اللہ نے تم کو روزی دی ہے وہ کہیں گے اللہ نے ان دونوں چیزوں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

کافروں سے روک دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشہ اور کھیل بنایا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا

اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈالا تو آج ہم انہیں بھلا دیں گے جیسا انہوں نے

لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾

اس دن کے ملنے کو بھلا دیا اور جیسا کہ وہ ہماری آیات کے منکر تھے۔

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے واضح کر کے بیان کیا ہے

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

ایمان لانے والوں کیلئے ذریعہ ہدایت اور رحمت ہے۔ کیا اب اس کے منتظر ہیں کہ

تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ

اس کا آخری نتیجہ ظاہر ہو جائے جس دن اس کا آخری نتیجہ ظاہر ہو گیا تو وہ لوگ جو اس کو

مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا

پہلے سے بھول رہے تھے کہنے لگیں گے بے شک ہمارے رب کے رسول سچی بات لائے تھے پس اب

مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ

کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں تو ہماری سفارش کر دیں یا ہم لوٹا دیے جائیں تو ہم

الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

اس کے برعکس عمل کریں جو ہم کرتے تھے بے شک انہوں نے اپنے آپ کو تباہ کیا اور

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

ان سے ان کا افتراء جو وہ کیا کرتے تھے گم ہو جائے گا۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

عرش پر قرار پکڑا وہ رات پر دن کو اوڑھاتا ہے کہ وہ دوڑتا ہوا

حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ

اس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے پیدا کیے جو اس کے حکم کے

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

تابعدار ہیں سن لو پیدا کرنا اور حکم کرنا اسی کا کام ہے اللہ بڑی برکت والا ہے جو

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا

سارے جہانوں کا رب ہے۔ پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے اس کو

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

حد سے بڑھنے والے پسند نہیں ہیں۔ اور زمین میں اس کی اصلاح

إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

کے بعد فساد مت ڈالو اور اس کو خوف اور توقع کے ساتھ پکارو بے شک اللہ کی رحمت

قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ

نیک کام کرنے والوں کے نزدیک ہے۔ اور وہی ہے جو

الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتّٰى إِذَا أَقَلَّتْ

اپنی رحمت سے بارش سے پہلے خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب وہ

سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ

بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم اس بادل کو ایک مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر ہم اس بادل سے پانی اتارتے ہیں

فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۚ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى

پھر اس سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح سے ہم مردوں کو نکالیں گے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ

تاکہ تم غور کرو۔ اور جو صاف ستھرا شہر ہے اس کا سبزہ

نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۚ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا

اس کے رب کے حکم سے نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں نہیں نکلتا مگر

نَكِدًا ۚ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾ ع

ناقص اسی طرح سے پھیر پھیر کر ہم اپنی آیات حق ماننے والے لوگوں کو بتلاتے ہیں۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

بے شک ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا پس انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

بندگی کرو تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں تمہارے متعلق

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ان کی قوم کے سرداروں نے کہا

إِنَّا لَنَرٰىكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ

ہم تو تجھے بالکل بہکا ہوا دیکھتے ہیں۔ فرمایا اے میری قوم

بِي ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٦١﴾

میں ہرگز بہکا ہوا نہیں لیکن میں جہان کے پروردگار کا رسول ہوں۔

أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ

میں تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٢﴾ أَوَعَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ

اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ کیا تمہیں تعجب ہوا کہ تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا

تمہارے رب کی طرف سے تم میں سے ایک شخص پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم بچو

وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِينَ

اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ پھر انہوں نے حضرت نوحؑ کو جھٹلایا پھر ہم نے ان کو بچا لیا اور ان

مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا ۚ

لوگوں کو بھی جو کشتی میں ان کے ساتھ تھے اور ہم نے ان کو غرق کر دیا جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿٦٤﴾ ع وَإِلٰى عَادٍ أَخَاهُمْ

تو بے شک وہ لوگ اندھے ہو رہے تھے۔ اور قوم عاد کی طرف ان کے بھائی

هُودًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

ہودؑ کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو تمہارا

إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ تو ان کی قوم میں

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرٰىكَ فِي سَفَاهَةٍ وَّ

کافر سرداروں نے کہا ہمارا خیال ہے کہ تجھ میں عقل نہیں اور

إنا لنظنك من الكذبين ﴿٦٦﴾ قال يقوم ليس

ہم تجھے جھوٹا سمجھتے ہیں۔ فرمایا اے میری قوم میں

بي سفاهة ولكني رسول من رب العلمين ﴿٦٧﴾

بے عقل نہیں ہوں لیکن میں پروردگار عالم کا رسول ہوں۔

أبلغكم رسلت ربي وأنا لكم ناصح أمين ﴿٦٨﴾

میں تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں۔

أو عجبتم أن جاءكم ذكر من ربكم على رجل

کیا تمہیں تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم میں سے ایک شخص کی زبانی نصیحت آئی

منكم لينذركم واذكروا إذ جعلكم خلفاء

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب تمہیں اس نے

من بعد قوم نوح وزادكم في الخلق

قوم نوح کے بعد سردار بنایا اور تمہارے بدن کا

بصطة فاذكروا آلاء الله لعلكم تفلحون ﴿٦٩﴾

پھیلاؤ زیادہ کر دیا پس تم اللہ کے احسان یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

قالوا أجئتنا لنعبد الله وحده ونذر ما

کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم اکیلے اللہ کی عبادت کریں اور ان کو چھوڑ دیں

كان يعبد آباؤنا فأتنا بما تعدنا إن كنت

جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے پس تو ہمارے پاس وہ چیز (عذاب) لے آ جس سے تو

من الصدقين ﴿٧٠﴾ قال قد وقع عليكم من

ہمیں ڈراتا ہے اگر تو سچا ہے۔ فرمایا تم پر تمہارے رب کی طرف سے

ربكم رجس وغضب أتجدلونني في أسماء

عذاب اور غصہ آیا ہی چاہتا ہے تم مجھ سے ان ناموں پر کیوں جھگڑتے ہو

سميتموها أنتم وآباؤكم ما نزل الله بها

جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لئے ہیں اللہ نے تو

من سلطن فانتظروا إني معكم من المنتظرين ﴿٧١﴾

ان کی کوئی سند نہیں اتاری پس تم منتظر رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

فأنجينه والذين معه برحمة منا وقطعنا

پھر ہم نے حضرت ہودؑ کو بچالیا اور اپنی رحمت سے ان کو بھی جو ان کے ساتھ تھے اور

دابر الذين كذبوا بآيتنا وما كانوا مؤمنين ﴿٧٢﴾

ان کی جڑ کاٹ دی جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے اور نہیں مانتے تھے۔

وإلى ثمود أخاهم صلحا قال يقوم اعبدوا

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو رسول بنایا وہ بولے اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو

الله ما لكم من إله غيره قد جاءتكم بينة

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمہیں تمہارے رب کی طرف سے دلیل

من ربكم هذه ناقة الله لكم آية فذروها

پہنچ چکی ہے یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے پس اس کو چھوڑ دو

تأكل في أرض الله ولا تمسوها بسوء

تاکہ یہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اس کو برائی سے ہاتھ مت لگانا

فيأخذكم عذاب أليم ﴿٧٣﴾ واذكروا إذ جعلكم

ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔ اور یاد کرو جب اس نے تمہیں

خلفاء من بعد عاد وبوأكم في الأرض

قوم عاد کے بعد سردار بنایا اور تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا

تتخذون من سهولها قصورا وتنحتون الجبال

کہ تم نرم زمین میں محل بناتے رہو اور پہاڑوں میں

وقف لازم

بُيُوتًا ۚ فَاذْكُرُوٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

گھر تراشتے رہو پس اللہ کے احسانات کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ

مُفْسِدِيْنَ ۝۷۴ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

مچاتے پھرو۔ ان کی قوم کے متکبر سردار

قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے تھے کہنے لگے

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا

کیا تمہیں یقین ہے کہ صالح اپنے رب کا رسول ہے انہوں نے کہا

بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۷۵ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا

وہ جو کچھ لے آیا ہے ہمارا اس پر ایمان ہے۔ وہ لوگ جو متکبر تھے کہنے لگے

اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۷۶ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

جس پر تمہیں یقین ہے ہم اس کو نہیں مانتے۔ پھر انہوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

اور اپنے رب کے حکم سے پھر گئے اور کہنے لگے اے صالح

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷۷ فَاَخَذَتْهُمُ

اگر تو رسول ہے تو ہم پر وہ عذاب لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے۔ پھر ان کو

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۷۸ فَتَوَلّٰى

زلزلہ نے پکڑا تو وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ پھر صالح

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

ان سے منہ موڑ کر چلے اور فرمایا کہ اے میری قوم میں تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا چکا

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۷۹

اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو نہیں چاہتے تھے۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا

اور (ہم نے) لوط کو رسول بنایا جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جس کو

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۰ اِنَّكُمْ

تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔ تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر شہوت کے مارے دوڑتے ہو بلکہ تم لوگ

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝۸۱ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

حد سے گزرنے والے ہو۔ اور ان کی قوم نے کوئی جواب نہ دیا مگر

قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

یہی کہا کہ ان کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ

يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝۸۲ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ

بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔ پھر ہم نے حضرت لوط کو اور ان کے گھر والوں کو بچا دیا مگر ان کی بیوی کو کہ وہ

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝۸۳ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ

وہاں کے رہنے والوں میں رہ گئی۔ اور ہم نے ان پر پتھروں کا مینہ برسا دیا پھر دیکھ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۸۴ وَاِلٰى مَدْيَنَ

گنہگاروں کا انجام کیا ہوا۔ اور مدین کی طرف

اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

ان کے بھائی شعیب کو بھیجا وہ بولے اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل پہنچ چکی ہے

فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

پس تم ناپ اور تول پوری کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

گھٹا کر مت دو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد خرابی مت ڈالو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا

یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم تسلیم کرو۔ اور راستوں پر

بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

مت بیٹھو کہ اللہ کے راستہ سے اس کو جو اللہ پر ایمان لائے

اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا

ڈراؤ اور روکو اور اس میں عیب ڈھونڈو اور یاد کرو

اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

جبکہ تم بہت کم تھے پھر تمہیں بڑھا دیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ

کیا انجام ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک فرقہ نے اس کو تسلیم

اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

کیا ہے جو میرے ہاتھ بھیجا گیا ہے اور ایک فرقہ نے تسلیم نہیں کیا

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

تو صبر کرو حتی کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا

لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ

اے شعیب ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنے شہر سے نکال دیں گے

قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا

یا یہ کہ تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ فرمایا کیا ہم

كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

بیزار ہوں تب بھی۔ بے شک ہم نے اللہ پر بہتان باندھا اگر ہم

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ

اس کے بعد تمہارے دین میں لوٹ آئیں جبکہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی ہے اور

لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ

ہمارا کام نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ چاہے تو

رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ

ہمارے پروردگار نے اپنے علم میں ہر چیز کو گھیر رکھا ہے ہمارا بھروسہ اللہ پر ہے اے ہمارے رب

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ

ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے اور تو سب سے بہتر

الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور وہ سردار جو اس کی قوم میں کافر تھے کہنے لگے

قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾

اگر تم شعیب کی پیروی کرو گے تو تم خراب ہی ہو گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾

پھر ان کو زلزلہ نے پکڑا تو وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ

جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہ گویا کبھی بسے ہی نہ تھے

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

جنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہی خراب ہوئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ

پھر وہ ان سے منہ موڑ کر چلے اور فرمایا اے میری قوم میں تمہیں اپنے رب کے پیغام پہنچا چکا

رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

اور تمہاری خیر خواہی کر چکا اب میں کافر قوم پر کیا افسوس کروں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ

اور ہم نے جس بستی میں کوئی نبی بھیجا ہے تو

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں پکڑا ہے شاید کہ وہ ڈھیلے پڑ جائیں۔

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

پھر ہم نے برائی کی جگہ بھلائی کو بدل دیا حتی کہ وہ بڑھ گئے

وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ

اور کہنے لگے ہمارے باپ داداؤں کو بھی تکلیف اور خوشی پہنچتی رہی ہے پھر ہم نے ان کو

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى

اچانک پکڑا کہ ان کو خبر بھی نہ تھی۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے

اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ

اور پرہیز گاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے

الْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے اعمال کے بدلہ میں پکڑ لیا۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ

کیا اب بستیوں والے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہماری آفت جب وہ سوتے ہوں

هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

راتوں رات آ پہنچے۔ کیا بستیوں والے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر

بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ

ہمارا عذاب جب وہ کھیلتے ہوں دن چڑھے آ پہنچے۔ کیا وہ اللہ کے داؤ سے بے ڈر ہو گئے

فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ

سو اللہ کے داؤ سے بے ڈر نہیں ہوتے مگر خرابی میں پڑنے والے۔ کیا

يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ

ان لوگوں پر ظاہر نہیں ہوا جو ان لوگوں کی ہلاکت کے بعد زمین کے وارث ہوئے

اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى

اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیں اور ہم نے ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ

مہر کر دی ہے وہ نہیں سنتے۔ یہ بستیاں ہیں ہم

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

ان کے کچھ حالات آپؐ کو سناتے ہیں اور بے شک ان کے رسول ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ

نشانیاں لیکر پہنچے تھے پھر بھی وہ اس بات پر ہرگز ایمان نہ لائے جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے

قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

اسی طرح سے اللہ کافروں کے دلوں پر مہر کر دیتا ہے۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ

اور ہم نے ان کے اکثر لوگوں میں عہد کا نباہ نہ پایا اور

أَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى

ان میں اکثر نافرمان پائے۔ پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا پس انہوں نے بھی ان کے مقابلہ میں کفر کیا پس دیکھ لیجئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

مفسدوں کا کیا انجام ہوا۔ اور موسیٰ نے کہا

يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ

اے فرعون میں پروردگار عالم کا رسول ہوں۔ میں اس بات پر قائم ہوں

عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ جِئْتُكُمْ

کہ اللہ کی طرف سے سچ بات کہوں میں تمہارے پاس

بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾

تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں پس تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ

کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اس کو پیش کر

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

اگر تو سچا ہے۔ تو انہوں نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ اسی وقت صاف اژدہا

مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اسی وقت دیکھنے والوں کو سفید نظر آنے لگا۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾

فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا یہ تو کوئی بڑا واقف جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے اب تمہاری کیا صلاح ہے۔

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

کہنے لگے اس کو اور اس کے بھائی کو ڈھیل دیدو اور شہروں میں چپراسیوں کو بھیج دو۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ

وہ تمہارے پاس ماہر جادوگروں کو جمع کرلائیں گے۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آگئے

قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ

(اور) کہنے لگے اگر ہم غالب آگئے تو ہمیں کوئی بڑا صلہ ملے گا؟۔ کہا

نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ

ہاں پھر تو تم مقرب ہو جاؤ گے۔ وہ بولے اے موسیٰ یا

اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

تو تو ڈال یا ہم ڈالتے ہیں۔

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ

فرمایا تم ڈالو پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی کر دی

وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ

اور ان پر ہیبت طاری کردی اور بڑا جادو دکھلایا۔ اور ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ

موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈالدے تو وہ جو کھیل بناتے تھے

مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

اس کو فوراً نگل لیتا تھا۔ پس حق ظاہر ہوگیا اور جو کچھ انہوں نے بنایا تھا سب

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

غلط ہوگیا۔ پس وہ اس موقعہ پر ہار گئے اور ذلیل ہو کر لوٹے۔

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

اور جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ (اور) کہنے لگے ہم پروردگار عالم پر ایمان لے آئے۔

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔ فرعون نے کہا

اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ

کیا تم اس پر میری اجازت سے پہلے ایمان لائے ہو یہ تو مکر ہے

مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ

جو تم سب نے مل کر اس شہر میں بنایا ہے تاکہ تم اس سے اس کے رہنے والوں کو نکال دو تو ابھی

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ

تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں

خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰى

کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی پر ٹانگ دوں گا۔ وہ بولے ہمیں تو

رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا

اپنے رب کے پاس لوٹ کر جانا ہی ہے۔ اور تجھے ہم سے یہی دشمنی ہے کہ ہم نے اپنے رب

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۗ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

کی نشانیوں کو جب وہ ہمارے پاس پہنچیں مان لیا اے ہمارے رب ہم پر صبر کے دہانے کھول

وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

دے اور ہمیں حالت اسلام پر موت دے۔ اور قوم فرعون کے سردار کہنے لگے

اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَ

تو موسیٰ اور اس قوم کو کیوں چھوڑتا ہے تاکہ وہ زمین میں اودھم مچائیں اور

يَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۗ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ

وہ تجھے اور تیرے بتوں کو موقوف کر دے کہا ہم ان کے بیٹوں کو مار ڈالیں گے اور

نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ

ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے اور ہم ان پر زور آور ہیں۔

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو

الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَ

زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اس کا وارث بنا دے اور

الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ

آخر کار کامیابی پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ (بنی اسرائیل) بولے ہمیں تیرے آنے سے پہلے

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۗ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ

اور تیرے آنے کے بعد تکلیفیں دی گئی ہیں (موسیٰ نے) کہا قریب ہے تمہارا رب

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ

تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور تمہیں زمین میں خلیفہ کر دے گا

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ

پھر دیکھے گا تم کیسے کام کرتے ہو۔ اور ہم نے فرعون والوں کو

بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

قحطوں اور میووں کے نقصان میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ سمجھ جائیں۔

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ

اور جب ان کو کوئی خوشحالی پہنچتی تو کہتے یہ ہمارے لائق ہے اور اگر

سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ اَلَاۤ اِنَّمَا

کوئی بدحالی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے ساتھ والوں کی نحوست بتلاتے سن لو

طٰۤئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ

ان کی نحوست اللہ کے علم میں ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور

قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا

کہنے لگے تو جو کچھ ہمارے پاس نشانی لائے گا تاکہ تو اس کے ساتھ ہم پر جادو کرے تو

نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ
ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ پھر ہم نے ان پر طوفان،
الْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ
ٹڈی، چیچڑی، مینڈک اور خون، بہت سی جدا جدا نشانیاں بھیجیں
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا
پھر بھی تکبر کرتے رہے اور وہ مجرم قوم تھے۔ اور جب
وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
ان پر کوئی عذاب پڑتا تو کہتے اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر
بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
جیسا کہ اس نے تجھے بتلا رکھا ہے اگر تو نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾
تو ہم تجھ پر ضرور ایمان لے آئیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دیں گے۔
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ
پھر جب ہم نے ان سے ایک مدت تک عذاب اٹھالیا جو ان کو اس مدت تک پہنچنا تھا
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اسی وقت وہ عہد توڑ ڈالتے۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان کو دریا میں ڈبو دیا
فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے
غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا
تغافل کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو جو
يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ
کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کے مشرق و مغرب کا وارث کر دیا جس میں

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى
ہم نے برکت رکھی ہے اور بنی اسرائیل پر ان کے صبر کی وجہ سے
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۥ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ
آپ کے رب کا نیکی کا وعدہ پورا ہوگیا اور جو کچھ فرعون اور
يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَ
اس کی قوم نے بنایا تھا اور وہ جو چھتوں کی اونچی عمارتیں بناتے تھے ہم نے درہم برہم کر دیا۔
جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ
اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتار دیا تو وہ ایک قوم کے پاس پہنچے
يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ
جو اپنے بتوں کے پوجنے میں لگ رہے تھے کہنے لگے اے موسیٰ! ہماری عبادت کیلئے
لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾
بھی ایک بت بنا دے جیسے ان کے بت ہیں فرمایا تم ایک جاہل قوم ہو۔
اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
یہ لوگ جس چیز میں لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہونے والی ہے اور جو وہ کر رہے ہیں
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ
غلط ہے۔ فرمایا کیا اللہ کے سوا میں تمہارے لئے معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں (اس
فَضَّلَكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ
وقت کے) تمام جہان والوں پر فضیلت دی ہے۔ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعون
فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ
والوں سے نجات دی جو تمہیں برا عذاب دیتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو مار دیتے تھے
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے

الربع

عظیم ﴿١٤١﴾ وواعدنا موسٰی ثلثین لیلۃ واتممنھا

بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور ان کو

بعشر فتم میقات ربہ اربعین لیلۃ وقال

اور دس راتوں سے پورا کیا تو تیرے رب کی چالیس راتوں کی مدت پوری ہوگئی اور

موسٰی لاخیہ ھرون اخلفنی فی قومی واصلح

موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا میرے بعد ان لوگوں کا انتظام کرنا اور اصلاح کرتے رہنا

ولا تتبع سبیل المفسدین ﴿١٤٢﴾ ولما جاء موسٰی

اور مفسدوں کی راہ پر مت چلنا۔ اور جب موسیٰ ہمارے وعدہ پر پہنچے

لمیقاتنا وکلمہ ربہ قال رب ارنی انظر الیک

اور ان سے ان کے رب نے کلام کیا تو عرض کیا اے میرے رب تو مجھے اپنا دیدار کرا دے تاکہ میں

قال لن ترٰىنی ولکن انظر الی الجبل فان

تجھے دیکھوں فرمایا تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن تم پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر

استقر مکانہ فسوف ترٰىنی فلما تجلی ربہ

وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تم مجھے دیکھ لو گے پھر جب ان کے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی

للجبل جعلہ دکا وخر موسٰی صعقا فلما افاق

تو تجلی نے اس کے پرخچے اڑا دیے اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے پھر جب ہوش میں آئے

قال سبحنک تبت الیک وانا اول المؤمنین ﴿١٤٣﴾

تو بولے تیری ذات پاک ہے میں نے تیری طرف توبہ کی اور میں سب سے پہلے یقین لایا۔

قال یموسٰی انی اصطفیتک علی الناس برسلتی

فرمایا اے موسیٰ میں نے دوسرے لوگوں پر تمہیں پیغمبری

وبکلامی فخذ ما اتیتک وکن من الشکرین ﴿١٤٤﴾

اور اپنی ہمکلامی سے برگزیدہ کیا تو جو میں نے تمہیں دیا ہے اس کو لے لو اور شکر کرتے رہو۔

وکتبنا لہ فی الالواح من کل شیء موعظۃ و

اور ہم نے ان کو تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور

تفصیلا لکل شیء فخذھا بقوۃ وامر قومک

ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تم ان کو قوت سے لے لو اور اپنی قوم کو اس کی

یاخذوا باحسنھا ساوریکم دار الفسقین ﴿١٤٥﴾

بہتر باتوں کے پکڑنے کا حکم دو عنقریب میں تم لوگوں کو نافرمانوں کا مقام دکھاؤں گا۔

ساصرف عن ایتی الذین یتکبرون فی الارض

میں اپنی آیات سے ان کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں

بغیر الحق وان یروا کل ایۃ لا یؤمنوا بھا

پھیر دوں گا اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں

وان یروا سبیل الرشد لا یتخذوہ سبیلا

اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو اس کو بطور راہ کے نہ اپنائیں

وان یروا سبیل الغی یتخذوہ سبیلا ذلک

اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اس کو اپنا طریقہ بنا لیں یہ

بانھم کذبوا بایتنا وکانوا عنھا غفلین ﴿١٤٦﴾ و

اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غافل رہے۔ اور

الذین کذبوا بایتنا ولقاء الاخرۃ حبطت

جنہوں نے ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھوٹ جانا تو

اعمالھم ھل یجزون الا ما کانوا یعملون ﴿١٤٧﴾

ان کی محنتیں برباد ہو گئیں ان کو وہی سزا دی جائے گی جو کچھ وہ کرتے تھے۔

واتخذ قوم موسٰی من بعدہ من حلیھم عجلا

اور موسیٰ کی قوم نے ان کے پیچھے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا

ایک بدن کہ اس میں گائے کی آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات بھی نہیں کرتا اور نہ

يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَ

ان کو راستہ بتاتا ہے اس کو معبود بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور

لَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ

جب وہ نادم ہوئے اور معلوم ہوا کہ وہ گمراہی میں پڑ گئے تھے

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ

تو کہنے لگے اگر ہم پر ہمارا رب رحم نہ کرے اور ہمیں نہ بخشے تو ہم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

تباہ ہو جائیں گے۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم میں لوٹے

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ

غصہ ورنج میں بھرے ہوئے تھے کہنے لگے تم نے میرے بعد بڑی نامعقول حرکت کی کیا تم نے

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ

اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلد بازی کرلی اور (جلدی سے وہ) تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے

اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ

بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے اس نے کہا اے میرے ماں جائے لوگوں نے

اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ فَلَا تُشْمِتْ

مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھے کہ مجھے مار ڈالیں پس مجھ پر

بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

دشمنوں کو مت ہنساؤ اور مجھے گنہگار لوگوں میں نہ ملاؤ۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ڮ

(موسیٰ نے) کہا اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے اور ہمیں اپنی رحمت

وقف لازم

ع ۱۸

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا

میں داخل کر دے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ البتہ جنہوں نے

الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي

بچھڑے کو معبود بنایا انہیں دنیا کی زندگی میں ان کے رب کا غضب اور ذلت

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

پہنچے گی اور ہم بہتان باندھنے والوں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا

اور جنہوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کی

وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾

اور ایمان لائے تو بے شک آپ کا رب توبہ کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ

اور جب موسیٰ کا غصہ تھم گیا تو انہوں نے تختیوں کو اٹھالیا اور جو ان

وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ

میں لکھا ہوا تھا اس میں ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ہدایت اور

يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا

رحمت تھی۔ اور موسیٰ نے ہمارے وقت معین کیلئے اپنی قوم میں سے ستر آدمی منتخب کئے

لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

پھر جب ان کو زلزلہ نے پکڑا تو موسیٰ نے عرض کیا اے میرے پروردگار اگر تو چاہتا

اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو ان کو اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دیتا کیا تو ہمیں اس کام پر جو

السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِىَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ

ہماری قوم کے احمقوں نے کیا ہلاک کرتا ہے یہ بس تیری آزمائش ہے اس کے ساتھ تو گمراہ کرتا ہے جس کو

تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

چاہے اور سیدھا رکھتا ہے جس کو چاہے تو ہی ہمارا خبر گیر ہے پس ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ

اور ہم پر رحمت فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لئے

هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ

اس دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دے اور آخرت میں بھی ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں

قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ

فرمایا میں اپنا عذاب جس پر چاہتا ہوں ڈالتا ہوں اور میری رحمت ہر چیز

كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَیُؤْتُوْنَ

سے وسیع ہے میں اس کو ان لوگوں کیلئے لکھوں گا جو ڈرتے ہیں اور زکوۃ

الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِیْنَ

دیتے ہیں اور جو ہماری باتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ وہ لوگ

یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ

جو اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی امی ہے جس کو وہ

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ؗ یَاْمُرُهُمْ

اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ ان کو

بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ

نیک باتوں کا حکم کرتا ہے اور ان کو برے کاموں سے روکتا ہے اور ان کیلئے سب پاک چیزیں

الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ

حلال کرتا ہے اور ان پر سب ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے اور ان پر جو

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتا ہے پس جو لوگ اس پر ایمان لائے

بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ

اور اس کی حمایت کی اور اس کی مدد کی اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو اس کے ساتھ اترا ہے

مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ

وہی لوگ کامیاب ہیں۔ آپ کہہ دیجئے اے لوگو میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ِۨ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کی آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

حکومت ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے پس تم اللہ پر

وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

اور اس کے رسول نبی امی پر ایمان لاؤ جو اللہ پر اور اس کے سب احکام پر یقین رکھتا ہے

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى

اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ کی قوم میں

اُمَّةٌ یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ

ایک گروہ ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔ اور ہم نے ان کو

اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى

بارہ خاندانوں میں تقسیم کر کے بڑی بڑی جماعت بنا دیا اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو اس پتھر پر مارو

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ

پھر فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ہر ہر شخص نے

اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا

اپنے پانی پینے کا موقع معلوم کر لیا اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور

عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

ان پر من و سلوٰی اتارا کھاؤ نفیس چیزوں سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَ

اور انہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا لیکن وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔ اور

اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

جب انہیں حکم ہوا کہ تم اس شہر میں جاکر رہو اور اس میں جہاں سے

شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ

چاہو کھاؤ اور زبان سے کہتے جانا کہ توبہ ہے اور جھکے جھکے دروازہ سے داخل ہونا ہم

لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

تمہاری خطائیں معاف کردیں گے اور ہم نیک کام کرنے والوں کو زیادہ دیں گے۔ تو ان

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا

میں سے ظالموں نے اس لفظ کے سوا جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی دوسرا لفظ بدل

عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَسْـَٔلْهُمْ

ڈالا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ وہ شرارت کرتے تھے۔ اور ان سے

عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ

اس بستی کا حال پوچھئے جو دریا کے کنارہ پر تھی جب

يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ

وہ ہفتہ کے حکم میں حد سے بڑھنے لگے جب ان کے سامنے ہفتہ کے دن پانی کے اوپر

سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ

مچھلیاں ظاہر ہو کر آنے لگیں اور جس دن ہفتہ نہ ہوتو ان کے سامنے نہ آتی تھیں اس طرح

نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ

ہم نے ان کو آزمایا اس لئے کہ وہ نافرمان تھے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت

مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ

نے کہا ان لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنا چاہتا ہے یا

مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ

سخت عذاب دینے والا ہے انہوں نے جواب دیا تمہارے رب کے سامنے عذر دور کرنے کیلئے

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ

اور اس لئے کہ شاید وہ ڈر جائیں۔ پھر جب وہ اس حکم کے تارک ہی رہے جو ان کو سمجھایا جاتا تھا

اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ

تو ہم نے ان کو نجات دی جو برے کام سے روکتے تھے اور گنہگاروں کو

ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا

ان کی نافرمانی کی وجہ سے سخت عذاب میں پکڑا۔ پھر جب

عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

وہ اس کام میں جس سے ان کو روکا گیا تھا حد سے نکل گئے ہم نے حکم دیا کہ ذلیل

خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى

بندر ہو جاؤ۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب آپ کے رب نے خبر دی تھی کہ ان یہود پر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

قیامت کے دن تک ایسے شخص کو جو ان کو برا عذاب دیا کرے مسلط کرتا رہے گا بے شک آپ کا رب

لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ

جلد عذاب دینے والا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ اور ہم نے ان کو

فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

زمین میں متفرق جماعتیں بنا دیا بعض ان میں سے نیک تھے اور بعض ان میں اور طرح کے

ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ

اور ہم ان کو خوشحالیوں اور بدحالیوں میں آزماتے رہے شاید کہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا

وہ باز آجائیں۔ پھر ان کے بعد برے جانشین آئے جو کتاب کے

الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ

وارث ہوئے وہ اس ادنی دنیا کا مال و متاع لیتے ہیں اور کہتے ہیں

سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ

کہ ہمیں معاف ہوجائے گا اور اگر ان کے پاس ایسا ہی مال پھر آجائے تو اس کو بھی لے لیں

اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا

کیا ان سے اس کتاب میں عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سوائے

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ

سچ کے کچھ نہ بولیں اور جو کچھ ہم نے اس میں لکھا ہے انہوں نے اس کو پڑھا ہے اور آخرت کا گھر

خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ

پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ اور جو لوگ

يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

کتاب کے پابند ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں بے شک ہم

اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ

اپنی اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے۔ اور جب ہم نے چھت کی طرح ان پر

ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَا اٰتَيْنٰكُمْ

پہاڑ اٹھایا اور انہوں نے یقین کرلیا کہ وہ ان پر گر پڑے گا (تو ہم نے کہا) مضبوطی کے ساتھ

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ وَاِذْ

قبول کرو جو ہم نے تمہیں کتاب دی ہے اور اس میں جو احکام ہیں ان کو یاد رکھو تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور جب آپ کے رب نے اولاد آدم کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا

ع ۲۱

معانقة
عند المتأخرين

وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا

اور ان کی جانوں پر ان سے اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے

بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا

کیوں نہیں، ہم سب اقرار کرتے ہیں تاکہ تم قیامت کے دن یوں نہ کہنے لگو کہ ہم

عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ

اس سے بے خبر تھے۔ یا یوں کہنے لگو شرک تو

اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ

ہم سے پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم ان کے بعد ان کی اولاد میں سے ہوئے ہیں

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

تو کیا تو ہمیں اس کام پر ہلاک کرتا ہے جو گمراہوں نے کیا۔ اور اسی طرح سے ہم صاف صاف

الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ

باتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ باز آجائیں۔ اور ان کو اس شخص کا حال سنا دیں

الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ

جس کو ہم نے اپنی آیات دیں پھر وہ ان سے بالکل ہی نکل گیا پھر اس کے پیچھے شیطان لگ گیا

فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ

تو وہ گمراہوں میں داخل ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان آیات کی بدولت اس کا رتبہ بلند کردیتے

لٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ

لیکن وہ دنیا کی طرف مائل ہوگیا اور اپنی خواہش کی پیروی کرنے لگا تو اب اس کا حال ایسے ہوا

كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ

جیسے کتے کا اگر تو اس پر بوجھ رکھے تو وہ ہانپے یا چھوڑ دے

يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

تو بھی ہانپے یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا

پس آپ اس حال کو بیان کیجئے تا کہ وہ فکر کریں۔ ان لوگوں کی مثال

الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا

بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ اپنا ہی نقصان

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ

کرتے رہے۔ جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پاتا ہے اور جس کو

يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا

وہ گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان میں ہیں۔ اور ہم نے

لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ

ایسے بہت سے جن اور آدمی جہنم کیلئے پیدا کیے ہیں ان کے دل ہیں

لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۖ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۖ

کہ ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھتے نہیں

وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ

اور ان کے کان ہیں کہ ان سے سنتے نہیں یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں

بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ

بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ یہی لوگ غافل ہیں۔ اور اللہ کے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ

سب نام اچھے ہیں پس تم ان کے ساتھ اس کو پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

جو اس کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں وہ اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

اور ہماری مخلوق میں سے کچھ لوگ ہیں جو سچی راہ بتاتے ہیں اور اسی کے مواق

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

انصاف کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ

جہاں سے ان کو خبر تک نہ ہوگی۔ اور میں ان کو ڈھیل دوں گا بے شک میرا داؤ

مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ

پکا ہے۔ کیا انہوں نے دھیان نہیں کیا کہ ان کے رفیق (نبی) کو کوئی جنون نہیں ہے

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ

وہ تو صاف ڈرانے والا ہے۔ کیا انہوں نے

مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں نگاہ نہیں کی اور جو کچھ اللہ نے

مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ

ہر چیز میں سے بنایا ہے اور اس میں کہ شاید ان کا وعدہ قریب آ گیا ہو

اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ

تو وہ اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔ جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ

اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور اللہ ان کو

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ

ان کی شرارت میں سرگرداں رکھتا ہے۔ وہ آپ سے قیامت کے بارے میں اس کے قائم ہونے کا

مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا

وقت پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے اس کی خبر میرے رب ہی کے پاس ہے وہی اس کو

لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۭ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا

اس کے وقت میں ظاہر کرے گا وہ آسمانوں اور زمین میں بڑا بھاری حادثہ ہوگا

تاتيكم الا بغتة ط يسـٔلونك كانك حفي عنها ط

وہ تم پر اچانک آ پڑے گی آپ سے لوگ پوچھتے ہیں کہ گویا آپ اس کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں

قل انما علمها عند الله ولكن اكثر الناس

آپ کہہ دیجئے اس کی خبر خاص اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ

لا يعلمون ﴿۱۸۷﴾ قل لا املك لنفسي نفعا ولا

نہیں جانتے۔ آپ کہہ دیجئے میں تو اپنی ذات کیلئے بھی کسی نفع اور

ضرا الا ما شاء الله ط ولو كنت اعلم الغيب

کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر جتنا اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا

لاستكثرت من الخير ۚ وما مسني السوء ۚ ان

تو میں بہت کچھ منافع حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہنچتا

انا الا نذير وبشير لقوم يؤمنون ﴿۱۸۸﴾ هو

میں تو بس ماننے والوں کیلئے ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔ وہی ہے

الذي خلقكم من نفس واحدة وجعل منها

جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ

زوجها ليسكن اليها ۚ فلما تغشها حملت حملا

وہ اپنے جوڑے سے انس حاصل کرے پھر جب میاں نے اپنی بیوی سے قربت کی تو اس کو ہلکا سا حمل ہو گیا

خفيفا فمرت به ۚ فلما اثقلت دعوا الله ربهما

تو وہ اس کو لئے ہوئے چلتی پھرتی رہی پھر جب بوجھل ہو گئی تو دونوں نے اپنے پروردگار اللہ سے دعا مانگی

لئن اتيتنا صالحا لنكونن من الشكرين ﴿۱۸۹﴾ فلما

اگر تو نے ہمیں صحیح سالم اولاد دی تو ہم تیری خوب شکر گزاری کریں گے پھر جب

اتىهما صالحا جعلا له شركاء فيما اتىهما ۚ فتعلى

اللہ نے ان کو صحیح سالم اولاد دیدی تو وہ اس کیلئے اس کی دی ہوئی چیز میں شریک قرار دینے لگے پس

الله عما يشركون ﴿۱۹۰﴾ ايشركون ما لا يخلق شيـٔا

اللہ ان کے شریک بنانے سے برتر ہے۔ کیا وہ ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکیں

وهم يخلقون ﴿۱۹۱﴾ ولا يستطيعون لهم نصرا

بلکہ وہ خود پیدا شدہ ہیں۔ اور ان کو کسی قسم کی مدد نہیں دے سکتے

ولا انفسهم ينصرون ﴿۱۹۲﴾ وان تدعوهم الى

اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم ان کو ہدایت کی

الهدى لا يتبعوكم ط سواء عليكم ادعوتموهم

طرف بلاؤ تو وہ تمہارے کہنے پر نہ چلیں برابر ہے خواہ تم ان کو پکارو

ام انتم صامتون ﴿۱۹۳﴾ ان الذين تدعون من

یا خاموش رہو۔ تم اللہ کے سوا جن کو

دون الله عباد امثالكم فادعوهم فليستجيبوا

پکارتے ہو وہ تم جیسے بندے ہیں تم ان کو پکار کر دیکھو پھر ان کو چاہئے کہ وہ تمہاری پکار کو قبول کریں

لكم ان كنتم صدقين ﴿۱۹۴﴾ الهم ارجل يمشون

اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں

بها ز ام لهم ايد يبطشون بها ز ام لهم اعين

یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ کسی چیز کو تھام سکیں یا ان کی آنکھیں ہیں

يبصرون بها ز ام لهم اذان يسمعون بها ط

جن سے وہ دیکھ سکیں یا ان کے کان ہیں جن سے سن سکیں

قل ادعوا شركاءكم ثم كيدون فلا تنظرون ﴿۱۹۵﴾

آپ کہہ دیجئے تم اپنے شرکاء کو بلا لو پھر میرے خلاف تدبیر کرو اور مجھے ذرا مہلت نہ دو۔

ان ولي الله الذي نزل الكتب ۚ وهو يتولى

یقیناً اللہ میرا مددگار ہے جس نے کتاب اتاری ہے اور وہ نیکوں کی

الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا
مدد کرتا ہے۔ اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو
يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾
وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَ
اور اگر آپ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو کچھ نہیں سنتے اور
تَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾
آپ سمجھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔
خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ
اور در گذر کی عادت اپنایئے نیک کام کا حکم کیجئے اور جاہلوں سے
الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ
کنارہ کشی کیجئے۔ اور اگر آپ کو شیطان کا کوئی وسوسہ آنے لگے
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
تو اللہ سے پناہ مانگئے وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ جن کے
اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۗىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا
دل میں تقویٰ ہے جب ان پر شیطان کی طرف سے کوئی خطرہ پیش آتا ہے تو وہ چونک جاتے ہیں
فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي
پھر یکایک ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور جو شیاطین کے تابع ہیں وہ ان
الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ
کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پھر وہ باز نہیں آتے۔ اور جب آپ ان کے سامنے کوئی معجزہ ظاہر نہ کریں
قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى
تو کہتے ہیں کہ آپ معجزہ کیوں نہیں لائے آپ کہہ دیجئے میں اس حکم کا تابع ہوں جو مجھ پر

اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۭ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى
میرے رب کی طرف سے آتا ہے یہ تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی باتیں ہیں اور
وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ
مومنین کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ
تو اس کی طرف کان لگائے رہو اور چپ رہو، تا کہ تم پر رحمت ہو۔ اور آپ
رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ
اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے یاد کریں اور ایسی آواز سے جو کہ پکار کر
مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ
بولنے سے کم ہو صبح اور شام اور اہل غفلت میں سے
الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
نہ رہیں۔ بے شک جو لوگ آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی بندگی سے
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾
تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

السجدة

اٰیاتها ٧٥ ۔ ٨ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ٨٨ ۔ رکوعاتها ١٠

سورہ انفال مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۷۵ آیات ہیں اور ۱۰ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
یہ لوگ آپ سے غنیموں کا حکم پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے مال غنیمت اللہ اور رسول کا ہے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
پس تم اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات میں اصلاح کرو اور اللہ کا

وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ① إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم مومن ہو۔ ایمان والے وہی ہیں

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ

کہ جب اللہ کا نام آئے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب ان پر

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ②

اس کا کلام پڑھا جائے تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ③

وہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس سے (صدقہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

یہی سچے ایمان والے ہیں ان کیلئے ان کے رب کے پاس بڑے درجے ہیں

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④ كَمَا أَخْرَجَكَ

اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ جس طرح سے آپ کو

رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق کام (جہاد) کیلئے نکالا حالانکہ مومنین کی ایک جماعت

لَكٰرِهُونَ ⑤ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ

(اس کے لئے) راضی نہیں تھی۔ وہ آپ سے حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد بھی جھگڑتے تھے

كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ⑥

گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں اور وہ آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ إِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ

اور جس وقت اللہ نے تم سے دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کیا تھا کہ وہ تمہارے ہاتھ لگے گی

وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَ

اور تم چاہتے تھے کہ غیر مسلح جماعت تمہارے ہاتھ آئے اور

يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ

اللہ چاہتا تھا کہ سچ کو اپنے کلمات سے ظاہر کر دے اور کافروں کی جڑ

الْكٰفِرِينَ ⑦ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ

کاٹ دے۔ تاکہ سچ کو سچا کرے اور جھوٹ کو جھوٹا اور اگرچہ مجرم ناراض ہوں۔

كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ⑧ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ نے تمہاری فریاد کو سن لیا

لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِينَ ⑨

کہ میں لگاتار ایک ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ

اور یہ تو اللہ نے فقط خوشخبری دی اور اس لئے بھی کہ تمہارے دل اس سے

قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ

مطمئن ہو جائیں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے بے شک اللہ زور آور

اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ⑩ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً

حکمت والا ہے۔ اس وقت کو یاد کرو جبکہ تم پر اپنی طرف سے تسکین کیلئے اونگھ طاری کر دی

مِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لِيُطَهِّرَكُمْ

اور تم پر آسمان سے پانی برسایا تاکہ تمہیں پاک کر دے

بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ

اور تم سے شیطان کی نجاست دور کر دے اور تمہارے دلوں کو

عَلٰى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ⑪ إِذْ يُوحِي

مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے قدم جما دے۔ اس وقت کو یاد کرو جب

رَبُّكَ إِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ

آپ کے رب نے فرشتوں کی طرف حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں تم مسلمانوں کی

اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

ہمت بڑھاؤ میں ابھی کفار کے دلوں میں دہشت ڈال دوں گا

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ

پس تم گردنوں پر مارو اور ان کے پور پور

بَنَانٍ ؕ ۝۱۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَ

کو کاٹو۔ یہ اس کی سزا ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور

مَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ

جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہوگا تو بے شک اللہ کا عذاب

الْعِقَابِ ۝۱۳ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابَ

سخت ہے۔ یہ سزا چکھو اور جان لو کہ کافروں کیلئے دوزخ کا عذاب

النَّارِ ۝۱۴ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ

مقرر ہے۔ اے ایمان والو جب تم کافروں سے دو بدو

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝۱۵ وَمَنْ یُّوَلِّهِمْ

مقابل ہو جاؤ تو ان سے پیٹھ مت پھیرو۔ اور جو کوئی

یَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰى

اس دن ان سے پیٹھ پھیرے گا مگر یہ کہ پینترا بدلتا ہو یا اپنی فوج میں پناہ لیتا

فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

ہو (تو وہ مستثنیٰ ہے اور باقی جو ایسا کرے گا) تو وہ اللہ کے غضب میں آجائے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہوگا

وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۱۶ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ پس تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن ان کو اللہ نے

قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

قتل کیا اور آپ نے خاک کی مٹھی نہیں پھینکی جس وقت آپ نے پھینکی تھی لیکن وہ اللہ نے

رَمٰى ۚ وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ

پھینکی تھی اور تاکہ وہ مسلمانوں پر اپنی طرف سے خوب احسان کرے بے شک

اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝۱۷ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ ایک بات تو یہ ہوئی اور دوسری یہ ہے کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو

كَیْدِ الْكٰفِرِیْنَ ۝۱۸ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ

کمزور کر دے گا۔ اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو فیصلہ تمہارے پاس پہنچ چکا

الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

اور اگر باز آ جاؤ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر

تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِیَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَیْـًٔا وَّ

پھر یہی کرو گے تو ہم بھی پھر یہی کریں گے اور تمہاری جماعت تمہارے کچھ کام نہیں آئے گی

لَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۹ یٰۤاَیُّهَا

اگرچہ بہت ہو اور جان لو کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

ایمان والو اللہ کا اور اس کے رسول کا حکم مانو اور سن کر اس سے

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝۲۰ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ قَالُوْا

روگردانی مت کرو۔ اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے کہا تھا

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝۲۱ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

ہم نے سن لیا حالانکہ وہ سنتے سناتے نہیں تھے۔ بے شک سب جانداروں سے

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝۲۲ وَ

اللہ کے نزدیک بدتر وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے ہیں جو ذرا بھی نہیں سمجھتے۔ اور

لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِیْهِمْ خَیْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ

اگر اللہ ان میں کچھ بھلائی دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق دیتا اور اگر ان کو اب سنا دے

لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
تو وہ بے رخی کر کے ضرور بھاگ جائیں گے۔ اے ایمان والو اللہ کے اور رسول
اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ
کے فرمانبردار ہو جاؤ جس وقت وہ تمہیں اس کام کی طرف بلائیں جس میں تمہاری زندگی ہے
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَ
اور جان لو کہ اللہ آدمی سے اس کے دل کو روک لیتا ہے اور
اَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ
یہ کہ تم اسی کے پاس جمع ہو گے۔ اور تم اس فساد سے بچتے رہو جو
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
تم میں سے صرف ظالموں ہی پر نہیں پڑے گا اور جان لو کہ اللہ کا
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ
عذاب سخت ہے۔ اور اس حالت کو یاد کرو جس وقت تم تھوڑے تھے
مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ
(اور) ملک میں کمزور شمار کیے جاتے تھے اور ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ نوچ
النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ
نہ لیں پھر اس نے تمہیں رہنے کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہیں قوت دی اور تمہیں
الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صاف ستھری چیزوں سے روزی عطاء کی تاکہ تم شکر کرو۔ اے ایمان والو
لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ
تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خیانت نہ کرو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں بھی
اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ
جان کر خیانت نہ کرو۔ اور جان لو کہ تمہارے مال اور

اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾
اولاد امتحان کی چیزیں ہیں اور یہ بھی جانو کہ اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ
اے ایمان والو اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو اللہ تمہیں ایک فیصلے
فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ کا
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
فضل بڑا ہے۔ اور جب آپ کے ساتھ کافر فریب کر رہے تھے
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَ
کہ آپ کو قید کر لیں یا آپ کو قتل کر دیں یا نکال دیں
يَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾
وہ بھی داؤ کر رہے تھے اور اللہ بھی داؤ کر رہا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ
اور جب ان پر کوئی ہماری آیات پڑھے تو کہتے ہیں ہم سن چکے اور اگر
نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
چاہیں تو ہم بھی ایسی باتیں کہہ دیں یہ تو کچھ نہیں مگر پہلے لوگوں سے چلی آنے والی
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ
بے سند باتیں ہیں۔ اور جب انہوں نے کہا اے اللہ اگر یہ قرآن
الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً
آپ کی طرف سے واقعی سچ ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر
مِّنَ السَّمَاۗءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ
برسا دے یا ہم پر درد ناک عذاب لے آ۔ حالانکہ

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

اللہ ان کو ہرگز عذاب نہیں دے گا جب تک آپ ان میں رہیں گے اور اللہ

مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا لَهُمْ

جب تک کہ وہ معافی مانگتے رہیں گے۔ اور ان کا کیا استحقاق ہے

اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے حالانکہ وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا

جبکہ وہ اس کے متولی نہیں ہیں اس کے متولی تو

الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَمَا

پرہیزگار ہی ہو سکتے ہیں لیکن ان میں سے اکثر کو اس کا علم نہیں۔ اور

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ

کعبہ کے پاس ان کی نماز صرف سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا تھی

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ

پس تم اپنے کفر کے بدلہ میں عذاب کا مزہ چکھو۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ

جو لوگ کافر ہیں اور اپنے مال خرچ کرتے ہیں تاکہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

اللہ کی راہ سے روکیں تو یہ ابھی اور بھی خرچ کریں گے پھر یہ (خرچ کرنا) آخر میں ان پر

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى

حسرت بنے گا اور آخر مغلوب ہوں گے اور جو کافر ہیں

جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ

وہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔ تاکہ اللہ ناپاک کو پاک سے

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ

جدا کر دے اور تاکہ ناپاکوں کو ایک دوسرے سے ملا دے

فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِىْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

پھر ان سب کو دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ

پورے نقصان میں ہیں۔ آپ کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو

لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ

جو کچھ ہو چکا وہ ان کو معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر بھی یہ وہی کریں گے تو

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ

سابقہ لوگوں کے حق میں سزا کا طریقہ راہ پکڑ چکا ہے۔ اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ

فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ

فساد باقی نہ رہے اور حکم سب اللہ کا ہو جائے پھر اگر وہ باز آ جائیں تو

اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا

اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔ اور اگر وہ نہ مانیں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

کہ اللہ تمہارا دوست ہے وہ کیا ہی خوب دوست ہے اور کیا ہی خوب مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ
اور اس بات کو جان لو کہ جو چیز تمہیں غنیمت میں ملے تو اس میں سے
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ
پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا اور اس کے قرابت داروں کا اور یتیموں اور
الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ
محتاجوں اور مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور
مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ
اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اتاری ہے جس دن دو فوجیں باہم مقابل ہوئی تھیں
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۱ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یہ وقت تھا جب تم اس میدان کے
الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ
ادھر والے کنارہ پر تھے اور وہ ادھر والے کنارہ پر اور وہ قافلہ تم سے نیچے کی طرف کو تھا
مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے تو وعدہ پر ایک ساتھ نہ پہنچتے
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ
لیکن اللہ نے ایک کام کر ڈالنا تھا جو کہ مقرر ہو چکا تھا تاکہ حجت قائم ہو جانے
مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ
کے بعد جس کو مرنا ہے مرجائے اور حجت قائم ہو جانے کے بعد جس نے جینا ہے وہ جیے
وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۴۲ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ
اور بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ وہ وقت بھی ذکر کے قابل ہے جب اللہ نے آپ کو
مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ
خواب میں کافر کم دکھلائے اور اگر وہ آپ کو زیادہ دکھلا دیتا تو تم لوگ ہمتیں ہار جاتے اور

لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
کام میں باہم نزاع ہو جاتا لیکن اللہ نے بچا لیا جو بات دلوں میں ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴۳ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ
وہ اس کو خوب جانتا ہے۔ اور اس وقت کو یاد کرو جب اللہ نے تمہیں
فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ
مقابلہ کے وقت ان کی فوج تمہاری نظر میں کم دکھائی اور ان کی نگاہ میں تمہیں کم دکھلایا تاکہ
اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۴۴
جو اللہ کو منظور تھا اس کی تکمیل کر دے اور سب کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ
اے ایمان والو جب کسی فوج سے لڑو تو ثابت قدم رہو
اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۴۵ وَاَطِيْعُوا
اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ مراد کو حاصل کرو۔ اور
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں نزاع مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور
رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۴۶
تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو بے شک اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے۔
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
اور ان لوگوں کے مشابہ نہ ہونا جو اپنے گھروں سے اتراتے
بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
ہوئے اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۴۷ وَاِذْ زَيَّنَ
تھے حالانکہ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ کے قابو میں ہے۔ اور جب

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے اعمال کو خوشنما کر دیا اور کہا کہ آج کے دن
الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
لوگوں میں سے تم پر کوئی بھی غالب آنے والا نہیں ہے اور میں تمہارا حامی ہوں پھر جب
الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں تو وہ الٹے پاؤں بھاگا اور کہا میں
مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ
تمہارے ساتھ نہیں ہوں میں ان چیزوں کو دیکھ رہا ہوں جن کو تم نہیں دیکھ سکتے میں اللہ سے ڈرتا ہوں
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ
اور اللہ کا عذاب سخت ہے۔ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب منافقین اور
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَ
جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے ان لوگوں کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے حالانکہ
مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾
جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ
اور اگر آپ دیکھیں جس وقت فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے ہیں
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ
ان کے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ جلنے کا عذاب
الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
جھیلو۔ یہ عذاب ان اعمال کا بدلہ ہے جن کو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ بات تو ثابت
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ
ہی ہے کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ جیسے قوم فرعون کی عادت تھی اور

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ
ان سے پہلے لوگوں کی کہ انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو
اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾
اللہ نے ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیا بے شک اللہ بڑی قوت والا سخت عذاب والا ہے۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى
اس کا سبب یہ ہے کہ اللہ اس نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو دی تھی ہرگز بدلنے والا نہیں ہے
قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
جب تک کہ وہی اپنے دلوں کی بات کو نہ بدل ڈالیں اور اللہ سننے والا ہے
عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ
جاننے والا ہے۔ جیسے قوم فرعون کی عادت تھی اور ان سے پہلے
قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ
کے لوگوں کی کہ اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾
اور قوم فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ
سب جانداروں سے بدتر اللہ کے نزدیک یہ کافر لوگ ہیں تو یہ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
ایمان نہیں لائیں گے۔ جن سے آپ عہد لے چکے ہیں پھر
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا
وہ ہر بار اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور وہ نہیں
يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ
ڈرتے۔ پس اگر آپ لڑائی میں ان لوگوں پر قابو پائیں تو ان کو ایسی سزا دیں کہ

مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ

ان کے پچھلے بھاگ جائیں تاکہ ان کو عبرت ہو۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے

قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

دغا کا ڈر ہو تو ان کا عہد ان کی طرف اس طرح سے پھینک دو کہ آپ اور وہ برابر ہو جائیں بے

يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

شک اللہ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور کافر لوگ یہ نہ سمجھیں

سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا

کہ وہ بھاگ نکلے وہ ہمیں ہرگز نہیں تھکا سکیں گے۔ اور ان سے لڑائی کیلئے

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ

جس قدر ہتھیار اور پلے ہوئے گھوڑے جمع کر سکتے ہو تیار کر لو کہ

بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

اس سے دھاک بٹھائے رکھو اللہ کے دشمنوں پر اور اپنے دشمنوں پر اور ان کے سوا دوسروں پر

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ

جن کو تم نہیں جانتے ان کو اللہ جانتا ہے اور تم اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾

جو کچھ خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا ملے گا اور تمہارا حق نہ رہے گا۔

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس کی طرف جھک جائیے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے

اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا اَنْ

بے شک وہی سننے والا ہے جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ

يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ

آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو آپ کیلئے اللہ کافی ہے اسی نے آپ کو اور مسلمانوں کو

بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

اپنی مدد سے قوت دی ہے۔ اور ان کے دلوں میں اتفاق پیدا کیا

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ

اور اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں اتفاق

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ

پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ ہی نے ان کے درمیان الفت ڈال دی بے شک وہ

حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ

زور آور ہے حکمت والا ہے۔ اے نبی آپ کیلئے اللہ اور جن مومنین نے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ

آپ کا اتباع کیا ہے کافی ہیں۔ اے نبی آپ مسلمانوں کو

عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

جہاد کا شوق دلائیں اگر تم میں سے بیس شخص ثابت قدم رہنے والے ہوں

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا

تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے اور اگر تم میں سے سو ہوں گے تو

اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

ایک ہزار کافروں پر غالب آجائیں گے اسلئے کہ وہ لوگ کچھ نہیں سمجھتے۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ

اب اللہ نے تم پر تخفیف کر دی ہے اور جان لیا ہے کہ تم میں سستی ہے

فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

پس اگر تم میں سے سو آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آجائیں گے

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ

اور اگر تم میں سے ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آجائیں گے

اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۶۶﴾ مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنۡ

اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے۔ نبی کی شان کے لائق نہیں کہ

یَّکُوۡنَ لَہٗۤ اَسۡرٰی حَتّٰی یُثۡخِنَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ

وہ قیدیوں کو اپنے پاس رکھے جب تک کہ زمین میں اچھی طرح خون ریزی نہ کر لے

تُرِیۡدُوۡنَ عَرَضَ الدُّنۡیَا ٭ۖ وَاللّٰہُ یُرِیۡدُ الۡاٰخِرَۃَ ؕ

تم دنیا کا مال اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت کو چاہتا ہے

وَاللّٰہُ عَزِیۡزٌ حَکِیۡمٌ ﴿۶۷﴾ لَوۡلَا کِتٰبٌ مِّنَ اللّٰہِ سَبَقَ

اور اللہ زور آور ہے حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کے ہاں پہلے سے لکھا ہوا نہ ہوتا

لَمَسَّکُمۡ فِیۡمَاۤ اَخَذۡتُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۶۸﴾ فَکُلُوۡا

تو تمہیں اس لینے میں بڑا عذاب پہنچتا۔ پس

مِمَّا غَنِمۡتُمۡ حَلٰلًا طَیِّبًا ۫ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

جو کچھ تم نے غنیمت میں لیا ہے اس کو حلال پاک سمجھ کر کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۶۹﴾ یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ قُلۡ لِّمَنۡ فِیۡۤ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے نبی ان لوگوں سے جو

اَیۡدِیۡکُمۡ مِّنَ الۡاَسۡرٰۤی ۙ اِنۡ یَّعۡلَمِ اللّٰہُ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ

آپ کے ہاتھ میں قیدی ہیں فرما دیجئے کہ اگر اللہ کو تمہارے دلوں میں ایمان معلوم ہوگا

خَیۡرًا یُّؤۡتِکُمۡ خَیۡرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنۡکُمۡ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ

تو جو کچھ تم سے چھن گیا ہے تمہیں اس سے بہتر دے گا اور تمہیں بخش دے گا

وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنۡ یُّرِیۡدُوۡا خِیَانَتَکَ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر وہ آپ سے دغا کرنا چاہیں گے

فَقَدۡ خَانُوا اللّٰہَ مِنۡ قَبۡلُ فَاَمۡکَنَ مِنۡہُمۡ ؕ وَاللّٰہُ

تو وہ اس سے پہلے اللہ سے بھی دغا کر چکے ہیں پھر اللہ نے ان کو گرفتار کرا دیا اور اللہ

عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَہَاجَرُوۡا وَ

سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑا اور اپنے

جٰہَدُوۡا بِاَمۡوَالِہِمۡ وَاَنۡفُسِہِمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ

مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا

وَالَّذِیۡنَ اٰوَوۡا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِکَ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلِیَآءُ

اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

بَعۡضٍ ؕ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ یُہَاجِرُوۡا مَا لَکُمۡ

اور جو لوگ ایمان لائے لیکن ہجرت نہیں کی تو تمہیں

مِّنۡ وَّلَایَتِہِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ حَتّٰی یُہَاجِرُوۡا ۚ وَاِنِ

ان کی دوستی سے کچھ تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر

اسۡتَنۡصَرُوۡکُمۡ فِی الدِّیۡنِ فَعَلَیۡکُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰی

وہ تم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تم پر ان کی مدد کرنا لازم ہے مگر

قَوۡمٍۭ بَیۡنَکُمۡ وَبَیۡنَہُمۡ مِّیۡثَاقٌ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

اس قوم کے مقابلہ میں نہیں کہ تم میں اور ان میں باہمی معاہدہ ہو اور جو تم کرتے ہو

بَصِیۡرٌ ﴿۷۲﴾ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بَعۡضُہُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ

اللہ دیکھتا ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں

اِلَّا تَفۡعَلُوۡہُ تَکُنۡ فِتۡنَۃٌ فِی الۡاَرۡضِ وَفَسَادٌ

اگر تم اس پر عمل نہ کرو گے تو دنیا میں بڑا فتنہ اور بڑا فساد پھیلے گا۔

کَبِیۡرٌ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَہَاجَرُوۡا وَجٰہَدُوۡا

اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَالَّذِیۡنَ اٰوَوۡا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِکَ ہُمُ

جہاد کرتے رہے اور جن لوگوں نے اپنے ہاں ٹھہرایا اور ان کی مدد کی یہ

المؤمنون حقا لهم مغفرة ورزق كريم ﴿٧٤﴾

ایمان کا پورا حق ادا کرنے والے ہیں ان کیلئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

والذين امنوا من بعد وهاجروا وجهدوا

اور جو لوگ بعد کے زمانہ میں ایمان لائے اور ہجرت کی اور تمہارے ساتھ جہاد کیا

معكم فاولئك منكم واولوا الارحام بعضهم اولى

تو یہ لوگ بھی تم ہی میں سے ہیں اور جو لوگ رشتہ دار ہیں وہ اللہ کے حکم میں

ببعض في كتب الله ان الله بكل شيء عليم ﴿٧٥﴾

ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

اياتها ١٢٩ ۝ سورة التوبة مدنية : ١١٣ ۝ ٩ ۝ ركوعاتها ١٦

سورہ توبہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۲۹ آیات ہیں اور ۱۶ رکوع ہیں۔

براءة من الله ورسوله الى الذين عهدتم

اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکین کیلئے صاف جواب ہے

من المشركين ﴿١﴾ فسيحوا في الارض اربعة اشهر

جن سے تمہارا معاہدہ ہوا تھا۔ پس تم اس سرزمین میں چار مہینے چل پھر لو

واعلموا انكم غير معجزي الله وان الله مخزي

اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو

الكفرين ﴿٢﴾ واذان من الله ورسوله الى الناس

رسوا کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے عام لوگوں کے سامنے

يوم الحج الاكبر ان الله بريء من المشركين ۵

بڑے حج کے دن میں اعلان کیا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول دونوں ان مشرکین سے

ورسوله فان تبتم فهو خير لكم وان توليتم

دستبردار ہیں پس اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر نہ مانو

فاعلموا انكم غير معجزي الله وبشر الذين

تو جان لو کہ تم خدا کو عاجز نہیں کر سکو گے اور کافروں کو

كفروا بعذاب اليم ﴿٣﴾ الا الذين عهدتم من

دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ مگر جن مشرکین سے تم نے عہد کیا تھا

المشركين ثم لم ينقصوكم شيئا ولم يظاهروا

پھر انہوں نے تمہارے ساتھ کچھ قصور نہ کیا اور تمہارے مقابلہ میں

عليكم احدا فاتموا اليهم عهدهم الى مدتهم

کسی کی مدد نہ کی تو ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کرو

ان الله يحب المتقين ﴿٤﴾ فاذا انسلخ الاشهر

بے شک اللہ کو احتیاط برتنے والے پسند ہیں۔ پھر جب پناہ کے مہینے گزر جائیں

الحرم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم و

تو ان مشرکین کو مارو جہاں پاؤ اور

خذوهم واحصروهم واقعدوا لهم كل مرصد

پکڑو اور گھیرو اور ہر جگہ ان کی تاک میں بیٹھو

فان تابوا واقاموا الصلوة واتوا الزكوة فخلوا

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو

سبيلهم ان الله غفور رحيم ﴿٥﴾ وان احد

ان کا راستہ چھوڑ دو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر کوئی

من المشركين استجارك فاجره حتى يسمع كلم

مشرک آپ سے پناہ مانگے تو آپ اس کو پناہ دے دیں تا کہ وہ اللہ کا کلام سن لے

الله ثم ابلغه مامنه ذلك بانهم قوم لا

پھر اس کو اس کی امن کی جگہ میں پہنچا دیجئے یہ حکم اس وجہ سے ہے کہ یہ لوگ

ع

يعلمون ۝٦ كيف يكون للمشركين عهد عند

پورا علم نہیں رکھتے۔ ان مشرکین کا عہد اللہ کے نزدیک

الله وعند رسوله الا الذين عهدتم عند

اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے رہ سکتا ہے مگر جن لوگوں سے تم نے

المسجد الحرام فما استقاموا لكم فاستقيموا

مسجد حرام کے پاس عہد کیا تھا پس جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم ان سے سیدھے رہو

لهم ان الله يحب المتقين ۝٧ كيف وان

بے شک اللہ کو احتیاط کرنے والے پسند ہیں۔ کیونکر صلح باقی رہ سکتی ہے اگر

يظهروا عليكم لا يرقبوا فيكم الا ولا ذمة

وہ تم پر قابو پائیں تو تمہاری رشتہ داری اور معاہدہ کا لحاظ نہ کریں

يرضونكم بافواههم وتابى قلوبهم واكثرهم

وہ تمہیں اپنے منہ کی بات سے راضی کر دیتے ہیں اور ان کے دل نہیں مانتے اور ان میں سے اکثر

فسقون ۝٨ اشتروا بايت الله ثمنا قليلا

بد عہد ہیں۔ انہوں نے اللہ کے احکام کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالا

فصدوا عن سبيله انهم ساء ما كانوا يعملون ۝٩

پھر انہوں نے اس کے راستہ سے بھی روکا برے کام ہیں جن کو وہ لوگ کر رہے ہیں۔

لا يرقبون في مؤمن الا ولا ذمة واولئك

وہ کسی مسلمان کے حق میں رشتہ داری کا اور عہد کا لحاظ نہیں کرتے اور وہ

هم المعتدون ۝١٠ فان تابوا واقاموا الصلوة

بہت ہی زیادتی کر رہے ہیں۔ پس اگر یہ لوگ توبہ کریں اور نماز قائم رکھیں

واتوا الزكوة فاخوانكم في الدين ونفصل

اور زکوٰۃ دیتے رہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور ہم

الايت لقوم يعلمون ۝١١ وان نكثوا ايمانهم

سمجھداروں کیلئے احکام کھول کر بیان کر دیتے ہیں۔ اور اگر وہ لوگ عہد کر لینے کے بعد

من بعد عهدهم وطعنوا في دينكم فقاتلوا

اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں عیب نکالیں تو تم

ائمة الكفر انهم لا ايمان لهم لعلهم ينتهون ۝١٢

کفر کے سرداروں سے لڑو ان کی قسمیں نہیں رہیں تاکہ وہ باز آ جائیں۔

الا تقاتلون قوما نكثوا ايمانهم وهموا

تم ایسے لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور فکر کرتے رہے کہ

باخراج الرسول وهم بدءوكم اول مرة

رسول کو جلا وطن کر دیں اور انہوں نے خود پہلے سے تمہیں چھیڑا ہے

اتخشونهم فالله احق ان تخشوه ان كنتم

کیا تم ان سے ڈرتے ہو تو اللہ زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرو اگر تم

مؤمنين ۝١٣ قاتلوهم يعذبهم الله بايديكم

ایمان رکھتے ہو۔ ان سے لڑو تاکہ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے سزا دے

ويخزهم وينصركم عليهم ويشف صدور

اور ان کو رسوا کرے اور تمہیں ان پر غالب کرے اور

قوم مؤمنين ۝١٤ ويذهب غيظ قلوبهم و

مسلمانوں کے دل ٹھنڈے کر دے۔ اور ان کے دلوں کی جلن نکالے اور

يتوب الله على من يشاء والله عليم حكيم ۝١٥

اللہ جس کو چاہے گا توبہ نصیب کرے گا اور اللہ سب کو جاننے والا حکمت والا ہے۔

ام حسبتم ان تتركوا ولما يعلم الله الذين

کیا تم سمجھتے ہو کہ یوں ہی چھوٹ جاؤ گے اور حالانکہ اللہ نے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ

تم میں سے ان لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اس کے رسول

لَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ

اور مسلمانوں کے سوا کسی کو بھیدی نہیں بنایا اور اللہ کو خبر ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا

جو تم کرتے ہو۔ مشرکین کا کام نہیں ہے کہ وہ

مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اللہ کی مساجد کو آباد کریں جبکہ وہ اپنے اوپر کفر کا اقرار کر رہے ہیں ان لوگوں کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا

سب اعمال بے کار گئے اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا

اور نماز کی پابندی کی اور زکوٰۃ دیتا رہا اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا

اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

ایسے ہی لوگوں کے متعلق امید ہے کہ وہ اپنے مقصود تک پہنچ جائیں گے۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کو آباد رکھنے کو

كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ

اس شخص کے برابر کر دیا جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہو سکتے اور اللہ

ع ۸

وقف لازم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَ

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور گھر چھوڑ آئے اور

جٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ

اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

ان کیلئے اللہ کے ہاں بڑا درجہ ہے اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ

اللہ ان کو اپنی طرف سے بڑی رحمت اور رضامندی اور ایسے باغوں کی بشارت

لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ

دیتا ہے کہ ان کیلئے ان میں دائمی آرام ہوگا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔ اے

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

ایمان والو اپنے باپوں کو اور بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ

وہ کفر کو ایمان کے مقابلہ میں پیارا کریں اور تم میں سے جو ان سے دوستی رکھے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ

تو ایسے ہی لوگ بڑے گناہ گار ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ

وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ

اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور برادری

وَاَمْوَالُ اِۨقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا

اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو

وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور حویلیاں جن کو پسند کرتے ہو تمہیں اللہ اور اس کے رسول

وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ

اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ پیاری ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ

بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾

اپنا حکم بھیج دے اور اللہ نافرمان لوگوں کو مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ

اللہ تمہاری بہت سے میدانوں میں مدد کر چکا ہے اور

حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

حنین کے دن بھی جب تم اپنی کثرت پر اترا رہے تھے پھر وہ کثرت تمہارے کچھ

شَيْـــًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

کام نہ آئی اور تم پر زمین اپنی فراخی کے باوجود تنگ ہوگئی پھر

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي

تم پیٹھ دے کر پھر گئے۔ پھر اللہ نے اپنی طرف سے تسکین اتاری

رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ

اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر اور وہ لشکر اتارے

تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ

جن کو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو ماردی اور کافروں کی

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي

سزا یہی ہے۔ پھر اس کے بعد جس کو چاہے گا اللہ

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

توبہ نصیب کرے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

ایمان والو جو مشرک ہیں وہ پلید ہی ہیں پس وہ مسجد حرام کے پاس

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

اس سال کے بعد نہ آنے پائیں اور اگر تم مفلسی سے ڈرتے ہو

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ

تو اللہ تمہیں اگر چاہے گا تو اپنے فضل سے غنی کر دے گا بے شک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

لاتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام جانتے ہیں جن کو

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ

اللہ نے اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ وہ دین حق کو قبول کرتے ہیں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰي يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ

ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُۨ ابْنُ

جزیہ دینا منظور کریں۔ اور یہودیوں نے کہا عزیر

اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ

خدا کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے یہ

قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِــــُٔـوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ

وہ اپنے منہ سے باتیں کہتے ہیں یہ بھی اگلے کافروں

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ڎ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾

کی بات کی ریس کرنے لگے خدا ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے جا رہے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ

انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو خدا بنا رکھا ہے

اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

اور مسیح ابن مریم کو بھی حالانکہ ان کو تو یہی حکم ہوا تھا

لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ

کہ ایک معبود کی بندگی کریں اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ

ان کے شرک سے پاک ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ

اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ اپنی روشنی پوری کئے بغیر رہنے کا نہیں رہے گا اور

كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى

اگرچہ کافر کتنا ہی برا منائیں۔ اسی نے اپنے رسول کو ہدایت

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ

اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو ہر دین پر غالب کر دے اور اگرچہ

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

مشرک کتنا ہی برا مانیں۔ اے ایمان والو

الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ

یہود و نصاریٰ کے بہت سے عالم اور درویش لوگوں کے مال

بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

ناحق طور پر کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ لوگ

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ

جو سونا اور چاندی کو جمع کر کے رکھتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں

النصف

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى

خرچ نہیں کرتے تو ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ جس دن

عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ

اس مال پر دوزخ کی آگ دہکائی جائے گی پھر اس سے ان کے ماتھے اور کروٹیں

جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اور پیٹھیں داغی جائیں گی (کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کر کے رکھا تھا

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ

اب اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔ مہینوں کا شمار

عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ

کتاب الٰہی میں اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں جس دن

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ

اس نے آسمان اور زمین پیدا کئے تھے ان میں چار مہینے ادب کے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڏ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

یہی سیدھا دین ہے پس تم ان میں اپنے اوپر ظلم مت کرو

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ

اور ہر حال میں سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ تم سب سے ہر حال میں لڑتے ہیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ یہ (محرم کے) مہینہ کو آگے پیچھے کر دینا

زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ

کفر کے عہد کی بڑھائی ہوئی بات ہے جس سے کافر گمراہ کئے جاتے ہیں کہ وہ اس مہینے کو کسی سال (جنگ کیلئے) حلال کر

عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـــُٔـوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ

لیتے ہیں اور کسی سال حرام سمجھتے ہیں تاکہ جو مہینے اللہ نے (لڑائی کیلئے) حرام کئے ہیں ان کی گنتی پوری کر لیں

اللہ فیحلوا ما حرم اللہ زین لھم سوء اعمالھم

پھر اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینے کو حلال کر لیتے ہیں ان کی بداعمالیاں انکی نظر میں اچھی معلوم ہوتی ہیں

واللہ لا یھدی القوم الکفرین ﴿٣٧﴾ یایھا الذین

اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے

امنوا ما لکم اذا قیل لکم انفروا فی سبیل

ایمان والو تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو

اللہ اثاقلتم الی الارض ارضیتم بالحیوۃ

تو زمین کو لگے جاتے ہو کیا تم آخرت کو چھوڑ کر

الدنیا من الاخرۃ فما متاع الحیوۃ الدنیا

دنیا کی زندگی پر خوش ہوگئے پس دنیا کی زندگی کا نفع

فی الاخرۃ الا قلیل ﴿٣٨﴾ الا تنفروا یعذبکم

آخرت کے مقابلے میں کچھ نہیں مگر قلیل۔ اگر تم نہیں نکلو گے تو اللہ تمہیں

عذابا الیما ویستبدل قوما غیرکم ولا

دردناک عذاب دے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو پیدا کرے گا اور

تضروہ شیئا واللہ علی کل شیء قدیر ﴿٣٩﴾

تم اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الا تنصروہ فقد نصرہ اللہ اذ اخرجہ

اگر تم اللہ کے رسول کی مدد نہیں کرو گے تو اللہ اس کی مدد کر چکا ہے جس وقت اس کو

الذین کفروا ثانی اثنین اذ ھما فی الغار

کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا جبکہ وہ دو آدمیوں میں سے دوسرا تھا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے

اذ یقول لصاحبہ لا تحزن ان اللہ معنا

جب وہ اپنے ہمراہی سے کہہ رہا تھا تم غم نہ کرو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے

فانزل اللہ سکینتہ علیہ وایدہ بجنود

پھر اللہ نے اس پر اپنی طرف سے تسکین اتاری اور اس کی مدد کیلئے اپنی فوجیں بھیجیں

لم تروھا وجعل کلمۃ الذین کفروا

جن کو تم نے نہیں دیکھا تھا اور کافروں کی بات

السفلی وکلمۃ اللہ ھی العلیا واللہ عزیز

نیچی کر دی اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ زبردست ہے

حکیم ﴿٤٠﴾ انفروا خفافا وثقالا وجاھدوا

حکمت والا ہے۔ نکل پڑو تھوڑے اور زیادہ سامان کے ساتھ اور

باموالکم وانفسکم فی سبیل اللہ ذلکم

اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ

خیر لکم ان کنتم تعلمون ﴿٤١﴾ لو کان عرضا

تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں سمجھ ہے۔ اگر مال

قریبا وسفرا قاصدا لاتبعوک ولکن

قریب میں ہاتھ لگ جاتا اور سفر معمولی ہوتا تو یہ لوگ ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے لیکن

بعدت علیھم الشقۃ وسیحلفون باللہ

ان کو مسافت لمبی نظر آئی اور اب خدا کی قسمیں کھائیں گے

لو استطعنا لخرجنا معکم یھلکون انفسھم

کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم تمہارے ساتھ ضرور چلتے یہ لوگ اپنی جانوں کو وبال میں ڈال رہے ہیں

واللہ یعلم انھم لکذبون ﴿٤٢﴾ عفا اللہ عنک

اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ آپ کو اللہ بخشے

لم اذنت لھم حتی یتبین لک الذین

آپ نے ان کو کیوں اجازت دیدی تھی جب تک آپ کے سامنے

صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ

سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے۔ جو لوگ اللہ پر

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ

اور آخرت کے دن پر ایمان لائے وہ آپ سے اس بات میں رخصت نہیں مانگتے کہ

يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

وہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پرہیزگاروں کو

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا

خوب جانتا ہے۔ آپ سے رخصت وہی مانگتے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ

جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لائے اور

قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَوْ

ان کے دل شک میں پڑے ہیں اور وہ اپنے شک میں ہی بھٹک رہے ہیں۔ اور اگر

اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّ لٰكِنْ كَرِهَ

وہ نکلنا چاہتے تو اس کا کچھ سامان ضرور تیار کرتے لیکن

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ

اللہ نے ان کا جانا پسند نہیں کیا اس لئے ان کو توفیق نہیں دی اور حکم ہوا کہ

الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا

بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہارے لئے

خَبَالًا وَّ لَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ

خرابی کا ہی اضافہ کرتے اور تمہارے درمیان بگاڑ کروانے کی تلاش میں گھوڑے دوڑاتے پھرتے

وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور تم میں ان کے کچھ جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ

اور وہ بگاڑ کی پہلے سے تلاش کرتے رہے ہیں اور آپ کے کاموں کی الٹ

الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ

پھیر بھی کرتے رہے حتیٰ کہ سچا وعدہ آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب رہا

وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ

اور ان کو ناگوار ہی گزرتا رہا۔ اور بعض ان میں سے کہتے ہیں کہ مجھے اجازت دے دیں

لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ

اور خرابی میں نہ ڈالیں آپ خوب سمجھ لیں کہ وہ گمراہی میں پڑ چکے ہیں

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ

اور بے شک دوزخ کافروں کو گھیر رہی ہے اگر آپ کو کوئی خوبی پہنچے

تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ

تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں

اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ

ہم نے تو پہلے ہی سے اپنی احتیاط کر لی تھی اور وہ خوش ہوئے

فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ

چلے جاتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے ہمیں ہرگز کوئی دکھ نہیں پہنچے گا مگر جو اللہ نے لکھ دیا

لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

وہی ہمارا کارساز ہے اور اللہ ہی پر مسلمانوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ

آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم ہمارے حق میں دو خوبیوں میں سے کسی ایک کے منتظر رہتے ہو

وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ

اور ہم تمہارے حق میں منتظر ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف سے

مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

یا ہمارے ہاتھوں سے تم پر کوئی عذاب ڈالے گا پس تم منتظر رہو ہم بھی تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ

منتظر ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ تم خوشی سے مال خرچ کرو یا ناخوشی سے

يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

تم سے کسی طرح قبول نہیں ہوگا بے شک تم نافرمان لوگ ہو۔

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ

اور ان کے خرچ کا قبول ہونا ممنوع نہیں ہوا مگر

اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

اس وجہ سے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر بن گئے اور

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

نماز پڑھنے نہیں آتے مگر ہارے ہوئے دل سے اور نہیں خرچ کرتے مگر

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ

برے دل سے۔ پس آپ ان کے مال اور

اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي

اولاد سے حیران نہ ہوں اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان کو ان چیزوں کی وجہ سے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

دنیا کی زندگی میں عذاب میں رکھے اور ان کی جان نکلے تو وہ کافر ہی ہوں۔

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ یقیناً تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً

اور لیکن وہ لوگ ڈر پوک ہیں۔ اگر وہ کوئی جائے پناہ

اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

یا غار یا سر گھسانے کی جگہ پائیں تو اسی طرف رسیاں تڑواتے ہوئے

يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ

الٹے بھاگ جائیں۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو آپ کو خیرات بانٹنے میں طعنہ دیتے ہیں

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

پس اگر ان کو اس میں سے مل جائے تو راضی ہوں اور اگر نہ ملے

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ

تو فوراً ناخوش ہو جائیں۔ اور کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

ان کو اللہ اور اس کے رسول نے دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ

اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول بھی، ہمیں تو

اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ

اللہ ہی چاہیے۔ زکوٰۃ تو صرف غریبوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

محتاجوں اور زکوٰۃ کے کام پر جانے والوں اور جن کی دلجوئی کرنا

قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ

منظور ہے اور غلاموں کی گردن چھڑانے میں اور جو تاوان بھریں اور

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ

اللہ کے راستہ میں اور مسافروں کا حق ہے یہ حکم اللہ کی طرف سے

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ

مقرر ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور ان میں سے بعض

الربع

يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ
نبی کی بدگوئی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو ہر کسی کی سن کر پیچھے لگ جانے والا ہے آپ کہہ دیجئے
خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
کہ وہ تمہارے بھلے کی بات سنتا ہے وہ اللہ پر یقین رکھتا ہے اور مسلمانوں کی بات کا یقین کرتا ہے اور
رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
تم میں سے ایمان والوں کیلئے رحمت ہے اور جو لوگ اللہ کے رسول کی
رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
بدگوئی کرتے ہیں ان کیلئے درد ناک عذاب ہے۔ وہ
لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ
تمہیں راضی کرنے کیلئے تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کو
يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ
راضی کرنا بہت ضروری ہے اگر وہ ایمان رکھتے ہیں۔ کیا ان کو خبر نہیں
مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ
جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرے گا تو اس کیلئے دوزخ کی آگ ہے
خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾ يَحْذَرُ
وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے۔ منافق اس بات سے
الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ
ڈرتے رہتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو
بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ
ان کے دل کی بات جتادے آپ کہہ دیجئے تم ٹھٹھے کرتے رہو اللہ اس چیز کو ظاہر کرکے رہے گا
مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا
جس کا تمہیں ڈر ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ کہیں گے ہم تو

الثلثة

نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ
شغل اور دل لگی کر رہے تھے آپ کہہ دیجئے کیا تم اللہ اور اس کے احکام اور اس کے رسول سے ٹھٹھے
كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
کرتے تھے۔ بہانے مت بناؤ تم تو اپنے ایمان کے اظہار کے بعد
اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
کافر ہوگئے اگر ہم تم میں سے بعضوں کو معاف کر دیں گے تو ہم
طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ
بعضوں کو عذاب بھی دیں گے اس لئے کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مردوں
وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
اور منافق عورتوں کی سب کی ایک چال ہے بری بات
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ
سکھاتے ہیں اور اچھی بات چھڑاتے ہیں اور اپنی مٹھی
اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ
بند رکھتے ہیں وہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ بھی ان کو بھول گیا بے شک منافق
الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
بڑے ہی سرکش ہیں۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ
اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا وعدہ دیا ہے وہ اسی میں پڑے رہیں گے جہنم ان کیلئے کافی ہے
وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ
اور اللہ نے ان کو پھٹکار دیا اور ان کیلئے برقرار رہنے والا عذاب ہے۔ جس طرح سے
مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ
تم سے پہلے کے لوگ تم سے طاقت میں زیادہ تھے اور مال اور اولاد

ع ۸ وقف لازم

اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ

زیادہ رکھتے تھے پھر وہ اپنے حصہ سے فائدہ حاصل کر گئے پھر تم نے بھی اپنے حصہ سے

بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

فائدہ اٹھایا جیسے تم سے پہلے کے لوگ اپنے حصہ سے فائدہ اٹھا گئے

وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اور تم بھی (بری باتوں میں) انہی کی سی چال چلتے ہو اور ان لوگوں کے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

دنیا اور آخرت کے اعمال ضائع ہوگئے اور وہی لوگ بڑے نقصان میں ہیں۔

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ

کیا ان لوگوں کو ان کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے قوم نوح اور

عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۬ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ

قوم عاد اور قوم ثمود اور قوم ابراہیم اور اہل مدین

وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ

اور ان کی الٹی ہوئی بستیوں کی ان کے پاس ان کے رسول حکم لیکر پہنچے تھے

اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ

اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ اپنے اوپر خود ظلم کرتے تھے۔ اور

الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں

يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

نیک بات سکھاتے ہیں اور بری بات سے روکتے ہیں

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ

اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور

وقف لازم

يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلتے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحمت

اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

فرمائے گا بے شک اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اللہ نے مسلمان مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور مسلمان عورتوں کو جنتوں کا وعدہ دیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں

فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ

ہمیشہ رہیں گے اور ان کے ہمیشہ کے باغوں میں نفیس محلات ہوں گے اور

مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾

سب سے بڑی چیز اللہ کی رضا مندی بھی حاصل ہوگی یہی بڑی کامیابی ہے۔

ع ١٥

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَ

اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور

اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

وہ قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے فلاں بات نہیں کہی حالانکہ انہوں نے کفر کی بات

الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا

کہی تھی اور اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے تھے اور اس چیز کا ارادہ کیا تھا جو

لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ

ان کو نہ مل سکی اور یہ سب کچھ انہوں نے اس کا بدلہ دیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے ان کو اپنے

رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ

فضل سے دولت مند کر دیا پس اگر وہ توبہ کرلیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي
اور اگر نہ مانیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ
درد ناک عذاب دے گا اور ان کا روئے زمین پر کوئی یار اور
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ
مددگار نہیں ہوگا۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر
اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ
ہمیں وہ اپنے فضل سے کچھ عطاء کرے گا ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم خوب
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ
نیک کام کریں گے۔ پھر جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطاء کیا تو اس میں بخل
وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا
کرنے لگے اور ٹال کر پھر گئے۔ اور نتیجہ یہ ہوا کہ اس دن
فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا
تک جب وہ اللہ سے ملیں گے اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس لئے کہ انہوں نے
اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ
اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسے پورا نہ کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا
يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَ
وہ نہیں جان چکے کہ اللہ ان کا بھید اور ان کا مشورہ جانتا ہے اور
اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ
بے شک اللہ غیب کی سب باتوں کو جانتا ہے۔ وہ لوگ جو
الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَ
ان مسلمانوں پر طعن کرتے ہیں جو دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
ان لوگوں پر بھی جو اپنی محنت کے سوا کی طاقت نہیں رکھتے ٹھٹھے کرتے ہیں
مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾
اللہ نے بھی ان سے ٹھٹھا کیا ہے اور ان کیلئے درد ناک عذاب ہے۔
اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ
تو ان کیلئے بخشش مانگ یا نہ مانگ اگر
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
ان کیلئے ستر بار بھی بخشش مانگے گا تب بھی اللہ
لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَ
ان کو ہرگز نہیں بخشے گا اس لئے کہ یہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہوئے اور
اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ فَرِحَ
اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔
الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا
پیچھے رہ جانے والے رسول اللہ کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوگئے اور
اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ
اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑنے سے گھبرائے
اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ
اور کہا گرمی میں مت نکلو کہہ دیجئے دوزخ کی آگ
اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوْا
کہیں زیادہ گرم ہے کاش وہ سمجھتے۔ پس وہ تھوڑا ہنس لیں
قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾
اور زیادہ رولیں ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔

فَإِن رَّجَعَكَ اللَّهُ إِلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ
پھر اگر اللہ تجھے ان میں سے کسی گروہ کی طرف پھر لے جائے پھر تجھ سے
لِلْخُرُوجِ فَقُل لَّن تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن
نکلنے کی اجازت چاہیں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ کبھی بھی نہ نکلو اور
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ
میرے ساتھ کسی دشمن سے ہرگز نہ لڑو تمہیں پہلی بار بھی بیٹھنا
أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ
پسند آیا تھا پس تم پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اور
عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ
ان میں سے کسی پر جو مر جائے نماز (جنازہ) نہ پڑھنا اور نہ
قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا
اس کی قبر پر کھڑا ہونا یہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہوگئے اور
وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَ
نافرمان ہو کر مرے ہیں۔ اور ان کے مال اور
أَوْلَادُهُمْ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَن يُعَذِّبَهُم بِهَا
اولاد سے تعجب نہ کیجئے اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ ان کو ان چیزوں کے باعث
فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾
دنیا میں عذاب میں رکھے اور ان کی جان نکلے تو وہ کافر ہی ہوں۔
وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا
اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر
مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ
جہاد کرو تو ان میں سے دولت مند بھی آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور

قَالُوا ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾ رَضُوا بِأَن
کہتے ہیں کہ ہمیں اجازت دیجئے کہ ہم بیٹھنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔ وہ لوگ
يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ
خانہ نشین عورتوں کے ساتھ رہ جانے پر خوش ہوگئے حالانکہ ان کے دلوں پر مہر لگا دی
لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾ لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا
گئی ہے اس لیے وہ نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول اور جو مسلمان
مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ
آپ کے ساتھ ہیں انہوں نے اپنے مال اور جان سے جہاد کیا اور انہی
لَهُمُ الْخَيْرَاتُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾ أَعَدَّ
کیلئے بھلائیاں ہیں اور وہی کامیاب ہیں۔
اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
اللہ نے ان کیلئے باغ تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں
خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ وَجَاءَ
وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور
الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ
کچھ دیہاتیوں میں سے بہانہ باز لوگ آئے تاکہ ان کو اجازت مل جائے اور وہ لوگ
الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ
جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں سے
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾ لَّيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ
جو کافر ہیں ان کو عنقریب دردناک عذاب پہنچے گا۔ ضعیفوں پر
وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
اور مریضوں پر اور ان لوگوں پر جو خرچ کرنے کو کچھ نہیں

مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُولِهٖ ؕ

پاتے کوئی گناہ نہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ دل سے صاف ہوں

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اور نیکو کاروں پر کسی قسم کا الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ إِذَا مَآ أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ

مہربان ہے۔ اور نہ ان لوگوں پر کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں کہ آپ ان کو سواری دیدیں

قُلْتَ لَآ أَجِدُ مَآ أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّ

آپ نے کہا میرے پاس تو کوئی چیز نہیں جس پر میں تمہیں سوار کردوں تو اس حالت میں واپس ہوئے کہ

أَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوْا مَا

غم سے ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے تھے کہ ان کے پاس خرچ کرنے کیلئے

يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ ؕ إِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَأْذِنُوْنَكَ

کچھ نہیں ہے۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور آپ

وَهُمْ أَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِأَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ

سے اجازت مانگتے ہیں وہ اس بات سے خوش ہوئے کہ پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ رہ جائیں

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

حالانکہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ نہیں جانتے۔

الحزب

يَعْتَذِرُوْنَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ؕ قُلْ

یہ تمہارے سامنے بہانے لائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹو گے آپ کہہ دیجئے

لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللّٰهُ

بہانے مت بناؤ ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے ہمیں اللہ

مِنْ أَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ

تمہارے حالات کی خبر دے چکا ہے اور ابھی اللہ اور اس کا رسول تمہاری کارگزاری دیکھیں گے پھر

تُرَدُّوْنَ إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں بتائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ إِذَا

جو کچھ تم کرتے تھے۔ اب تمہارے سامنے جب تم ان کی طرف پھر کر جاؤ گے

انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَأَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ

اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگذر کرو پس تم ان سے درگذر ہی کرو

إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۫ وَّمَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

بے شک وہ لوگ پلید ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے یہ ان کے کاموں

يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ

کا بدلہ ہے۔ وہ لوگ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ پس اگر

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ

تم ان سے راضی ہوگئے تو اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّ

گنوار لوگ کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں اور

أَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى

اسی لائق ہیں کہ وہ قاعدے جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کئے ہیں

رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ

ان کو نہ سیکھیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور بعض گنوار ایسے ہیں

مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ

جو اپنے خرچ کرنے کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے زمانہ کی گردشوں کا

الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

انتظار کرتے ہیں برا وقت تو انہی پر پڑنے والا ہے اور اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

جاننے والا ہے۔ اور بعض گنوار وہ ہیں کہ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں

الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے نزدیک قرب کا ذریعہ اور

صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ

رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں یاد رکھو واقعی ان کا خرچ ان کیلئے قربت کا ذریعہ ہے اللہ ان کو

اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ

ع

اپنی رحمت میں داخل کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو لوگ قدیم میں

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ

سب سے پہلے مہاجر اور انصار اور وہ لوگ جو نیکی میں ان کی پیروی کرنے والے ہیں

بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے، اور اللہ نے

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ

ان کیلئے باغ تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور بعض تمہارے ارد گرد کے

الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ

گنوار منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ

نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تو ان کو نہیں جانتا وہ ہمیں معلوم ہیں

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ

ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف بھیجے

عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا

جائیں گے۔ اور بعض لوگ وہ ہیں جو اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں (کہ) انہوں نے

عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ

اپنے نیک اور بد کاموں کو ملا دیا ہے قریب ہے کہ اللہ ان کو معاف کر دے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ان کے مال سے

صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ

زکوۃ لیجئے کہ وہ ان کے ظاہر کو پاک اور ان کے باطن کو صاف کر دے اور انہیں دعا دیجئے

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

بے شک آپ کی دعا ان کیلئے تسکین ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے

وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

اور صدقات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَ

اور کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ پھر عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور

الْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

مسلمان تمہارے عمل کو دیکھ لیں گے اور تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف جلد لوٹائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ

پھر وہ تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام

لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَ

اللہ کے حکم پر موقوف ہے چاہے انہیں عذاب دے یا معاف کرے اور

اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا

اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جنہوں نے ایک مسجد نقصان پہنچانے

وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا

اور کفر کرنے اور مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے اور اس شخص کے گھات

لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ

لگانے کیلئے بنائی ہے جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول سے لڑ رہا ہو اور وہ قسمیں کھائیں گے کہ

اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

ہمارا مقصد تو بھلائی ہی تھا اور اللہ گواہ ہے کہ وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ

جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں ہاں وہ مسجد

عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ

جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں

فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى

دوست رکھتا ہے۔ بھلا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ سے ڈرنے

مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

اور اس کی رضامندی پر رکھی ہو وہ بہتر ہے یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ۭ

ایک کھائی کے کنارہ پر رکھی ہو جو گرنے کو ہے پھر وہ اس کو لیکر دوزخ کی آگ میں گر پڑا

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ

اور اللہ ایسے ظالموں کو سمجھ نہیں دیتا۔ اس عمارت سے

بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ

جو انہوں نے بنائی تھی ہمیشہ ان کے دلوں میں شبہ رہے گا مگر جب کہ ان کے دل ہی

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ

فنا ہو جائیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اللہ نے مسلمانوں سے

الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ

ان کی جان اور ان کا مال اس قیمت پر خرید لیا ہے کہ ان کیلئے جنت ہے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ

وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر مارتے اور مرتے ہیں

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ

تورات اور انجیل اور قران میں سچا وعدہ ہے

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ

اور اللہ سے زیادہ وعدے کا پورا کون ہے پس اپنے سودے پر

الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾

جو تم نے کیا ہے خوشیاں مناؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں بندگی کرنے والے ہیں شکر کرنے والے ہیں خدا کی راہ میں پھرنے والے ہیں رکوع کرنے والے ہیں

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

سجدہ کرنے والے ہیں نیکی کا حکم کرنے والے ہیں اور بری بات سے منع کرنے والے ہیں

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ

اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ایسے مومنین کو خوشخبری سنا دیجئے۔

لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ

نبی کو اور مسلمانوں کو لائق نہیں کہ مشرکین کیلئے بخشش مانگیں چاہے

كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ

وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ ان کیلئے واضح ہوگیا کہ وہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

دوزخی ہیں۔ اور ابراہیمؑ کا اپنے والد کیلئے بخشش مانگنا

اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ

اس وعدہ کی وجہ سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے پھر جب ان کو معلوم ہوا کہ وہ

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾

اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو گئے بے شک ابراہیمؑ بڑے نرم دل تحمل والے تھے۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى

اور اللہ ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک کہ

يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

ان پر وہ چیز واضح نہ کر دے جس سے انہیں بچنا چاہئے بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ

بے شک آسمانوں اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾

اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی یار و مددگار نہیں ہے۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَي النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

اللہ اپنے نبی کے حال پر متوجہ ہوا اور مہاجرین اور انصار کے حال پر بھی

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا

جو مشکل گھڑی میں نبی کے ساتھ رہے اس کے بعد کہ

كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ

ان میں سے ایک فریق کے دل پھر جانے کے قریب تھے پھر اللہ ان پر مہربان ہوا

اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَي الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ

بے شک وہ ان پر مہربان ہے رحم کرنے والا ہے۔ اور ان تین شخصوں کے حال پر جن کا

خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا یہاں تک کہ جب ان پر زمین باوجود کشادہ ہونے کے تنگ ہوگئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ

اور وہ خود بھی اپنی جان سے تنگ آگئے اور سمجھ گئے کہ اللہ کے سوا کہیں پناہ نہیں

اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

مگر اسی کی طرف آنے میں پھر اللہ بھی ان پر مہربان ہوا تاکہ وہ توبہ کرلیں بے شک اللہ ہی

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ

مہربان ہے رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور

كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَ

سچوں کے ساتھ رہو۔ مدینہ میں رہنے والوں اور

مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ

ان کے ارد گرد کے دیہاتیوں کو زیب نہیں دیتا تھا کہ وہ اللہ کے رسول کا ساتھ نہ دیں

اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اور نہ یہ کہ اپنی جان کو نبیؐ کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں یہ اس لئے کہ ان کو

لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِي

اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی اور ماندگی پہنچی اور بھوک لگی

سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔونَ مَوْطِئًا يَّغِيظُ الْكُفَّارَ وَ

اور وہ ایسی جگہ چلتے ہیں جو کافروں کے غصہ کو بھڑکاتی ہے اور

لَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ

جو کچھ دشمنوں کی خبر لی اس سب پر ان کیلئے اس کے بدلہ میں ایک ایک نیک عمل لکھ

صَالِحٌ ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا

دیا جاتا ہے بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ اور

يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً وَّلَا يَقْطَعُونَ

جو کچھ وہ تھوڑا بہت خرچ کرتے ہیں اور جتنے میدان

وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا

طے کرتے ہیں یہ سب ان کے نام لکھ دیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو اس کام کا جو وہ کرتے تھے

يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ؕ

بہتر بدلہ دے۔ اور مسلمانوں کیلئے درست نہیں کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا

پس ایسا کیوں نہ کیا جائے کہ ہر بڑی جماعت میں سے ایک چھوٹی جماعت جایا کرے تاکہ باقی ماندہ لوگ

فِي الدِّينِ وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ

دین کی سمجھ حاصل کریں اور تاکہ اپنی قوم کو جب وہ ان کی طرف لوٹ کر آئیں خبر پہنچا دیں

لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ

تاکہ وہ احتیاط کریں۔ اے ایمان والو ان کفار سے

يَلُونَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ؕ وَ

جو تمہارے آس پاس ہیں جہاد کرو اور چاہیے کہ ان کو تم میں سختی معلوم ہو اور

ع ۱۵

اعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۳﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ

جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب کوئی سورت

سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖ إِيمَانًا ۚ

نازل ہوتی ہے تو ان میں بعض لوگ کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا اس سورت نے ایمان بڑھا دیا ہے

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَّهُمْ

پس جو لوگ مؤمن ہیں ان کا اس سورت نے ایمان بڑھا دیا ہے اور وہ

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۲۴﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

خوش ہوتے ہیں۔ اور جن کے دل میں مرض ہے

فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كٰفِرُونَ ﴿۱۲۵﴾

تو ان کیلئے گندگی پر گندگی بڑھا دی ہے اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہے۔

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال میں ایک بار یا

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿۱۲۶﴾

دو بار آزمائے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ ؕ

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں

هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ

کہ تمہیں کوئی مسلمان تو نہیں دیکھ رہا پھر چل دیتے ہیں اللہ نے

قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ

ان کے دل پھیر دیئے ہیں اس وجہ سے کہ وہ بے سمجھ لوگ ہیں۔ تمہارے پاس

رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

تم میں سے ایک رسول آیا ہے جو تکلیف تمہیں پہنچے اس پر گراں گزرتی ہے

حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸﴾

وہ تمہاری بھلائی پر حریص ہے ایمان والوں پر بڑا شفیق ہے مہربان ہے۔

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

اگر وہ پھر بھی منہ موڑیں تو کہہ دیجئے کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۲۹﴾

میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

آیاتہا ۱۰۹ — ۱۰ سُورَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ — رکوعاتہا ۱۱

سورہ یونس مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۰۹ آیات ہیں اور ۱۱ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۱﴾ أَكَانَ لِلنَّاسِ

الرٰ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ کیا لوگوں کو اس بات

عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ

سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک مرد پر وحی بھیجی ہے کہ وہ لوگوں کو ڈرائے

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِندَ

اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے کہ ان کو ان کے رب کے ہاں پورا مرتبہ ملے گا

رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُّبِينٌ ﴿۲﴾ إِنَّ

کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو پکا جادوگر ہے۔ بلاشبہ

رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

تمہارا رب اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمان اور زمین بنائے

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِن

پھر عرش پر قائم ہوا وہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے کوئی

المنزل ۳ وقف النبی

شَفِيعٍ إِلَّا مِن بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

سفارش نہیں کر سکتا مگر اس کی اجازت کے بعد یہی اللہ تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ

تم اسی کی عبادت کرو کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔ تم سب نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ

(یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ

ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور نیک اعمال کئے تھے انصاف کے ساتھ جزا دے اور جو

كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا

کافر ہوئے ان کے پینے کیلئے کھولتا ہوا پانی ہے اور دردناک عذاب ہے

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۴﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً

ان کے کفر کی وجہ سے۔ وہ اللہ ایسا ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا

وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کیلئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار

وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ

اور حساب معلوم کر سکو اللہ نے یہ سب بے فائدہ پیدا نہیں کیا وہ

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ

اپنی نشانیاں ان لوگوں کیلئے ظاہر کرتا ہے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ رات دن کے آنے جانے میں

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ

اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَ

جو ڈرتے ہیں۔ جو ہمارے ہاں آنے کی امید نہیں رکھتے اور

رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ

دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے اور اسی پر مطمئن ہو گئے اور جو لوگ

عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ⑦ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا

ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ ان کے اعمال کی وجہ سے ایسے لوگوں کا ٹھکانا

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

دوزخ ہے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

ان کے ایمان لانے کی وجہ سے ان کا رب ان کو مقصد تک پہنچا دے گا ان کے نیچے نعمت کے باغوں

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

میں نہریں چلتی ہوں گی۔ اس جگہ ان کے منہ سے یہ دعا نکلے گی کہ اے اللہ تیری ذات پاک ہے

وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ

اور ان کا باہمی سلام السلام علیکم ہوگا اور ان کی آخری بات الحمد

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ

للہ رب العالمین ہوگی۔ اور اگر اللہ لوگوں پر فوراً نقصان ڈال دیا کرتا

ع ۱

اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ

جیسا کہ وہ جلدی بھلائی مانگتے ہیں تو ان کا وعدہ کب کا پورا ہو چکا ہوتا پس ہم نے

الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪

ان لوگوں کو ان کی شرارتوں میں سرگرداں چھوڑ رکھا ہے جن کو ہماری ملاقات کی امید نہیں۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے لیٹے ہوئے یا بیٹھے ہوئے

اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ

یا کھڑے ہوئے۔ پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف ہٹا دیتے ہیں تو گویا اس نے ہمیں

اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا

اپنی کسی تکلیف کے پہنچنے پر کبھی پکارا ہی نہ تھا اسی طرح سے بے باک لوگوں کو جو وہ کر رہے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ⑫ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا

پسند آیا ہے۔ اور ہم تم سے پہلے بہت سی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جبکہ وہ ظالم ہو گئے

ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

تھے حالانکہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لائے تھے اور وہ ہرگز ماننے والے نہیں تھے

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑬ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰۗىِٕفَ

ہم یونہی مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تمہیں

فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ⑭ وَ

زمین پر نائب بنایا تاکہ دیکھیں تم کیا کرتے ہو۔ اور

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جن کو ہم سے ملنے کی

لِقَاۗءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ

امید نہیں کہتے ہیں کوئی قرآن اس کے سوا لے آ یا اس کو بدل دے آپ کہہ دیجئے یہ میرا کام نہیں

لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَاۗئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا

کہ اس کو اپنی طرف سے بدل ڈالوں میں تو اس کا تابعدار ہوں

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ

جو میری طرف حکم آیا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بڑے دن کے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮ قُلْ لَّوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَ

عذاب سے ڈرتا ہوں۔ آپ کہہ دیجئے اگر اللہ چاہتا تو میں تمہارے سامنے یہ پڑھ کر نہ سناتا اور نہ

لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ڮ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ

تمہیں اس کی اطلاع کرتا کیونکہ میں اس سے پہلے تم میں عمر کا ایک بڑا حصہ گزار چکا ہوں

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ

پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔ پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر

کَذِبًا اَوۡ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا یُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ

بہتان باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے بے شک گنہگار کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور

یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَضُرُّہُمۡ وَ لَا یَنۡفَعُہُمۡ وَ

یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نقصان پہنچا سکیں اور نہ نفع اور

یَقُوۡلُوۡنَ ہٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ

کہتے ہیں یہ تو اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں آپ کہہ دیجئے کیا تم

اللّٰہَ بِمَا لَا یَعۡلَمُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو خدا کو معلوم نہیں آسمانوں میں اور نہ زمین میں،

سُبۡحٰنَہٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ مَا کَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ

وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک و برتر ہے۔ اور تمام آدمی

اُمَّۃً وَّاحِدَۃً فَاخۡتَلَفُوۡا ؕ وَ لَوۡ لَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتۡ

ایک ہی طریقہ پر تھے پھر انہوں نے اختلاف پیدا کر لیا اور اگر وہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی

مِنۡ رَّبِّکَ لَقُضِیَ بَیۡنَہُمۡ فِیۡمَا فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ

طرف سے پہلے طے ہو چکی ہے تو ان کے درمیان اس بات میں جس میں اختلاف کر رہے ہیں فیصلہ ہو جاتا۔ اور

یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡہِ اٰیَۃٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ۚ فَقُلۡ اِنَّمَا

یہ لوگ کہتے ہیں کہ حضور پر کوئی معجزہ ان کے رب کی طرف سے کیوں نازل نہیں ہوا آپ کہہ دیجئے

الۡغَیۡبُ لِلّٰہِ فَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ ﴿۲۰﴾

غیب کی بات اللہ ہی جانتا ہے تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

وَ اِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَۃً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡہُمۡ

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھا لیں اس کے بعد کہ ان کو تکلیف پہنچی تھی تو اسی

ع ۷

اِذَا لَہُمۡ مَّکۡرٌ فِیۡۤ اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰہُ اَسۡرَعُ مَکۡرًا ؕ اِنَّ

وقت ہماری نشانیوں کے بارے میں شرارت کرنے لگتے ہیں کہہ دیجئے اللہ شرارت کی بہت جلد سزا

رُسُلَنَا یَکۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡکُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ یُسَیِّرُکُمۡ

دے گا یقیناً ہمارے فرشتے تمہاری سب شرارتوں کو لکھ رہے ہیں۔ وہی ہے جو تمہیں

فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا کُنۡتُمۡ فِی الۡفُلۡکِ ۚ وَ جَرَیۡنَ

خشکی اور دریا میں لئے پھرتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں بیٹھتے ہو اور وہ اچھی ہوا کے

بِہِمۡ بِرِیۡحٍ طَیِّبَۃٍ وَّ فَرِحُوۡا بِہَا جَآءَتۡہَا رِیۡحٌ عَاصِفٌ

موافق رخ سے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں اور وہ لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں ان پر تیز ہوا کا ایک جھونکا آتا ہے

وَّ جَآءَہُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ کُلِّ مَکَانٍ وَّ ظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ

اور ان پر ہر طرف سے موجیں اٹھی چلی آتی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ

اُحِیۡطَ بِہِمۡ ۙ دَعَوُا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ۬ۚ لَئِنۡ

گھر گئے تو سب خالص اعتقاد سے اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں کہ اگر

اَنۡجَیۡتَنَا مِنۡ ہٰذِہٖ لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ

تو نے ہمیں اس سے نجات دیدی تو ہم ضرور حق شناس بن جائیں گے۔ پھر جب

اَنۡجٰہُمۡ اِذَا ہُمۡ یَبۡغُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ

اللہ ان کو نجات دیتا ہے تو وہ فوراً ہی زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡیُکُمۡ عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ ۙ مَّتَاعَ الۡحَیٰوۃِ

لوگو سنو تمہاری شرارت تم ہی پر وبال بننے والی ہے دنیا کی زندگی کا نفع اٹھا لو

الدُّنۡیَا ۫ ثُمَّ اِلَیۡنَا مَرۡجِعُکُمۡ فَنُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۳﴾

پھر تم نے ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر ہم بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا کَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ

دنیا کی زندگی کی یہی مثال ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا

فاختلط به نبات الارض مما یاکل الناس و

پھر اس سے زمین کے نباتات جن کو آدمی اور جانور کھاتے ہیں خوب گنجان ہو کر نکلے

الانعام حتی اذا اخذت الارض زخرفها و

یہاں تک کہ جب زمین اپنی رونق لے چکی اور

ازینت وظن اهلها انهم قدرون علیها اتها

خوب مزین ہو گئی اور زمین کے مالکوں نے سمجھ لیا کہ اب وہ اس پر بالکل قابض ہو چکے تو

امرنا لیلا او نهارا فجعلنها حصیدا کان لم

دن میں یا رات میں اس پر ہماری طرف سے کوئی حادثہ آ پڑا تو ہم نے اس کو ایسا صاف کر دیا کہ گویا

تغن بالامس کذلک نفصل الایت لقوم

کل وہ موجود ہی نہ تھی ہم اسی طرح سے غور کرنے والے لوگوں کیلئے آیات کو

یتفکرون ﴿۲۴﴾ والله یدعوا الی دار السلم و یهدی

صاف صاف بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ جنت کی طرف بلاتا ہے اور

من یشاء الی صراط مستقیم ﴿۲۵﴾ للذین

جس کو چاہے سیدھے راستہ کی توفیق دیتا ہے۔ جنہوں نے

احسنوا الحسنی و زیادة ولا یرهق وجوههم

نیکی کی ہے ان کیلئے بھلائی اور مزید اضافہ بھی ہے اور نہ ان کے چہروں پر

قتر ولا ذلة اولئک اصحب الجنة هم فیها

کدورت چھائے گی اور نہ ذلت یہی جنت والے ہیں یہی اس میں

خلدون ﴿۲۶﴾ والذین کسبوا السیات جزاء سیئة

ہمیشہ رہا کریں گے۔ اور جنہوں نے برے کام کئے ان کی برائی کی سزا

بمثلها وترهقهم ذلة ما لهم من الله من

اس کے برابر ملے گی اور ان کو رسوائی ڈھانپ لے گی ان کو اللہ سے

عاصم کانما اغشیت وجوههم قطعا من

بچانے والا کوئی نہیں ہوگا گویا کہ ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں میں

الیل مظلما اولئک اصحب النار هم فیها

ڈھانپ دیے گئے ہیں یہی دوزخ والے ہیں یہی اس میں

خلدون ﴿۲۷﴾ ویوم نحشرهم جمیعا ثم نقول

ہمیشہ رہا کریں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر

للذین اشرکوا مکانکم انتم وشرکاؤکم فزیلنا

شرک کرنے والوں سے کہیں گے تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو جاؤ پھر ہم

بینهم وقال شرکاؤهم ما کنتم ایانا تعبدون ﴿۲۸﴾

ان کی آپس میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

فکفی بالله شهیدا بیننا وبینکم ان کنا عن

پس اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے کہ ہمیں

عبادتکم لغفلین ﴿۲۹﴾ هنالک تبلوا کل نفس ما

تمہاری عبادت کی خبر تک نہ تھی۔ وہاں ہر شخص جانچ لے گا جو کچھ

اسلفت وردوا الی الله مولهم الحق وضل

اس نے پہلے کیا تھا اور اللہ کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے لوٹائے جائیں گے اور

عنهم ما کانوا یفترون ﴿۳۰﴾ قل من یرزقکم من

جو وہ معبود تراشتے تھے ان سے سب جاتے رہیں گے۔ آپ پوچھئے تمہیں

السماء والارض امن یملک السمع والابصار

آسمان سے اور زمین سے کون رزق پہنچاتا ہے یا کون آنکھوں اور کان کا مالک ہے

ومن یخرج الحی من المیت ویخرج المیت

اور زندہ کو مردہ سے کون نکالتا ہے اور بے جان کو

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ
جان دار سے نکالتا ہے اور کون تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے تو کہیں گے اللہ
فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ
تو آپ کہہ دیجئے پھر تم ڈرتے کیوں نہیں۔ پس یہ اللہ تمہارا سچا رب ہے
فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾
اب حق کے بعد کیا رہ گیا سوائے گمراہی کے پس تم کہاں پھرے جا رہے ہو۔
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا
اسی طرح سے آپ کے رب کی بات حق ثابت ہو چکی ہے ان نافرمانوں کے متعلق
اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ
کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ پوچھئے تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے
يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ
جو مخلوق کو پیدا کرے پھر اس کو دوبارہ زندہ کرے آپ کہہ دیجئے اللہ ہی پہلے پیدا کرتا ہے
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو۔ آپ پوچھئے کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے
مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ
جو حق کی راہ بتائے آپ کہہ دیجئے اللہ ہی حق کی راہ بتاتا ہے
اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا
تو اب جو کوئی حق کی راہ بتائے وہ زیادہ ماننے کے لائق ہے یا اس کی بات
يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾
جس کو بغیر بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے پس تمہیں کیا ہو گیا تم کیسا انصاف کرتے ہو۔
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ
اور ان میں سے اکثر محض اٹکل پر چلتے ہیں لیکن اٹکل حق بات میں

مِنَ الْحَقِّ شَيْــًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ
کوئی فائدہ نہیں دیتی اللہ کو سب خبر ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور
مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یہ قرآن گھڑا ہوا نہیں کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
اور لیکن یہ اپنے سے پہلے کی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور یہ احکام ضروریہ کی تفصیل
الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
بیان کرتا ہے اس میں کوئی شک کی بات نہیں پروردگار عالم کی طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ
افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ
آپ نے اس کو بنایا ہے آپ کہہ دیجئے تم ایسی ایک ہی سورت بنا لاؤ اور
اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾
اللہ کے سوا جس کو بلا سکو بلا لو اگر تم سچے ہو۔
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ
بلکہ ان کے جھٹلانے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اس کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکے اور ابھی تک ان کو
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
اس کا نتیجہ نہیں ملا اسی طرح سے ان سے پہلے کے لوگ بھی جھٹلاتے رہے پس آپ دیکھ لیجئے ان ظالموں کا
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ
کیا انجام ہوا اور ان میں سے بعض لوگ قرآن پر ایمان لائیں گے اور ان میں سے بعض
مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ
یقین نہیں کریں گے اور آپ کا رب مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔
اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ
اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجئے میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل تم

بَرِیْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ

میرے عمل کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عمل کا جوابدہ نہیں ہوں۔ اور

مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

ان میں سے بعض آپ کی طرف کان لگا کر بیٹھتے ہیں کیا آپ بہروں کو سنائیں گے

وَلَوْ كَانُوْا لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْظُرُ اِلَیْكَ

اگرچہ ان کو سمجھ نہ ہو۔ اور ان میں سے بعض آپ کی طرف دیکھتے ہیں

اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ وَلَوْ كَانُوْا لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

کیا آپ اندھوں کو راہ دکھائیں گے اگرچہ وہ بصیرت نہ رکھتے ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ النَّاسَ شَیْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ

اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ

اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْٓا

اپنے اوپر خود ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن (اللہ) لوگوں کو جمع کرے گا گویا کہ وہ (دنیا میں) نہیں رہے تھے

اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ یَتَعَارَفُوْنَ بَیْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ

مگر دن کی ایک گھڑی ایک دوسرے کو پہچانیں گے بے شک نقصان میں پڑے

الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِیْنَ ﴿۴۵﴾

جنہوں نے اللہ سے ملاقات کا انکار کیا اور ہدایت پر نہ آئے۔

وَاِمَّا نُرِیَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ

اور اگر ہم آپ کو کوئی چیز ان وعدوں میں سے جو ہم نے ان سے کئے ہیں دکھادیں یا آپ کو وفات دے دیں

فَاِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰى مَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾

پھر بھی انہوں نے ہماری طرف لوٹنا ہے پھر اللہ ان کے کاموں کی جو وہ کرتے ہیں اطلاع رکھتا ہے

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَیْنَهُمْ

اور ہر امت کیلئے ایک رسول ہے پھر جب ان کے پاس ان کا رسول پہنچا تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

فیصلہ ہوا اور ان پر ظلم نہیں ہوتا۔ اور لوگ پوچھتے ہیں یہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ

وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔ آپ کہہ دیجئے میں اپنے لئے نہ

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ

نقصان کا مالک ہوں نہ نفع کا مگر جو اللہ چاہے ہر امت کیلئے ایک معین وقت ہے

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

جب اس کا وقت آپہنچے گا پھر وہ نہ ایک گھڑی پیچھے سرک سکیں گے اور نہ

یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَیَاتًا

آگے سرک سکیں گے۔ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب رات کو آپڑے

اَوْ نَهَارًا مَّاذَا یَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ

یا دن کو تو مجرم اس سے پہلے کیا کر لیں گے۔ کیا پھر

اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ

جب عذاب واقع ہوچکے گا تب اس پر یقین رکھیں گے اب قائل ہوئے؟ اور تم اس کی

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِیْلَ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

جلدی مچایا کرتے تھے۔ پھر گناہ گاروں کیلئے کہا جائے گا ہمیشہ کا عذاب

الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ

چکھتے رہو وہی بدلہ ملتا ہے جو تم کماتے رہے تھے۔ اور

یَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ وَ

آپ سے پوچھتے ہیں کہ عذاب کی بات واقعی سچ ہے کہہ دیجئے ہاں میرے رب کی قسم یہ واقعی سچ ہے اور

مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

تم کسی طرح خدا کو عاجز نہ کرسکو گے۔ اور اگرچہ ہر شخص گناہگار کے پاس ہو

ع ۵

ما في الأرض لافتدت به وأسروا الندامة
جتنا کچھ زمین میں ہے وہ اس کو اپنے بدلے میں دے ڈالے اور چھپے چھپے پچھتائیں گے
لما رأوا العذاب وقضي بينهم بالقسط وهم لا
جب عذاب دیکھیں گے اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ ہوگا اور ان پر
يظلمون ﴿٥٤﴾ ألا إن لله ما في السماوات والأرض
ظلم نہیں ہوگا۔ سن لو اللہ کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے
ألا إن وعد الله حق ولكن أكثرهم لا يعلمون ﴿٥٥﴾
سن لو اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔
هو يحيي ويميت وإليه ترجعون ﴿٥٦﴾ يا أيها الناس
وہ ہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف لوٹو گے۔ اے لوگو
قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور دلوں کے روگ
في الصدور وهدى ورحمة للمؤمنين ﴿٥٧﴾
کی شفاء آئی ہے اور مسلمانوں کیلئے (یہ) ہدایت اور رحمت ہے۔
قل بفضل الله وبرحمته فبذلك فليفرحوا
کہہ دیجئے اللہ کے فضل سے اور اس کی مہربانی پر لوگوں کو خوش ہونا چاہئے
هو خير مما يجمعون ﴿٥٨﴾ قل أرأيتم ما أنزل
یہ بہتر ہے ان چیزوں سے جن کو وہ جمع کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو
الله لكم من رزق فجعلتم منه حراما وحلالا قل
اللہ نے جو تمہارے لئے کچھ رزق اتارا ہے پھر تم نے اس کا کچھ حصہ حرام اور کچھ حلال ٹھہرایا آپ پوچھئے
آلله أذن لكم أم على الله تفترون ﴿٥٩﴾ وما ظن
کیا تمہیں (یہ) خدا نے حکم دیا ہے یا اللہ پر افترا ہی کر رہے ہو۔ اور کیا خیال ہے

الذين يفترون على الله الكذب يوم القيامة إن
اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں کا قیامت کے دن (کہ ان کو سزا نہ ملے گی) بے شک
الله لذو فضل على الناس ولكن أكثرهم
اللہ تو لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن بہت سے لوگ
لا يشكرون ﴿٦٠﴾ وما تكون في شأن وما تتلو
بے قدر ہیں۔ اور آپ کسی حال میں بھی ہوں اور بھی
منه من قرآن ولا تعملون من عمل إلا كنا
قرآن پڑھتے ہوں اور تم لوگ جو کام بھی کرتے ہو ہمیں
عليكم شهودا إذ تفيضون فيه وما يعزب
سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام میں مصروف ہوتے ہو اور آپ کے رب
عن ربك من مثقال ذرة في الأرض ولا في
سے کوئی چیز ذرہ برابر غائب نہیں رہ سکتی زمین میں اور نہ
السماء ولا أصغر من ذلك ولا أكبر إلا
آسمان میں نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر
في كتاب مبين ﴿٦١﴾ ألا إن أولياء الله لا خوف
سب کتاب مبین میں ہے۔ یاد رکھو جو لوگ اللہ کے دوست ہیں نہ ان پر ڈر ہے
عليهم ولا هم يحزنون ﴿٦٢﴾ الذين آمنوا وكانوا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور
يتقون ﴿٦٣﴾ لهم البشرى في الحياة الدنيا وفي
پرہیز گار رہے۔ ان کیلئے دنیاوی زندگی میں خوشخبری ہے اور
الآخرة لا تبديل لكلمات الله ذلك هو الفوز
آخرت میں بھی اللہ کی باتیں نہیں بدلتیں یہی بڑی

العظيم ﴿٦٤﴾ ولا يحزنك قولهم ان العزة لله

کامیابی ہے۔ اور آپ کو ان (کافروں) کی بات رنج میں نہ ڈالے اصل میں تمام تر غلبہ

جميعا هو السميع العليم ﴿٦٥﴾ الا ان لله من

اللہ ہی کیلئے ہے وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔ یاد رکھو

في السموت ومن في الارض وما يتبع الذين

جتنے کچھ آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں سب اللہ ہی کے ہیں اور جو

يدعون من دون الله شركاء ان يتبعون الا

اللہ کے سوا شریکوں کو پکارنے میں لگے ہوئے ہیں محض

الظن وان هم الا يخرصون ﴿٦٦﴾ هو الذي

خیال ہی کے پیچھے پڑے ہیں اور کچھ نہیں مگر اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ وہی ہے جس نے

جعل لكم اليل لتسكنوا فيه والنهار مبصرا

تمہارے لئے رات کو پیدا کیا تاکہ آرام حاصل کرو اور دن بھی دیکھنے بھالنے کیلئے

ان في ذلك لايت لقوم يسمعون ﴿٦٧﴾ قالوا اتخذ

بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ

الله ولدا سبحنه هو الغني له ما في السموت

اللہ اولاد رکھتا ہے وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے اسی کی ملکیت میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وما في الارض ان عندكم من سلطن

اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے

بهذا اتقولون على الله ما لا تعلمون ﴿٦٨﴾

تم اللہ پر کیوں جھوٹ باندھتے ہو جس بات کی تمہیں خبر نہیں۔

قل ان الذين يفترون على الله الكذب لا

کہہ دیجئے جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ

وقف لازم

يفلحون ﴿٦٩﴾ متاع في الدنيا ثم الينا مرجعهم

کامیاب نہیں ہوں گے۔ یہ دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے پاس ہی ان کو لوٹنا ہے

ثم نذيقهم العذاب الشديد بما كانوا

پھر ہم انہیں ان کے کفر کے بدلہ میں سخت عذاب

يكفرون ﴿٧٠﴾ واتل عليهم نبا نوح اذ قال لقومه

چکھائیں گے۔ اور ان کو نوح کا حال سنایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

يقوم ان كان كبر عليكم مقامي وتذكيري

اے میری قوم اگر تم کو میرا رہنا اور احکام خداوندی کی نصیحت کرنا

بايت الله فعلى الله توكلت فاجمعوا امركم

بھاری معلوم ہوتا ہے تو میرا تو اللہ ہی پر بھروسہ ہے اب تم سب مل کر تدبیر کرو

وشركاءكم ثم لا يكن امركم عليكم غمة

اور اپنے شریکوں کو بھی جمع کر لو پھر تمہاری تدبیر تم پر کوئی اندیشہ نہ چھوڑے

ثم اقضوا الي ولا تنظرون ﴿٧١﴾ فان توليتم

پھر میرے ساتھ کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔ پھر اگر منہ پھیرو گے

فما سالتكم من اجر ان اجري الا على الله و

تو میں نے تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ ہی کے ذمہ ہے اور

امرت ان اكون من المسلمين ﴿٧٢﴾ فكذبوه فنجينه

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ فرمانبرداروں میں رہوں۔ پھر انہوں نے نوح کو جھٹلایا تو ہم نے نوح کو

ومن معه في الفلك وجعلنهم خلئف واغرقنا

اور جو کشتی میں ان کے ساتھ تھے ان کو بچا لیا اور ان کو آباد کیا اور

الذين كذبوا بايتنا فانظر كيف كان عاقبة

جنہوں نے ہماری باتوں کو جھٹلایا ہم نے ان کو ڈبو دیا پس آپ دیکھ لیجئے جن کو ڈرایا تھا ان کا

وقف لازم — ع

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

کیسا انجام ہوا۔ پھر ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا

پس وہ بھی ان کے پاس کھلی نشانیاں لائے تو ایسا نہ ہوا کہ وہ اس بات پر ایمان لائے ہوں جس کو انہوں نے

بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

پہلے سے جھٹلا دیا تھا اسی طرح سے ہم کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرعون اور اس

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر بھیجا تو انہوں نے بھی تکبر کیا اور وہ لوگ

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا

گنہگار ہی تھے۔ پھر جب ان کو ہمارے پاس سے حق دلیل پہنچی تو کہنے لگے

اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ

یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰؑ نے کہا کیا تم حق کی بات کو جب

لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

وہ تمہارے پاس پہنچی ہے یہ کہتے ہو، کیا یہ جادو ہے؟ جبکہ جادوگر کامیاب نہیں ہوتے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ

کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں اس راستے سے ہٹا دے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو دیکھا ہے اور

تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا

تم دونوں کو اس ملک میں سربراہی مل جائے اور ہم تم دونوں کو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ

کبھی نہیں مانیں گے۔ اور فرعون نے کہا میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو

عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا

حاضر کرو۔ پھر جب جادوگر آگئے ان سے موسیٰؑ نے کہا ڈالو

مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا

جو کچھ تم کو ڈالنا ہے۔ پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰؑ نے کہا کہ

جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

جو کچھ تم لائے ہو جادو ہی ہے اللہ اسے ابھی درہم برہم کر دیتا ہے بے شک اللہ

يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

شریروں کے کام بننے نہیں دیتا۔ اور اپنے حکم سے حق بات کو سچا کرتا ہے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ

اگرچہ مجرم لوگ برا مناتے ہیں۔ پھر موسیٰؑ پر اس کی قوم کے کچھ لڑکوں کے سوا فرعون

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ

کے اور اس کے سرداروں کے خوف سے کوئی ایمان نہ لایا

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ

کہ کہیں ان کو تکلیف نہ پہنچا دے اور فرعون اس ملک میں زور رکھتا ہے

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ

اور وہ حد سے باہر نکل جاتا ہے۔ اور موسیٰؑ نے کہا اے میری قوم

اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ

اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم

مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

فرمانبردار ہو۔ انہوں نے عرض کیا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے ہمارے رب ہم پر

فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ

اس ظالم قوم کا زور نہ آزما۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ

ان کافر لوگوں سے چھڑا دے۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی

اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ

کہ اپنی قوم کیلئے مصر میں گھر مقرر کرو اور اپنے گھروں کو

قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ

نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور ایمان والوں کو

قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ

خوشخبری دے دو۔ اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے رب تو نے فرعون کو اور اس کے سرداروں کو

زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا

دنیا کی زندگی میں رونق اور مال دیا ہے، اے ہمارے رب اس لئے کہ وہ

عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ

تیری راہ سے بھٹکائیں، اے ہمارے رب ان کے مالوں کو مٹا دے اور

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ

ان کے دل سخت کر دے کہ یہ ایمان نہ لانے پائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب

الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ

دیکھ لیں۔ اللہ نے فرمایا تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی پس تم ثابت قدم رہو اور

لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا

ان لوگوں کی راہ پر نہ چلنا جو ناواقف ہیں۔ اور ہم نے

بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ

بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا پھر فرعون نے اور اس کے لشکر نے شرارت

بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰىٓ اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ

اور ظلم کے ساتھ ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تب کہا میں ایمان لاتا ہوں

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ

کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ اٰۗلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ

اور میں مسلمانوں میں داخل ہوتا ہوں۔ (جواب دیا گیا کہ) اب ایمان لاتا ہے اور پہلے سرکشی

وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ

کرتا رہا اور گمراہوں میں رہا۔ پس آج ہم تیری لاش کو بچا دیں گے

لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

تاکہ تو اپنے پچھلوں کیلئے عبرت بنے اور بہت سے لوگ

عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ہماری عبرتوں سے غافل ہیں۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کیلئے

مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا

اچھا ٹھکانہ دیا اور کھانے کیلئے ستھری چیزیں دیں تو ان میں پھوٹ نہ پڑی

حَتّٰى جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَھُمْ يَوْمَ

یہاں تک کہ ان کو علم کی خبر لگی بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا

الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ

جس بات میں ان میں پھوٹ پڑی تھی۔ پس اگر آپ اس چیز میں

شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ

شک میں ہیں جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تو ان لوگوں سے پوچھئے جو

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

آپ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں بے شک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ

پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ اور نہ ان لوگوں میں سے ہوں

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا کہیں آپ تباہ نہ ہو جائیں۔ جن پر

حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ

آپ کے رب کی (عذاب کی) بات لازم ہو چکی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ

جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾

ان کو سب نشانیاں پہنچ جائیں جب تک کہ درد ناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا

چنانچہ کوئی بستی ایمان نہ لائی کہ اس کو (عذاب دیکھ کر) ایمان لانا مفید ہوتا مگر

قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

یونس کی قوم کو جب وہ ایمان لائی تو ہم نے ان پر سے دنیاوی زندگی میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ

ذلت کا عذاب اٹھا لیا اور ہم نے ان کو ایک وقت تک عیش دیا۔ اور اگر

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ

آپ کا رب چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَ

تو کیا آپ ان پر زبردستی کر سکتے ہیں کہ وہ مؤمن بن جائیں۔ اور

مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ

کسی میں طاقت نہیں کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے اور اللہ

الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا

ان لوگوں پر گندگی ڈالتا ہے جو نہیں سوچتے۔ آپ کہہ دیجئے دیکھو تو

مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَ

کیا کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے

النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا

ان کو دلائل اور دھمکیاں کچھ فائدہ نہیں دیتیں۔ پس وہ لوگ صرف ان لوگوں کے

مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا

سے واقعات کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں آپ کہہ دیجئے اب تم بھی انتظار کرو

اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَ

میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ پھر ہم نے اپنے رسولوں کو اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

ان لوگوں کو جو ایمان لائے نجات دی اسی طرح سے ایمان والوں کو بچانا ہمارے ذمہ ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ

کہہ دیجئے اے لوگو اگر تم میرے دین میں شک میں ہو

فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو

وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ښ وَاُمِرْتُ اَنْ

اور لیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ

میں ایمان والوں میں رہوں۔ اور یہ کہ اپنے آپ کو اس دین کی طرف اس طرح متوجہ رکھو کہ

حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ

باقی سب طریقوں سے علیحدہ ہو جاؤ اور کبھی مشرک مت بننا۔ اور

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا جو نہ آپ کو نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان پھر اگر

فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ

آپ نے کبھی ایسا کیا تو آپ بھی اس وقت حق ضائع کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور اگر

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ

اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا ہٹانے والا بھی کوئی نہیں اور اگر وہ آپ کو کوئی راحت پہنچانا چاہے

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

تو اس کے فضل کو کوئی پھیرنے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے

عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (١٠٧) قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اپنا فضل پہنچاتا ہے اور وہی بخشنے والا ہے مہربان ہے۔ کہہ دیجئے اے لوگو

قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا

تم تک تمہارے رب کی طرف سے حق (قرآن) پہنچ چکا ہے اب جو ہدایت قبول کرے تو

يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ

وہ اپنے لئے ہی ہدایت حاصل کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ (١٠٨) ۭ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ

اور میں تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں۔ اور جو حکم آپ کی طرف وحی ہو اس پر چلتے رہیے

وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ښ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ (١٠٩)

اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٢٣ ۔ ١١ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ ٥٢ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورہ ہود مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۲۳ آیات ہیں اور ۱۰ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۣ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ

الٓرٰ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات محکم کر دی گئی ہیں پھر ایک حکیم باخبر کی طرف سے

حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ (١) اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ

صاف صاف بیان کی گئی ہیں۔ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تمہیں

مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ (٢) وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم اپنے گناہ اپنے رب سے معاف کراؤ

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ

پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں ایک وقت مقرر تک خوش عیش کر دے گا

مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ

اور ہر زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ ثواب دے گا اور اگر

تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ (٣)

تم منہ موڑو گے تو میں تمہارے متعلق ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (٤)

تمہیں اللہ ہی کے پاس لوٹنا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ

یاد رکھو وہ لوگ اپنے سینے دوہرے کر رہے ہیں تاکہ اپنی باتیں خدا سے چھپا سکیں

اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

یاد رکھو جس وقت وہ لوگ اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں وہ اس وقت بھی سب جانتا ہے جو کچھ

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (٥)

چھپے چھپے باتیں کرتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ دلوں کے اندر کی باتیں جانتا ہے۔

الجزء ١٢

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

اور زمین پر کوئی جاندار چلنے والا ایسا نہیں مگر اس کی روزی اللہ کے ذمہ ہے

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ

اور وہ اس کے زیادہ رہنے کی جگہ کو اور چند روزہ رہنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے سب کچھ کتاب

مُّبِيْنٍ ⑥ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

مبین میں موجود ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ

چھ دن میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تمہیں آزمائے

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ

کہ تم میں اچھا عمل کون کرتا ہے اور اگر آپ کہیں کہ تم مرنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

زندہ کیے جاؤ گے تو کافر کہنے لگیں گے کہ یہ تو

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى

صاف جادو ہے۔ اور اگر ہم ان سے عذاب کو ایک مدت تک

اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ

ملتوی رکھیں تو کہتے ہیں عذاب کو کس چیز نے روک دیا ہے خبردار جس دن ان پر عذاب آئے گا

لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

تو پھر کسی طرح نہ ٹلے گا اور وہ جس کے ساتھ مذاق کر رہے تھے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑧ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ

ان کو گھیر لے گا۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا کر

نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ⑨ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ

اس سے اس کو چھین لیں تو وہ ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اس کو

ع ٤

نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ

کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی تھی آرام کا مزہ چکھا دیں تو کہنے لگتا ہے میرا سب دکھ دور ہوا

عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ⑩ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا

(اور) وہ اترانے لگتا ہے شیخی بگھارنے لگتا ہے۔ مگر وہ لوگ جو مستقل مزاج ہیں اور

الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪ فَلَعَلَّكَ

نیک کام کرتے ہیں (وہ ایسے نہیں ہوتے) ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ پس آپ کہیں کوئی

تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ

چیز اس وحی میں سے جو آپ کی طرف آئی ہے چھوڑ دینا چاہیں اور اس سے آپ کا دل اس بات پر تنگ ہو

اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ

کہ وہ (مشرک) کہتے ہیں کہ آپ پر کوئی خزانہ کیوں نہ اترا یا آپ کے ساتھ

مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ⑫

کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا تو آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہی ہر چیز کا پورا اختیار رکھتا ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ

کیا وہ یوں کہتے ہیں کہ آپ نے خود قرآن گھڑ لیا ہے کہہ دیجئے تم بھی ایسی دس

مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سورتیں بنا کر لاؤ اور بلا لو اللہ کے سوا جس کو بلا سکو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑬ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ تمہارا مطالبہ پورا نہ کر سکیں تو جان لو

اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

کہ قرآن تو اللہ کی وحی سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اب تم

مُّسْلِمُوْنَ ⑭ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا

حکم مانتے ہو؟ جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی رونق چاہتا ہے

نُوَفِّ اِلَيۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فِيۡهَا وَهُمۡ فِيۡهَا لَا
ہم ان کیلئے ان کے عمل دنیا ہی میں بھگتا دیتے ہیں اور ان کیلئے دنیا میں
يُبۡخَسُوۡنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَيۡسَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ
کچھ کمی نہیں ہوتی۔ یہی لوگ ہیں جن کیلئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں
اِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوۡا فِيۡهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوۡا
اور جو کچھ دنیا میں کیا تھا برباد ہوگیا اور جو کچھ کمایا تھا
يَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ وَيَتۡلُوۡهُ
خراب ہوگیا۔ بھلا وہ شخص جو اپنے رب کے صاف راستہ پر ہو اور اس کے ساتھ
شَاهِدٌ مِّنۡهُ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى اِمَامًا وَّرَحۡمَةً
اللہ کی طرف سے ایک گواہ بھی ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب گواہ بھی جو امام اور رحمت تھی
اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ مِنَ الۡاَحۡزَابِ
ایسے لوگ قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور سب فرقوں میں سے جو کوئی قرآن کا منکر ہوا
فَالنَّارُ مَوۡعِدُهٗ فَلَا تَكُ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡهُ اِنَّهُ الۡحَقُّ
تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے پس آپ قرآن کی طرف سے شک میں نہ پڑیں بلاشبہ وہ آپ کے
مِنۡ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٧﴾ وَمَنۡ
رب کی طرف سے حق ہے اور لیکن بہت سے لوگ یقین نہیں رکھتے۔ اور
اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اُولٰٓئِكَ يُعۡرَضُوۡنَ
ایسے شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے وہ لوگ اللہ کے سامنے پیش
عَلٰى رَبِّهِمۡ وَيَقُوۡلُ الۡاَشۡهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا
کیے جائیں گے اور گواہ (فرشتے) کہیں گے یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر
عَلٰى رَبِّهِمۡ اَلَا لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٨﴾ الَّذِيۡنَ
جھوٹ باندھا تھا سب سن لو ایسے ظالموں پر خدا کی پھٹکار ہے۔ جو کہ

يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَهُمۡ
دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں اور وہ
بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمۡ يَكُوۡنُوۡا مُعۡجِزِيۡنَ
آخرت کے بھی منکر ہیں۔ یہ لوگ زمین پر (خدا کو) عاجز
فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ
نہیں کر سکتے تھے اور نہ ہی ان کیلئے اللہ کے سوا کوئی
اَوۡلِيَآءَ يُضٰعَفُ لَهُمُ الۡعَذَابُ مَا كَانُوۡا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ
مددگار ہوا ان کیلئے دگنا عذاب ہے۔ لوگ نہ سننے کی طاقت رکھتے تھے
السَّمۡعَ وَمَا كَانُوۡا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿٢٠﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا
اور نہ دیکھتے تھے۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے آپ کو برباد کر بیٹھے
اَنۡفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ
اور جو معبود انہوں نے گھڑے تھے وہ سب ان سے گم ہوگئے۔ لازمی بات ہے
اَنَّهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ
کہ یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان میں ہوں گے۔ البتہ جو لوگ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخۡبَتُوۡۤا اِلٰى رَبِّهِمۡ اُولٰٓئِكَ
ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اپنے رب کے سامنے جھک گئے ایسے لوگ
اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الۡفَرِيۡقَيۡنِ
جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔ ان دونوں فریقوں کی مثال
كَالۡاَعۡمٰى وَالۡاَصَمِّ وَالۡبَصِيۡرِ وَالسَّمِيۡعِ هَلۡ يَسۡتَوِيٰنِ
ایسی ہے جیسے ایک شخص اندھا بھی ہو اور بہرا بھی ہو اور دوسرا دیکھتا اور سنتا ہو کیا ان
مَثَلًا اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى
دونوں کا حال برابر ہے کیا تم غور نہیں کرتے۔ اور ہم نے نوح کو

وقف لازم

ع ٢

قَوْمِهٖۤ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا

ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا کہ میں تمہیں ڈر کی بات واضح کر کے سناتا ہوں۔ کہ اللہ کے سوا

اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ

(کسی کی) عبادت نہ کرو میں تمہارے متعلق دردناک دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔ تو

الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا

ان کی قوم کے کافر سردار بولے ہمیں تو تو ہمارے جیسا آدمی ہی نظر آتا ہے

مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ

اور ہم دیکھتے ہیں کہ تیری بات ہم میں سے قوم کے نچ لوگوں نے

اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ

بلا تامل مان لی ہے اور ہم تمہاری اپنے اوپر کوئی

فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ

فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں جھوٹا سمجھتے ہیں۔ فرمایا اے قوم دیکھو تو

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ

اگر میں اپنے رب کے صاف راستہ پر ہوں اور اس نے اپنے پاس سے مجھ پر رحمت بھیجی

عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

پھر اس کو تمہاری نگاہ سے پوشیدہ رکھا گیا تو کیا ہم تمہیں اس پر مجبور کر سکتے ہیں جبکہ تم اس سے

كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَیٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مَالًا ؕ اِنْ

نفرت کئے چلے جاؤ۔ اور اے میری قوم میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا

اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ

میری مزدوری اللہ ہی کے ذمہ ہے اور میں ایمان والوں کو ہٹانے والا نہیں

اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں تم جاہل لوگ ہو۔

وَیٰقَوْمِ مَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا

اور اے قوم مجھے اللہ سے کون چھڑائے گا اگر میں ان کو ہٹا دوں کیا

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ

تم نہیں سمجھتے۔ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے سب خزانے ہیں

وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَیْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَاۤ

اور نہ میں غیب کی سب باتیں جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور

اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ

جو لوگ تمہاری نگاہ میں حقیر ہیں ان کی نسبت یہ نہیں کہتا کہ اللہ ان کو ثواب نہیں دے گا

خَیْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ

اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے میں یہ کہوں تو

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا یٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا

ستم ہی کر دوں گا۔ کہنے لگے اے نوح تم ہم سے جھگڑ چکے اور بہت بحث کر چکے

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا

اب وہ لے آؤ جس سے ہمیں دھمکایا کرتے ہو اگر تم سچے ہو۔ فرمایا کہ

یَاْتِیْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا

اس کو اللہ ہی لائے گا اگر اس کو منظور ہوا اور تم (اس سے بھاگ کر خدا کو) تھکا نہ سکو گے۔ اور

یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ

میری نصیحت تمہارے کام نہیں آئے گی اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں اگر

اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾

اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے تو وہی تمہارا رب ہے اور اسی کے پاس تم نے جانا ہے۔

اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَیْتُهٗ فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ

کیا یہ کہتے ہیں کہ محمد نے یہ قرآن گھڑ لیا ہے کہہ دیجئے اگر میں نے گھڑا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہے

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ

اور جو تم گناہ کرتے ہو میں اس سے بری ہوں۔ اور نوحؑ کی طرف حکم ہوا کہ

لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا

اب تیری قوم میں سے کوئی بھی ایمان نہیں لائے گا سوا ان کے جو ایمان لا چکے ہیں پس

تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ

جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں اس پر غمگین نہ ہو۔ اور ہماری نگرانی

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اور ہمارے حکم سے ایک کشتی تیار کر اور مجھ سے کافروں کے متعلق کوئی بات نہ کرنا

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ

یہ سب غرق ہوں گے۔ اور حضرت نوحؑ کشتی بناتے تھے اور جب کشتی پر

مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا

ان کی قوم کے سردار گزرتے تو ان سے مذاق کرتے نوحؑ فرماتے اگر تم ہم سے مذاق کرتے ہو

فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

تو ہم بھی تم پر مذاق کریں گے جس طرح سے تم مذاق کرتے ہو۔ تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

کہ کس پر اس کو رسوا کرنے کیلئے عذاب آتا ہے اور اس پر دائمی عذاب

مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ قُلْنَا

نازل ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ جب ہمارا عذاب آ پہنچا اور تنور نے ابلنا شروع کیا ہم نے کہا

احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ

کشتی میں ہر قسم کے جوڑا (نر مادہ) سوار کر لے اور اپنے گھر کے لوگ بھی

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ وَمَآ اٰمَنَ

مگر جس پر پہلے سے (عذاب کا) حکم نافذ ہو چکا ہے اور سب ایمان والوں کو بھی اور چند آدمیوں کے سوا

مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا

آپ پر کوئی ایمان نہ لایا تھا۔ اور نوحؑ نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا

وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ

اور اس کا ٹھہرنا اللہ ہی کے نام سے ہے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ کشتی

بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ

ان کو لے کر پہاڑ جیسی موجوں میں چلنے لگی اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا جبکہ وہ

فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾

علیحدہ مقام پر تھا کہ اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت رہ۔

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ قَالَ

اس نے کہا میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا فرمایا

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ وَحَالَ

آج اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں ہے مگر جس پر وہی رحم کرے اور

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ

ان دونوں کے درمیان ایک موج حائل ہو گئی اور وہ غرق ہو گیا۔ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَ

اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا اور پانی سکھا دیا گیا اور

قُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا

قصہ تمام ہوا اور کشتی جودی پہاڑ پر آ ٹھہری اور کہہ دیا گیا کہ

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ

کافر لوگ رحمت سے دور ہیں۔ اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا اور کہا اے رب

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ

میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو

الربع

احکم الحکمین ﴿۴۵﴾ قال ینوح انه لیس من اهلک

سب سے بڑا حاکم ہے۔ اللہ نے فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے

انه عمل غیر صالح فلا تسئلن ما لیس لک به

اس کے کام خراب ہیں تو مجھ سے اس کی درخواست نہ کر جس کی تجھے

علم انی اعظک ان تکون من الجھلین ﴿۴۶﴾ قال

خبر نہیں میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے نہ ہو جائے۔ عرض کیا

رب انی اعوذ بک ان اسئلک ما لیس لی به

اے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ وہ مانگوں جس کی مجھے

علم و الا تغفر لی و ترحمنی اکن من الخسرین ﴿۴۷﴾

خبر نہ ہو اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوں گا۔

قیل ینوح اھبط بسلم منا و برکت علیک و

حکم ہوا اے نوح ہماری طرف سے سلام اور برکتیں لے کر (کشتی سے) اترو جو تم پر اور

علی امم ممن معک و امم سنمتعھم ثم یمسھم

تمہارے ساتھ والوں پر ہیں اور بہت سی ایسی جماعتیں ہیں جن کو ہم فائدہ دیں گے پھر ان کو

منا عذاب الیم ﴿۴۸﴾ تلک من انباء الغیب نوحیھا

ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ یہ باتیں منجملہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جن کی ہم

الیک ما کنت تعلمھا انت و لا قومک من

آپ کی طرف وحی کرتے ہیں جن کو اس سے پہلے نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم

قبل ھذا فاصبر ان العاقبة للمتقین ﴿۴۹﴾ و

پس صبر کیجئے یقیناً نیک انجام پرہیزگاروں کیلئے ہے۔ اور

الی عاد اخاھم ھودا قال یقوم اعبدوا الله

ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی بندگی کرو

ما لکم من اله غیرہ ان انتم الا مفترون ﴿۵۰﴾

اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم سب جھوٹ باندھتے ہو۔

یقوم لا اسئلکم علیه اجرا ان اجری الا علی

اے قوم میں تم سے اس پر معاوضہ نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اسی کے ذمہ ہے

الذی فطرنی افلا تعقلون ﴿۵۱﴾ و یقوم استغفروا

جس نے مجھے پیدا کیا پھر کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ اور اے قوم تم اپنے رب سے گناہ بخشواؤ

ربکم ثم توبوا الیه یرسل السماء علیکم مدرارا

پھر اس کی طرف رجوع کرو وہ تم پر خوب بارشیں برسائے گا

و یزدکم قوة الی قوتکم و لا تتولوا مجرمین ﴿۵۲﴾

اور وہ تمہاری قوت میں مزید زور پیدا کرے گا اور گنہگار رہ کر روگردانی نہ کرو۔

قالوا یھود ما جئتنا ببینة و ما نحن بتارکی

وہ کہنے لگے اے ہود تو ہمارے پاس کوئی دلیل لے کر نہیں آیا اور ہم

الھتنا عن قولک و ما نحن لک بمؤمنین ﴿۵۳﴾ ان

اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے چھوڑنے والے نہیں ہیں اور نہ ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں۔

نقول الا اعترىک بعض الھتنا بسوء قال انی

ہم تو یہی کہیں گے کہ تجھے ہمارے معبودوں میں سے کسی نے بری طرح کا آسیب پہنچایا ہے فرمایا میں

اشھد الله و اشھدوا انی بریء مما تشرکون ﴿۵۴﴾

اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں تمہارے شریکوں سے بیزار ہوں۔

من دونه فکیدونی جمیعا ثم لا تنظرون ﴿۵۵﴾

اللہ کے سوا پس تم سب مل کر میرے حق میں برائی کرو پھر مجھے ذرا مہلت نہ دو۔

انی توکلت علی الله ربی و ربکم ما من دآبة

میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے کوئی نہیں زمین پر چلنے والا

إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ

مگر جس کے سر کی چوٹی اس نے نہ پکڑ رکھی ہو بے شک میرا رب سیدھی

مُّسْتَقِيمٍ ۝٥٦ فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ

راہ پر ہے۔ پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو میں تمہیں پہنچا چکا جو پیغام میرے ہاتھ تمہارے طرف

بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ

بھیجا گیا تھا اور تمہاری جگہ میرا رب اور لوگوں کو آباد کرے گا اور تم اللہ کا کچھ نہیں

شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝٥٧ وَلَمَّا جَاءَ

بگاڑ سکو گے بے شک میرا رب ہر چیز کا نگہبان ہے۔ اور جب

أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

ہمارا عذاب پہنچا تو ہم نے ہودؑ اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے بچا دیا

مِّنَّا وَنَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝٥٨ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ

اور ہم نے ان کو بھاری عذاب سے بچا لیا۔ اور یہ عاد کی قوم تھی

جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ

جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کو نہ مانا اور ان کا حکم مانا

كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝٥٩ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً

جو سرکش ضدی تھے۔ اور اس دنیا میں لعنت ان کے ساتھ ساتھ رہی

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا

اور قیامت کے دن میں بھی سن لو قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا سن لو

لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ۝٦٠ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ

ہودؑ کی قوم عاد کیلئے پھٹکار ہے۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی حضرت صالحؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ

اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اسی نے

أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ

تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس میں بسایا پس اس سے گناہ بخشواؤ

ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ۝٦١ قَالُوا يَا صَالِحُ

اور اس کی طرف رجوع کرو بے شک میرا رب قریب ہے قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا اے صالحؑ

قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ

تم تو اس سے پہلے ہم میں ہونہار تھے کیا تم ہمیں ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو

مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا

جن کی ہمارے بڑے عبادت کرتے آئے ہیں اور ہمیں تو اس میں ایسا شبہ ہے جس کی طرف تم بلاتے ہو

إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝٦٢ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ

کہ دل نہیں مانتا۔ فرمایا اے میری قوم بھلا دیکھو تو اگر مجھے اپنے رب

بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِي

کی طرف سے سمجھ مل گئی اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت دے دی تو اگر میں اللہ کی نافرمانی

مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ

کروں تو مجھے اللہ سے کون بچائے گا پس تم تو میرا نقصان ہی بڑھا رہے ہو۔

تَخْسِيرٍ ۝٦٣ وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا

اور اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لئے نشانی ہے اس کو چھوڑ دو

تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ

تاکہ یہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ مت لگانا ورنہ تمہیں

عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝٦٤ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ

فوری عذاب پکڑ لے گا۔ تو انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ دیے تو حضرت صالحؑ نے فرمایا تم اپنے گھروں میں

ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ ۝٦٥ فَلَمَّا

تین دن اور بسر کر لو یہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہوگا۔ پھر جب

جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

ہمارا عذاب آ پہنچا تو ہم نے صالحؑ اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْیِ یَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

اپنی عنایت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے بھی بے شک آپ کا رب

الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿٦٦﴾ وَ اَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ

بڑی قوت والا ہے زبردست ہے۔ اور ان ظالموں کو ایک ہولناک آواز نے پکڑ لیا

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا

جس سے وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ جیسے کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے

فِیْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾

سن لو ثمود اپنے رب کے منکر ہوگئے سن لو ثمود کو پھٹکار ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْا سَلٰمًا ؕ

اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے اور انہیں سلام کیا

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا

ابراہیمؑ نے بھی سلام کیا پھر دیر نہ کی کہ ابراہیمؑ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آئے۔ پھر جب

رَاٰۤ اَیْدِیَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَیْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ

دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے تو ان سے متوحش ہوئے اور دل میں ان سے

خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰی قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ ؕ

خوف زدہ ہوئے وہ فرشتے کہنے لگے مت ڈرو ہم قوم لوطؑ کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ

اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاق کی اور

مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ یٰوَیْلَتٰۤی ءَاَلِدُ

اسحاق کے پیچھے یعقوب کی خوشخبری دی۔ کہنے لگی ہائے خرابی کیا میں اب بچہ جنوں گی

وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ

اور میں بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں (بھی) بوڑھے ہیں واقعی یہ تو

عَجِیْبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ

عجیب بات ہے۔ فرشتوں نے کہا کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے اے اہل بیت

وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿٧٣﴾

تم پر اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں بے شک وہ تعریف کے لائق ہے بڑی شان والا ہے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰی

پھر جب ابراہیمؑ سے خوف زائل ہوا اور ان کو خوشی کی خبر ملی

یُجَادِلُنَا فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاهٌ

تو ہم سے قوم لوط کے بارہ میں جھگڑنے لگے۔ بلاشبہ ابراہیمؑ تحمل والے نرم دل،

مُّنِیْبٌ ﴿٧٥﴾ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ

رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم اس بات کو جانے دو

جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِیْهِمْ عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾

یہ تو آپ کے رب کا حکم آچکا اور ان پر نہ ٹلنے والا عذاب آکر رہے گا۔

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس پہنچے تو وہ ان کے آنے سے غمگین ہوئے اور تنگ دل ہوئے

ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ﴿٧٧﴾ وَ جَآءَهٗ قَوْمُهٗ

اور کہا آج کا دن بڑا کٹھن ہے۔ اور ان کی قوم ان کے پاس

یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ؕ وَ مِنْ قَبْلُ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ

بے اختیار دوڑتی ہوئی آئی اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں ہی کیا کرتے تھے

قَالَ یٰقَوْمِ هٰۤؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا

فرمایا اے قوم یہ میری (امت کی) بیٹیاں موجود ہیں یہ تمہارے لئے پاک ہیں پس تم

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ

اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی نیک چلن

رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ

مرد نہیں ۔ کہنے لگے تجھے معلوم ہے کہ ہمیں تیری بیٹیوں سے کوئی غرض نہیں

حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ

اور تجھے معلوم ہے جو ہم چاہتے ہیں۔ لوطؑ نے کہا کاش میرا تم پر

قُوَّةً اَوْ اٰوِيْۤ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا

کچھ زور چلتا یا میں کسی مضبوط پناہ میں جا بیٹھتا۔ فرشتوں نے کہا اے لوطؑ ہم آپ کے

رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْۤا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ

رب کے بھیجے ہوئے ہیں یہ آپ تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے پس آپ اپنے لوگوں کو رات کے

مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ

کسی حصہ میں لے کر چلے جایئے اور تم میں سے کوئی مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی،

اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ

اس پر وہ آفت آنے والی ہے جو اوروں پر آئے گی اُن کے عذاب کا وعدہ صبح کا وقت ہے

اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا

کیا صبح کا وقت قریب نہیں ہے ۔ پھر جب ہمارا عذاب آ پہنچا تو ہم نے

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ

وہ بستی اوپر نیچے کر دی اور اس پر کنکر کے لگا تار پتھر برسائے۔

مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ

آپ کے رب کی طرف سے نشان زدہ اور یہ بستیاں

الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ

ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہیں۔ اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ

انہوں نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور

لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ

ناپ اور تول کم نہ کرو میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں اور

اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ

تم پر ایک گھیرنے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور اے قوم

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا

ناپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو اور لوگوں کیلئے

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَاۤ

جو اللہ کا دیا ہوا بچ جائے تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں یقین ہو اور

اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

میں تمہارا پہرہ دار نہیں ہوں۔ کہنے لگے اے شعیب کیا تیرا نماز پڑھنا

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

تجھے یہی سکھاتا ہے کہ ہم ان کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے بڑے پوجتے تھے یا ہم

فِيْۤ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

اپنے اموال میں اپنی مرضی کرنا چھوڑ دیں تو ہی بڑا باوقار نیک چلن ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

فرمایا اے قوم دیکھو تو اگر مجھے اپنے رب کی طرف سے سمجھ آ گئی ہے

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ

اور اس نے مجھے اچھی روزی دی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ بعد میں خود وہ کام کروں

إِلَىٰ مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا

جس سے تمہیں روکتا ہوں میں تو جہاں تک ہو سکے سنوارنا چاہتا ہوں

اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اور میری توفیق تو اللہ ہی کی طرف سے ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿۸۸﴾ وَيَا قَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ

اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے قوم میری مخالفت اس کا سبب نہ بنے کہ

يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ

تم پر ایسی مصیبتیں آ پڑیں جیسی قوم نوح یا قوم ہود

أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿۸۹﴾ وَ

یا قوم صالح پر پڑی تھیں اور قوم لوط تو تم سے کچھ دور نہیں۔ اور

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ

اپنے رب سے گناہ بخشواؤ پھر اس کی طرف توجہ کرو بے شک میرا رب بڑا مہربان

وَدُودٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ

محبت والا ہے۔ کہنے لگے اے شعیب ہم بہت سی باتیں جو تو کہتا ہے نہیں سمجھتے

وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ

اور دیکھتے ہیں کہ تو ہم میں کمزور ہے اور اگر تیرے خاندان کا پاس نہ ہوتا تو ہم تجھے سنگسار کر ڈالتے

وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ

اور ہماری نظر میں تیری کوئی عزت نہیں ہے۔ فرمایا اے میری قوم کیا میرے خاندان کا

عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ

تم پر اللہ سے زیادہ دباؤ ہے اور تم نے اس کو پشت پیچھے ڈال دیا ہے یقیناً

رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۹۲﴾ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

تم جو کچھ کر رہے ہو میرے رب کے قابو میں ہے۔ اور اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ

إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ

میں بھی عمل کر رہا ہوں تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کس پر رسوا کرنے والا

يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

عذاب آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ

رَقِيبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا

منتظر ہوں۔ اور جب ہمارا عذاب آیا ہم نے شعیب کو اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے

مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

اپنی مہربانی سے بچا لیا اور ان ظالموں کو ایک سخت کڑک نے آ پکڑا

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿۹۴﴾ كَأَنْ لَمْ يَغْنَوْا

پھر صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے۔ گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے

فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا لِمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ

سن لو مدین کیلئے پھٹکار ہے جیسے ثمود کیلئے پھٹکار ہوئی تھی۔ اور البتہ

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿۹۶﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

ہم نے موسیٰ کو معجزات اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون

وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ

اور اس کے سرداروں کے پاس، پھر وہ لوگ فرعون کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم

بِرَشِيدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ

صحیح نہیں تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا پھر وہ ان کو دوزخ پر پہنچائے گا

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿۹۸﴾ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَ

اور وہ برا گھاٹ ہے جس پر وہ پہنچے۔ اور پیچھے سے ان کو اس جہاں میں بھی لعنت ملتی رہی اور

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿۹۹﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ

قیامت کے دن بھی برا انعام ہے جو ان کو دیا گیا۔ یہ ان بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں

ع ۸

الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا

جن کو ہم نے آپ کے سامنے بیان کیا ہے ان میں بعض بستیاں موجود ہیں اور بعض کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ اور

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنی جان پر ظلم کر گئے پھر

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

ان کے معبود کسی چیز میں کچھ کام نہ آئے جن کو وہ خدا کو چھوڑ کر پوجتے تھے جس وقت

لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَ

تیرے رب کا عذاب آ پہنچا اور ان معبودوں نے سوائے ہلاکت کے ان کیلئے کچھ نہ بڑھایا۔ اور

كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ

آپ کے رب کی پکڑ ایسی ہی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ ظلم کیا کرتی ہوں

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ

بے شک اس کی پکڑ شدت کی دردناک ہے۔ ان واقعات میں اس شخص کیلئے عبرت ہے

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ

جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے وہ ایسا دن ہے کہ اس میں تمام آدمی جمع ہوں گے

النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا

اور وہ سب کے پیش ہونے کا دن ہے۔ اور ہم اس کو تھوڑی مدت

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا

کیلئے مؤخر کئے ہوئے ہیں۔ جس وقت وہ دن آئے گا کوئی جاندار خدا کی اجازت کے بغیر

بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا

بات نہ کر سکے گا پس ان میں بعض بد بخت ہیں اور بعض نیک بخت۔ پس جو لوگ بد بخت ہوں گے

فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

وہ دوزخ میں ہوں گے وہ اس میں چیخیں گے دھاڑیں گے۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے

مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

جب تک آسمان اور زمین قائم رہیں گے مگر جتنا آپ کا رب چاہے

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

بے شک آپ کا رب جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ اور جو لوگ نیک بخت ہیں

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

وہ جنت میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین رہیں گے

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ

مگر جتنا آپ کا رب چاہے عطاء ہے بے انتہاء۔ پس آپ

فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا

ان چیزوں کے شبہ میں نہ رہئے جن کو یہ لوگ پوجتے ہیں یہ بھی اسی طرح پوج رہے ہیں جس طرح

يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ

ان کے باپ دادا ان سے پہلے پوجا کرتے تھے ہم ان کو ان (کے عذاب) کا حصہ

غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ

پورا پورا دیں گے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر اس میں اختلاف کیا گیا

فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

اور اگر وہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے طے ہو چکی ہے تو ان کے درمیان فیصلہ ہو جاتا

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا

اور ان کو اس میں شبہ ہے جو مطمئن نہیں ہونے دیتا۔ اور بالیقین سب لوگ ایسے ہیں

لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾

کہ آپ کا رب ان کے اعمال کا پورا پورا حصہ دے گا اس کو سب خبر ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ

آپ سیدھے چلے جایئے جیسے آپ کو حکم ملا ہے اور وہ بھی جو توبہ کر کے آپ کے ساتھ ہو گئے اور حد

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

ہے نہ بڑھو بلاشبہ جو کچھ تم کرتے ہو وہ دیکھتا ہے۔ اور جو ظالم ہیں ان کی طرف مت جھکو

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

کہیں تمہیں دوزخ کی آگ نہ لگ جائے اور تمہارا اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ

کوئی مددگار نہ ہو پھر تمہاری حمایت بھی نہ ہو۔ اور آپ نماز قائم کریں دن کے

النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصوں میں بے شک نیکیاں

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ

گناہوں کو مٹا دیتی ہیں یہ نصیحت ہے ماننے والوں کیلئے۔ اور صبر کیجئے بے شک

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ

اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جو امتیں تم سے پہلے گزری ہیں

الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

ان میں ایسے سمجھدار لوگ کیوں نہ ہوئے جو زمین میں بگاڑ کرنے سے

فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ

منع کرتے رہتے مگر چند لوگ جن کو ہم نے ان میں سے بچا لیا تھا اور جو لوگ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

نافرمان تھے وہ اسی راہ پر چلے جس میں وہ عیش سے رہے تھے اور وہ جرائم کے عادی ہو گئے تھے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

اور آپ کا رب ہرگز ایسا نہیں کہ بستیوں کو زبردستی سے ہلاک کر دے جبکہ وہاں کے لوگ

مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً

نیک ہوں۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی راستہ پر لگا دیتا

وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

اور یہ ہمیشہ اختلاف میں رہتے ہیں۔ مگر جن پر آپ کے رب نے

رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ

رحم کیا اور اسی لئے ان کو پیدا کیا اور آپ کے رب کی بات پوری ہو گی کہ میں

جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا

دوزخ کو جنات اور انسانوں سے دونوں سے بھر دوں گا۔ اور

نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ

پیغمبروں کے حالات میں سے ہم کچھ آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں جس سے ہم آپ کے

فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّ

دل کو تسلی دیں اور آپ کے پاس اس سورت میں حق اور نصیحت اور

ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

مؤمنین کیلئے یاد دہانی آئی ہے۔ اور ان لوگوں سے کہہ دیجئے جو ایمان نہیں لاتے

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا

اپنی جگہ پر عمل کئے جاؤ ہم بھی کر رہے ہیں۔ اور تم بھی انتظار کرو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہم بھی منتظر ہیں۔ اور اللہ کے پاس ہیں آسمانوں کی اور زمین کی چھپی ہوئی باتیں

وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ

اور سب کام اسی کی طرف لوٹیں گے پس آپ اس کی بندگی کریں اور اس پر بھروسہ رکھیں

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور آپ کا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو۔

آیاتها ۱۱۱ | ۱۲ : سورة یوسف مکیة : ۵۳ | رکوعاتها ۱۲

سورۂ یوسف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱۱ آیات ہیں اور ۱۲ رکوع ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ تلک اٰیٰت الکتٰب المبین ۞۱ انا انزلنٰه قرءٰنا

الٓرٰ۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ ہم نے اس قرآن کو

عربیا لعلکم تعقلون ۞۲ نحن نقص علیک

عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔ ہم نے آپ کے پاس

احسن القصص بما اوحینا الیک ھٰذا القرءٰن

جو اس قرآن کو وحی کیا ہے اس کے ذریعے سے ہم آپ سے ایک سب سے خوبصورت قصہ کو بیان کرتے ہیں

وان کنت من قبله لمن الغٰفلین ۞۳ اذ قال

اگرچہ آپ اس سے پہلے بے خبر تھے۔ جس وقت

یوسف لابیه یٰابت انی رایت احد عشر

یوسف نے اپنے باپ سے کہا اے ابا میں نے خواب میں گیارہ ستاروں

کوکبا والشمس والقمر رایتهم لی سٰجدین ۞۴

اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قال یٰبنی لا تقصص رءیاک علیٰ اخوتک

فرمایا اے بیٹے اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان نہ کرنا

فیکیدوا لک کیدا ان الشیطٰن للانسان عدو

ورنہ وہ تیرے لئے کچھ فریب کریں گے بے شک شیطان انسان کا

مبین ۞۵ وکذٰلک یجتبیک ربک ویعلمک

کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تجھے تیرا رب برگزیدہ کرے گا اور تجھے

من تاویل الاحادیث ویتم نعمته علیک و

خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور تجھ پر اور یعقوب کے گھرانے پر

علیٰ اٰل یعقوب کما اتمها علیٰ ابویک من

اپنا انعام پورا کرے گا جیسا کہ اس کو اس سے پہلے تیرے دو باپ دادوں

قبل ابرٰهیم واسحٰق ان ربک علیم حکیم ۞۶

ابراہیم اور اسحاق پر پورا کیا ہے بے شک تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے۔

ع ۱

لقد کان فی یوسف واخوته اٰیٰت للسائلین ۞۷

یوسف کے اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں دلائل ہیں پوچھنے والوں کیلئے۔

اذ قالوا لیوسف واخوه احب الیٰ ابینا منا

جب انہوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے

ونحن عصبة ان ابانا لفی ضلٰل مبین ۞۸

حالانکہ ہم طاقتور جماعت ہیں بے شک ہمارا باپ کھلی غلطی پر ہے۔

اقتلوا یوسف او اطرحوه ارضا یخل لکم وجه

یوسف کو مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک دو تاکہ تمہارے باپ کا رخ صرف تمہارے لئے

ابیکم وتکونوا من بعده قوما صٰلحین ۞۹ قال

ہو جائے اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن کر رہنا۔ ان میں سے

قائل منهم لا تقتلوا یوسف والقوه فی غیٰبت

ایک کہنے والے نے کہا یوسف کو قتل نہ کرو بلکہ اس کو گمنام کنویں میں ڈال دو

الجب یلتقطه بعض السیارة ان کنتم فٰعلین ۞۱۰

کہ اس کو کوئی مسافر اٹھا کر لے جائے اگر تمہیں کرنا ہے۔

قالوا یٰابانا ما لک لا تامنا علیٰ یوسف وانا

کہنے لگے اے ابا کیا بات ہے کہ تو ہم پر یوسف کے بارے میں اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ

تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اس کو ہمارے ساتھ بھیج دے تاکہ خوب کھائے اور کھیلے

وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا

اور ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے۔ حضرت یعقوبؑ نے کہا مجھے غم ہوتا ہے کہ تم اس کو لے جاؤ

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ

اور اس سے ڈرتا ہوں کہ اس کو بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ

بے خبر رہو۔ کہنے لگے اگر اس کو بھیڑیا کھا گیا اور ہم طاقتور جماعت ہیں

اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا

پھر تو ہم نے سب کچھ گنوا دیا۔ پھر جب اس کو لے کر چلے اور متفق ہو گئے

اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ

کہ اس کو گمنام کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے اشارہ کر دیا

لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْۤ

کہ تو ان کو ان کا یہ کام جتائے گا جب کہ وہ تجھے نہیں پہچانتے ہوں گے۔ اور وہ

اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا

اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے پہنچے۔ کہنے لگے اے ابا ہم سب دوڑ میں آگے نکلنے

نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ

میں لگ گئے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تو اس کو بھیڑیا کھا گیا

الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

اور تو ہمارا یقین نہیں کرے گا اگرچہ ہم سچے ہوں۔

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۗ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ

یوسف کی قمیص پر جھوٹا لہو لگا کر لائے تھے یعقوبؑ نے کہا بلکہ تم نے

لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۗ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۚ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے اب صبر ہی بہتر ہے اور اس بات پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں

عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا

جو تم بنا رہے ہو۔ اور ایک قافلہ آیا پھر انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا

وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۗ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۗ

آدمی بھیجا تو اس نے اپنا ڈول لٹکایا (تو) کہنے لگا کیا خوشی کی بات ہے یہ تو لڑکا نکل آیا ہے

وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ

اور اس کو مال تجارت سمجھ کر چھپا لیا حالانکہ اللہ کو خوب علم تھا جو کچھ وہ کر رہے تھے۔ اور

شَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ

اس کو بھائی ناقص قیمت چند روپوں میں بیچ آئے اور اس سے

مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ

بے زار ہو رہے تھے۔ اور جس نے یوسف کو مصر سے خریدا اس نے

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ

اپنی عورت سے کہا اس کو عزت اور آبرو سے رکھنا شاید یہ ہمارے کام آئے

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۗ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ

یا ہم اس کو بیٹا بنا لیں اور اس طرح سے ہم نے یوسف کو اس ملک میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۗ وَاللّٰهُ غَالِبٌ

اور تاکہ ہم اس کو خوابوں کی تعبیر دینا بتلا دیں اور اللہ

عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا

اپنے کام میں غالب رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب

بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۗ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عطاء کیا اور ہم نیکی کرنے والوں کو

الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۲﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ

ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور وہ جس عورت کے گھر میں رہتے تھے وہ انہیں

نَّفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ

پھسلانے لگی اور دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی لو آؤ فرمایا خدا کی پناہ

مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ

وہ عزیز میرا مربی ہے اس نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے بے شک بے انصاف

الظَّالِمُونَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن

کامیاب نہیں ہوتے۔ اور اس عورت نے تو ان کا ارادہ کرلیا تھا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرلیتے اگر

رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَ

وہ اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتے اسی طرح ہوا کہ ہم نے ان سے برائی اور

الْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا

بے حیائی کو ٹال دیا وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھے۔ اور دونوں دروازے کی

الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِن دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا

طرف دوڑے اور عورت نے ان کا کرتا پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور دونوں نے اس عورت کے خاوند کو

لَدَى الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا

دروازہ کے پاس پایا عورت نے کہا جو تیری بیوی سے بدکاری کا ارادہ کرے اس کی سزا یہ ہے

إِلَّا أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي

کہ قید میں ڈالا جائے یا دردناک عذاب دیا جائے۔ فرمایا اسی نے مجھ سے خواہش کی تھی

عَن نَّفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ أَهْلِهَا إِن كَانَ

اور ایک گواہی دینے والے نے اس عورت کے خاندان میں سے گواہی دی کہ اگر

قَمِيصُهُ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ

ان کا کرتا آگے سے پھٹا ہوا ہے تو عورت سچی ہے اور یہ

الْكَاذِبِينَ ﴿۲۶﴾ وَإِن كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِن دُبُرٍ

جھوٹے ہیں۔ اور اگر ان کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا ہے

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ قَمِيصَهُ

تو عورت جھوٹی ہے اور یہ سچے ہیں۔ پھر جب ان کا کرتا

قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِن كَيْدِكُنَّ إِنَّ كَيْدَكُنَّ

پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو عزیز مصر نے کہا بے شک یہ تم عورتوں کا مکر ہے بے شک تمہارا مکر

عَظِيمٌ ﴿۲۸﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا وَاسْتَغْفِرِي

بڑا ہوتا ہے۔ اے یوسف اس بات کو جانے دو اور اے عورت تو اپنے گناہ کی

لِذَنبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ

معافی مانگ بے شک تو ہی گناہ گار ہے۔ اور شہر میں رہنے والی

فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ

عورتیں کہنے لگیں عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس سے اپنا مطلب نکالنے کیلئے بہلاتی ہے

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۰﴾

اس کا دل اس کی محبت میں فریفتہ ہوگیا ہے ہم تو اسے کھلی گمراہی میں دیکھتی ہیں۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ

تو جب اس عورت نے ان عورتوں کی بدگوئی سنی تو ان کو بلا بھیجا اور ان کیلئے

لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَ

ایک مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو چھری دی اور کہنے لگی

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ

(اے یوسف) ان کے سامنے تو آؤ پھر جب عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو حیران رہ گئیں اور

أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا

اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور کہنے لگیں پاکی اللہ کیلئے ہے یہ شخص آدمی نہیں ہے یہ تو

إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ (۳۱) قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ

کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔ کہنے لگی یہ وہی ہے جس کے متعلق تم نے مجھے ملامت کی تھی

وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِنْ لَمْ

اور میں نے اس سے اپنا مطلب نکالنے کی کوشش کی تھی مگر وہ صاف بچ گیا اور اگر

يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِينَ (۳۲)

اس نے نہ کیا جو میں اس کو کہتی ہوں تو جیل جائے گا اور بے عزت بھی ہوگا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَ

یوسف نے دعا کی اے رب مجھے قید پسند ہے اس بات سے جس کی طرف وہ مجھے ورغلاتی ہیں اور

إِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ

اگر تو مجھ سے ان کا مکر دور نہیں کرے گا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور

مِنَ الْجَاهِلِينَ (۳۳) فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ

بے عقل ہو جاؤں گا۔ پھر ان کے رب نے ان کی دعا کو قبول کیا تو عورتوں کے مکر

كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۳۴) ثُمَّ بَدَا لَهُمْ

کو ان سے دور کیا بے شک وہی سننے والا ہے جاننے والا ہے۔ پھر

مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ (۳۵)

ان کی نشانیاں دیکھنے پر لوگوں کو سمجھ میں یہ آیا کہ آپؑ کو ایک مدت تک قید میں رکھیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي

اور آپ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان بھی داخل ہوئے ایک نے ان میں سے کہا میں نے

أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ

خواب میں دیکھا ہے کہ شراب کو نچوڑتا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ

فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ

اپنے سر پر روٹی اٹھا رہا ہوں اور اس سے پرندے کھا رہے ہیں ہمیں ان کی تعبیر بتلا دیجئے

إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (۳۶) قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ

ہم آپؑ کو نیک آدمی سمجھتے ہیں۔ فرمایا جو کھانا تمہیں روز ملتا ہے

تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ

وہ نہ آنے پائے گا کہ میں اس کے آنے سے پہلے اس کی تعبیر بتا دوں گا

ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ

یہ علم ہے جو مجھے میرے رب نے سکھایا ہے میں نے اس قوم کا دین چھوڑ دیا ہے جو

لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (۳۷)

اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ

اور میں نے اپنے باپ دادوں کا دین اختیار کیا ہے ابراہیمؑ اسحاقؑ اور یعقوبؑ کا

مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ

ہمارے لئے درست نہیں کہ ہم اللہ کا کسی چیز کو شریک بنائیں یہ

مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ

اللہ کا ہم پر فضل ہے اور سب لوگوں پر لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (۳۸) يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ

لوگ احسان نہیں مانتے۔ اے قید خانے کے ساتھیوں بھلا کئی معبود

مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (۳۹) مَا

جدا جدا بہتر ہیں یا اکیلا اللہ غالب بہتر ہے۔ نہیں

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ

پوجتے ہو تم اللہ کے سوا مگر چند بے حقیقت نام جو تم نے

وَآبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا

اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرا لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں بھیجی حکومت

لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ

اللہ کے سوا کسی کی نہیں اس نے حکم دیا ہے کہ نہ پوجو مگر اسی کو یہی سیدھا راستہ ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۰ يٰصَاحِبَيِ

لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ اے قید خانے کے

السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا

ساتھیو تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا اور دوسرا

الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ

سولی دیا جائے گا پھر پرندے اس کے سر کو کھائیں گے یہ کام

الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝۴۱ۭ وَقَالَ لِلَّذِيْ

اسی طرح مقدر ہو چکا ہے۔ جس کی تم تحقیق چاہتے تھے۔ اور یوسف نے اس سے کہہ دیا

ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ

جسے یوسف نے بچنے والا سمجھا تھا میرا ذکر اپنے مالک کے پاس کر دینا پھر اس کو

الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝۴۲

شیطان نے اپنے مالک سے ذکر کرنا بھلا دیا تو یوسف کئی سال قید میں رہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّىْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

اور بادشاہ نے کہا میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ سات موٹی گائیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

ان کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیں ہری

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ

اور سات سوکھی ہوئی اے دربار والو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ

اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝۴۳ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ

اگر تم خواب کی تعبیر دینے والے ہو۔ کہنے لگے یہ خیالی خواب ہیں

وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝۴۴ وَقَالَ

اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں ہے۔ اور اس نے کہا

الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ

جس نے ان دو میں سے رہائی پائی تھی اور اس کو مدت کے بعد یاد آ گیا میں اس کی تمہیں

بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝۴۵ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

تعبیر بتاؤں گا پس تم ذرا مجھے جانے کی اجازت دیدو۔ اے یوسف اے سچے

اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ

آپ ہمیں اس خواب کا جواب دیجئے کہ سات گائیں موٹی ہیں ان کو سات دبلی گائیں

عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ

کھائیں اور سات بالیں ہری ہیں اور دوسری سوکھی ہوئی

لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۴۶ قَالَ

تاکہ میں لوگوں کے پاس لوٹ جاؤں تاکہ وہ بھی (تعبیر) جان لیں۔ فرمایا

تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

تم سات سال تک لگا تار کھیتی کرو گے پس جو کچھ کاٹو

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝۴۷ ثُمَّ

اس کو اس کی بال میں چھوڑ دو مگر تھوڑا سا جو تمہارے کھانے میں آئے۔ پھر

يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا

اس کے بعد سات برس سخت آئیں گے جو تم نے

قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝۴۸

ان کیلئے ذخیرہ کر رکھا تھا کھا جائیں گے مگر تھوڑا سا جو تم بیج کیلئے رکھ چھوڑو گے۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا اس میں لوگوں پر بارش برسے

النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي
گی اور اس میں رس نچوڑیں گے۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ
بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ
پھر جب اس کا آدمی آپ کے پاس پہنچا آپ نے فرمایا اپنے مالک کے پاس لوٹ جا
فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ
اور پوچھ ان عورتوں کی کیا حقیقت ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے
إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ
میرا رب ان عورتوں کے فریب کو خوب جانتا ہے۔ بادشاہ نے عورتوں سے کہا تمہاری کیا حقیقت ہے
إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ
جب تم نے یوسف کو اس کی نفس کی حفاظت سے پھسلایا تھا کہنے لگیں پاکی
لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ
اللہ کیلئے ہے ہمیں اس کی ذرا بھی برائی کی بات معلوم نہیں ہوئی عزیز کی بیوی
الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ
کہنے لگی کہ اب تو حق بات ظاہر ہو گئی ہے میں نے ہی اس سے مطلب کی خواہش کی تھی
نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۵۱﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي
اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسف نے فرمایا) یہ اہتمام اس لئے ہے کہ تا کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے
لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿۵۲﴾
اس کی عدم موجودگی میں خیانت نہیں کی تھی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب نہیں چلنے دیتا۔

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ
اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا بے شک نفس تو بری ہی بات بتاتا ہے
إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ
مگر جس پر میرا رب مہربانی کرے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔ اور بادشاہ نے کہا
الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُ
ان کو میرے پاس لے آؤ ان کو میں خاص اپنے کام کیلئے رکھوں گا پھر جب ان سے بات چیت کی
قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ
تو کہا آپ نے آج سے ہمارے ہاں معتبر ہو کر جگہ پائی ہے۔ فرمایا
اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿۵۵﴾
مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دو میں خوب جاننے والا نگہبان ہوں۔
وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا
اور اس طرح سے ہم نے یوسف کو ملک میں با اختیار بنا دیا کہ جہاں چاہے
حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا
رہتے تھے ہم جس کو چاہیں اپنی رحمت دے دیں اور
نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ
ہم بھلائی کرنے والوں کا بدلہ ضائع نہیں کرتے۔ اور آخرت کا ثواب ان کیلئے بہتر ہے
لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿۵۷﴾ وَجَاءَ إِخْوَةُ
جو ایمان لائے اور پرہیز گاری میں رہے۔ اور یوسف کے بھائی آئے اور ان کے
يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿۵۸﴾
پاس داخل ہوئے تو یوسف نے تو ان کو پہچان لیا اور انہوں نے یوسف کو نہ پہچانا۔
وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ
اور جب یوسف نے ان کا سامان تیار کر دیا تو فرمایا اپنے بھائی کو (بھی) جو تمہارے باپ سے ہے

مِنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْٓ اُوْفِی الْكَیْلَ وَاَنَا

میرے پاس لے آؤ تم دیکھتے نہیں ہو میں پورا ناپ کر دیتا ہوں اور میں

خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ

بہتر مہمان نوازی کرتا ہوں۔ اور اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس

لَكُمْ عِنْدِیْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

تمہارے لیے کوئی غلہ نہیں ہوگا اور تم میرے پاس مت آنا۔ کہنے لگے ہم اس کو اس کے باپ سے مانگیں گے

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ اجْعَلُوْا

اور ہم یہ کام ضرور کریں گے۔ اور حضرت یوسف نے اپنے نوکروں سے کہہ دیا کہ

بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا

ان کی جمع پونجی ان کے سامان میں رکھ دو شاید وہ اس کو پہچانیں جب

اِلٰٓی اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓی

اپنے گھر پہنچیں شاید کہ وہ پھر آ جائیں۔ پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس

اَبِیْهِمْ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَیْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ

پہنچے کہنے لگے اے ابا ہم سے غلہ کی بندش کر دی گئی پس ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے

اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ

تا کہ ہم غلہ لا سکیں اور ہم اس کی نگہبانی کریں گے۔ یعقوب نے فرمایا میں تمہارا اس کے بارے میں کیا اعتبار کروں

عَلَیْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓی اَخِیْهِ مِنْ قَبْلُ ۗ فَاللّٰهُ

مگر ویسا جیسا میں اس سے پہلے اس کے بھائی کے متعلق اعتبار کر چکا ہوں پس اللہ

خَیْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا

بہتر نگہبان ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ اور جب انہوں نے

مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَیْهِمْ ۗ قَالُوْا

اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی بھی پائی جو ان کی طرف پھیر دی گئی تھی کہنے لگے

یٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِیْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا ۚ وَنَمِیْرُ

اے ابا جان ہمیں اور کیا چاہیے یہ ہماری پونجی بھی ہمیں لوٹا دی گئی ہے اور ہم اپنے گھر والوں

اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَیْلَ بَعِیْرٍ ؕ ذٰلِكَ

کیلئے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگرانی کریں گے اور ایک اونٹ کی بھر زیادہ لائیں گے یہ

كَیْلٌ یَّسِیْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰی تُؤْتُوْنِ

غلہ تھوڑا سا ہے۔ یعقوب نے فرمایا میں اس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا جب تک

مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖۤ اِلَّآ اَنْ یُّحَاطَ بِكُمْ ۚ

تم مجھے اللہ کا عہد دو کہ تم اس کو میرے پاس ضرور لاؤ گے مگر یہ کہ تم سب گھیر لئے جاؤ

فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ

پھر جب ان کو سب نے عہد دیا فرمایا اللہ ہماری باتوں کا

وَكِیْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ

گواہ ہے۔ اور فرمایا اے بیٹو ایک دروازے سے داخل نہ ہونا

وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ

بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا (تاکہ نظر نہ لگے) اور میں اللہ کے کسی حکم کو

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ

تم سے نہیں ٹال سکتا حکم تو اللہ ہی کا ہے اس پر مجھے بھروسہ ہے

وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا

اور اسی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور جب وہ داخل ہوئے

مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ

جس طرح سے ان کے باپ نے ان کو کہا تھا ان کا باپ ان کو خدا کی کسی بات سے

اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ

نہ بچا سکتا تھا مگر یعقوب کے دل میں (نظر بد کا) ایک کھٹکا تھا جو انہوں نے ظاہر کر دیا

وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَٰهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

اور وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم دیا تھا لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ

اس کا علم نہیں رکھتے۔ اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے یوسف نے اپنے بھائی کو

أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا

اپنے پاس رکھ لیا (اور) کہا میں تیرا بھائی ہوں تم غمگین مت ہونا ان کاموں سے جو یہ

يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ

کرتے رہے ہیں۔ پھر جب یوسف نے ان کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے سامان میں

فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ

پانی پینے کا برتن رکھ دیا پھر ایک پکارنے والے نے پکار کر کہا اے قافلہ والو تم

لَسَارِقُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾

ضرور چور ہو۔ تو وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے۔

قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ

انہوں نے کہا ہمیں بادشاہ کا برتن نہیں ملتا اور جو شخص اس کو لائے گا اس کو اونٹ کا ایک

بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم

بار ملے گا اور میں اس کا ضامن ہوں۔ کہنے لگے خدا کی قسم! تم جانتے ہو

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾

ہم اس لئے نہیں آئے کہ ملک میں فساد کریں اور نہ ہم کبھی چور تھے۔

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ﴿٧٤﴾

کہنے لگے پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلے۔

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ

کہنے لگے اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان سے نکلے وہی اس کے بدلے میں جائے

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ

ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔ پھر یوسف نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے

وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِن وِعَاءِ أَخِيهِ

ان کے تھیلوں کی تلاشی لی پھر اس کو اپنے بھائی کے تھیلے سے برآمد کر لیا

كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ

اسی طرح سے ہم نے یوسف کیلئے تدبیر کی وہ اپنے بھائی کو

فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ

بادشاہ کے دستور کے مطابق نہیں لے سکتے تھے مگر یہ اللہ ہی کو منظور تھا ہم جس کے چاہتے ہیں

مَّن نَّشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوا

درجات بلند کر دیتے ہیں اور ہر جاننے والے سے اوپر ایک بڑا جاننے والا ہے۔ بھائی کہنے لگے

إِن يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ فَأَسَرَّهَا

اگر اس نے چوری کی ہے تو اس کے بھائی نے بھی اس سے پہلے چوری کی تھی تو یوسف نے اس بات کو

يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنتُمْ شَرٌّ

اپنے دل میں رکھا اور ان کو نہ جتایا (دل ہی میں) کہا تم بدتر ہو

مَّكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا

درجہ میں اور اللہ کو زیادہ پتہ ہے جو تم بیان کر رہے ہو۔ کہنے لگے اے

الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ

عزیز اس کا ایک بوڑھا باپ ہے بڑی عمر کا آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجئے

إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَن

بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔ فرمایا اس سے خدا بچائے کہ

نَّأْخُذَ إِلَّا مَن وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِندَهُ إِنَّا إِذًا

ہم کسی کو پکڑ لیں مگر جس کے پاس اپنی چیز پائی ہے پھر تو ہم ضرور

لظلمون ﴿۷۹﴾ فلما استيئسوا منه خلصوا نجيا ط

بے انصاف ہو گئے۔ پھر جب وہ یوسف سے ناامید ہوئے تو اکیلے بیٹھ کر مشورہ کرنے لگے

قال كبيرهم الم تعلموا ان اباكم قد اخذ عليكم

ان میں سے بڑے نے کہا کیا تمہیں علم نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے

موثقا من الله ومن قبل ما فرطتم في يوسف

خدا کی قسم کھلا کر پکا عہد لیا ہے اور پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے

فلن ابرح الارض حتى ياذن لي ابي او يحكم

تو میں تو اس زمین سے ہرگز نہ سرکوں گا جب تک کہ مجھے میرا باپ اجازت نہ دے یا

الله لي وهو خير الحكمين ﴿۸۰﴾ ارجعوا الى ابيكم

اللہ میرا فیصلہ نہ کرے اور وہ سب سے بہتر حکم کرنے والا ہے۔ اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ

فقولوا يابانا ان ابنك سرق وما شهدنا الا

اور کہو اے ابا آپ کے بیٹے نے چوری کی ہے اور ہم وہی بات بیان کرتے ہیں

بما علمنا وما كنا للغيب حفظين ﴿۸۱﴾ وسئل

جو ہمیں معلوم ہے اور ہم غائب حالت کے نگہبان نہیں ہیں۔ اور

القرية التي كنا فيها والعير التي اقبلنا فيها ط

اس بستی سے جس میں ہم تھے پوچھ لیجئے اور اس قافلہ سے بھی جس میں ہم آئے ہیں

وانا لصدقون ﴿۸۲﴾ قال بل سولت لكم انفسكم

اور ہم بالکل سچے ہیں۔ فرمایا بلکہ تمہارے دل نے ایک بات

امرا ط فصبر جميل ط عسى الله ان ياتيني بهم

بنا لی ہے اب صبر ہی بہتر ہے اللہ سے امید ہے کہ ان سب کو مجھ تک

جميعا ط انه هو العليم الحكيم ﴿۸۳﴾ وتولى عنهم

پہنچا دے گا وہ خوب واقف ہے بڑی حکمتوں والا ہے۔ اور انہوں نے بیٹوں سے منہ پھیر لیا

وقال ياسفى على يوسف وابيضت عينه من

اور فرمایا ہائے یوسف افسوس اور غم کے مارے ان کی آنکھیں

الحزن فهو كظيم ﴿۸۴﴾ قالوا تالله تفتؤا تذكر

سفید ہو گئیں اور وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ بیٹے کہنے لگے بخدا آپ یوسف کی یاد کو

يوسف حتى تكون حرضا او تكون من

نہیں چھوڑیں گے جب تک کہ گھل جائیں یا مردہ ہو جائیں۔

الهلكين ﴿۸۵﴾ قال انما اشكوا بثي وحزني الى

فرمایا میں تو اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں

الله واعلم من الله ما لا تعلمون ﴿۸۶﴾ يبني

اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اے بیٹو

اذهبوا فتحسسوا من يوسف واخيه ولا تايئسوا

جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور

من روح الله ط انه لا يايئس من روح الله الا

اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہونا بے شک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر

القوم الكفرون ﴿۸۷﴾ فلما دخلوا عليه قالوا يايها

وہی لوگ جو کافر ہیں۔ پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے کہنے لگے اے

العزيز مسنا واهلنا الضر وجئنا ببضاعة مزجة

عزیز ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو بڑی تکلیف پہنچی ہے اور ہم حقیری پونجی لائے ہیں

فاوف لنا الكيل وتصدق علينا ط ان الله يجزي

آپ ہمیں پورا غلہ دے دیجئے اور ہمیں خیرات بھی دیجئے بے شک اللہ خیرات دینے والوں

المتصدقين ﴿۸۸﴾ قال هل علمتم ما فعلتم

کو بدلہ دیتا ہے۔ یوسف نے فرمایا کیا تمہیں خبر ہے تم نے یوسف اور

بِيُوسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ
اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم میں سمجھ نہ تھی۔ کہنے لگے کیا سچ مچ
لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ؗ قَدْ
تم ہی یوسف ہو فرمایا میں ہی یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے
مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ
ہم پر اللہ نے احسان کیا واقعی جو شخص پرہیز گاری کرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ
نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ کہنے لگے خدا کی قسم
اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا
اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی ہے اور ہم ہی خطاوار تھے۔ یوسف نے فرمایا
تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ وَهُوَ اَرْحَمُ
آج تم پر کوئی الزام نہیں اللہ تمہارا قصور معاف کرے وہ تو
الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى
سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ اب تم میرا یہ کرتا لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرہ
وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ
پر ڈال دو آنکھوں سے دیکھتا ہوا آئے گا اور تم بھی اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس
اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ
لے آؤ۔ اور جب قافلہ چلا تو ان کے والد نے فرمایا میں
لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا
یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر مجھے بڑھاپے سے بہکی ہوئی باتیں کرنے والا نہ کہو تو۔
تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ
کہنے لگے خدا کی قسم آپ اپنے پرانے وہم میں مبتلا ہیں۔ پھر جب خوشخبری لانے والا

الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ
آ پہنچا تو اس نے وہ کرتا ان کے منہ پر ڈال دیا تو فوراً بینا ہو گئے (تو) فرمایا میں نے
اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا
تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے ایسی باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (تو سب بیٹوں
يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾
نے) کہا اے ابا جان ہمارے رب سے ہمارے گناہ بخشوا دیں ہم ہی خطاوار تھے۔
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
فرمایا میں عنقریب تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت کی دعا کروں گا بے شک وہی بخشنے والا
الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ
مہربان ہے۔ پھر جب یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو
اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ؕ
اپنے پاس جگہ دی اور فرمایا مصر میں داخل ہو جاؤ اگر خدا نے چاہا ہے امن سے۔
وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ
اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر اور سب یوسف کے سامنے سجدہ میں گر گئے اور
قَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ؗ قَدْ
یوسف نے فرمایا اے ابا جان یہ تعبیر ہے میرے اس پہلے خواب کی
جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ
اس کو میرے رب نے سچا کر دیا ہے اور اس نے مجھ پر احسان کیا ہے ایک تو اس نے مجھ کو
مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ
قید سے نکالا اور دوسرا یہ کہ تم سب کو گاؤں سے یہاں لایا اس کے بعد کہ
نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ
شیطان میرے اور میرے بھائیوں میں فساد ڈلوا چکا تھا بے شک میرا رب تدبیر سے کرتا ہے

لِمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدْ

جو کچھ چاہتا ہے بے شک وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔ اے رب

اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ

تو نے مجھے کچھ حکومت دی اور مجھے خوابوں کی تعبیر دینا سکھائی

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے

الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾

مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے نیک بخت (آباؤ اجداد) سے ملا دے۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ

(اے محمد) یہ قصہ غیب کی خبریں ہیں ہم آپ کی طرف اس کی وحی کر رہے ہیں آپ یوسف

لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَآ

کے بھائیوں کے پاس نہیں تھے جب انہوں نے پختہ ارادہ کر لیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے۔ اور

اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْـَٔــلُهُمْ

اکثر لوگ یقین کرنے والے نہیں ہیں اگرچہ آپ کتنا ہی چاہیں۔ اور آپ ان سے

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَ

اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتے یہ تو صرف سارے عالم کیلئے نصیحت ہے۔ اور

كَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ

آسمانوں میں اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر ان کا گزر ہوتا رہتا ہے

عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ

اور وہ ان کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اور بہت سے لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے

بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ

مگر ساتھ ہی وہ مشرک بھی ہوتے ہیں۔ کیا وہ نڈر ہو گئے اس سے کہ ان کو

ع ۱۱ / ۵

غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

اللہ کا عذاب آ ڈھانکے یا ان پر اچانک قیامت آ جائے

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ

اور ان کو خبر نہ ہو۔ کہہ دیجئے یہ میرا راستہ ہے

اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ

میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ

آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے وہ بستیوں کے رہنے والے مرد ہی تھے ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے

وقف النبی

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

کیا انہوں نے زمین میں پھر کر نہیں دیکھا تاکہ دیکھ لیتے

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ

ان سے پہلوں کا کیا انجام ہوا تھا اور آخرت کا گھر ان لوگوں کیلئے بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾ حَتّٰٓي اِذَا اسْتَيْـــَٔسَ

جو پرہیزگار رہے کیا اتنا بھی نہیں سمجھتے ہو۔ یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے

الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ

اور امتوں نے گمان کیا کہ رسولوں کی مدد آنے کا وعدہ خلاف ہو گیا ہے تب ہماری مدد ان کے پاس آ گئی

فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

تو ہم نے جن کو چاہا بچا لیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي

سے نہیں ہٹتا۔ ان کے حالات میں سمجھ داروں کیلئے

الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ
نصیحت ہے یہ قرآن کوئی بنائی ہوئی بات نہیں لیکن یہ تصدیق کرتا ہے
الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى
اپنے سے پہلے کی کتابوں کی اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور
وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱۱﴾
ایمان لانے والے لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

ع ۱۲

اٰیاتھا ۴۳ ۱۳ : سُورَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ = ۹۶ رکوعاتھا ۶

سورۂ رعد مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۳ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۗ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ
المرا یہ ایک بڑی کتاب کی آیات ہیں اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے
مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾
آپ پر اترا ہے بالکل سچ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے۔
اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ
اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بلند کیا جنہیں تم دیکھ رہے ہو پھر
اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ
عرش پر قائم ہوا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہر ایک وقت
كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ
معین پر چلتا رہتا ہے وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے دلائل کو صاف صاف بیان کرتا ہے
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِي
شاید کہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کر لو اور وہی ہے

مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِنْ
جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور نہریں پیدا کیں اور
كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ يُغْشِي
ہر پھل کے اس میں دو دو قسم کے جوڑے رکھے ہیں دن کو رات سے
اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۳﴾
چھپاتا ہے ان امور میں سوچنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔
وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ
اور زمین میں کھیت ہیں مختلف پاس پاس اور انگور کے باغ ہیں اور کھیتیاں
وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ
ہیں اور کھجوریں ہیں ایک کی جڑ دوسری سے ملی ہوئی ہے اور بعض کی ملی ہوئی نہیں ان کو
بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي
ایک ہی طرح کا پانی دیا جاتا ہے اور ہم ایک کو دوسرے پر پھلوں میں
الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۴﴾ وَ
فوقیت دیتے ہیں ان چیزوں میں سمجھ داروں کیلئے نشانیاں ہیں۔
إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا أَإِنَّا لَفِي
اور اگر آپ عجیب بات چاہیں تو ان کی بات عجیب ہے کہ کیا جب ہم خاک ہو جائیں گے کیا ہم
خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ
پھر نئے سرے سے پیدا ہوں گے یہی ہیں جو اپنے رب کے منکر ہو گئے اور یہی ہیں
الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ
جن کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے اور یہی دوزخی ہیں یہ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ عافیت سے پہلے مصیبت کا تقاضا کرتے ہیں

وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۗ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ
حالانکہ ان سے پہلے بہت سے عذاب گزر چکے ہیں آپ کا رب
مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ
لوگوں کو ان کے ظلم کے باوجود معاف بھی کرتا ہے اور آپ کے رب کا عذاب بھی
الْعِقَابِ ۝٦ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ
سخت ہے۔ اور کافر کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ
کوئی خاص معجزہ کیوں نہیں اترا آپ کا کام تو صرف ڈرانا ہے اور ہر قوم کیلئے
هَادٍ ۝٧ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ
رہبر ہوتا آیا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ ہر مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ رحم میں
الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝٨
کمی وبیشی ہوتی رہتی ہے اور ہر شے کا اللہ کے ہاں ایک خاص انداز ہ ہے۔
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝٩ سَوَاۗءٌ
وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا (اور) برتر ہے۔ برابر ہے
مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ
تم میں جو کوئی چپکے سے بات کہے اور جو پکار کر کہے اور جو شخص
مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝١٠ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ
کہیں رات میں چھپ رہے یا دن میں چلے۔ ہر شخص کیلئے کچھ فرشتے مقرر ہیں
مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ
جن کی آگے پیچھے تبدیلی ہوتی رہتی ہے وہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں
اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
واقعی اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت

ع

بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ
کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم پر آفت ڈالنا چاہتا ہے تو اس کے ہٹنے کی کوئی صورت نہیں
وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝١١ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ
ہوتی اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ وہی ہے جو تمہیں
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝١٢
ڈرانے اور امید کیلئے بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بادلوں کو اٹھاتا ہے۔
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ
اور رعد فرشتہ اس کی خوبیاں پڑھتا ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے۔
وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَاۗءُ وَ
اور وہ کڑک اور بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے
هُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝١٣
اور وہ لوگ اللہ کے متعلق جھگڑتے ہیں حالانکہ اس کی پکڑ سخت ہے۔
لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا
اس کو پکارنا سچ ہے اور جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں
يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاۗءِ
وہ ان کے کچھ کام نہیں آئیں گے مگر جیسے کسی نے اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے
لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ
کہ وہ اس کے منہ تک آجائے اور وہ اس کے منہ تک آنے والا نہیں ہے اور کافروں کی جتنی پکار ہے
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝١٤ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
سب گمراہی ہے۔ اور اللہ ہی کے سامنے سر خم کرتے ہیں جو آسمانوں اور
الْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ
زمین میں ہیں خوشی سے اور مجبوری سے اور ان کے سائے بھی صبح اور

بالغدو والاٰصال ۝۱۵ (السجدة) قل من رب السمٰوٰت والارض ط قل

شام کے وقتوں میں (سجدہ کرتے ہیں)۔ آپ پوچھیے آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے کہو

اللہ ط قل افاتخذتم من دونہٖ اولیاء لا یملکون

کہ اللہ ہے کہو دو پھر کیا تم نے اس کے سوا کوئی کارساز نہیں بنا رکھے تھے جو

لانفسہم نفعا ولا ضرا ط قل ہل یستوی الاعمٰی

اپنے بھلے اور برے کے بھی مالک نہیں تھے کہہ دیجئے کیا اندھا

والبصیر ۵ ام ہل تستوی الظلمٰت والنور ۵ ام

اور دیکھنے والا برابر ہوسکتا ہے یا کہیں اندھیرا اور اجالا برابر ہوسکتا ہے یا انہوں نے

جعلوا للہ شرکاء خلقوا کخلقہٖ فتشابہ الخلق

اللہ کے ایسے شریک قرار دے ہیں جنہوں نے کچھ پیدا کیا ہو جیسے اللہ پیدا کرتا ہے پھر ان کو پیدا کرنا

علیہم ط قل اللہ خالق کل شیء وہو الواحد

ایک سا معلوم ہوا ہو کہہ دیجئے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی اکیلا

القہار ۝۱۶ انزل من السماء ماء فسالت اودیۃ

زبردست ہے اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اپنی مقدار کے موافق نالے بہنے لگے

بقدرہا فاحتمل السیل زبدا رابیا ط ومما

پھر وہ نالہ پھولا ہوا جھاگ اوپر لے آیا اور جن چیزوں

یوقدون علیہ فی النار ابتغاء حلیۃ او متاع

کو آگ میں زیور یا کسی اور اسباب کے بنانے کیلئے پگھلاتے ہیں

زبد مثلہ ط کذٰلک یضرب اللہ الحق والباطل ۵

اس پر بھی ویسا ہی جھاگ ہوتا ہے اسی طرح سے اللہ حق اور باطل کی مثال کو بیان کرتا ہے

فاما الزبد فیذہب جفاء ج واما ما ینفع الناس

پھر جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر جاتا رہتا ہے اور وہ چیز جو لوگوں کے کام میں آتی ہے

فیمکث فی الارض ط کذٰلک یضرب اللہ الامثال ط ۝۱۷

وہ زمین میں باقی رہتی ہے اسی طرح سے اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

للذین استجابوا لربہم الحسنٰی ط والذین

جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا ان کیلئے اچھا بدلہ ہے اور جنہوں نے

لم یستجیبوا لہٗ لو ان لہم ما فی الارض

اس کا حکم نہ مانا اگر ان کے پاس دنیا بھر کی چیزیں ہوں

جمیعا ومثلہٗ معہٗ لافتدوا بہٖ ط اولٰٓئک لہم

اور اتنا ہی اس کے ساتھ اور سب اپنی رہائی میں دے ڈالیں ان کیلئے

سوء الحساب ۵ وماوٰہم جہنم ط وبئس المہاد ۝۱۸

برا عذاب ہی ہے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا بچھونا ہے۔

افمن یعلم انما انزل الیک من ربک الحق

بھلا وہ شخص جو یقین رکھتا ہے کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر اترا سب حق ہے

کمن ہو اعمٰی ط انما یتذکر اولوا الالباب ۝۱۹ الذین

وہ برابر ہوسکتا ہے اس کے جو اندھا ہے پس نصیحت تو عقلمند حاصل کرتے ہیں۔ وہ لوگ

یوفون بعہد اللہ ولا ینقضون المیثاق ۝۲۰ و

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس کے عہد کو نہیں توڑتے اور

الذین یصلون ما امر اللہ بہٖ ان یوصل و

وہ لوگ جو ملاتے ہیں۔ جس کو اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے اور

یخشون ربہم ویخافون سوء الحساب ۝۲۱ والذین

اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ

صبروا ابتغاء وجہ ربہم واقاموا الصلٰوۃ و

جنہوں نے اپنے رب کی خوشی حاصل کرنے کیلئے صبر کیا اور نماز قائم رکھی اور

اَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدۡرَءُوۡنَ

ہمارے دیئے ہوئے میں سے پوشیدہ اور ظاہرا خرچ کیا اور

بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَى الدَّارِ ۝۲۲ جَنّٰتُ

بدسلوکی کے مقابلہ میں بھلائی سے پیش آتے ہیں آخرت کا گھر انہی لوگوں کیلئے ہے۔ رہنے کے باغ ہیں

عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَ

جن میں وہ داخل ہوں گے اور جن کے ماں باپ اور بیویوں اور

اَزۡوَاجِهِمۡ وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ

اولاد میں جو لائق ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور ان کے پاس ہر دروازے سے

مِّنۡ كُلِّ بَابٍ ۝۲۳ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ

فرشتے آیا کریں گے۔ کہیں گے تم پر سلام ہو اس صبر کے بدلے میں جو تم نے کیا پھر

عُقۡبَى الدَّارِ ۝۲۴ وَالَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ

عاقبت کا گھر کیا ہی خوب ہے اور جو لوگ اللہ کا عہد مضبوط کرنے کے بعد

مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ

توڑ دیتے ہیں اور جن کے جوڑنے کا حکم دیا ہے اس کو قطع کر دیتے ہیں

يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ

اور دنیا میں فساد پھیلاتے ہیں ایسے لوگوں پر

اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ۝۲۵ اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ

لعنت ہوگی اور ان کیلئے برا گھر ہے۔ اللہ جس کیلئے چاہتا ہے

لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ وَفَرِحُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَمَا

رزق کشادہ اور تنگ کرتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگی پر فریفتہ ہیں حالانکہ

الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶ وَيَقُوۡلُ

دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں کچھ نہیں مگر حقیر سامان۔ اور

ع ۳

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَآ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ

کافر کہتے ہیں حضور پر کوئی معجزہ ان کے رب کی طرف سے کیوں نہیں اترا کہہ دیجئے

اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ

اللہ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو

اَنَابَ ۝۲۷ ۖ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ

اس کی طرف متوجہ ہو۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں

اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ؕ ۝۲۸ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ

سن لو اللہ ہی کی یاد سے دل چین پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ۝۲۹ كَذٰلِكَ

نیک کام کئے ان کیلئے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔ اسی طرح سے

اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟

ہم نے آپ کو ایک امت میں رسول بنایا ہے اس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ

عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ

آپ ان کو وہ علم سنا دیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے حالانکہ وہ رحمن کے ناسپاس ہیں

قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ

کہہ دیجئے وہی میرا رب ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اسی کی طرف

مَتَابِ ۝۳۰ وَلَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ

جانا ہے۔ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہو کہ اس کے ذریعہ پہاڑ ہٹا دیئے جاتے یا

قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ

زمین ٹکڑے ہو جاتی یا اس سے مردے بولتے (تب بھی نہ مانتے) بلکہ سب کام

الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ

اللہ کے ہاتھ میں ہیں کیا اس میں مؤمنین کیلئے دل جمعی نہیں کہ اگر اللہ چاہتا

اللّٰہُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

تو تمام لوگوں کو ہدایت دے دیتا اور کافروں کو

تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن

ان کے کرتوتوں پر ہمیشہ کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہے گی یا وہ بلا ان کی بستی

دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

کے نزدیک اترے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے گا بے شک اللہ وعدہ کے خلاف

الْمِيعَادَ (۳۱) وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

نہیں کرتا۔ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا ہو چکا ہے

فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ

پھر بھی میں نے ان کافروں کو ڈھیل دی پھر ان کو پکڑ لیا پھر میری سزا

عِقَابِ (۳۲) أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

کیسی رہی۔ پھر کیا جو ہر شخص کے ایمان پر مطلع ہو (وہ اور ان لوگوں کے شرکاء برابر ہو سکتے ہیں)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا

اور انہوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے ہیں آپ کہہ دیجئے ان کے نام تو لو کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جے

لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَم بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ

وہ زمین میں نہیں جانتا یا محض ظاہری لفظ کے اعتبار سے ان کو شریک کہتے ہو بلکہ

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ

ان کافروں کو ان کے فریب مرغوب معلوم ہوتے ہیں اور یہ راہ سے روک دیے گئے ہیں

وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (۳۳) لَّهُمْ عَذَابٌ

اور جس کو خدا ہی گمراہ کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ ان کیلئے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا

دنیاوی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے

لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ (۳۴) مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ

ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔ جنت کا حال جس کا

الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا

پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس کا پھل

دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا ۖ وَّعُقْبَى

اور اس کا سایہ ہمیشہ رہے گا۔ متقین کا انجام ہے اور

الْكَافِرِينَ النَّارُ (۳۵) وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ

کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں

بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُ ۚ

جو آپ پر نازل ہوا اور ان کے بعض گروہ اس کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں

قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ۚ

کہہ دیجئے مجھے تو یہ حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ بناؤں

إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ (۳۶) وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا

میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اسی طرح سے ہم نے اس قرآن کو اتارا حکم

عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ مَا جَاءَكَ

عربی زبان میں اگر آپ ان کی خواہش کی پیروی کریں گے اس کے بعد کہ آپ کو

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ (۳۷)

علم پہنچ چکا تو آپ کا اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

اور ہم آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیج چکے ہیں اور ہم نے ان کو

أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ

بیویاں اور اولاد بھی دی اور کسی رسول کے اختیار میں نہیں تھا کہ وہ کوئی آیت لے آئے

إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا

مگر اللہ کے حکم سے ہر زمانہ کے مناسب خاص خاص احکام ہوتے ہیں خدا جس حکم کو چاہتا ہے موقوف کر دیتا ہے

يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ

اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اصل کتاب اللہ کے پاس ہے۔ اور اگر ہم آپ کو

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ

بعض وہ واقعہ دکھادیں جس کا ہم انہیں وعدہ دے رہے ہیں یا ہم آپ کو اٹھالیں تو آپ کے ذمہ صرف

الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي

پیغام پہنچانا ہے اور ہمارے ذمہ دار و گیر کرنا ہے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم

الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا

زمین کو اس کے کناروں میں گھٹاتے چلے آ رہے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے

مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ

اس کے حکم کو کوئی ہٹانے والا نہیں اور وہ جلدی حساب لینے والا ہے۔ اور

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

ان سے پہلے کے لوگ بھی فریب کر چکے ہیں پس سب فریب اللہ کے ہاتھ میں ہیں جو کچھ کوئی شخص کرتا ہے

كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَ

وہ جانتا ہے اور ان کفار کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ آخرت کی نیک انجامی کس کیلئے ہے۔ اور

يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

کافر یوں کہہ رہے ہیں کہ آپ پیغمبر نہیں ہیں آپ کہہ دیجئے کہ میرے

شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

اور تمہارے درمیان اللہ بطور گواہ کے کافی ہے اور جس کو کتاب کی خبر ہے۔

آیاتہا ۵۲ ۱۴ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ۷۲ رکوعاتہا ۷

سورۂ ابراہیم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۲ آیات ہیں اور ۷ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ أَنْزَلْنٰهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

الٓر یہ ایک کتاب ہے ہم نے اس کو آپ کی طرف اتارا ہے تا کہ آپ تمام لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے

إِلَى النُّورِ ۙ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿۱﴾

اجالے کی طرف اس زبردست خوبیوں والے خدا کے راستہ پر لائیں۔

اللّٰهِ الَّذِي لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَ

وہ اللہ ایسا ہے جس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور

وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿۲﴾ الَّذِينَ

کافروں کیلئے سخت عذاب سے ہلاکت ہے۔ وہ لوگ

يَسْتَحِبُّونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّونَ

جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں محبوب رکھتے ہیں اور

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ

اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں ایسے لوگ راستہ بھول کر

بَعِيدٍ ﴿۳﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ

دور جا پڑے۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولنے والا

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي

تا کہ ان کو سمجھائے پھر اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

ہدایت دیتا ہے اور وہ زبردست حکمتوں والا ہے۔ اور ہم نے

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
موسیٰ کو نشانیاں دیکر بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
روشنی کی طرف نکالیں اور ان کو اللہ کے (عذاب اور نعمتوں کے) دن یاد دلائیں بے شک ان میں

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
ہر صابر شاکر کیلئے عبرتیں ہیں۔ اور (یاد کیجئے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تمہیں فرعون کی قوم سے چھڑایا

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَ
جو تمہیں سخت تکلیفیں دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور

يَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی بڑی مدد ہوئی۔

عَظِيْمٌ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
اور وہ وقت یاد کرو جب تمہارے رب نے سنا دیا تھا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ نعمت دوں گا

وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى
اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور موسیٰ نے فرمایا

اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
اگر تم لوگ اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب مل کر کفر کرو گے تو اللہ

لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
بے پرواہ ہے سب خوبیوں والا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڔ
قوم نوح اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے بعد ہوئے ہیں

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ان کے پاس ان کے رسول دلائل لے کر آئے

فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا
تو ان قوموں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ میں رکھ دیئے اور کہنے لگے کہ جو حکم

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ
تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس کو نہیں مانتے اور جس طرف تم بلاتے ہو (ہم) خلجان میں ڈالنے والے

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
شک میں ہیں۔ ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے وہ تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ معاف کر دے

وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
اور تمہیں ایک مدت معین تک زندگی دے انہوں نے کہا کہ تم تو

بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
ہمارے جیسے آدمی ہی ہو تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان چیزوں سے روک دو جن کو

اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
ہمارے باپ دادا پوجتے رہے تو کوئی صاف معجزہ دکھاؤ۔ ان سے ان کے رسولوں

اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
نے کہا ہم تو آدمی ہی ہیں جیسے تم لیکن اللہ اپنے بندوں

عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ
میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے اور ہمارے اختیار میں نہیں کہ

نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ
ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہیں کوئی معجزہ دکھائیں اور اللہ ہی پر

فليتوكل المؤمنون ﴿۱۱﴾ وما لنا الا نتوكل على الله

سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور ہمیں کیا ہوا کہ کیوں اللہ پر بھروسہ نہ کریں

وقد هدىنا سبلنا ولنصبرن على ما اذيتمونا

حالانکہ وہ ہمیں ہمارے راستوں کی ہدایت کر چکا ہے اور ہمیں جو تم ایذا دیتے ہو ہم اس پر صبر کریں گے

وعلى الله فليتوكل المتوكلون ﴿۱۲﴾ وقال الذين

اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور

كفروا لرسلهم لنخرجنكم من ارضنا او لتعودن

کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمہیں اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم

في ملتنا فاوحى اليهم ربهم لنهلكن الظلمين ﴿۱۳﴾

ہمارے دین میں لوٹ آؤ تب ان کی طرف ان کے رب نے حکم بھیجا ہم ان ظالموں کو غارت کریں گے۔

ولنسكننكم الارض من بعدهم ذلك لمن خاف

اور ان کے بعد ہم تمہیں اس زمین میں آباد کریں گے یہ اس کو ملتا ہے جو میرے سامنے پیش ہونے

مقامي وخاف وعيد ﴿۱۴﴾ واستفتحوا وخاب كل

سے ڈرتا ہے اور میرے عذاب کے وعدہ سے خوف کھاتا ہے۔ اور کافر پیغمبروں پر فتح چاہنے لگے

جبار عنيد ﴿۱۵﴾ من ورآئه جهنم ويسقى من مآء

اور ہر ایک سرکش ضدی ناکام ہوا۔ اس کے آگے دوزخ ہے اس کو پیپ کا پانی

صديد ﴿۱۶﴾ يتجرعه ولا يكاد يسيغه ويأتيه الموت

پلایا جائے گا۔ گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر جگہ سے

من كل مكان وما هو بميت ومن ورآئه عذاب

اس پر موت آئے گی لیکن وہ کسی طرح مرے گا نہیں اور اس کو اور سخت عذاب کا

غليظ ﴿۱۷﴾ مثل الذين كفروا بربهم اعمالهم كرماد

سامنا ہوگا۔ ان لوگوں کا حال جو اپنے رب کے منکر ہوئے ان کے اعمال کی حالت راکھ کی طرح ہے

اشتدت به الريح في يوم عاصف لا يقدرون

کہ اس پر آندھی کے دن زور کی ہوا چلے اپنی کمائی

مما كسبوا على شيء ذلك هو الضلل البعيد ﴿۱۸﴾

میں سے ان کو کچھ ہاتھ نہ آئے گا یہی بہک کر دور جا پڑنا ہے۔

الم تر ان الله خلق السموت والارض بالحق ان

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان اور زمین بنائے ٹھیک ٹھیک اگر

يشا يذهبكم ويأت بخلق جديد ﴿۱۹﴾ وما ذلك

وہ چاہے تو تمہیں فنا کر دے اور نئی مخلوق پیدا کر دے۔ اور یہ

على الله بعزيز ﴿۲۰﴾ وبرزوا لله جميعا فقال الضعفؤا

اللہ پر کچھ مشکل نہیں۔ اور سب اللہ کے سامنے پیش ہوں گے پھر چھوٹے درجہ کے لوگ

للذين استكبروا انا كنا لكم تبعا فهل انتم

بڑے لوگوں سے کہیں گے ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم

مغنون عنا من عذاب الله من شيء قالوا لو

ہم سے اللہ کے عذاب کا کچھ حصہ ہٹا سکتے ہو وہ کہیں گے اگر ہمیں اللہ ہدایت

هدىنا الله لهدينكم سوآء علينا اجزعنا ام صبرنا

دیتا تو ہم بھی تمہیں ہدایت کرتے اب ہمارے حق میں برابر ہے خواہ ہم پریشان ہوں یا ضبط کریں

ما لنا من محيص ﴿۲۱﴾ وقال الشيطن لما قضي

ہمارے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اور جب تمام فیصلے ہو چکیں گے تو شیطان کہے گا

الامر ان الله وعدكم وعد الحق ووعدتكم

اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا

فاخلفتكم وما كان لي عليكم من سلطن

پھر میں نے تم سے وعدہ کے خلاف کیا اور میری تم پر کوئی حکومت نہیں تھی

اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ

مگر یہ کہ میں نے تمہیں بلایا اور تم نے میرا کہنا مان لیا پس تم مجھے الزام نہ دو

وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ

اور اپنے آپ کو الزام دو نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچوں گا اور نہ تم

بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ

میری فریاد کو پہنچو میں پہلے سے بے زار ہوں تمہارے اس فعل سے جو تم مجھے شریک بناتے تھے

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ

یقیناً ظالموں کیلئے درد ناک عذاب ہے۔ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا

نہریں بہتی ہیں اپنے رب کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کی ملاقات کی دعا اس میں

سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

السلام علیکم ہوگی۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا اللہ نے کلمہ طیبہ کی کیسی مثال بیان کی ہے

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿٢٤﴾

جیسے ایک پاکیزہ درخت اس کی جڑ مضبوط ہے اور شاخیں اونچائی میں جا رہی ہیں۔

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر فصل میں اپنا پھل لاتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے

الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ

مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ گندی بات کی

كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

مثال ایسی ہے جیسے خراب درخت کہ اس کو زمین کے اوپر ہی اوپر سے

الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اکھاڑ لیا جائے اس کو کچھ جماؤ نہ ہو۔ اللہ ایمان والوں کو

اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

مضبوط بات سے مضبوط کرتا ہے دنیا کی زندگی میں اور

الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ

آخرت میں اور ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے

مَا يَشَاۗءُ ﴿٢٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

کرتا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کا احسان ناشکری

كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ

میں بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں پہنچایا۔ جو دوزخ ہے وہ اس میں داخل ہوں گے

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا

اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ اور خدا کے شریک مقرر کئے تاکہ لوگوں کو

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى

اس کی راہ سے بہکائیں آپ کہہ دیجئے کچھ عیش کر لو پھر تمہارا انجام

النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

جہنم ہے۔ آپ میرے بندوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں کہہ دیجئے نماز قائم رکھیں

وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ

اور ہماری دی ہوئی روزی سے پوشیدہ اور ظاہر طور پر خرچ کریں اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی۔ اللہ وہ ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً

جس نے آسمان اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی برسایا

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

پھر اس سے پھلوں کی قسم سے تمہارے لئے رزق نکالا اور تمہارے نفع کیلئے کشتیوں کو مسخر کیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

تاکہ وہ خدا کے حکم سے دریا میں چلیں اور تمہارے لئے نہروں کو تابع کر دیا۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ

اور تمہارے کام میں لگایا سورج اور چاند کو جو ہمیشہ پھرنے والے ہیں اور

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ

رات دن کو بھی تمہارے کام میں لگایا۔ اور تمہیں ہر وہ چیز عطاء فرمائی جو تم نے مانگی تھی

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اور اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار میں نہ لا سکو گے بے شک انسان

لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ

بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ہے۔ اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ

اس شہر کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے

الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ ؕ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ

دور رکھیے۔ اے رب انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ

پس جو میری راہ پر چلے گا تو وہ میرا ہی ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ

بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے رب میں نے اپنی اولاد کو ایک میدان

بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا

میں بسایا ہے جو زراعت کے قابل نہیں تیرے حرمت والے گھر کے پاس اے ہمارے رب

ع ۱۷

لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ

تاکہ وہ نماز کا اہتمام کریں پس آپ کچھ لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دیں

اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور ان کو کھانے کو پھل دیں تاکہ وہ شکر کریں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا

اے ہمارے رب تو سب جانتا ہے جو کچھ ہم دل میں رکھیں اور جو ظاہر کریں

يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

اور اللہ کی کوئی چیز مخفی نہیں زمین میں اور نہ

السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ

آسمان میں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اتنی بڑی عمر میں

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

اسماعیل اور اسحاق عطاء فرمائے بے شک میرا رب دعا کو سنتا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ

اے میرے رب مجھے نماز قائم رکھنے والا بنا دے اور میری اولاد میں سے بھی

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اے ہمارے رب اور میری دعا کو قبول فرما۔ اے ہمارے رب بخش دیجئے مجھے اور میرے والدین کو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ

اور سب ایمان والوں کو جس دن حساب قائم ہو۔ اور اللہ کو بے خبر

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ

ہرگز نہ سمجھو ان کاموں سے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں ان کو اس دن کیلئے ڈھیل دے رکھی ہے

تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

جس میں ان کی نگاہیں پھٹرا جائیں گی۔ اپنے سر اوپر اٹھائے ہوئے دوڑتے

ع ۱۸

رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿۴۳﴾

ہوں گے ان کی آنکھیں ان کی طرف پھر کر نہ آئیں گی اور ان کے دل بدحواس ہو گئے ہوں گے۔

وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ

اور آپ ان لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جس دن ان پر عذاب آئے گا تب

الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ

یہ ظالم لوگ کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت دے دے کہ ہم

دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُم

تیرے بلانے کو قبول کریں اور پیغمبروں کا اتباع کر لیں کیا تم نے اس سے قبل قسمیں نہ کھائی تھیں

مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَسَكَنتُمْ فِي مَسَاكِنِ

کہ تمہیں کچھ زوال نہیں۔ حالانکہ تم ان لوگوں کی بستیوں میں رہتے تھے

الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

جنہوں نے اپنی ذات کا نقصان کیا تھا اور تمہارے لئے واضح ہو گیا تھا کہ ہم نے ان سے کیسا معاملہ کیا تھا

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ

اور ہم نے تمہیں سب قصے بیان کر دیے تھے۔ انہوں نے اپنی تدبیریں کی تھیں

وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ

اور ان کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں اور ان کا داؤ ایسا نہیں کہ

مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ رُسُلَهُ ۚ

اس سے پہاڑ ٹل جائیں۔ پس آپ خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ

بے شک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ہے۔ جس دن بدل دی جائے گی زمین

غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ ۖ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ

اس زمین کے علاوہ اور بدلے جائیں گے آسمان اور لوگ اللہ اکیلے

الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ

زبردست کے روبرو پیش ہوں گے۔ اور آپ اس دن گنہگاروں کو باہم زنجیروں میں

فِي الْأَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ

جکڑے ہوئے دیکھیں گے۔ ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور

وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۚ

ان کے چہروں کو آگ لپٹی ہوئی ہوگی۔ تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کے کیے کی سزا دے

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هَٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَ

بے شک اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ یہ قرآن لوگوں کیلئے اعلان ہے اور

لِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ

تاکہ اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ معبود وہی ایک ہے

وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

ع

آیاتها ۹۹ | ۱۵ سُورَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ | رکوعاتها ۶

سورۂ حجر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۹۹ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿۱﴾

الٓر یہ کتاب اور واضح قرآن کی آیات ہیں۔

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿۲﴾
کافر لوگ بار بار تمنا کریں گے کہ کیا اچھا ہوتا کہ وہ مسلمان ہوتے۔
ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ
ان کو ان کے حال پر رہنے دیجئے کہ کھالیں اور فائدہ اٹھالیں اور امید میں لگے رہیں یہ عنقریب
يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا
حقیقت معلوم کرلیں گے۔ اور ہم نے جتنی بستیاں ہلاک کی ہیں ان سب کا
كِتَابٌ مَعْلُومٌ ﴿۴﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَ
وقت لکھا ہوا مقرر تھا۔ کوئی امت اپنے مقرر وقت سے نہ پہلے ہلاک ہوتی ہے اور
مَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۵﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
نہ پیچھے رہتی ہے۔ اور کافر کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر
الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ﴿۶﴾ لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ إِنْ
قرآن اترا ہے تو بے شک دیوانہ ہے۔ ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں
كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۷﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ إِلَّا
لے آتا اگر تو سچا ہے۔ ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے مگر
بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ﴿۸﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
فیصلہ ہی کیلئے اور اس وقت ان کافروں کو مہلت نہیں دی جاتی۔ ہم نے ہی
الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۹﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ
قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے
قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۰﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ
اگلے لوگوں میں رسول بھیجے تھے۔ اور جو رسول بھی ان کے پاس آیا
إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۱۱﴾ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي
یہ اس سے ٹھٹھا ہی کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح سے ہم

قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ
مجرموں کے دلوں میں یہ ٹھٹھا ڈال دیتے ہیں۔ وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور یہ
سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ
دستور پہلوں ہی سے ہوتا چلا آیا ہے۔ اور اگر ہم ان پر آسمان سے دروازہ
السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ
کھول دیں اور یہ سارا دن اس میں چڑھتے رہیں۔ تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری نگاہ کو
أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا
باندھ دیا گیا ہے بلکہ ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے۔ اور ہم نے آسمان میں
فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنَاهَا
برج (بڑے بڑے ستارے) بنائے ہیں اور دیکھنے والوں کیلئے اس کو رونق دی ہے۔ اور ہم نے اس کو
مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿۱۷﴾ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ
ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا ہے۔ مگر جو چوری چھپے سن بھاگا
فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُبِينٌ ﴿۱۸﴾ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا
اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ ہو لیتا ہے۔ اور ہم نے زمین کو پھیلایا
وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور اس پر پہاڑ رکھ دیے اور اس میں ہر چیز ایک معین مقدار
مَوْزُونٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ
میں اگائی۔ اور ہم نے تمہارے لئے اس میں معیشت کے اسباب بنا دیے اور ان کو بھی معاش دی
لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿۲۰﴾ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ
جن کو تم روزی نہیں دیتے۔ اور ہر چیز کے ہمارے پاس خزانے ہیں
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿۲۱﴾ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
اور ہم اس کو ایک معین مقدار سے اتارتے ہیں۔ اور ہم نے

ع ۱

لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
رس بھری ہوائیں چلائیں پھر ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر وہ تمہیں پلایا
وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ
اور تم اتنا پانی جمع کر کے نہ رکھ سکتے تھے۔ اور ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں
وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
اور ہم ہی رہ جائیں گے۔ اور ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
اور تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔ آپ کا رب
هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
ان سب کو اکٹھا کر لائے گا بے شک وہی حکمتوں والا علم والا ہے۔ اور ہم نے
الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَآنَّ
آدمی کو بجنے والی مٹی سے بنایا جو سڑے ہوئے گارے کی تھی۔ اور جنات کو
خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَاِذْ قَالَ
ہم نے اس سے پہلے لو کی آگ سے بنایا۔ اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے
رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ
فرمایا میں ایک انسان بناؤں گا بجتی ہوئی مٹی سے سڑے ہوئے گارے
حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ
سے۔ پھر جب میں اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی (طرف سے) جان ڈال دوں
فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
تو اس کے سامنے سجدہ میں گر پڑنا۔ تو سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا۔
اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ
مگر ابلیس نے نہ مانا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ

السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ
شامل ہو۔ فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ
نہ ہوا۔ کہا میں وہ نہیں کہ ایک انسان کو سجدہ کروں جس کو تو نے
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ
کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے۔ فرمایا تو تو
مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى
آسمان سے نکل جا بے شک تو مردود ہو گیا ہے۔ اور تجھ پر انصاف کے دن تک
يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾
پھٹکار ہوگی۔ کہا اے رب تو مجھے ڈھیل دیدے اس دن تک کہ مردے زندہ ہو جائیں۔
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
فرمایا تجھے ڈھیل ہے۔ اسی مقرر وقت کے دن تک۔
الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ
کہا اے رب جیسا تو نے مجھے گمراہ کیا ہے میں بھی ان سب کو زمین میں
فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ
گناہوں کو مرغوب کر دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کر دوں گا۔ مگر جو تیرے
مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ
چنے ہوئے بندے ہیں۔ فرمایا یہ سیدھا راستہ ہے جو مجھ تک
مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ
پہنچتا ہے۔ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا بس نہیں چلے گا
اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
مگر جو گمراہ لوگوں میں سے تیری راہ پر چلنے لگے۔ اور ان سب سے

لموعدهم اجمعين (٤٣) لها سبعة ابواب لكل

جہنم کا وعدہ ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں ہر

باب منهم جزء مقسوم (٤٤) ان المتقين في

دروازہ کیلئے ان لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔ بے شک پرہیزگار

جنت وعيون (٤٥) ادخلوها بسلم امنين (٤٦) ونزعنا

باغوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔ (کہیں گے) تم ان میں سلامتی اور امن سے داخل ہو جاؤ۔ اور

ما في صدورهم من غل اخوانا على سرر

ان کے دلوں میں جو کینہ ہوگا ہم وہ سب دور کر دیں گے سب بھائی بھائی کی طرح رہیں گے آمنے سامنے

متقبلين (٤٧) لا يمسهم فيها نصب وما هم منها

تختوں پر بیٹھا کریں گے۔ ان کو وہاں ذرا تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے

بمخرجين (٤٨) نبئ عبادي اني انا الغفور الرحيم (٤٩)

جائیں گے۔ آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیں کہ میں ہوں اصل بخشنے والا مہربان۔

وان عذابي هو العذاب الاليم (٥٠) ونبئهم عن

اور یہ بھی کہ میرا عذاب ہی درد ناک عذاب ہے۔ اور آپ ان کو

ضيف ابرهيم (٥١) اذ دخلوا عليه فقالوا سلما

ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنا دیجئے۔ جب وہ ان کے گھر میں آئے اور سلام کہا

قال انا منكم وجلون (٥٢) قالوا لا توجل انا نبشرك

فرمایا ہمیں تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے۔ کہنے لگے آپ مت ڈریں ہم آپ کو

بغلم عليم (٥٣) قال ابشرتموني على ان مسني الكبر

ایک بڑے عالم فرزند کی خوشخبری سناتے ہیں۔ فرمایا کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو جبکہ مجھ پر بڑھاپا آ گیا ہے

فبم تبشرون (٥٤) قالوا بشرنك بالحق فلا تكن

اب کس چیز کی بشارت دیتے ہو۔ وہ کہنے لگے ہم نے آپ کو سچی خوشخبری سنائی ہے پس آپ

وقف لازم

من القنطين (٥٥) قال ومن يقنط من رحمة ربه

ناامیدوں میں سے نہ ہوں۔ فرمایا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہو سکتا ہے

الا الضالون (٥٦) قال فما خطبكم ايها المرسلون (٥٧)

سوائے گمراہ لوگوں کے۔ فرمایا اے فرشتو! پھر تمہیں کیا مہم درپیش ہے۔

قالوا انا ارسلنا الى قوم مجرمين (٥٨) الا ال لوط

انہوں نے کہا ہم ایک گناہ گار قوم کی طرف بھیجے ہوئے آئے ہیں۔ مگر لوطؑ کا خاندان

انا لمنجوهم اجمعين (٥٩) الا امراته قدرنا انها

ہم ان سب کو بچا لیں گے۔ مگر ان کی بیوی کو ہم نے تجویز کر دیا ہے کہ وہ

لمن الغبرين (٦٠) فلما جاء ال لوط المرسلون (٦١)

اسی مجرم قوم میں رہ جائے گی۔ پھر جب وہ فرشتے لوطؑ کے گھر گئے۔

قال انكم قوم منكرون (٦٢) قالوا بل جئنك بما كانوا

انہوں نے کہا تم تو اجنبی لوگ ہو۔ انہوں نے کہا نہیں بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز (عذاب)

فيه يمترون (٦٣) واتينك بالحق وانا لصدقون (٦٤)

لیکر آئے ہیں جس میں وہ شک کرتے تھے۔ اور ہم آپ کے پاس پکی بات لائے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔

فاسر باهلك بقطع من اليل واتبع ادبارهم

پس آپ رات کے کسی حصہ میں اپنے گھر والوں کو لیکر چلے جائیے اور آپ سب کے پیچھے ہو لیجئے

ولا يلتفت منكم احد وامضوا حيث تؤمرون (٦٥)

اور تم میں سے کوئی بھی مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم ہے اس طرف چلے جانا۔

وقضينا اليه ذلك الامر ان دابر هؤلاء مقطوع

اور ہم نے لوطؑ کی طرف یہ حکم بھیجا کہ صبح ہوتے ہی ان کی بالکل جڑ ہی

مصبحين (٦٦) وجاء اهل المدينة يستبشرون (٦٧)

کٹ جائے گی۔ اور شہر کے لوگ خوب خوشیاں کرتے ہوئے آئے۔

قَالَ إِنَّ هٰؤُلَآءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا

لوطؑ نے فرمایا یہ لوگ میرے مہمان ہیں پس تم مجھے رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾ قَالُوٓا أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ

اور میری آبرو مت کھوؤ۔ وہ کہنے لگے کیا ہم نے تمہیں دنیا بھر کی

الْعٰلَمِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰؤُلَآءِ بَنٰتِيٓ إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ﴿٧١﴾

حمایت سے منع نہیں کیا؟۔ فرمایا یہ میری (امت کی) بیٹیاں موجود ہیں اگر تم میرا کہنا مانو۔

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ

آپ کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش تھے۔ پھر ان کو سورج نکلتے

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

وقت چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ پھر ہم نے وہ بستی اوپر نیچے کر دی اور ان پر

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کنکر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس واقعہ میں بصیرت والوں کیلئے

لِلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُقِيمٍ ﴿٧٦﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ

کی نشانیاں ہیں۔ اور یہ بستی آباد سڑک پر واقع تھی۔ بے شک اس بستی میں

لَاٰيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ وَإِنْ كَانَ أَصْحٰبُ الْأَيْكَةِ

یقین کرنے والوں کیلئے بڑی عبرت ہے۔ اور بن والے

لَظٰلِمِينَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُبِينٍ ﴿٧٩﴾

بڑے ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور یہ دونوں بستیاں صاف سڑک پر ہیں۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ

اور بے شک حجر کے رہنے والوں نے (بھی) رسولوں کو جھٹلایا۔ جب کہ ہم نے ان کو

اٰيٰتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ

اپنی نشانیاں دیں پھر بھی وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔ اور وہ

مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا اٰمِنِينَ ﴿٨٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

پہاڑوں کے گھر اطمینان کے ساتھ تراشتے تھے۔ پھر ان کو صبح ہونے کے وقت

مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾

چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ پھر ان کے ہنر ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے

بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ

بغیر تدبیر کے نہیں بنایا اور قیامت ضرور آنے والی ہے پس آپ (اپنی قوم سے) اچھی طرح

الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ

کنارہ کیجئے۔ بلاشبہ آپ کا رب بڑا خالق بڑا عالم ہے۔ اور

اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٧﴾

ہم نے آپ کو سات آیات بار بار پڑھی جانے والی اور قرآن عظیم دیا ہے۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهِٓ أَزْوٰجًا

آپ اپنی آنکھ اٹھا کر بھی اس چیز کو نہ دیکھیں جو ہم نے مختلف قسم کے کافروں

مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

کو برتنے کو دی ہیں اور ان پر غم نہ کریں اور مسلمانوں پر

لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ إِنِّيٓ أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾ كَمَآ

شفقت رکھیں۔ اور کہہ دیں کہ میں وہی کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ جیسا کہ

أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

ہم نے ان بانٹنے والوں پر (عذاب) بھیجا ہے۔ جنہوں نے قرآن کو

عِضِينَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْئَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوا

ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے۔ آپ کے رب کی قسم ہم ان سب سے باز پرس کریں گے۔ جو کچھ

يَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ
وہ کیا کرتے تھے۔ پس آپ صاف صاف سنا دیجئے جس کا آپ کو حکم ہوا اور
الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ
مشرکوں کی پرواہ نہ کیجئے۔ ہم آپ کی طرف سے ٹھٹھے کرنے والوں کو کافی ہیں۔ جو
يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾
اللہ کے ساتھ دوسرے کو معبود مقرر کرتے ہیں ان کو عنقریب معلوم ہو جائے گا۔
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾
اور ہم جانتے ہیں کہ آپ ان کی باتوں سے تنگ دل ہوتے ہیں۔
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ
تو آپ اپنے رب کی خوبیاں یاد کریں اور نماز پڑھنے والوں میں رہیں۔ اور
رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾ ع
اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہاں تک کہ آپ کو موت آ جائے۔

آیاتہا ۱۲۸ — ۱۶ سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ — رکوعاتہا ۱۶

سورہ نحل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۲۸ آیات ہیں اور ۱۶ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
اللہ کا حکم آ پہنچا پس تم اس کی جلدی مت کرو وہ پاک ہے اور ان کے شرک سے
يُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى
برتر ہے۔ وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے وحی دے کر بھیجتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
پس مجھ سے ڈرو۔ آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک بنایا
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ آدمی کو ایک بوند سے بنایا پھر وہ یکایک
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ
جھگڑا کرنے والا بولنے والا ہو گیا۔ اور اس نے چوپائے بنائے ان میں تمہارے لئے
فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا
جاڑے کا سامان ہے اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعضوں کو کھاتے بھی ہو۔ اور ان کی وجہ سے
جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿۶﴾ وَتَحْمِلُ
تمہاری رونق بھی ہے جب کہ شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب چرانے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمہارے
اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ
بوجھ ان شہروں تک اٹھا کر لے جاتے ہیں کہ تم وہاں نہ پہنچ سکتے تھے مگر جان مار کر
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷﴾ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ
واقعی تمہارا رب بڑا شفقت کرنے والا رحمت والا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر
وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾
اور گدھے بھی پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کیلئے بھی اور ایسی چیزیں بنائے گا جو تم نہیں جانتے۔
وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ وَلَوْ شَآءَ
اور سیدھا راستہ اللہ تک پہنچتا ہے اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر وہ چاہے
لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾ ع هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
تو تم سب کو سیدھے راستے پر لگا دے۔ وہی ہے جس نے آسمان سے
مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾
تمہارے لئے پانی برسایا اس سے تم پیتے ہو اور اسی سے درخت ہوتے ہیں جس میں چراتے ہو۔

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَ
اس سے تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجوریں اور
الْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے بے شک اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ
غور کرنے والوں کیلئے دلیل ہے۔ اور تمہارے لئے رات
وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ
اور دن کو اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا اور ستارے بھی اس کے حکم سے
بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾
کام میں لگے ہوئے ہیں بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں دلائل ہیں۔
وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ
اور جو چیزیں تمہارے لئے زمین میں رنگ برنگ پھیلائی ہیں
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
اس میں بھی سمجھ دار لوگوں کیلئے دلیل ہے۔ اور وہی ہے
سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا
جس نے دریا کو کام میں لگا دیا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
اس میں سے زیور نکالو جس کو تم پہنتے ہو اور آپ کشتیوں کو دیکھتے ہیں جو دریا میں پانی کو پھاڑ کر چلتی ہیں
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ
اور اس لئے کہ تم خدا کے فضل سے روزی تلاش کرو اور تاکہ احسان مانو۔ اور
اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
اس نے زمین پر پہاڑ رکھ دیے تاکہ وہ تمہیں لے کر ڈگمگانے نہ لگے اور ندیاں

وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ
اور راستے بنائے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور بہت سی علامتیں رکھیں اور ستاروں سے
هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ
لوگ راہ پاتے ہیں۔ بھلا جو پیدا کرتا ہے وہ اس کے برابر ہے جو کچھ پیدا نہ کرے
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا
کیا تم سوچتے نہیں۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو
تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
ان کو پورا گن نہ سکو گے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اللہ جانتا ہے
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
جو تم چھپ کر کرتے ہو اور جو سامنے کرتے ہو۔ اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾
جن کو پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں۔
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾
وہ تو مردے ہیں جن میں جان نہیں اور وہ نہیں جانتے کہ لوگ کب اٹھائے جائیں گے۔
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
تمہارا معبود برحق اکیلا معبود ہے پس جن کو آخرت کی زندگی کا یقین نہیں ہے
قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ
ان کے دل نہیں مانتے اور وہ مغرور ہیں۔ ٹھیک بات ہے کہ
اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
اللہ جانتا ہے وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ غرور کرنے والوں کو
الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ
پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے

قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ

تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ تاکہ وہ قیامت کے دن

كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ

اپنے پورے بوجھ اٹھائیں اور کچھ ان کے بوجھ جنہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع قَدْ مَكَرَ

بلاتحقیق گمراہ کرتے ہیں خبردار برا بوجھ ہے جو وہ اٹھا رہے ہیں۔

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ

ان سے پہلے کے لوگ بھی دغابازی کر چکے ہیں پھر اللہ کے عذاب نے ان کی عمارتوں کو

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ

جڑوں سے ڈھا دیا پھر ان پر اوپر سے چھت گر پڑی اور

اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ

ان پر عذاب آیا جہاں سے انہیں خبر بھی نہ تھی۔ پھر

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ

قیامت کے دن ان کو رسوا کرے گا اور کہے گا میرے شریک کہاں ہیں

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

جن پر تمہیں بڑی ضد تھی علم والے

الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾

کہیں گے کہ آج کافروں کی پوری رسوائی اور عذاب ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا

جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر پر قبض کی تھی پھر کافر

السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ

اطاعت ظاہر کریں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ کیوں نہیں اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

جو کچھ تم کرتے تھے۔ پس جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَ

اس میں ہمیشہ رہو پس غرور کرنے والوں کا کتنا برا ٹھکانا ہے۔ اور

قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ

شرک سے بچنے والوں سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا اتارا ہے وہ کہتے ہیں بڑی خیر اتاری ہے

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ

جن لوگوں نے نیک کام کئے ان کیلئے اس دنیا میں بھلائی ہے اور

الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ جَنّٰتُ

آخرت کا گھر اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔ باغ ہیں

عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ

ہمیشہ رہنے کے جن میں جائیں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان کیلئے

فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾

وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے اللہ شرک سے بچنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دے گا۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ

جن کی روح فرشتے قبض کرتے ہیں جبکہ وہ لوگ پاک ہوتے ہیں تو فرشتے ان سے کہتے ہیں

سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٢﴾

تم پر سلامتی ہو بہشت میں چلے جاؤ یہ بدلہ ہے اس عمل کا جو تم کرتے تھے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ

کیا کافر اس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا

اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَ

آپ کے رب کا عذاب آئے اسی طرح سے ان سے پہلے کے لوگوں نے کیا تھا اور

ماظلمهم الله ولكن كانوا انفسهم يظلمون ﴿٣٣﴾

اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن وہ خود اپنا بُرا کرتے رہے۔

فاصابهم سيات ما عملوا وحاق بهم ما كانوا

آخر اعمال بد کی ان کو سزائیں ملیں اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے

به يستهزءون ﴿٣٤﴾ وقال الذين اشركوا لو

اسی نے ان کو آگھیرا اور مشرکین نے کہا اگر

شاء الله ما عبدنا من دونه من شيء نحن

اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی پوجا نہ کرتے اور نہ ہی

ولا اباؤنا ولا حرمنا من دونه من شيء

ہمارے باپ دادا (پوجا کرتے) اور نہ ہم اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے

كذلك فعل الذين من قبلهم فهل على

اسی طرح سے ان سے پہلوں نے بھی حرکت کی تھی پس

الرسل الا البلغ المبين ﴿٣٥﴾ ولقد بعثنا في

رسولوں کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہی ہے۔ اور ہم

كل امة رسولا ان اعبدوا الله واجتنبوا

ہر امت میں پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو اور جھوٹے معبودوں سے

الطاغوت فمنهم من هدى الله ومنهم من

بچتے رہو پھر کسی کو تو ان میں سے اللہ نے ہدایت دی اور کسی پر

حقت عليه الضللة فسيروا في الارض فانظروا

گمراہی قائم رہی پس ملکوں میں چلو پھرو پھر دیکھو

كيف كان عاقبة المكذبين ﴿٣٦﴾ ان تحرص على

جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اگر آپ

ع ۵

هدىهم فان الله لا يهدي من يضل وما

ان کے راہ راست پر آنے کی طمع کریں تو اللہ جس کو گمراہ کرتا ہے ہدایت نہیں دیتا اور

لهم من نصرين ﴿٣٧﴾ واقسموا بالله جهد ايمانهم

ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں زور لگا لگا کر کہ جو کوئی

لا يبعث الله من يموت بلى وعدا عليه حقا

مر جائے اللہ اس کو نہیں اٹھائے گا' کیوں نہیں (بے شک اٹھائے گا) اس پر پکا وعدہ ہو چکا ہے

ولكن اكثر الناس لا يعلمون ﴿٣٨﴾ ليبين لهم

لیکن اکثر لوگ یقین نہیں رکھتے۔ (اٹھائے گا) تاکہ ان پر ظاہر کر دے

الذي يختلفون فيه وليعلم الذين كفروا

جس بات میں وہ جھگڑتے ہیں اور تاکہ کافر جان لیں

انهم كانوا كذبين ﴿٣٩﴾ انما قولنا لشيء اذا اردنه

کہ وہ جھوٹے تھے۔ ہمارا کہنا کسی چیز کو جب ہم اس کو کرنا چاہتے ہیں

ان نقول له كن فيكون ﴿٤٠﴾ والذين هاجروا

یہی ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور جنہوں نے اللہ کیلئے

في الله من بعد ما ظلموا لنبوئنهم في الدنيا

گھر چھوڑا اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تھا ہم ان کو دنیا میں ضرور اچھا

حسنة ولاجر الاخرة اكبر لو كانوا يعلمون ﴿٤١﴾

ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا ثواب تو بہت بڑا ہے کاش ان کو خبر ہوتی۔

الذين صبروا وعلى ربهم يتوكلون ﴿٤٢﴾ وما

جو ثابت قدم رہے اور اپنے رب پر بھروسہ کیا۔ اور

ارسلنا من قبلك الا رجالا نوحي اليهم

آپ سے پہلے بھی ہم نے صرف آدمیوں کو رسول بنا کر ان کی طرف وحی بھیجی تھی

ع ۵

وقف لازم

النصف

فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾
پس تم یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو اگر تمہیں معلوم نہیں۔
بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ ؕ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ
ان کو معجزات اور کتابیں دے کر بھیجا تھا اور ہم نے آپ پر یہ قرآن اتارا ہے تاکہ آپ
لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾
ان لوگوں کے سامنے واضح کر دیں جو ان کیلئے اترا ہے اور تاکہ وہ فکر کریں۔
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ
پس کیا وہ لوگ جو برے فریب کرتے ہیں اس سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
دھنسا دے یا ان پر عذاب آ پہنچے جہاں سے
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا
ان کو گمان بھی نہ ہو۔ یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے پس
هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ
یہ لوگ خدا کو عاجز نہیں کر سکتے۔ یا ان کو ڈرانے کے بعد پکڑ لے پس
رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ
تمہارا رب بڑا نرم ہے بڑا مہربان ہے۔ کیا یہ ان چیزوں کو نہیں دیکھتے جو
اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ الشَّمَآئِلِ
اللہ نے پیدا کی ہیں جن کے سائے کبھی ایک طرف کبھی دوسری طرف اس طور پر جھکتے ہیں
سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَ هُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي
کہ وہ خدا کے تابع ہیں اور وہ عاجزی میں ہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہیں جو چیزیں
السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّ الْمَلٰٓئِكَةُ
آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں جاندار اور فرشتے

وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اپنے اوپر سے
وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ قَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْۤا
اور وہی کرتے ہیں جو حکم پاتے ہیں۔ اور اللہ نے فرمایا
اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ
دو معبود مت بناؤ وہ معبود ایک ہی ہے پس تم
فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے
وَ لَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَا
اور اس کی عبادت لازم ہے پس کیا پھر بھی تم اللہ کے سوا اوروں سے ڈرتے ہو۔ اور
بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
جو کچھ تمہارے پاس نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے
فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا
تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔ پھر جب تم سے اس تکلیف کو ہٹا دیتا ہے تو
فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ
تم میں سے ایک جماعت اس وقت اپنے رب سے شرک کرنے میں لگ جاتی ہے۔ تاکہ جو چیز
اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ٙ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ
ہم نے ان کو دی اس کی ناشکری کریں پس مزے اڑا لو تمہیں جلدی خبر ہو جائے گی۔ اور
لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ
ہماری دی ہوئی چیزوں سے ان کا حصہ ٹھہراتے ہیں جن کے متعلق ان کو کچھ علم نہیں خدا کی قسم
لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ
تم سے ضرور پوچھا جائے گا جو تم بہتان باندھتے ہو۔ اور اللہ کیلئے بیٹیاں

الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ

تجویز کرتے ہیں وہ اس سے پاک ہے اور اپنے لئے جو دل چاہتا ہے (تجویز کرتے ہیں)۔ اور

اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ

جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خبر ملے تو سارا دن اس کا منہ سیاہ رہتا ہے اور

كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ

دل ہی دل میں گھٹتا رہتا ہے۔ جس کی اس کو خبر دی گئی ہے اس کے عار کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے

بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ

کیا اس کو ذلت قبول کر کے زندہ رہنے دے یا اس کو مٹی میں دبا دے

اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

خبردار ان کی یہ تجویز بہت بری ہے۔ جو آخرت کو نہیں مانتے

مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

ان کی بری حالت ہے اور اللہ کی شان سب سے اوپر ہے اور وہ زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ

حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑے

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

تو زمین پر ایک بھی چلنے والا نہ چھوڑے لیکن وہ ایک میعاد معین تک

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

مہلت دے رہا ہے پھر جب ان کا وقت معین آ پہنچے گا نہ ایک گھڑی پیچھے سرک سکیں گے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا

اور نہ آگے سرک سکیں گے۔ اور اللہ کیلئے وہ چیزیں تجویز کرتے ہیں

يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ

جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور اپنی زبان سے جھوٹے دعوے کرتے ہیں کہ ان کیلئے

الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

ہر طرح کی اچھی چیز ہے پکی بات ہے کہ ان کیلئے دوزخ ہے اور وہ سب سے پہلے بھیجے جائیں گے۔

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ

بخدا آپ سے پہلے کی امتوں میں ہم نے رسول بھیجے ہیں

لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ

ان کو بھی شیطان نے ان کے اعمال اچھے کر کے دکھلائے تھے پس وہی آج ان کا دوست ہے اور

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے آپ پر یہ کتاب اس لئے اتاری ہے

اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى

کہ آپ ان کو کھول کر بیان کر دیں جن چیزوں میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں اور ایمان والوں کی

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ

ہدایت اور رحمت کی غرض سے (اتاری ہے)۔ اور اللہ نے آسمان

السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ

سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کیا

فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى

اس میں ایسے لوگوں کیلئے جو سنتے ہیں بڑی نشانی ہے۔ اور تمہارے لئے

الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْ

مویشیوں میں سوچنے کی جگہ ہے ہم تمہیں ان کے پیٹ کی چیزوں میں سے

بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

گوبر اور خون کے درمیان میں سے صاف اور گلے میں آسانی سے اترنے والا دودھ پلاتے ہیں۔

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ

اور کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم نشہ کی چیز

مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

اور کھانے کی عمدہ چیزیں بناتے ہو اس میں ان لوگوں کیلئے جو سوچتے ہیں

لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ

بڑی نشانی ہے۔ اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ

اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

تو پہاڑوں میں گھر بنا لے اور درختوں میں اور جہاں لوگ

یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ

ٹٹیاں بناتے ہیں۔ پھر ہر قسم کے پھلوں سے کھا، پھر اپنے رب کے

سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ

راستوں میں چل جو آسان ہوں، اس کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ

جس کی رنگتیں مختلف ہوتی ہیں اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہے

ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

اس میں ان لوگوں کیلئے جو دھیان کرتے ہیں بڑی نشانی ہے۔ اور تمہیں اللہ نے پیدا کیا

ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ

پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ناکارہ عمر کو پہنچ جاتا ہے

لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ

کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر بھی بے خبر ہو جاتا ہے بے شک اللہ خبردار ہے

قَدِیْرٌ ﴿۷۰﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی

قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تم میں بعض کو بعض پر

الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی

رزق میں فضیلت دی ہے پس جن کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنے حصہ کا مال

ع

مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ

اپنے غلاموں کو اس طرح کبھی نہیں دیتے کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں کیا پھر بھی

اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

خدا کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری ہی قسم سے

اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَةً

بیویاں بنائیں اور تمہاری بیویوں سے تمہیں بیٹے اور پوتے عطاء کئے اور تمہیں

وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَ

کھانے کیلئے اچھی اچھی چیزیں دیں کیا پھر بھی جھوٹی باتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ یَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ

اللہ کے فضل کو نہیں مانتے۔ اور وہ اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ

ایسوں کی پوجا کرتے ہیں جو آسمان اور زمین سے کچھ بھی ان کو روزی

وَالْاَرْضِ شَیْـًٔا وَّلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا

پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ قدرت رکھتے ہیں۔ پس تم

لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾

اللہ کیلئے مثالیں مت گھڑو بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا یَقْدِرُ عَلٰی

اللہ نے ایک مثال بیان کی کہ ایک غلام مملوک جو کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا

شَیْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ یُنْفِقُ

اور ایک وہ شخص ہے جس کو ہم نے اپنی طرف سے خوب روزی دے رکھی ہے تو وہ اس میں سے

مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ یَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

چھپا کر اور سب کے سامنے خرچ کرتا رہتا ہے یہ کہیں برابر ہو سکتے ہیں سب تعریف اللہ ہی

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

کے لائق ہے مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے۔ اور اللہ نے ایک اور مثال بیان کی

رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ

کہ دو شخص ہیں ایک گونگا جو کچھ کام نہیں کر سکتا اور وہ اپنے

كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُّ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ

مالک پر وبال جان ہے وہ اس کو جہاں بھیجتا ہے وہ کوئی درست کام کر کے نہیں لاتا کیا

يَسْتَوِي هُوَ وَمَن يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ

یہ اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں جو انصاف کا حکم کرتا ہے اور خود بھی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

سیدھے راستہ پر ہے۔ اور اللہ ہی کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ

اور قیامت کا معاملہ بس ایسے ہوگا جیسے پلک کا جھپکنا یا اس سے بھی زیادہ نزدیک

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ نے تمہیں تمہاری

بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۙ وَجَعَلَ لَكُمُ

ماؤں کے پیٹ سے اس حالت میں نکالا کہ تم کسی چیز کو نہیں جانتے تھے اور اس نے تمہیں

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

کان اور آنکھیں اور دل دیے تاکہ تم احسان مانو۔

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا

کیا لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی فضا میں تھمے ہوئے ہیں

يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

ان کو کوئی نہیں تھامتا مگر اللہ اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں

ع ۱۰

يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ سَكَنًا

جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا

وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا

اور تمہارے لئے جانوروں کی کھال سے خیمے بنائے کہ تم ان کو اپنے سفر کے دن

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَ

ہلکا جانتے ہو اور سکونت کے وقت بھی اور (اللہ نے) بھیڑوں کی اون اور اونٹوں

أَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

کے بالوں اور بکریوں کے بالوں سے گھر کا سامان اور استعمال کی چیزیں وقت مقرر تک بنادیں۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُم

اور اللہ نے تمہارے لئے اپنی بنائی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور تمہارے لئے

مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ

پہاڑوں میں پناہ کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو گرمی میں تمہاری

الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ

حفاظت کرتے ہیں اور زرہیں بنائیں جو تمہیں لڑائی میں بچاتی ہیں اس طرح سے وہ اپنا احسان

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ

تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم حکم مانو۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں تو آپ کے ذمہ صرف

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا

صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ وہ اللہ کا احسان پہچانتے ہیں پھر اس کے منکر ہو جاتے ہیں

وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ

اور ان میں سے زیادہ ناشکرے ہیں۔ اور ہم جس دن ہر ہر

أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَ

امت میں سے ایک ایک گواہ قائم کریں گے پھر ان منکروں کو اجازت نہیں ہوگی اور

ع ۱۱

لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۸۴﴾ وَإِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

نہ ان سے عذر قبول کیے جائیں گے۔ اور جب ظالم عذاب کو

الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾

دیکھیں گے تو وہ ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت ملے گی۔

وَإِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا

اور جب مشرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے کہیں گے اے ہمارے رب

هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ

یہ ہمارے شریک ہیں ہم جن کو تیرے سوا پکارتے تھے

فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى

پھر ان کے شریک انہیں جواب دیں گے کہ تم سراسر جھوٹے ہو۔ اور وہ لوگ

اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اس دن اللہ کے سامنے عاجز ہو کر آ پڑیں گے اور بھول جائیں گے جو کچھ وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

جھوٹ باندھتے تھے۔ جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا

روکتے رہے ہم ان پر عذاب پر عذاب کا اضافہ کریں گے اس کے بدلہ میں جو کچھ

يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

وہ شرارت کرتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گواہ جو انہی میں سے ہوگا

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى

ان کے مقابلے میں لائیں گے اور آپ کو ان گواہوں پر

هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے جو ہر چیز کو بیان کرنے والا ہے

وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ اِنَّ

اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری ہے حکم ماننے والوں کیلئے۔ بے شک

اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي

اللہ انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں کو

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کام اور سرکشی سے منع کرتا ہے

يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

اللہ تمہیں سمجھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو

اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا

جب تم اس کو اپنے ذمہ لو اور قسموں کو ان کے مستحکم کرنے کے بعد مت توڑو

وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

حالانکہ تم اللہ کو اپنا گواہ بنا چکے ہو بے شک اللہ کو

يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ

معلوم ہے جو تم کرتے ہو۔ اور تم اس عورت کی طرح نہ بنو جس نے

غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ

اپنا کاتا ہوا سوت محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا کہ تم اپنی قسموں کو

دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ

آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ بنانے لگو محض اس لئے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے

اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ

بڑھ جائے بس اللہ اس سے تمہاری آزمائش کرتا ہے اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے

الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

رہے ان سب کو قیامت کے دن تمہارے سامنے ظاہر کر دے گا۔ اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ

تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور

يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (٩٣)

جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تم سے تمہارے سب اعمال کی ضرور باز پرس ہوگی۔

وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ

تم اپنی قسموں کو آپس میں دھوکہ نہ بناؤ کہ کسی کا پاؤں

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ

جمنے کے بعد پھسل جائے اور تم اس بات کی سزا چکھو کہ تم نے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (٩٤) وَلَا

اللہ کی راہ سے روکا اور تمہیں بڑا عذاب ہو۔ اور

تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ

تم اللہ کے عہد کو تھوڑے سے مول پر نہ بیچو بے شک جو کچھ اللہ کے پاس ہے

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٩٥) مَا عِنْدَكُمْ

وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو تمہارے پاس ہے

يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ

وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہم

صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٩٦)

صبر کرنے والوں کو ان کے اچھے کاموں پر جو وہ کرتے تھے ضرور اجر دیں گے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ

مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

مومن ہو تو ہم اس کو پاکیزہ زندگی عطاء کریں گے اور

اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٩٧) فَاِذَا قَرَاْتَ

ان کے اچھے کاموں کے عوض ان کو اجر دیں گے۔ پس جب آپ

الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (٩٨)

قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں۔

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

اس کا ان لوگوں پر قابو نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (٩٩) اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا قابو تو ان لوگوں پر چلتا ہے

يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ (١٠٠) وَاِذَا

جو اس کے رفیق ہیں اور جو اس کو (اللہ کا) شریک مانتے ہیں۔ اور جب

بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ

ہم ایک آیت کی جگہ دوسرے آیت بدلتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو حکم بھیجتا ہے

قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (١٠١)

تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ تو افتراء کرنے والے ہیں بلکہ اکثروں کو خبر نہیں ہے۔

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

آپ کہہ دیجئے اس کو پاک فرشتہ آپ کے رب کی طرف سے بغیر کسی شبہ کے لایا ہے

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى

تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت اور

لِلْمُسْلِمِيْنَ (١٠٢) وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا

خوش خبری ہو جائے۔ اور ہمیں خوب معلوم ہے کہ یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ

يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِىٌّ

ان کو تو ایک آدمی سکھلاتا ہے حالانکہ جس شخص کی طرف اس کی نسبت کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے

وَهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا

اور یہ قرآن صاف عربی زبان ہے۔ وہ لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ

جن کو اللہ کی باتوں پر یقین نہیں اللہ ان کو ہدایت نہیں دیتا اور ان کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا

درد ناک عذاب ہے۔ جھوٹ تو وہی لوگ بنا رہے ہیں

يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

جو اللہ کی باتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کا انکار کرے الا یہ کہ جو مجبور کیا گیا ہو

وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ ۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ

اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو اور لیکن وہ شخص جو دل کھول کر

بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ

منکر ہوا تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ

بڑا عذاب ہوگا۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں

الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

دنیا کی زندگی کو عزیز رکھا اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

نہیں دیتا۔ یہ وہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر

وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور کانوں پر اور آنکھوں پر مہر کر دی اور یہ بالکل غافل ہیں۔

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

ظاہر ہے کہ یہی لوگ آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا

پھر بے شک آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے جنہوں نے مصیبت میں پڑنے کے بعد

فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ

ہجرت کی پھر جہاد کرتے رہے اور ثابت قدم رہے بے شک آپ کا رب

بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ

ان باتوں کے بعد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ جس دن ہر شخص

تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اپنی ہی طرفداری کی بات کرے گا اور ہر کسی کو اس کے کئے کا پورا بدلہ

عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

ملے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔ اور اللہ نے

مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا

ایک بستی کی مثال بیان کی وہ امن و اطمینان میں تھے ان کے پاس

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ

ہر جگہ سے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراخی سے پہنچا کرتی تھی پھر انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی

اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا

بے قدری کی اس پر اللہ نے ان کو ان کی حرکتوں کے سبب یہ مزا چکھایا

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ

کہ ان پر فاقہ اور خوف چھا گیا۔ اور ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

تو انہوں نے اس کو جھٹلایا پھر ان کو عذاب نے پکڑا جبکہ وہ ظلم پر کمر باندھے ہوئے تھے۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوا

پس تم حلال اور پاک چیزیں جن کی اللہ نے تمہیں روزی دی ہے کھاؤ اور

نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا

اللہ کے احسان کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَا

اللہ نے تم پر صرف مردار اور خون اور خنزیر کے گوشت کو حرام کیا ہے اور جس پر

اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا

اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو اور جو بھوک کی وجہ سے بیتاب ہو جائے نہ وہ باغی ہو

عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

اور نہ حد سے گزرنے والا ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور

تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا

محض اپنے جھوٹے زبانی دعوی کی وجہ سے یہ مت کہو کہ یہ چیز حلال ہے اور یہ چیز

حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹا بہتان باندھو بے شک جو

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ

اللہ پر بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔ تھوڑا سا فائدہ اٹھا لیں

قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ

اور ان کیلئے درد ناک عذاب ہے۔ اور جو لوگ یہودی ہیں

هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا

ہم نے ان پر وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جو اس سے پہلے آپ کو بیان کر چکے ہیں اور

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ

ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے تھے۔ پھر

اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا

آپ کا رب ایسے لوگوں کیلئے جنہوں نے نادانی سے برا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کر لی

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

اور اپنے کام کو سنوار لیا تو آپ کا رب ان باتوں کے بعد

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا

بخشنے والا مہربان ہے۔ بے شک ابراہیم مقتداء تھے فرمانبردار تھے

لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا

سب سے ایک طرف ہو کر اللہ کے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

اللہ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے اللہ نے ان کو منتخب کر لیا تھا اور سیدھے راستے پر چلایا تھا۔

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبیاں دی تھیں اور وہ آخرت میں بھی

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ

اچھے لوگوں میں ہوں گے۔ پھر ہم نے آپ کی طرف حکم بھیجا کہ آپ

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

ابراہیم کے دین پر چلیں جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

ہفتہ کے دن کی تعظیم صرف ان لوگوں پر لازم کی جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں باہم فیصلہ کرے گا

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

جس بات میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اپنے رب کے راستہ کی طرف

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي

علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعہ سے بلایئے اور ان کے ساتھ اچھے

هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

طریقوں سے بحث کیجئے آپ کا رب بھی اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے

عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾ وَإِنْ

بھٹک گیا اور وہی ان کو بہتر جانتا ہے جو راہ پر ہیں۔ اور اگر

عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَ

تم بدلہ لو تو اسی قدر بدلہ لو جس قدر تمہیں تکلیف پہنچائی گئی اور

لَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ

اگر صبر کرو تو یہ صبر والوں کیلئے اچھی بات ہے۔ اور آپ صبر کیجئے

وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا

اور آپ کا صبر کرنا خدا ہی کی توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے اور

تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

یہ جو کچھ فریب کیا کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوں۔ اللہ

الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾

ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیز گار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔

فجاسوا خلل الدیار ۭ وکان وعدا مفعولا ۝۵ ثم
پھر وہ شہروں میں پھیل گئے اور وہ وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔ پھر
رددنا لکم الکرۃ علیہم وامددنکم باموال
ہم نے ان پر تمہارے لئے غلبہ کو لوٹا دیا اور ہم نے مال
وبنین وجعلنکم اکثر نفیرا ۝۶ ان احسنتم
اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور اس سے تمہارا لشکر بڑھا دیا۔ اگر تم نے اچھا کام کیا
احسنتم لانفسکم ۟ وان اساتم فلہا ۭ فاذا جاء
تو تم نے اپنا بھلا کیا اور اگر برائی کی تو اپنے لئے کی پھر جب
وعد الاخرۃ لیسوءا وجوہکم ولیدخلوا المسجد
دوسرا وعدہ پہنچا تو اور لوگ بھیجے کہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد میں گھس جائیں
کما دخلوہ اول مرۃ ولیتبروا ما علوا تتبیرا ۝۷
جیسے پہلی مرتبہ گھس گئے تھے اور اچھی طرح برباد کر دیں جس جگہ غالب ہوں۔
عسی ربکم ان یرحمکم ۚ وان عدتم عدنا و
تمہارے رب سے بعید نہیں کہ وہ تم پر رحم کرے اور اگر پھر وہی کرو گے تو ہم پھر وہی کریں گے اور
جعلنا جہنم للکفرین حصیرا ۝۸ ان ہذا القران
ہم نے دوزخ کو کافروں کیلئے جیل خانہ بنایا ہے۔ بلاشبہ یہ قرآن
یہدی للتی ہی اقوم ویبشر المؤمنین الذین
وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور ان ایمان والوں کو خوشخبری سناتا ہے
یعملون الصلحت ان لہم اجرا کبیرا ۝۹ وان
جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کیلئے بڑا ثواب ہے۔ اور یہ کہ
الذین لا یؤمنون بالاخرۃ اعتدنا لہم عذابا
جو آخرت کو نہیں مانتے ان کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وقف لازم

الیما ۝۱۰ ویدع الانسان بالشر دعاءہ بالخیر ۭ
اور آدمی برائی مانگتا ہے جیسے بھلائی مانگتا ہے
وکان الانسان عجولا ۝۱۱ وجعلنا الیل والنہار
اور انسان جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں
ایتین فمحونا ایۃ الیل وجعلنا ایۃ النہار مبصرۃ
بنایا پھر رات کی نشانی کو دھندلا کر دیا اور دن کی نشانی کو نظر آنے کیلئے روشن کر دیا
لتبتغوا فضلا من ربکم ولتعلموا عدد السنین
تاکہ تم اپنے رب کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ برسوں کا شمار
والحساب ۭ وکل شیء فصلنہ تفصیلا ۝۱۲ وکل
اور حساب معلوم کرو اور ہم نے ہر چیز تفصیل کے ساتھ بتا دی ہے۔ اور
انسان الزمنہ طئرہ فی عنقہ ۭ ونخرج لہ
ہم نے ہر انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار کر رکھا ہے اور ہم
یوم القیمۃ کتبا یلقہ منشورا ۝۱۳ اقرا کتبک کفی
قیامت کے دن اس کا اعمال نامہ نکال کر اس کے سامنے کر دیں گے۔ اپنا اعمال نامہ پڑھ لے
بنفسک الیوم علیک حسیبا ۝۱۴ من اہتدی
آج تو خود اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔ جو شخص ہدایت پر چلتا ہے
فانما یہتدی لنفسہ ۚ ومن ضل فانما یضل
وہ اپنے بھلے کیلئے ہی چلتا ہے اور جو کوئی گمراہ رہا تو اپنے نقصان میں
علیہا ۭ ولا تزر وازرۃ وزر اخری ۭ وما کنا
بھٹکا رہا اور کوئی کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم
معذبین حتی نبعث رسولا ۝۱۵ واذا اردنا ان
سزا نہیں دیتے جب تک کہ کسی رسول کو نہیں بھیج دیتے۔ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک

ع

نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا فَحَقَّ
کرنا چاہتے ہیں تو اس کے دولتمندوں کو حکم دیتے ہیں جب وہ وہاں نافرمانی کرتے ہیں تو
عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمۡ اَهۡلَـكۡنَا
ان پر حجت تمام ہو جاتی ہے پھر ہم ان کو اٹھا کر اکھاڑ مارتے ہیں۔ اور ہم نے
مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ
نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا اور آپ کا رب اپنے بندوں کا
عِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ
گناہ جاننے دیکھنے والا کافی ہے۔ جو شخص دنیا کا نفع چاہتا ہے
عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ
ہم اس کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جس کو چاہیں گے جلد دے دیں گے پھر ہم اس کیلئے
جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلٰٮهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنۡ اَرَادَ
جہنم تجویز کریں گے وہ اس میں ذلیل و خوار ہو کر گرے گا۔ اور جو
الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓـئِكَ
آخرت کا ثواب چاہتا ہے اور اس کیلئے مناسب کوشش کرتا ہے اور وہ مومن بھی
كَانَ سَعۡيُهُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَۤاءِ وَ
ہے تو ایسے لوگوں کی کوشش مقبول ہوگی۔ ہم ہر ایک کو آپ کے
هٰٓؤُلَۤاءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ
پروردگار کی بخشش سے امداد کرتے ہیں ان کو بھی اور ان کو بھی اور آپ کے رب کی یہ عطاء
مَحۡظُوۡرًا ﴿۲۰﴾ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ
کسی پر بند نہیں۔ آپ دیکھئے ہم نے ایک کو دوسرے پر کیسی فضیلت دی ہے
وَلَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا ﴿۲۱﴾ لَا
اور آخرت میں تو بڑے درجے ہیں اور بڑی فضیلت ہے۔

ع ۲

تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُوۡمًا مَّخۡذُوۡلًا ﴿۲۲﴾
اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ ورنہ تو ذلیل اور بے کس ہو کر بیٹھا رہے گا۔
وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالۡوَالِدَيۡنِ
اور آپ کا رب حکم دے چکا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ
اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا يَـبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ
بھلائی کرو اگر تیرے سامنے ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں
كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡهَرۡهُمَا وَقُلۡ لَّهُمَا
تو ان کو اف بھی نہ کہنا اور ان کو مت جھڑکنا اور ان سے
قَوۡلًا كَرِيۡمًا ﴿۲۳﴾ وَاخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
ادب سے بات کرنا۔ اور ان کے سامنے عاجزی کر کے نیاز مندی سے
الرَّحۡمَةِ وَقُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىۡ صَغِيۡرًا ؕ ﴿۲۴﴾
جھکے رہنا اور دعا کرنا اے رب ان پر رحم فرما جیسا انہوں نے مجھے بچپن سے پالا ہے۔
رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡ نُفُوۡسِكُمۡ ؕ اِنۡ تَكُوۡنُوۡا صٰلِحِيۡنَ
تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اگر تم نیک ہوگے
فَاِنَّهٗ كَانَ لِلۡاَوَّابِيۡنَ غَفُوۡرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى
تو وہ توبہ کرنے والوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اور رشتہ دار
حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ السَّبِيۡلِ وَلَا تُبَذِّرۡ
اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دو اور (مال کو) بے جا
تَبۡذِيۡرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ الشَّيٰطِيۡنِ ؕ
مت اڑاؤ۔ بے شک بے موقعہ خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں
وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعۡرِضَنَّ
اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور اگر آپ ان

عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ

اپنے رب کے فضل کے انتظار میں جس کی آپ کو امید ہے منہ پھیرنا پڑے تو ان سے

لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

نرم بات کہہ دیں۔ اور اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا نہ رکھیں

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا

اور نہ بالکل اس کو کھول ہی دیں کہ پھر آپ الزام خوردہ خالی ہاتھ ہو کر

مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

بیٹھ رہیں۔ آپ کا رب جس کیلئے چاہتا ہے روزی زیادہ اور

يَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

تنگ کرتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں کو جاننے دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو

اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ

مفلسی کے خوف سے قتل مت کرو ہم روزی دیتے ہیں ان کو بھی اور تمہیں بھی بے شک

قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ

ان کا قتل بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے پاس بھی نہ پھٹکو بلاشبہ وہ

كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

بے حیائی اور برا راستہ ہے۔ اور جس شخص (کے قتل)

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا

کو حرام کیا گیا ہے اس کو ناحق قتل نہ کرو اور جو ناحق مارا گیا

فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ

تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے وہ اس کے قصاص میں حد سے نہ نکلے وہ وارث

كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

مدد کے قابل ہے۔ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر

بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا

اس طریقے سے جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور عہد کو

بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ

پورا کرو بے شک عہد کی باز پرس ہوگی۔ اور جب ناپ تول

اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ

کر دو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولو یہ بہتر ہے

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

اور اس کا انجام اچھا ہے۔ اور جس بات کی آپ کو تحقیق نہیں اس کے پیچھے نہ پڑیں

عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ

کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان سب کی (ہر شخص سے)

كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ

باز پرس ہوگی۔ اور زمین پر اتراتا ہوا مت چل

اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿٣٧﴾

کیونکہ نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتا ہے۔

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ

یہ سب برے کام آپ کے رب کے نزدیک ناپسند ہیں۔ یہ باتیں

مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ

اس حکمت کی ہیں جو آپ کی طرف آپ کے رب نے وحی کی ہیں اور اللہ کے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾

ساتھ کسی اور کو معبود تجویز نہ کرنا ورنہ ملزم مردود بنا کر جہنم میں ڈالے جاؤ گے۔

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

کیا تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے ساتھ خاص کیا ہے اور اپنے لئے فرشتوں کو

ع

اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا
بیٹیاں بنا لیا ہے بے شک تم بھاری بات کہتے ہو۔ اور ہم نے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا
اس قرآن میں کئی طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ سوچیں جبکہ ان کو نفرت ہی
نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ
بڑھتی جاتی ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ بتاتے ہیں
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ
تو انہوں نے عرش والے تک راستہ ڈھونڈ لیا ہوتا۔ وہ پاک ہے
وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ
اور ان لوگوں کی باتوں سے بہت ہی بلند ہے۔ ساتوں آسمان
السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ
اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کوئی
مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ
چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ پڑھتی ہو اور لیکن تم
تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا
ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے بے شک وہ بڑا بردبار بخشنے والا ہے۔ اور جب
قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا
آپ قرآن پڑھتے ہیں ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک چھپا ہوا پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ اور ہم
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ
ان کے دلوں پر حجاب ڈال دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں

وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا
گرانی ڈال دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں صرف اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ
عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ
اپنی پیٹھ پھیر کر بدک کر چل دیتے ہیں۔ ہم بہتر جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں
بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ
جب یہ لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب باہم سرگوشیاں کرتے ہیں جبکہ یہ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ
بے انصاف یوں کہتے ہیں کہ تم لوگ جس کے کہنے پر چلتے ہو وہ تو جادو کا مارا ہوا شخص ہے۔ آپ دیکھئے
كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
وہ آپ کیلئے کیسی مثالیں تجویز کرتے ہیں اور بھٹکتے پھرتے ہیں پس وہ راستہ
سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
نہیں پا سکتے۔ اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا چورا ہو جائیں گے پھر
لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً
از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟۔ آپ کہہ دیجئے تم پتھر ہو جاؤ
اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ
یا لوہا۔ یا کوئی اور مخلوق جس کو تم اپنے دل میں مشکل سمجھو
فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ
پھر وہ کہیں گے ہمیں دوبارہ کون لوٹائے گا کہہ دیجئے وہی جس نے تمہیں پہلی بار
مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
پیدا کیا ہے پھر وہ آپ کے سامنے اپنے سروں کو ہلا کر پوچھیں گے کہ یہ کب ہوگا
هُوَ ؕ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ
آپ کہہ دیجئے شاید نزدیک ہی ہو۔ جس دن تمہیں پکارے گا

ع

فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّونَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا
پھر تم اس کی تعریف کرتے ہوئے چلے آؤ گے اور خیال کرو گے کہ بہت کم ہی
قَلِيلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ
ٹھہرے تھے۔ اور میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہی بات کہا کریں جو بہتر ہے
اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ
شیطان لوگوں میں لڑائی کرا دیتا ہے واقعی شیطان
لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ
انسان کیلئے کھلا دشمن ہے۔ تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے
يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ
اگر چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو
عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
ان پر ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو آسمانوں
وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ
اور زمین میں ہیں اور ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی ہے
وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔ آپ کہہ دیجئے جس کو تم خدا کے سوا کچھ سمجھتے ہو
مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا
ان کو پکارو وہ تم سے تکلیف کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ اس کے
تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى
بدلنے کا۔ یہ لوگ جن کو یہ مشرک پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے رب کی طرف
رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَ
نیکیوں کا ذریعہ ڈھونڈتے ہیں کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہے اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور

يَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾
اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں واقعی آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔
وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اور ایسی کوئی بستی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں
اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ
یا اس کو سخت آفت میں نہ ڈالیں یہ بات کتاب میں
مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنْ
لکھی ہوئی ہے۔ اور ہم نے اس لئے معجزات بھیجنے موقوف کر دیئے کہ
كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً
پہلوں نے ان کو جھٹلا دیا تھا اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کھلا ہوا معجزہ تھا
فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ
پھر بھی انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم معجزات تو صرف ڈرانے کیلئے بھیجا کرتے ہیں۔ اور جب
قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا
ہم نے آپ سے کہا تھا کہ آپ کے رب نے سب لوگوں کو قابو میں کر رکھا ہے اور وہ خواب
الَّتِيْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ
جو ہم نے آپ کو دکھلایا تھا اور وہ ملعون درخت جس کا قرآن میں ذکر ہے ان دونوں
فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا
چیزوں کو ان لوگوں کیلئے موجب گمراہی بنا دیا ہے اور ہم ان کو ڈراتے ہیں لیکن ان کی سرکشی اور
كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا
بڑھتی جاتی ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا
اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾
مگر ابلیس نے، کہا کیا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے۔

قال ارءیتک ھذا الذی کرمت علی لئن اخرتن

(رب سے) کہنے لگا بھلا دیکھ یہ شخص جس کو تو نے مجھ سے بڑھاوا دیا اگر تو مجھے قیامت کے دن تک

الی یوم القیمۃ لاحتنکن ذریتہ الا قلیلا ﴿۶۲﴾

مہلت دے تو میں اس کی اولاد کو اپنے بس میں کرلوں گا سوائے چند لوگوں کے۔

قال اذھب فمن تبعک منھم فان جھنم جزاؤکم

فرمایا چلا جا جو کوئی بھی ان میں سے تیرے ساتھ ہوگا تو تم سب کی

جزاء موفورا ﴿۶۳﴾ واستفزز من استطعت منھم

پوری سزا دوزخ ہے۔ اور ان میں سے جس جس پر تیرا بس چلے

بصوتک واجلب علیھم بخیلک ورجلک و

اپنی چیخ پکار سے اس کا قدم اکھاڑ دینا اور ان پر اپنے سوار اور پیادے لے آنا اور

شارکھم فی الاموال والاولاد وعدھم وما

ان کے مال اور اولاد میں شریک ہو جانا اور ان سے وعدے کرنا اور

یعدھم الشیطن الا غرورا ﴿۶۴﴾ ان عبادی لیس

شیطان ان سے بالکل جھوٹے وعدے کرتا ہے۔ اور وہ جو میرے خاص بندے ہیں

لک علیھم سلطن وکفی بربک وکیلا ﴿۶۵﴾ ربکم

ان پر تیرا قابو نہ چلے گا اور آپ کا رب کافی کارساز ہے۔ تمہارا رب وہ ہے

الذی یزجی لکم الفلک فی البحر لتبتغوا من

جو تمہارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم

فضلہ انہ کان بکم رحیما ﴿۶۶﴾ واذا مسکم الضر

اس سے رزق کی تلاش کرو بیشک وہ تم پر بہت مہربان ہے۔ اور جب تم پر

فی البحر ضل من تدعون الا ایاہ فلما نجکم

دریا میں آفت آتی ہے تو اللہ کے سوا جن کو پکارتے تھے بھول جاتے ہو پھر جب وہ تمہیں

الی البر اعرضتم وکان الانسان کفورا ﴿۶۷﴾

خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو اس سے منہ موڑ لیتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

افامنتم ان یخسف بکم جانب البر او یرسل

کیا تم نڈر ہو گئے اس سے کہ اللہ تمہیں جنگل کے کنارے میں دھنسا دے یا تم پر

علیکم حاصبا ثم لا تجدوا لکم وکیلا ﴿۶۸﴾ ام امنتم

پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تم کسی کو اپنا بچانے والا نہ پاؤ۔ یا تم بے خوف ہو گئے ہو

ان یعیدکم فیہ تارۃ اخری فیرسل علیکم

کہ وہ تمہیں دوبارہ دریا میں لوٹا لائے پھر تم پر ہوا کا

قاصفا من الریح فیغرقکم بما کفرتم ثم

سخت طوفان بھیج دے پھر وہ تمہیں اس ناشکری کے بدلہ میں ڈبو دے پھر

لا تجدوا لکم علینا بہ تبیعا ﴿۶۹﴾ ولقد کرمنا

تم ہم پر اپنی طرف سے اس کا کوئی باز پرس کرنے والا بھی نہ پاؤ۔ اور ہم نے

بنی ادم وحملنھم فی البر والبحر ورزقنھم

اولاد آدم کو عزت دی ہے اور ہم نے ان کو خشکی اور دریا میں سوار کیا اور ہم نے ان کو

من الطیبت وفضلنھم علی کثیر ممن خلقنا

پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے ان کو اپنی بہت سی مخلوقات پر

تفضیلا ﴿۷۰﴾ یوم ندعوا کل اناس بامامھم

فضیلت بخشی۔ جس دن ہم ہر فرقہ کو ان کے سرداروں کے ساتھ بلائیں گے

فمن اوتی کتبہ بیمینہ فاولئک یقرءون کتبھم

پھر جس کو اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو ایسے لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے

ولا یظلمون فتیلا ﴿۷۱﴾ ومن کان فی ھذہ اعمی

اور ان پر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور جو شخص دنیا میں اندھا رہا

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ
وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور زیادہ گمراہ ہوگا۔ اور
كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ
یہ لوگ تو آپ کو اس چیز سے بہکانا چاہتے تھے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کے ذریعے بھیجی تا کہ آپ
عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ
ہم پر وحی کے علاوہ غلط بات گھڑ لیں اور پھر وہ آپ کو دوست بنا لیتے۔ اور اگر
ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا
ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو آپ تھوڑا سا ان کی طرف جھکنے کے قریب تھے۔ اگر ایسا ہوتا
لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا
تو ہم آپ کو حالت زندگی اور موت کے بعد دہرا عذاب چکھاتے پھر
تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ
آپ اپنے لئے ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور یہ اس سر زمین سے
مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ
آپ کو دھکیل دینے کو تھے تا کہ آپ کو اس سے نکال دیں اور اگر ایسا ہوتا تو اس وقت وہ بھی آپ کے بعد
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا
بہت کم ہی ٹھہرتے۔ آپ سے پہلے ہم نے اپنے جتنے رسول بھیجے تھے سب کا یہی دستور چلا آتا ہے
وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ
آپ ہمارے دستور میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ سورج ڈھلنے کے بعد سے
الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ
رات کے اندھیرے تک نمازیں ادا کیا کریں اور صبح کی نماز بھی بے شک صبح کی
الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً
نماز حاضر ہونے کا وقت ہے۔ اور کسی قدر رات میں قرآن کے ساتھ تہجد پڑھیں جو آپ کیلئے زائد

لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ
حکم ہے قریب ہے آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں پہنچا دے۔ اور یہ دعا کیجئے کہ
رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ
اے رب مجھے خوبی کے ساتھ پہنچا دے اور مجھے خوبی کے ساتھ
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾
نکال لے اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ دے جس کے ساتھ نصرت بھی ہو۔
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
اور کہہ دیجئے حق آگیا اور باطل مٹ گیا واقعی باطل
زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ
مٹنے ہی والا تھا۔ اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں اتارتے ہیں جس سے تکلیف دور ہو اور
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ
ایمان والوں کیلئے رحمت ہو اور گناہگاروں کا تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔ اور جب
اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ
ہم کسی انسان پر انعام کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر لیتا ہے اور جب اس کو
الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ
تکلیف پہنچتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ ہر شخص اپنے ڈھنگ پر چلتا ہے پس آپ کے رب کو
اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
زیادہ علم ہے کہ کس نے زیادہ ٹھیک راستہ پایا ہے۔ اور لوگ آپ سے
الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ
روح کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دیجئے روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں
مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ
بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ اور اگر ہم چاہیں تو آپ کی طرف جتنی وحی بھیجی ہے

اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا

سب اٹھالیں پھر اس کیلئے آپ کو ہمارے مقابلہ میں کوئی حمایتی بھی نہ ملے مگر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ

آپ کے رب کی مہربانی ہے بے شک آپ پر اس کا بڑا فضل ہے۔ آپ کہہ دیجئے

لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ

اگر انسان اور جنات اس بات کیلئے جمع ہو جائیں کہ ایسا

هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

قرآن بنا لائیں تو ایسا قرآن نہیں لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے

ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ

مددگار بھی بن جائیں۔ اور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں پھیر پھیر کر

كُلِّ مَثَلٍ ؗ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ

ہر مثال سمجھائی ہے مگر اکثر لوگ بغیر ناشکری کے نہیں رہتے۔ اور کہتے ہیں

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾

ہم آپ کا کہنا نہیں مانیں گے جب تک کہ آپ ہمارے لئے زمین سے چشمہ نہ جاری کر دیں۔

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ

یا آپ کے پاس کھجور اور انگور کا ایک باغ ہو پھر تو اس باغ میں بہت سی

خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا

نہریں بہا دے۔ یا جیسا کہ تو کہا کرتا ہے ہم پر آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے

كِسَفًا اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ

کر کے گرا دے یا اللہ کو اور فرشتوں کو ہمارے سامنے کھڑا کر دے۔ یا

لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ

تیرا ایک سنہرا گھر ہو یا تو آسمان میں چڑھ جائے اور ہم تیرے چڑھنے پر

نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ

یقین نہ کریں گے جب تک کہ تو ہم پر ایک کتاب نہ اتار لائے جس کو ہم پڑھ بھی لیں آپ کہہ دیجئے

سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ

سبحان اللہ میں کون ہوں مگر ایک آدمی (اور) پیغمبر۔ اور

النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤى اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا

لوگوں کو کسی بات نے نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں جب کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی مگر یہ کہنے لگے

اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ

کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کہہ دیجئے اگر زمین میں

مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

فرشتے ہوتے جو اس میں چلتے بستے تو ہم ان پر آسمان سے فرشتہ کو

مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِیْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

رسول بنا کر بھیجتے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے

اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

وہ اپنے بندوں سے خوب واقف (اور) دیکھنے والا ہے۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے

فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ

وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو بھٹکا دے تو آپ ان کیلئے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہ

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

پائیں گے اور ہم ان کو قیامت کے دن اندھا اور گونگا اور بہرا

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ

کر کے منہ کے بل چلائیں گے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب دھیمی ہونے لگے گی

زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

ہم ان پر اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا

وَقَالُوٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا
اور کہا تھا کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے کیا ہم نئے بنا کر
جَدِيدًا ﴿٩٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اٹھائے جائیں گے۔ کیا وہ دیکھ نہیں چکے کہ جس اللہ نے آسمان
وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ
اور زمین بنائے وہ ان جیسے اور بھی بنا سکتا ہے اور ان کیلئے ایک میعاد مقرر
اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُونَ اِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾ قُلْ
ہے جس میں کوئی شک نہیں پھر بھی بے انصافوں سے بغیر ناشکری کے نہیں رہا جاتا۔ آپ کہہ دیجئے
لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ
اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے
خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾ وَلَقَدْ
ضرور بند کر کے رکھتے اور انسان دل کا تنگ ہے۔ اور
اٰتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْئَلْ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ
ہم نے موسیٰ کو نو صاف معجزے دیئے پھر بنی اسرائیل سے پوچھے
اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّي لَاَظُنُّكَ يٰمُوسٰى
جب وہ ان کے پاس آئے تو ان کو فرعون نے کہا اے موسیٰ میرے خیال میں تجھ پر
مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ
جادو ہوا ہے۔ فرمایا تو جان چکا ہے یہ عجائبات کسی نے نہیں اتارے مگر
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّي لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
آسمان اور زمین کے مالک نے بصیرت کیلئے اور میرے خیال میں اے فرعون تو
مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ
ہلاک ہونا چاہتا ہے۔ پھر فرعون نے چاہا کہ بنی اسرائیل کو اس زمین میں چین نہ دے تو ہم نے اس کو

ع

وَمَنْ مَّعَهُ جَمِيعًا ﴿١٠٣﴾ وَّقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ
اور اس کے ساتھ والوں کو سب کو غرق کر دیا۔ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہہ دیا
اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ
کہ تم اس سرزمین میں آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا ہم تم سب کو
لَفِيفًا ﴿١٠٤﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
سمیٹ کر لے آئیں گے۔ اور ہم نے حق کے ساتھ یہ قرآن نازل کیا ہے اور حق کے ساتھ اترا ہے اور ہم نے آپ کو
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهُ عَلَى
صرف خوشی اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور ہم نے اس کو پڑھنے کا وظیفہ بنایا ہے جا بجا فصل کر کے تا کہ آپ اس کو
النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ اٰمِنُوا بِهِ
لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے۔ آپ کہہ دیجئے تم اس پر خواہ ایمان لاؤ
اَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۭ اِنَّ الَّذِينَ اُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ اِذَا
یا نہ لاؤ جن لوگوں کو اس سے پہلے علم ملا ہے جب
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَّيَقُولُونَ
قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں
سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّونَ
ہمارا رب پاک ہے بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوگا۔ اور
لِلْاَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا
ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گرتے ہیں اور یہ قرآن ان کے خشوع کو اور بڑھا دیتا ہے۔ آپ فرما دیجئے
اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جس نام سے پکارو گے تو اس کے بہت سے اچھے اچھے نام ہیں
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَ
اور اپنی نماز میں پکار کر مت پڑھیے اور نہ بالکل چپکے چپکے اور

وقف لازم

السجدة ۴

ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا (۱۱۰) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

اس کے درمیان کا طریقہ اختیار کیجئے۔ اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ

جو نہ کوئی اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی اس کا سلطنت میں شریک ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا (۱۱۱)

اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور بڑا جان کر اس کی بڑائی کیجئے۔

ع ۱۲

اٰيَاتُهَا ۱۱۰ ۱۸ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ۶۹ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورہ کہف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱۰ آیات ہیں اور ۱۲ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے بندہ پر کتاب نازل کی اور

لَّهٗ عِوَجًا (۱) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ

اس میں ذرہ بھی کجی نہیں رکھی۔ بالکل ٹھیک اتاری تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت آفت سے ڈرائے

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ

اور ان مومنین کو خوشخبری سنائے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ ان کیلئے اچھا اجر ہے۔

اَجْرًا حَسَنًا (۲) مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا (۳) وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ

جس میں وہ ہمیشہ رہا کریں گے۔ اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جو

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا (۴) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا

کہتے ہیں کہ اللہ بھی اولاد رکھتا ہے۔ ان کو اس بات کی کوئی خبر نہیں اور نہ

لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ

ان کے باپ دادوں کو خبر تھی بڑی بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا (۵) فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ

جو یہ کہتے ہیں سب جھوٹ ہے۔ بس شاید آپ ان کے پیچھے پچھتا پچھتا کر اپنی جان دیدیں گے

اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا (۶) اِنَّا جَعَلْنَا مَا

اگر وہ اس بات کو نہیں مانیں گے۔ ہم نے جو کچھ

عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا (۷)

زمین پر ہے اس کی رونق بنایا ہے تاکہ ہم ان لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں سے اچھا عمل کون کرتا ہے۔

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا (۸) اَمْ حَسِبْتَ

اور ہم جو کچھ زمین پر ہے سب کو چھانٹ کر صاف میدان بنا دیں گے۔ آپ کا کیا خیال ہے

اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا (۹)

کہ غار اور کھوہ والے ہماری قدرتوں میں سے تعجب کی چیز تھے۔

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ

جب ان جوانوں نے پہاڑ کی غار میں پناہ لی پھر کہنے لگے اے رب ہمیں اپنی طرف سے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (۱۰) فَضَرَبْنَا

رحمت کا سامان عطاء فرما اور ہمارے کام کی درستگی کو پورا کر دے۔ پھر ہم نے

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا (۱۱) ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

ان کے کانوں پر اس غار میں گنتی کے کئی سال تک نیند کا پردہ ڈال دیا۔ پھر ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ معلوم کریں

لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا (۱۲) نَحْنُ

کہ دونوں گروہوں میں کس نے رہنے کی مدت کو زیادہ یاد رکھا۔ ہم

ع ۱

نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ

آپ کے سامنے ان کا قصہ ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے

وَزِدْنٰهُمْ هُدًى (۱۳) وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا

اور ہم نے ان کو زیادہ سمجھ دی تھی۔ اور ہم نے ان کے دل مضبوط کر دیئے تھے جب وہ کھڑے ہوئے

فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۠ مِنْ

تو اٹھ کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کی

دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا

پوجا نہیں کریں گے نہیں تو ہم عقل سے دور کی بات کہیں گے۔ یہ جو ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ

انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لئے یہ لوگ ان معبودوں پر کوئی کھلی دلیل کیوں

بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَاِذِ

نہیں لاتے پھر اس سے بڑا گناہگار کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور جب

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ

تم نے ان سے اور جن کو وہ پوجتے ہیں کنارہ کر لیا مگر سوائے اللہ کے تو تم غار میں پناہ لو

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ

تم پر تمہارا رب کچھ اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے لئے تمہارے اس کام میں آرام

مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ

پیدا کر دے گا۔ اور اے مخاطب تو دیکھے گا جب دھوپ نکلتی ہے تو ان کی غار سے

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ

داہنے ہاتھ کو بچ کر جاتی ہے اور جب چھپتی ہے تو بائیں طرف سے بچی رہتی ہے اور

هُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ

وہ لوگ اس غار کے میدان میں تھے یہ اللہ کی قدرتوں میں سے ہے جس کو اللہ ہدایت دے

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

وہی ہدایت پر آتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو آپ اس کا کوئی دوست راہ پر لانے والا

مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ

نہیں پائیں گے۔ اور اے مخاطب آپ خیال کریں گے کہ وہ جاگتے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم ان کو

ع

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

دائیں اور بائیں کروٹیں دیتے ہیں اور ان کا کتا دہلیز

بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ

ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے اگر آپ ان کو جھانک کر دیکھیں تو پیٹھ دے کر ان سے بھاگ جائیں اور

لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا

آپ میں ان کی دہشت بھر جائے۔ اور اسی طرح سے ہم نے ان کو جگا دیا تاکہ وہ ایک دوسرے سے

بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا

پوچھیں ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم کتنی دیر ٹھہرے ہو بعض نے کہا ہم ایک دن

اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا

یا دن سے کم ٹھہرے ہیں بعض نے کہا تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے تم کتنی دیر رہے ہو اب تم

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى

اپنوں میں سے ایک کو روپیہ دے کر اس شہر میں بھیجو پھر وہ تحقیق کرے کہ کون سا کھانا حلال ہے

طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

تو اس میں سے تمہارے پاس کھانا لے آئے اور خوش تدبیری سے جائے اور تمہاری خبر کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ

نہ ہونے دے۔ اگر وہ تمہاری خبر پا لیں گے تو تمہیں پتھروں سے مار ڈالیں گے یا

يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ

تمہیں اپنے دین میں لوٹا لیں گے اور پھر تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا۔ اور اسی طرح

اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ

ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کر دیا تاکہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚۗ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

قیامت کے آنے میں کوئی دھوکا نہیں وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب وہ لوگ آپس میں اس بات پر جھگڑ رہے تھے

نصف القرآن بعدد الحروف الی حرف الفاء من کلمۃ ولیتلطف

فقالوا ابنوا علیهم بنیانا ربهم اعلم بهم قال الذین
پھر کہنے لگے ان کے پاس کوئی عمارت بنا دو ان کا رب ان کا حال خوب جانتا ہے وہ لوگ جو
غلبوا علی امرهم لنتخذن علیهم مسجدا ﴿۲۱﴾ سیقولون
اپنی بات میں غالب آ گئے تھے کہنے لگے ہم ان کی جگہ پر عبادت خانہ بنائیں گے۔ اب یہ لوگ یہی کہیں گے
ثلثة رابعهم کلبهم ویقولون خمسة سادسهم
کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا ہے اور یہ بھی کہیں گے کہ وہ پانچ ہیں چھٹا
کلبهم رجما بالغیب ویقولون سبعة وثامنهم
ان کا کتا ہے بن دیکھے پتھر پھینک رہے ہیں اور یہ بھی کہیں گے کہ وہ سات ہیں اور آٹھواں
کلبهم قل ربی اعلم بعدتهم ما یعلمهم الا قلیل
ان کا کتا ہے آپ کہہ دیجئے میرا رب ان کا شمار خوب جانتا ہے ان کی خبر نہیں رکھتے مگر کم لوگ
فلا تمار فیهم الا مراء ظاهرا ولا تستفت فیهم
پس آپ ان کے بارے میں سرسری بات کے سوا زیادہ بحث نہ کریں اور ان کے متعلق ان کا حال ان میں سے
منهم احدا ﴿۲۲﴾ ولا تقولن لشایء انی فاعل ذلك
کسی سے نہ پوچھیں۔ اور کسی کام کے متعلق نہ کہنا کہ میں اس کو
غدا ﴿۲۳﴾ الا ان یشاء الله واذکر ربك اذا نسیت
کل کروں گا۔ مگر خدا کے چاہنے کو ملا دیا کریں اور جب بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد کر لیا کریں
وقل عسی ان یهدین ربی لاقرب من هذا
اور کہہ دیں کہ مجھے امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے زیادہ نزدیک
رشدا ﴿۲۴﴾ ولبثوا فی کهفهم ثلث مائة سنین و
نیکی کی راہ دکھلا دے گا۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال رہے اور
ازدادوا تسعا ﴿۲۵﴾ قل الله اعلم بما لبثوا له غیب
نو سال اوپر اور رہے۔ آپ کہہ دیجئے اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا مدت رہے

السموت والارض ابصر به واسمع ما لهم من
تمام آسمانوں اور زمین کا علم غیب اسی کے پاس ہے وہ کیا خوب دیکھتا اور کیا خوب سنتا ہے ان کا
دونه من ولی ولا یشرك فی حکمه احدا ﴿۲۶﴾ و
اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور
اتل ما اوحی الیك من کتاب ربك لا مبدل
پڑھ دیجئے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی کتاب میں سے وحی اترے
لکلمته ولن تجد من دونه ملتحدا ﴿۲۷﴾ واصبر
اس کی باتوں کو کوئی نہیں بدل سکتا اور آپ خدا کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔ اور آپ
نفسك مع الذین یدعون ربهم بالغدوة والعشی
ان لوگوں کے ساتھ رہیں جو اپنے رب کی صبح اور شام عبادت کرتے ہیں
یریدون وجهه ولا تعد عینك عنهم ترید زینة
اس کی رضا کے طالب ہیں اور آپ کی آنکھیں دنیا کی زندگانی کی رونق کی تلاش میں
الحیوة الدنیا ولا تطع من اغفلنا قلبه عن
ان سے ہٹنے نہ پائیں اور اس کا کہنا نہ مانئے جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر رکھا ہے
ذکرنا واتبع هوىه وکان امره فرطا ﴿۲۸﴾ وقل الحق
اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور اس کا کام حد سے نکل جاتا ہے۔ اور آپ کہہ دیجئے حق
من ربکم فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر
تمہارے رب کی طرف سے ہے پھر جو کوئی چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کافر رہے
انا اعتدنا للظلمین نارا احاط بهم سرادقها وان
ہم نے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے اس آگ کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی اور اگر
یستغیثوا یغاثوا بماء کالمهل یشوی الوجوه بئس
فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی پیپ جیسے پانی سے کی جائے گی وہ ان کے منہوں کو بھون ڈالے گا کیا برا

الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
پینا ہے اور کیا برا آرام ہے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور
الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُولَٰئِكَ
نیک عمل کیے ہم اس کا بدلہ ضائع نہیں کرتے جس نے اچھا کام کیا۔ ایسوں کیلئے
لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ
بسنے کے باغات ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان کو
فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا
وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز کپڑے
مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ
باریک اور گاڑھے ریشم کے پہنیں گے ان میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے
نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ
کیا خوب بدلہ ہے اور کیا خوب آرام ہے۔ اور ان کو
مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
ان دو شخصوں کا حال بتایے ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دیے تھے اور ہم نے ان
وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا
دونوں کا کھجور کے درختوں سے احاطہ کر رکھا تھا اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی لگا دی تھی۔
الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا
دونوں باغ اپنا پورا پھل لاتے تھے اور اس میں سے کچھ کم نہیں کرتے تھے اور ہم نے
خِلَالَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ
ان دونوں کے درمیان نہر بھی چلا دی تھی۔ اور اس کو پھل مل گیا تو وہ اپنے ساتھی سے
يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ
فخر کرتے ہوئے کہنے لگا میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں اور آبرو کے لوگ بھی زیادہ رکھتا ہوں۔ اور وہ

ع ۴

جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ
اسی حالت میں اپنے آپ پر جرم قائم کرتے ہوئے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا میرا خیال نہیں کہ یہ باغ
هَٰذِهِ أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ
کبھی تباہ ہوگا۔ اور میں خیال نہیں کرتا کہ قیامت آئے گی اور اگر میں کبھی اپنے رب کے پاس
إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ
پہنچا دیا گیا تو وہاں پہنچ کر اس سے بہتر پاؤں گا۔ اس کو دوسرے نے
وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
جواب کے طور پر کہا کیا تو اس ذات کا منکر ہو گیا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا
ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ
پھر قطرہ سے پھر تجھے پورا آدمی بنا دیا۔ لیکن میں تو یہی کہتا ہوں وہی اللہ
رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ
میرا رب ہے اور میں اپنے رب کا کسی کو شریک نہیں مانتا۔ اور جب تو اپنے
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ
باغ میں آیا تھا تو تو نے کیوں نہ کہا جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے کوئی قوت نہیں مگر جو اللہ
تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ
عطاء کرے اگر تو مجھے اپنے سے مال اور اولاد میں کمتر دیکھتا ہے۔ تو امید ہے کہ میرا رب
يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا
مجھے تیرے باغ سے بہتر عطاء کرے اور تیرے باغ پر آسمان سے
مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا
لو کا ایک جھونکا بھیج دے پھر صبح کو صاف میدان رہ جائے۔ یا صبح کو اس کا پانی
غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ
خشک ہو جائے پھر تو اس کو ڈھونڈ کر بھی نہ لا سکے۔ اور اس شخص کے سامان تمول کو آفت نے گھیر لیا

فاصبح يقلب كفيه على ما انفق فيها وهي

پھر وہ اس مال پر جو اس باغ میں لگایا تھا ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ باغ

خاوية على عروشها ويقول يليتني لم اشرك

اپنی چھتریوں پر گرا پڑا تھا اب کہنے لگا کیا خوب ہوتا اگر میں کسی کو اپنے رب کا شریک

بربي احدا ﴿۴۲﴾ ولم تكن له فئة ينصرونه من

نہ بناتا۔ اور اس کی کوئی جماعت نہیں تھی جو اللہ کے سوا

دون الله وما كان منتصرا ﴿۴۳﴾ هنالك الولاية

اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود بدلہ لے سکا۔ یہاں سب اختیار

لله الحق هو خير ثوابا وخير عقبا ﴿۴۴﴾ واضرب

سچے اللہ کا ہے اس کا انعام بہتر ہے اور اس کا دیا ہوا بدلہ اچھا ہے۔ اور آپ

لهم مثل الحيوة الدنيا كماء انزلنه من السماء

ان کو دنیا کی زندگی کی حالت بتا دیں جیسے ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر

فاختلط به نبات الارض فاصبح هشيما تذروه

اس کی وجہ سے رلا ملا زمین کا سبزہ نکلا پھر کل کو ہوا میں اڑتا ہوا چورا چورا

الريح وكان الله على كل شيء مقتدرا ﴿۴۵﴾ المال

ہوگیا اور اللہ کو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔ مال

والبنون زينة الحيوة الدنيا والبقيت الصلحت

اور اولاد دنیا کی زندگی کی رونق ہیں اور باقی رہنے والے نیک اعمال

خير عند ربك ثوابا وخير املا ﴿۴۶﴾ ويوم نسير

کا آپ کے رب کے ہاں بہتر ثواب ہے اور بہتر توقع ہے۔ اور جس دن ہم

الجبال وترى الارض بارزة وحشرنهم فلم

پہاڑ چلائیں گے اور آپ زمین کو کھلا میدان دیکھیں گے اور ہم ان کو جمع کریں گے اور

ع ۶

نغادر منهم احدا ﴿۴۷﴾ وعرضوا على ربك صفا

ان میں سے کسی ایک کو بھی نہیں چھوڑیں گے اور آپ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش ہوں گے

لقد جئتمونا كما خلقنكم اول مرة بل زعمتم

دیکھو آخر تم ہمارے پاس آ پہنچے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تم یہی سمجھتے رہے

الن نجعل لكم موعدا ﴿۴۸﴾ ووضع الكتب فترى

کہ ہم تمہارے لئے کوئی وعدہ گاہ مقرر نہیں کریں گے۔ اور اعمال نامہ رکھ دیا جائے گا پھر آپ

المجرمين مشفقين مما فيه ويقولون يويلتنا

مجرموں کو دیکھیں گے اس میں جو کچھ لکھا ہوگا اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی

مال هذا الكتب لا يغادر صغيرة ولا كبيرة الا

یہ اعمال نامہ کیسا ہے اس نے نہ چھوٹا گناہ چھوڑا ہے اور نہ بڑا گناہ مگر

احصها ووجدوا ما عملوا حاضرا ولا يظلم

اس میں آ گیا ہے اور جو کچھ کیا تھا اس کو موجود پائیں گے اور آپ کا رب

ربك احدا ﴿۴۹﴾ واذ قلنا للملئكة اسجدوا لادم

کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو

فسجدوا الا ابليس كان من الجن ففسق عن

تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے وہ جنات کی قسم سے تھا پس وہ اپنے رب کے حکم کا

امر ربه افتتخذونه وذريته اولياء من دوني

نافرمان ہو گیا پس کیا اب تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو

وهم لكم عدو بئس للظلمين بدلا ﴿۵۰﴾ ما

حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں اور ظالموں کیلئے برا بدلہ ہے۔

اشهدتهم خلق السموت والارض ولا خلق

میں نے ان کو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت مشاہدہ نہیں کرایا تھا اور نہ خود ان

ع ۷ ۱۸

أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ

کے پیدا کرنے کے وقت، اور میں وہ نہیں کہ بہکانے والوں کو اپنا دست و بازو بناؤں۔ اور جس

يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

دن رب تعالیٰ فرمائے گا پکارو میرے شریکوں کو جن کو تم مانتے تھے پھر وہ پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَأَى

تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے اور ہم نے ان کے اور ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دی ہے۔ اور

الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا

مجرم آگ کو دیکھیں گے پھر یقین کریں گے کہ ان کو اس میں گرنا ہے اور وہ

عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ

اس سے راستہ نہیں بدل سکیں گے۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

لوگوں کو ہر ایک مثال پھیر پھیر کر سمجھائی ہے اور انسان جھگڑنے میں ہر چیز سے

جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ

زیادہ ہے۔ اور لوگوں کو اس سے منع نہیں کیا کہ وہ ایمان لائیں جب کہ ان کے پاس

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ

ہدایت آ چکی اور اپنے رب سے بخشش مانگیں مگر یہ کہ ان کے پاس پہلوں کی

الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ

عادت آئے یا ان کے پاس سامنے عذاب آ کھڑا ہو۔ اور ہم جو

الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

رسول بھیجتے ہیں تو خوشخبری دینے اور ڈر سنانے کیلئے اور کافر لوگ

كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا

ناحق کی باتیں پکڑ پکڑ کر جھگڑے نکالتے ہیں تاکہ اس طریقے سے سچی بات کو ٹلا دیں اور

آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

میرے کلام کو اور جس سے ان کو ڈرایا گیا تھا مذاق ٹھہرا لیا۔ اور اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جس کو

بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ

اس کے رب کے کلام سے سمجھایا گیا پھر اس نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا اور جو کچھ اس کے ہاتھ آگے بھیج

إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي

چکے ہیں اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ اس کو نہ سمجھیں اور

آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ

ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھے ہیں اور اگر آپ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں تو

يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ

وہ اس وقت بھی کبھی ہدایت پر نہ آئیں۔ اور تیرا رب بخشنے والا رحمت والا ہے

لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ

اگر ان کو ان کے کیے پر پکڑے تو ان پر فوراً عذاب ڈال دے پر

لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَ

ان کیلئے ایک معین وقت ہے اس سے کہیں سرک جانے کی پناہ نہیں پائیں گے۔ اور

تِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا

وہ سب بستیاں جب ظالم ہوگئیں ہم نے ان کو ہلاک کر دیا اور ہم نے

لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا

ان کی ہلاکت کیلئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے فرمایا میں نہیں

أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾

ہٹوں گا جب تک کہ نہ پہنچ جاؤں جہاں دو دریا ملتے ہیں یا یوں ہی چلا جاؤں زمانہ دراز تک۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ

پھر جب دونوں دریاؤں کے ملاپ تک پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور مچھلی نے

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ

دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔ پھر جب آگے چلے موسیٰ نے اپنے جوان سے فرمایا

اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾

ہمارے پاس ہمارا کھانا لے آ ہم نے اس سفر میں بڑی تکلیف اٹھائی ہے۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيتُ

اس نے کہا کیا آپ نے دیکھا تھا جب ہم اس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں

الْحُوْتَ ؗ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ

اس مچھلی کو بھول گیا اور یہ مجھ کو شیطان ہی نے بھلایا تھا کہ اس کا ذکر کروں

وَاتَّخَذَ سَبِيلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا

اور اس نے دریا میں عجب طرح کا اپنا راستہ بنا لیا تھا۔ فرمایا یہی وہ جگہ ہے جس کی

نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا

ہمیں تلاش تھی پھر الٹے مڑے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے۔ پھر انہوں نے

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنی طرف سے خاص رحمت دی تھی اور ہم نے اس کو

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ

اپنے پاس سے ایک علم سکھلایا تھا۔ اس بندے سے موسیٰ نے کہا کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں

عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ

اس شرط پر کہ آپ مجھے کچھ سکھلا دیں جو مفید علم آپ کو سکھایا گیا ہے۔ فرمایا آپ

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا

میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے۔ اور آپ اس پر کیسے صبر کریں گے جس کا

لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

سمجھنا آپ کے قابو میں نہیں۔ فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر

صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ

پائیں گے اور میں آپ کا کوئی حکم نہیں ٹالوں گا۔ فرمایا پھر اگر میرے ساتھ رہو گے

فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

تو مجھ سے کچھ نہیں پوچھو گے جب تک کہ میں آپ کے آگے اس کا ذکر خود شروع نہ کروں۔

ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۗ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس بزرگ نے کشتی میں چھید کر دیا

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

موسیٰ نے فرمایا کیا تو نے اس کو چھید دیا ہے کہ اس کے بیٹھنے والوں کو غرق کر دے تو نے تو انوکھی بات کی ہے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ

ان بزرگ نے کہا میں نے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے۔ موسیٰ نے فرمایا

لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ

مجھے میری بھول پر گرفت نہ کیجئے اور میرے اس معاملہ میں مجھ پر زیادہ

عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ۗ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ

تنگی نہ ڈالئے۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے تو اس کو مار ڈالا موسیٰ نے فرمایا آپ نے

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

ایک بے گناہ جان کو بغیر کسی جان کے عوض مار ڈالا آپ نے ایک نامعقول کام کیا ہے۔

ع ۹

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

فرمایا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکیں گے۔

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ

فرمایا اگر میں اس کے بعد آپ سے کوئی چیز پوچھوں تو اپنے ساتھ نہ رکھنا

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَآ

آپ میری طرف سے الزام کو اتار چکے۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب

اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۣ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا

ایک گاؤں کے لوگوں تک پہنچے اس کے رہنے والوں سے کھانا مانگا تو انہوں نے نہ مانا کہ ان کی ضیافت کریں

فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ

پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی اس کو ان بزرگ نے سیدھا کر دیا

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ

موسیٰ نے فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس پر مزدوری لے لیتے۔ فرمایا اب

بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

میرے اور آپ کے درمیان جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت جتلائے دیتا ہوں

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

جس پر آپ کو صبر نہ ہوسکا۔ وہ جو کشتی تھی وہ چند مسکینوں کی تھی جو

فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَاۗءَهُمْ مَّلِكٌ

دریا میں محنت کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اس میں عیب ڈال دوں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا

يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

جو ہر (اچھی) کشتی کو چھین کر پکڑ رہا تھا۔ اور رہا وہ لڑکا اس کے ماں باپ

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ

مؤمن تھے پھر ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر میں نہ ڈال دے۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

اس کے بدلہ میں انہیں ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر اور محبت میں اس سے بڑھ کر ہو۔

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ

اور وہ جو دیوار تھی وہ اس شہر میں دو یتیم لڑکوں کی تھی اور

كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ

اس کے نیچے ان کا مال دفن تھا اور ان کا باپ نیک تھا تو

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ڰ رَحْمَةً

آپ کے رب نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور اپنا مدفون مال نکال لیں آپ کے رب کی

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

مہربانی سے اور یہ میں نے اپنی رائے سے نہیں کیا یہ ان چیزوں کی

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي

حقیقت ہے جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ اور یہ لوگ آپ سے

الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا

ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں کہہ دیجئے اب میں تمہارے سامنے اس کا کچھ ذکر بیان کرتا ہوں۔ ہم نے

لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ

اس کو زمین پر حکومت دی تھی اور ہم نے اس کو ہر قسم کا سامان دیا تھا۔ تو وہ

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

ایک راستے پر چل پڑا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج ڈوبنے کی جگہ پر پہنچا تو اس کو ایک

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا

کیچڑ کے چشمے میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس کے پاس ایک قوم کو بھی پایا ہم نے کہا کہ اے

الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ

ذوالقرنین یا تو تو لوگوں کو سزا دے یا ان میں نرمی کا

حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ

معاملہ کر۔ ذوالقرنین نے عرض کیا جو کوئی ظلم کرے گا ہم اس کو سزا دیں گے پھر وہ

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

اپنے رب کے پاس پھیرا جائے گا تو وہ اس کو برا عذاب دے گا۔ اور جو ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ

اور نیک عمل کیا تو اس کا بدلہ بھلائی ہے اور ہم اپنے برتاؤ میں اس کو

اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

آسان بات کہیں گے۔ پھر وہ ایک (اور) راہ پر ہو لیا۔ یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

پر پہنچا تو اس کو ایسی قوم پر نکلتا ہوا پایا کہ ہم نے ان کیلئے سورج کے سامنے

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

کوئی پردہ نہیں بنایا تھا۔ یہ واقعہ یوں ہی ہے اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا ہمیں اس کی پوری خبر ہے۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

پھر وہ ایک اور راہ پر چلا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو

مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

ان کے پیچھے ایسے لوگ دیکھے جو کوئی بات سمجھنے کے قریب بھی نہیں جاسکتے تھے۔ انہوں نے عرض کیا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي

اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے ہیں

الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

اگر تو چاہے تو ہم تیرے لئے کچھ چندہ جمع کر دیں اس شرط پر کہ تو ہم میں

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ

اور ان میں ایک دیوار بنادے۔ فرمایا جو قدرت مجھے میرے رب نے دی ہے وہ بہتر ہے پس تم ہاتھ پاؤں سے

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ

میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک موٹی دیوار بنادوں تم میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ

حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى

یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان برابر کر دیا کہا دھونکو یہاں تک کہ

اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا

جب اس کو لال انگارہ کر دیا تو حکم دیا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ جو میں اس پر ڈال دوں۔ پھر

اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

نہ تو یاجوج ماجوج اس پر چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر سکے۔

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

فرمایا یہ میرے رب کی مہربانی ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اس کو

دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ

ریزہ ریزہ کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور ہم مخلوق کو اس دن چھوڑ دیں گے

يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّ

کہ وہ ایک دوسرے میں گڈمڈ ہو جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم سب کو جمع کر لیں گے۔ اور

عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ ۙ الَّذِيْنَ

ہم اس دن دوزخ کافروں کو سامنے دکھلا دیں گے۔ جن کی

كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاۗءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا

آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور

يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

(وہ حضورؐ سے قرآن کی بات) سن بھی نہ سکتے تھے۔ اب کافر کیا سمجھتے ہیں مجھے چھوڑ کر

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

میرے بندوں کو کار ساز بنا لیں ہم نے دوزخ کو کافروں کیلئے

ع

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

بطور مہمانی کے تیار کر رکھا ہے۔ آپ کہہ دیجئے کیا ہم تمہیں بتائیں جن کے اعمال خسارے میں ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ

وہ لوگ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں بھٹکتی رہی اور وہ سمجھتے رہے

اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہی ہیں جو اپنے رب کی آیات

رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ

اور اس کی ملاقات سے منکر ہوئے تو ان کے اعمال برباد ہو گئے ہم ان کیلئے

الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ

قیامت کے دن ذرا بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ دوزخ ان کا بدلہ ہے اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور

اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

میری آیات اور میرے پیغمبروں کا مذاق بنایا تھا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

نیک کام کئے ان کیلئے مہمانی کے طور پر ٹھنڈی چھاؤں کے باغ ہوں گے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ

ان میں ہمیشہ رہیں گے وہ وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے۔ آپ کہہ دیجئے اگر

الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کیلئے سیاہی بن جاتے تو سمندر میرے رب کے کلمات

تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ

کے ختم ہونے سے پہلے ختم ہو جاتے اگرچہ ہم اس کی مثل اس کی مدد کیلئے دوسرا سمندر لے آئیں۔ آپ کہہ دیجئے

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

میں بھی ایک آدمی ہوں تم جیسا میری طرف وحی آتی ہے تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

پس جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھے تو وہ نیک کام

صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

ع ١٢

اٰيَاتُهَا ٩٨ ۔ ١٩ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ٤٤ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٦

سورۂ مریم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٩٨ آیات ہیں اور ٦ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اِذْ

کھیعص۔ یہ آپ کے رب کی اپنے بندہ زکریا پر رحمت کا تذکرہ ہے۔ جب

نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ

انہوں نے اپنے رب کو آہستہ آواز میں پکارا۔ عرض کیا اے رب میری ہڈیاں بوڑھی ہو گئیں

مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

اور سر میں بڑھاپے نے شعلہ مارا ہے اور میں اے رب آپ سے مانگ کر

شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ

کبھی محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے ڈرتا ہوں اور

امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِيْ وَ

میری بیوی بانجھ ہے پس آپ مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطاء کریں۔ جو میرا

يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

اور اولاد یعقوب کا وارث ہو اور اے رب اس کو پسندیدہ بنا دے۔

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ

اے زکریا ہم تمہیں ایک فرزند کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے ہم نے

لہٗ من قبل سمیا ⑦ قال رب انی یکون لی غلم
اس سے پہلے اس کا ہم نام نہیں بنایا۔ عرض کیا اے رب میرا بیٹا کہاں سے ہوگا
وکانت امراتی عاقرا وقد بلغت من الکبر
جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بے حد بوڑھا ہوگیا ہوں۔
عتیا ⑧ قال کذلک قال ربک ہو علی ہین وقد
فرمایا یوں ہی ہوگا آپ کے رب نے فرما دیا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے اور
خلقتک من قبل ولم تک شیئا ⑨ قال رب
میں نے اس سے پہلے تمہیں پیدا کیا جبکہ تم کوئی چیز نہیں تھے۔ عرض کیا اے رب
اجعل لی ایۃ قال ایتک الا تکلم الناس ثلث
میرے لئے کوئی نشانی مقرر کردے فرمایا تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے (تندرست ہو کر بھی)
لیال سویا ⑩ فخرج علی قومہ من المحراب فاوحی
تین (دن) رات تک بات نہیں کرسکو گے۔ پھر وہ اپنے لوگوں کے پاس حجرے سے نکلے
الیہم ان سبحوا بکرۃ وعشیا ⑪ یٰیحیی خذ
تو ان کو اشارہ سے فرمایا کہ صبح اور شام تسبیح ادا کرو۔ اے یحییٰ کتاب کو
الکتب بقوۃ واتینہ الحکم صبیا ⑫ وحنانا
مضبوط ہو کر لے لو اور ہم نے ان کو لڑکپن میں ہی سمجھ دے دی تھی۔ اور اپنی طرف سے مہربانی
من لدنا وزکوۃ وکان تقیا ⑬ وبرا بوالدیہ
اور پاکیزگی دی تھی اور وہ پرہیزگار تھے۔ اور اپنے والدین سے خوش سلوک تھے
ولم یکن جبارا عصیا ⑭ وسلم علیہ یوم ولد
اور سرکش نافرمان نہیں تھے۔ اور سلام ہے یحییٰ پر جس دن وہ پیدا ہوئے
ویوم یموت ویوم یبعث حیا ⑮ واذکر فی الکتب
اور جس دن فوت ہوئے اور جس دن زندہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور اس کتاب میں

ع

وقف لازم

مریم اذ انتبذت من اہلہا مکانا شرقیا ⑯
مریمؑ کو بھی یاد کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے ایک شرقی مکان میں جدا ہوئیں۔
فاتخذت من دونہم حجابا فارسلنا الیہا روحنا
پھر ان کے سامنے مریمؑ نے پردہ ڈال دیا پھر ہم نے ان کے پاس اپنا فرشتہ بھیجا
فتمثل لہا بشرا سویا ⑰ قالت انی اعوذ بالرحمن
تو وہ ان کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔ کہنے لگیں مجھے تجھ سے رحمٰن کی پناہ
منک ان کنت تقیا ⑱ قال انما انا رسول ربک
اگر تو پرہیزگار ہے۔ فرشتہ نے کہا کہ میں آپ کے رب کا بھیجا ہوا ہوں
لاہب لک غلما زکیا ⑲ قالت انی یکون لی غلم
کہ آپ کو ایک پاکیزہ لڑکا دے جاؤں۔ کہنے لگیں مجھے لڑکا کہاں سے ہوگا
ولم یمسسنی بشر ولم اک بغیا ⑳ قال کذلک
جبکہ مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ فرشتہ نے کہا کہ یوں ہی ہو جائے گا
قال ربک ہو علی ہین ولنجعلہ ایۃ للناس و
آپ کے رب نے فرما دیا ہے کہ یہ مجھ پر آسان ہے اور ہم اس کو لوگوں کیلئے نشانی اور
رحمۃ منا وکان امرا مقضیا ㉑ فحملتہ فانتبذت
اپنی طرف سے مہربانی بنائیں گے اور یہ بات طے شدہ ہے۔ پھر حاملہ ہوگئیں پھر اس کو لے کر
بہ مکانا قصیا ㉒ فاجاءہا المخاض الی جذع
کسی دور جگہ الگ چلی گئیں۔ پھر ان کو درد زہ ایک کھجور کی جڑ میں لے آیا
النخلۃ قالت یلیتنی مت قبل ہذا وکنت نسیا
کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی، اور بھولی
منسیا ㉓ فنادىہا من تحتہا الا تحزنی قد جعل
بھلائی ہو جاتی۔ پس جبرائیل نے ان کو ان کی پائیں سے پکارا کہ غمگین مت ہوں

الربع

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا (٢٤) وَهُزِّيٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ

تمہارے رب نے تمہارے پائیں میں ایک چشمہ بنادیا ہے۔ اور کھجور کی جڑ کو اپنی طرف ہلاؤ

تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا (٢٥) فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي

اس سے تم پر پکی کھجوریں گریں گی۔ پس کھاؤ اور پیو اور آنکھیں

عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرْتُ

ٹھنڈی رکھو پھر اگر تم کوئی آدمی دیکھو تو کہنا میں نے

لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا (٢٦) فَأَتَتْ

رحمٰن کے روزے کی منت مانی ہے پس میں آج کسی سے نہیں بولوں گی۔ پھر وہ بچہ کو

بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ط قَالُوا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا

اپنے لوگوں کے پاس گود میں لائیں وہ ان کو کہنے لگے اے مریم تو نے بڑے

فَرِيًّا (٢٧) يٰٓأُخْتَ هٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَّ

غضب کا کام کیا ہے۔ اے ہارون کی بہن نہ تیرا باپ برا آدمی تھا اور

مَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا (٢٨) فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ط قَالُوا كَيْفَ

نہ تیری ماں بدکار تھی۔ تو مریم نے بچہ کی طرف اشارہ کیا لوگ کہنے لگے

نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (٢٩) قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ

ہم اس سے کیسے بات کریں جو ابھی بچہ ہے گود میں۔ وہ بچہ بول اٹھا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں

اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا (٣٠) وَّجَعَلَنِي مُبٰرَكًا أَيْنَ

اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے برکت والا بنایا ہے میں جس جگہ

مَا كُنْتُ وَأَوْصٰنِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ

بھی ہوں اور اس نے مجھے نماز کی اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے جب تک میں

حَيًّا (٣١) وَّبَرًّا بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا (٣٢)

زندہ رہوں۔ اور اپنی ماں کا خدمت گذار بنایا ہے اور اس نے مجھے سرکش بدبخت نہیں بنایا۔

وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ

اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن

أُبْعَثُ حَيًّا (٣٣) ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ

زندہ ہوکر اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم میں سچ بات کہہ رہا ہوں

الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ (٣٤) مَا كَانَ لِلّٰهِ أَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ

جس میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔ اللہ کے لائق نہیں کہ اولاد اختیار

وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ إِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهٗ كُنْ

کرے وہ پاک ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو بس اس کو یہی کہہ دیتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُونُ (٣٥) وَإِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ط هٰذَا

تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور کہا بے شک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس اس کی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٣٦) فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر مختلف فرقوں نے اپنے درمیان اختلاف ڈال دیا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ (٣٧) أَسْمِعْ

پس کافروں کیلئے خرابی ہے جس وقت ایک بڑا دن دیکھیں گے۔ کیا خوب سنتے

بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُونَ الْيَوْمَ فِي

اور دیکھتے ہوں گے جس دن یہ ہمارے پاس آئیں گے لیکن بے انصاف آج

ضَلٰلٍ مُّبِينٍ (٣٨) وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ

واضح گمراہی میں ہیں۔ اور ان کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جب ہر کام کا

الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (٣٩) إِنَّا

فیصلہ ہوگا اور وہ بھول رہے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ ہم ہی زمین کے

نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ (٤٠)

اور جو کچھ زمین پر ہے سب کے وارث ہوں گے اور یہ سب ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔

وقف لازم

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

اور آپ اس کتاب میں ابراہیم کا بھی ذکر کیجئے وہ بڑے سچے نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ اے ابا اس کو کیوں پوجتا ہے جو نہ سنتا ہے اور

يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

نہ دیکھتا ہے اور نہ تیرے کچھ کام آتا ہے۔ اے ابا

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ

میرے پاس کچھ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا پس میرے کہنے پر چلو میں تمہیں

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ

سیدھی راہ دکھاؤں گا۔ اے ابا شیطان کی عبادت نہ کرو بے شک

الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ

شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے ابا میں ڈرتا ہوں

اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ

کہ کہیں تم پر رحمٰن کی طرف سے عذاب نہ آ پڑے پھر تم شیطان کے

وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ

ساتھی بن جاؤ۔ اس نے کہا تو میرے معبودوں سے پھرا ہوا ہے اے ابراہیم اگر

لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ

تو باز نہ آیا تو تجھے سنگسار کردوں گا اور مجھ سے ایک مدت تک دور ہو جا۔ ابراہیم نے فرمایا

عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

تو سلامت رہے میں اپنے رب سے تیرا گناہ بخشواؤں گا بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔

وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ

اور میں تمہیں اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو چھوڑتا ہوں اور میں اپنے رب کی عبادت کروں گا

عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ

امید ہے کہ میں اپنے رب کی عبادت کر کے محروم نہیں رہوں گا۔ پھر جب ابراہیم ان سے

وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ

اور جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے ان سے جدا ہوئے ہم نے ان کو اسحاق اور

يَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا

یعقوب عطاء کئے اور دونوں کو نبی بنایا۔ اور ہم نے ان سب کو اپنی رحمت کا حصہ دیا

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

اور ہم نے ان کو سچائی کی بلند زبان عطاء فرمائی۔ اور اس کتاب میں

مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَ

موسیٰ کا ذکر بھی کیجئے بے شک وہ چنے ہوئے تھے اور رسول بھی اور نبی بھی تھے۔ اور

نَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

ہم نے ان کو طور پہاڑ کی دائیں جانب سے آواز دی اور ہم نے ان کو راز کی باتیں کرنے کیلئے نزدیک بلایا

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ

اور ہم نے ان کو اپنی مہربانی سے ان کا بھائی ہارون نبی بنا کر عطاء کیا۔ اور

فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

اس کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کیجئے وہ وعدے کے سچے تھے اور

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪

رسول بھی تھے نبی بھی۔ اور وہ اپنے متعلقین کو نماز اور زکوۃ کا حکم کرتے تھے

وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫

اور اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں ادریس کا ذکر بھی کیجئے

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۵۶﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿۵۷﴾

بے شک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ اور ہم نے ان کو بلند مکان پر اٹھا لیا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ
وہ حضرات ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا پیغمبروں میں
ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ
آدمؑ کی اولاد میں اور ان کی نسل سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ سوار کیا تھا اور
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا
ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کی نسل سے اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور پسند کیا جب
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾
ان کو رحمٰن کی آیات سنائی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

السجدة ۵

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا
پھر ان کی جگہ ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور
الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے یہ عنقریب جہنم کی وادی غی میں جائیں گے۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا
وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
اور اچھا عمل کیا تو یہ لوگ بہشتوں میں داخل ہوں گے اور
شَيْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ
ان کا حق ذرا بھی ضائع نہ ہوگا۔ ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے
بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
غائبانہ وعدہ کیا ہے بے شک اس کے وعدہ کی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔
فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً
وہاں فضول بات نہیں سنیں گے مگر سلام اور ان کیلئے ان کا کھانا اس میں صبح
وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ
وشام ملا کرے گا۔ یہ وہ بہشت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے لوگوں کو وارث بنائیں گے جو

كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ
پرہیزگار تھے۔ اور ہم (فرشتے) نہیں اترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے اسی کا ہے جو کچھ
اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ
ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور آپ کا رب
نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ
بھولنے والا نہیں ہے۔ وہ آسمانوں کا اور زمین کا رب ہے اور اس سب کا جو ان کے درمیان ہے پس آپ اس کی بندگی کیجئے
وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوْلُ
اور اس کی بندگی پر قائم رہئے کیا آپ کسی کو اس کا ہم صفت جانتے ہیں۔ اور انسان کہتا ہے

ع ۵ / ۷

الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا
کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا۔ کیا
يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿۶۷﴾
انسان یاد نہیں رکھتا کہ ہم اس کو پہلے بھی وجود میں لا چکے ہیں جب وہ کوئی چیز نہیں تھا۔
فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ
پس آپ کے رب کی قسم ہم ان کو اکٹھا کریں گے اور شیاطین کو بھی پھر ہم ان کو
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ
دوزخ کے گرد گھٹنوں پر گرے ہوئے سامنے لائیں گے۔ پھر ہم ہر ایک فرقہ میں سے جو
اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ
رحمٰن سے سخت اکڑ رکھتا تھا جدا کر لیں گے۔ پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو
هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ
اس میں داخل ہونے کے زیادہ حق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی بھی نہیں جو اس پر سے نہ گزرے یہ وعدہ
عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ
آپ کے رب پر لازم اور طے شدہ ہے۔ پھر ہم ان کو بچا لیں گے جو ڈرتے رہے اور گناہگاروں

نَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

کو اس میں اوندھے گرے ہوئے چھوڑ دیں گے۔ اور جب ہماری واضح آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ

وہ لوگ جو منکر ہیں ایمان والوں سے کہتے ہیں دونوں فرقوں میں سے

خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

کس کی جگہ بہتر ہے اور کس کی مجلس اچھی ہے۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی جماعتیں

مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ

ہلاک کر چکے ہیں وہ سامان میں اور نمود میں ان سے بہتر تھے۔ آپ کہہ دیجئے جو

فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا

گمراہی میں رہا اللہ اس کو ڈھیل دیتا چلا جا رہا ہے یہاں تک کہ جس کا ان سے وعدہ ہوا تھا

مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ

اس کو یا عذاب کو یا قیامت کو دیکھ لیں گے تو جان لیں گے

مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ

کس کا مکان برا ہے اور کس کی فوج کمزور ہے۔ اور اللہ

الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ

ہدایت والوں کو ہدایت میں بڑھاتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں

عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ

آپ کے رب کے ہاں بہتر بدلے اور پھر جانے کی بہتر جگہ رکھتی ہیں۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ ؕ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ

ہماری آیات کا منکر ہوا اور کہا مجھے مال اور اولاد مل کر رہیں گے۔ کیا یہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ

یا اس نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے۔ ہرگز نہیں ہم لکھ رکھیں گے جو کچھ یہ کہتا ہے

وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ لا وَّنَرِثُهُ مَا يَقُوْلُ وَ

اور ہم اس کیلئے عذاب کو لمبا کر کے بڑھاتے جائیں گے۔ اور ہم اس کی کہی ہوئی چیزوں کے مالک رہیں گے اور

يَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا

یہ ہمارے پاس تنہا ہو کر آئے گا۔ اور لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو معبود بنا لیا ہے تا کہ وہ

لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ

ان کیلئے باعث عزت ہوں۔ ہرگز نہیں وہ تو ان کی عبادت کا ہی انکار کر دیں گے اور ان کے

ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

مخالف ہو جائیں گے۔ آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیاطین کو چھوڑ رکھا ہے وہ ان کو

تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ

ابھار کر اچھالتے رہتے ہیں۔ پس آپ ان کیلئے جلدی نہ کیجئے ان کی باتیں ہم خود شمار کر رہے ہیں۔

عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾

جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کے پاس مہمان بنا کر جمع کریں گے۔

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ م لَا يَمْلِكُوْنَ

اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔ وہ

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَ

شفاعت کا اختیار نہیں پائیں گے مگر جس نے رحمٰن سے اجازت لی ہوگی۔ اور

قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ ؕ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ لا

یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔ بے شک تم بھاری چیز میں آ پھنسے ہو۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ

ابھی اس بات سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین کے ٹکڑے اڑ جائیں اور

الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ لا اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا

پہاڑ کانپ کر گر پڑیں۔ اس بات پر کہ یہ لوگ اللہ کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ حالانکہ

ربع ٨

وقف لازم

وقف لازم

يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي

خدا کی شان نہیں کہ وہ اولاد رکھے۔ کوئی نہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ

آسمان اور زمین میں جتنے بھی ہیں سب رحمٰن کے سامنے غلام ہو کر حاضر ہوں گے۔ اس نے سب

اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کا احاطہ کر رکھا ہے اور سب کو شمار کر رکھا ہے۔ اور قیامت کے روز اس کے پاس سب کے سب

فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ

اکیلے ہو کر آئیں گے۔ بلاشبہ جو ایمان لے آئے اور اچھے کام کے

لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

اللہ ان سے محبت کرے گا۔ پس ہم نے آپ کی زبان پر اس قرآن کو آسان کر دیا ہے تاکہ آپ

الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

ڈرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں اور جھگڑالو قوم کو ڈرا دیں۔ اور ان سے پہلے ہم بہت سی

قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾

جماعتیں ہلاک کر چکے ہیں کیا آپ ان میں سے کسی کی آہٹ پاتے ہیں یا ان کی بھنک سنتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ١٣٥ ۔ ٢٠ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ٤٥ ۔ رُكُوْعَاتُهَا ٨

سورۂ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ١٣٥ آیات ہیں اور ٨ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً

طٰہٰ۔ ہم نے قرآن کو آپ پر اس لئے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑیں۔ مگر

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ

ایسے شخص کی نصیحت کیلئے جو ڈرتا ہو۔ یہ اس کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو

الْعُلٰى ﴿٤﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پیدا کیا ہے۔ وہ بڑا مہربان ہے عرش پر قائم ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی زمین کے نیچے ہے۔ اور

اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ

اگر تم پکار کر بات کرو تو وہ چھپی ہوئی بات کو اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی کو بھی جانتا ہے۔ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ

ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ اور کیا آپ کو

حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا

موسیٰ کی خبر پہنچی ہے۔ جب انہوں نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم ٹھہرے رہو

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ

میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید میں اس میں سے تمہارے پاس انگارہ لے آؤں یا

عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّيْٓ

آگ پر پہنچ کر راستہ بتانے والا پالوں۔ پھر جب وہ آگ کے پاس پہنچے آواز آئی اے موسیٰ۔ میں

اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

تمہارا رب ہوں پس تم اپنی جوتیاں اتار دو تم پاک میدان

طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿١٣﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا

طویٰ میں ہو۔ اور میں نے تمہیں پسند کیا ہے پس جو حکم ہو اس کو سنتے رہو۔ میں ہی

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾

اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کیلئے نماز پڑھا کرو۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا

بے شک قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو بدلہ ملے جو

وقف لازم

تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ
اس نے کیا ہے۔ پس کوئی شخص تم کو قیامت سے باز نہ رکھنے پائے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور

اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾
اپنے خواہش کے پیچھے پڑ گیا ہے ورنہ تم بھی تباہ ہو جاؤ گے۔ اور یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ۔

قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى
عرض کیا یہ میری لاٹھی ہے میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں پر پتے

غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾
جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور بھی کئی کام ہیں۔ فرمایا اے موسیٰ اس کو ڈال دو۔

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا
تو انہوں نے اس کو ڈال دیا تو اسی وقت دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔ فرمایا اس کو پکڑ لو اور مت

تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ
ڈرو ہم اس کو ابھی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ

اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۤءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۤءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾
اپنی بغل میں دے دو وہ بلا عیب روشن ہو کر نکلے گا یہ دوسری نشانی ہوگی۔

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ
تاکہ ہم تمہیں اپنی کچھ بڑی نشانیاں دکھاتے جائیں۔ فرعون کی طرف جاؤ اس نے

طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْۤ
بہت سر اٹھایا ہے۔ عرض کیا اے رب میرا سینہ فراخ کر دے۔ اور میرا کام

اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾
آسان کر دے۔ اور میری زبان سے گرہ کھول دے۔ کہ وہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ
اور مجھے میرا کام بٹانے والا میرے گھر سے دے دے۔ یعنی ہارون میرا بھائی۔ اس سے میری قوت

ع

بِهٖۤ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْۤ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾
مضبوط کر دے۔ اور اس کو میرے کام میں شریک کر دے۔ تاکہ ہم دونوں تیری کثرت سے پاکی بیان کریں۔

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ
اور آپ کو کثرت سے یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں دیکھنے والا ہے۔ ارشاد ہوا کہ

اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً
اے موسیٰ تمہاری درخواست منظور کر لی گئی۔ اور ہم نے تم پر ایک دفعہ اور بھی احسان

اُخْرٰۤى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّكَ مَا يُوْحٰۤى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ
کیا تھا۔ جب ہم نے تمہاری ماں کی طرف حکم بھیجا تھا جو ہم آگے سناتے ہیں۔ کہ اس کو

فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ
صندوق میں ڈال دے پھر اس کو دریا میں ڈال دے پھر دریا اس کو کنارے تک لے آئے گا

يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً
اس کو میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھا لے گا اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی

مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْۤ اُخْتُكَ
اور تاکہ تم میری نگرانی میں پرورش پاؤ۔ جب کہ تمہاری بہن چلتی ہوئی آئی

وقف لازم

فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى
اور کہنے لگی میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے پھر ہم نے تمہیں تمہاری ماں

اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا
کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غم نہ کھائے اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْۤ
پھر ہم نے تمہیں اس غم سے نجات دی اور ہم نے تمہیں خوب خوب آزمائشوں میں ڈالا پھر تم

اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَ
کئی سال مدین والوں کے پاس رہے پھر اے موسیٰ تم ایک خاص وقت پر آئے۔ اور

اصطنعتك لنفسي ﴿٤١﴾ اذهب انت واخوك بآيٰتي

میں نے تمہیں خاص اپنے لئے منتخب کیا۔ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ

ولا تنيا في ذكري ﴿٤٢﴾ اذهبا الى فرعون انه طغى ﴿٤٣﴾

اور میری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ اس نے بہت سر اٹھایا ہے۔

فقولا له قولا لينا لعله يتذكر او يخشى ﴿٤٤﴾ قالا

پس اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ سوچے یا ڈرے۔ دونوں نے عرض کیا

ربنا اننا نخاف ان يفرط علينا او ان يطغى ﴿٤٥﴾ قال

اے ہمارے رب ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا جوش میں آ جائے۔ فرمایا

لا تخافا انني معكما اسمع وارى ﴿٤٦﴾ فأتياه فقولا

تم نہ ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں سب سنتا اور دیکھتا ہوں۔ پس تم اس کے پاس جاؤ اور کہو

انا رسولا ربك فارسل معنا بني اسرآءيل ولا

ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور

تعذبهم قد جئنك بآية من ربك والسلم على

ان کو مت ستا ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانی لے آئے ہیں اور اس شخص پر سلامتی ہے

من اتبع الهدى ﴿٤٧﴾ انا قد اوحي الينا ان العذاب

جو ہدایت کی بات مان لے۔ ہمیں حکم ملا ہے اس شخص کو عذاب ہوگا

على من كذب وتولى ﴿٤٨﴾ قال فمن ربكما يموسى ﴿٤٩﴾

جو جھٹلائے اور منہ پھیرے۔ فرعون نے کہا اے موسیٰ پھر تم دونوں کا رب کون ہے۔

قال ربنا الذي اعطى كل شيء خلقه ثم هدى ﴿٥٠﴾

موسیٰ نے کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت دی پھر رہنمائی فرمائی۔

قال فما بال القرون الاولى ﴿٥١﴾ قال علمها عند

فرعون نے کہا اچھا تو پہلے لوگوں کا کیا حال ہوا۔ فرمایا ان کی خبر

ربي في كتب لا يضل ربي ولا ينسى ﴿٥٢﴾ الذي

میرے رب کے پاس لکھی ہوئی ہے نہ میرا رب غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ وہ ایسا ہے

جعل لكم الارض مهدا وسلك لكم فيها سبلا

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور تمہارے لئے اس میں راستے بنائے

وانزل من السماء ماء فاخرجنا به ازواجا من

اور آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس سے طرح طرح کے

نبات شتى ﴿٥٣﴾ كلوا وارعوا انعامكم ان في ذلك

مختلف نباتات پیدا کئے۔ کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو چراؤ ان سب چیزوں میں

لآيٰت لاولي النهى ﴿٥٤﴾ منها خلقنكم وفيها نعيدكم

عقل رکھنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ ہم نے تمہیں اسی زمین سے بنایا اور تمہیں اسی میں پہنچائیں گے

ع

ومنها نخرجكم تارة اخرى ﴿٥٥﴾ ولقد اريه آيٰتنا

اور پھر دوبارہ اسی سے نکالیں گے۔ اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھلا دیں پھر بھی

كلها فكذب وابى ﴿٥٦﴾ قال اجئتنا لتخرجنا من ارضنا

اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔ کہنے لگا اے موسیٰ تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہمیں اپنے جادو کے

بسحرك يموسى ﴿٥٧﴾ فلنأتينك بسحر مثله فاجعل

زور سے ہمارے ملک سے نکال دو۔ پس ہم بھی تیرے مقابلے میں ایسے ہی جادو لائیں گے ہمارے اور

بيننا وبينك موعدا لا نخلفه نحن ولا انت

اپنے درمیان ایک وعدہ مقرر کر لو نہ ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم

مكانا سوى ﴿٥٨﴾ قال موعدكم يوم الزينة وان يحشر

ایک صاف میدان میں۔ موسیٰ نے فرمایا تمہارے وعدہ کا وقت جشن کا دن ہے اور یہ کہ

الناس ضحى ﴿٥٩﴾ فتولى فرعون فجمع كيده ثم

لوگ دن چڑھے جمع ہوں۔ اور فرعون لوٹ گیا پھر اپنے سارے داؤ جمع کئے پھر

اَتٰی ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰی وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ

آیا۔ موسیٰ نے ان سے کہا کمبختی تمہاری اللہ پر جھوٹ نہ بولو کہ وہ

كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی ﴿۶۱﴾

تمہیں کسی عذاب سے نیست و نابود نہ کردے اور جس نے جھوٹ باندھا وہ ناکام رہا۔

فَتَنَازَعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی ﴿۶۲﴾ قَالُوْا

پھر جادوگر اپنے کام میں آپس میں اختلاف کرنے لگے اور چھپ کر مشورہ کیا۔ کہنے لگے

اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

بیشک یہ دونوں (موسیٰ و ہارون) جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہاری سرزمین

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰی ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا

سے نکال دیں اور تمہارے اچھے خاصے چلن کو موقوف کر دیں۔ پس تم

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ

اب اپنی تدبیر مقرر کر لو پھر صف باندھ کر آؤ اور جو آج غالب رہا

اسْتَعْلٰی ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰی اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ

وہی جیتے گا۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ تم پہلے ڈالو گے یا

نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰی ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ

ہم پہلے ڈالنے والے بنیں۔ فرمایا بلکہ تم ہی پہلے ڈال لو پھر یکایک ان کی رسیاں

وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰی ﴿۶۶﴾

اور لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ان کے جادو سے دوڑتی ہوئی نظر آئیں۔

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰی ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ

پس موسیٰ کے دل میں تھوڑا سا خوف ہوا۔ ہم نے کہا مت ڈرو

اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

تم ہی غالب رہو گے۔ اور ڈالو جو تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے تاکہ نگل جائے جو کچھ

صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ

انہوں نے بنایا ہے اور ان کا بنایا ہوا جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر کا بھلا نہیں ہوتا

حَيْثُ اَتٰی ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

جہاں بھی ہو۔ پھر جادوگر سجدہ میں گر پڑے (اور) کہا ہم ہارون اور موسیٰ کے

هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

رب پر ایمان لے آئے۔ فرعون نے کہا تم نے موسیٰ کو مان لیا میں نے تو ابھی حکم نہیں دیا تھا

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

واقعی یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے پس اب میں تمہارے ہاتھ

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ

اور دوسری طرف کے پاؤں کٹواؤں گا اور تمہیں کھجوروں کے درختوں پر سولی دوں گا

النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی ﴿۷۱﴾ قَالُوْا

اور جان لو گے ہم دونوں میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔ ان لوگوں نے صاف کہہ دیا ہم

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰی مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ

ان دلائل کے مقابلہ میں جو ہمیں ملے ہیں تجھے کبھی ترجیح نہیں دیں گے اور اس ذات کے مقابلہ میں بھی

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ

جس نے ہمیں پیدا کیا ہے تجھے جو کرنا ہے کر لے تو اس دنیاوی زندگی میں ہی

الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا

کر سکتا ہے۔ بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہمیں ہمارے گناہ اور جو تو نے ہم سے زبردستی سے

عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰی ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنْ

جادو کرایا ہے بخش دے اور اللہ بہتر ہے اور سدا باقی رہنے والا ہے۔ بات یہی ہے کہ جو کوئی

يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا

اپنے رب کے پاس مجرم بن کر آیا تو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ وہ مر سکے گا

وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ
اور نہ جی سکے گا۔ اور جو اس کے پاس ایمان لے کر نیکیاں کر کے آیا
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
تو ان لوگوں کیلئے بلند درجات ہیں۔ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہا کریں گے اور یہ اس شخص کا انعام ہے جو
تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ
گناہ سے پاک ہوا۔ اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف حکم بھیجا کہ میرے بندوں کو
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ
راتوں رات لے جاؤ پھر ان کیلئے دریا کے درمیان خشک راستہ بنا دو نہ پکڑے جانے سے ڈرنا
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ
اور نہ ڈوبنے سے خوف کرنا۔ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کو لیکر ان کا پیچھا کیا
فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ
پھر انہیں دریا نے ڈھانپ لیا جیسا ڈھانپا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو بہکایا
قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ
اور نہ سمجھایا۔ اے بنی اسرائیل ہم نے تمہیں
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ
تمہارے دشمن سے چھڑا لیا اور ہم نے تمہیں طور پہاڑ کی دائیں طرف آنے کا وعدہ دیا اور
نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
ہم نے تم پر من و سلوٰی اتارا۔ کھاؤ ستھری چیزیں
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ
جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اور اس میں حد سے نہ گذرو کہیں تم پر میرا غضب نہ واقع ہو جائے

وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ
اور جس شخص پر میرا غضب اترتا ہے وہ بالکل گڑھے میں جا گرا۔ اور میں
لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ
بڑا بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل صالح کرے پھر
اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾
ہدایت پر قائم رہے۔ اور اے موسیٰؑ تم نے (آنے میں) اپنی قوم سے کیوں جلدی کی۔
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ
عرض کیا وہ یہ آرہے ہیں میرے پیچھے اور میں یارب تیری طرف جلدی آگیا
لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ
تاکہ تو راضی ہو جائے۔ فرمایا ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے پیچھے ایک بلا میں مبتلا کیا ہے
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ
اور ان کو سامری نے گمراہ کر دیا ہے۔ پھر موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف
غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے واپس ہوئے فرمایا اے قوم کیا تم سے تمہارے رب نے
وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ
اچھا وعدہ نہیں کیا تھا کیا تم پر زیادہ زمانہ گزر گیا تھا یا تم نے چاہا
اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ
کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اترے اس لئے تم نے مجھ سے
مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا
وعدہ خلافی کی۔ وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کے خلاف نہیں کیا
وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
لیکن ہم پر فرعون کی قوم کے زیوروں کا بوجھ لد رہا تھا تو ہم نے اس کو پھینک دیا

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا
پھر اس طرح سے سامری نے ڈھال لیا۔ ان کیلئے ایک بچھڑا بنا لیا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬
وہ ایک دھڑ تھا جس میں گائے کی آواز تھی پھر لوگ کہنے لگے کہ یہ تمہارا بھی معبود ہے اور موسیٰؑ کا بھی
فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا
پس موسیٰ بھول گیا ہے۔ وہ لوگ یہ بھی نہ دیکھ سکے کہ وہ تو ان کو کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ
يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
ان کے برے اور بھلے کا اختیار رکھتا ہے۔ اور ان سے ہارون نے
مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ
پہلے سے کہا تھا اے قوم بات یہی ہے کہ تم اس بچھڑے کی وجہ سے بہک گئے ہو اور تمہارا رب
الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ
تو رحمٰن ہے پس تم میری راہ پر چلو اور میری بات مانو۔ کہنے لگے
نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾
جب تک موسیٰؑ ہمارے پاس لوٹ کر نہ آئے ہم برابر اس پر جمے بیٹھے رہیں گے۔
قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا
موسیٰؑ نے کہا اے ہارون جب تم نے ان کو دیکھا کہ یہ گمراہ ہو گئے تمہیں کس چیز نے روکا تھا۔
تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ
میرے پاس چلے آنے سے کیا تو نے میرا حکم رد کر دیا تھا۔ ہارونؑ نے کہا اے میری ماں جائے
بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ
میری داڑھی اور میرا سر نہ پکڑ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ تم کہو گے کہ تم نے
بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا
بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور تم نے میری بات یاد نہ رکھی۔ پھر موسیٰؑ نے فرمایا

خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے۔ اس نے کہا مجھے ایسی چیز نظر آئی تھی جو دوسروں نے نہ دیکھی تھی
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ
پھر میں نے اس بھیجے ہوئے کے پاؤں کے نیچے سے ایک مٹھی بھر لی تھی پھر میں نے وہی مٹھی ڈال دی اور
سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ
میرے دل کو یہی بات بھائی دی۔ موسیٰؑ نے فرمایا دور ہو تیرے لئے زندگی بھر تو اتنی سزا ہے
اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ
کہ تو کہتا پھرے مجھے ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور (سزا کا) وعدہ ہے وہ تجھ سے ہرگز نہیں ٹلے گا
وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ
اور تو اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو جما ہوا بیٹھا تھا
لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ
ہم اس کو جلا دیں گے پھر اس کو دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے۔ تمہارا معبود تو
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾
صرف اللہ ہے جس کے سوا کسی کی عبادت نہیں سب چیز اس کے علم میں سما گئی ہے۔
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ
اس طرح سے ہم آپ کو ان کے حالات سناتے ہیں جو پہلے گزر چکے ہیں اور
اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ
ہم نے آپ کو اپنے پاس سے پڑھنے کو ایک کتاب دی ہے۔ جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا تو وہ
يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ
قیامت کے دن بڑا بھاری بوجھ اٹھائے گا۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَ
یہ بوجھ قیامت کے دن ان کیلئے برا بوجھ ہوگا۔ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور

نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ

ہم اس دن گنہگاروں کو نیلی آنکھوں والے کر کے گھیر کر لائیں گے۔ چپکے چپکے آپس میں کہتے ہوں گے

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ

کہ تم صرف (دنیا میں) دس دن ہی رہے ہو گے۔ ہمیں اچھی طرح معلوم ہے جس کی وہ بات

اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

کرتے ہوں گے جب ان میں راہ روش والا یوں کہے گا کہ تم نہیں رہے مگر ایک دن۔

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

اور آپ سے پہاڑوں کا حال پوچھتے ہیں آپ کہہ دیجئے میرا رب ان کو اڑا کر بکھیر دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ

پھر زمین کو ہموار میدان کر دے گا۔ اور تو اس میں ناہمواری اور

اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ

ٹیلہ تک نہ دیکھے گا۔ اس دن لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے جس کی بات ٹیڑھی نہیں ہوگی اور

خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

رحمٰن کے ڈر سے آوازیں دب جائیں گی پھر تو نہیں سنے گا مگر کھس کھسی آواز۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

اس دن سفارش کام نہیں آئے گی مگر جس کیلئے رحمٰن نے اجازت دی ہوگی

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

اور اس کا بولنا پسند کیا ہوگا۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

ان کے پیچھے ہے اور یہ اس کو دریافت کر کے قابو میں نہیں لا سکتے۔ اور اس حی و قیوم کے سامنے

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ

تمام چہرے جھکے ہوں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ خراب ہوگا۔ اور جس نے

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا

نیک کام کئے اور وہ مؤمن بھی تھا تو نہ اس کو بے انصافی کا ڈر ہوگا

وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ

اور نہ نقصان پہنچنے کا۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اتارا اور

صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ

اس میں پھیر پھیر کر ہم نے ڈرانے کی باتیں سنائیں تاکہ وہ ڈر جائیں یا

يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا

قرآن ان کے دل میں سمجھ پیدا کر دے۔ پس اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے بڑا عالی شان ہے اور

تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ

آپ قرآن کے لینے میں جب تک کہ اس کا اترنا پورا نہ ہو جلدی نہ کریں

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ

اور کہئے اے رب میری سمجھ زیادہ کر دے۔ اور اس سے پہلے ہم نے آدمؑ کو تاکید کر دی تھی

مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا

پھر وہ بھول گئے اور ہم نے ان میں کچھ (غلطی میں) پختگی نہ پائی۔ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾

فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو تو وہ سجدہ میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا

پھر ہم نے کہا اے آدم یہ تمہارا دشمن ہے اور تمہاری بیوی کا بھی پس

يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ

کہیں تمہیں بہشت سے نہ نکلوا دے کہ تم تکلیف میں پڑ جاؤ تمہارے لئے یہ ہے کہ تم نہ تو

فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا

جنت میں بھوکے ہو گے اور نہ ننگے۔ اور یہ کہ نہ تم اس میں پیاس جھیلو گے اور نہ

تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰاٰدَمُ هَلْ
دھوپ۔ پھر شیطان نے ان کے دل میں ڈالا (اور) کہا اے آدم میں تجھے سدا رہنے کے
اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا
درخت اور وہ بادشاہی جو پرانی نہ ہو کے متعلق نہ بتاؤں۔ پھر ان دونوں (آدم وحوا) نے اس درخت
مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
سے کھالیا تو ان دونوں پر ان کی شرمگاہیں کھل گئیں اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے ٹانکنے لگے
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ
اور آدم نے اپنے رب کا حکم ٹالا پھر غلطی میں پڑ گئے۔ پھر انہیں
اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا
ان کے رب نے نواز دیا پھر ان کی طرف توجہ کی اور راہ دکھائی۔ فرمایا دونوں (آدم
مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
اور شیطان) یہاں سے اکٹھے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو پھر اگر تمہیں
مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا
میری طرف سے ہدایت پہنچے تو جو میری ہدایت پر چلا تو نہ وہ گمراہ ہوگا اور نہ
يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً
بدبخت ہوگا۔ اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو اس کو تنگی کا
ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ
جینا ہوگا اور ہم اس کو قیامت کے دن اندھا کر کے لائیں گے۔ وہ کہے گا اے رب
لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ
تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا۔ فرمایا اسی طرح
كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ
سے تیرے پاس ہماری آیات پہنچی تھیں پھر تو نے ان کو بھلا دیا تھا اور اسی طرح سے آج

تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ
ہم تجھے بھلا دیں گے۔ اور اسی طرح سے ہم اس کو بدلہ دیں گے جو حد سے نکلا اور اپنے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ
رب کی باتوں پر ایمان نہ لایا اور آخرت کا عذاب بڑا سخت اور باقی رہنے والا ہے۔ پس کیا
يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
ان کو سمجھ نہ آئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی جماعتیں ہلاک کر ڈالیں یہ لوگ بھی ان کی جگہوں میں
فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾
پھرتے ہیں بے شک اس میں عقل مندوں کیلئے دلائل موجود ہیں۔
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ
اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے نکل چکی اور
اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
میعاد مقرر نہ ہوتی تو ضرور عذاب آ جاتا۔ جو کچھ وہ کہیں آپ سہتے رہیں اور
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ
اپنے رب کی طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے حمد کے ساتھ تسبیح ادا کریں
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
اور رات کے اوقات میں اور دن کے اول و آخر میں (بھی) تسبیح (یعنی نماز) ادا کریں تاکہ
تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا
آپ خوش ہوں۔ اور آپ اپنی نظر ان چیزوں کی طرف نہ دوڑائیں جو ہم نے
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۥ لِنَفْتِنَهُمْ
مختلف قسم کے لوگوں کو دنیاوی زندگی کی رونق کے سامان کے طور پر دے رکھی ہیں تاکہ ہم انہیں اس
فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ
میں آزمائیں اور آپ کے رب کا رزق بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھر والوں

بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔــلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ

کو نماز کا حکم دیں اور خود بھی اس پر قائم رہیں ہم آپ سے روزی نہیں مانگتے ہم

نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا

آپ کو روزی دیتے ہیں اور بھلا انجام پرہیزگاری کا ہے۔ اور لوگ کہتے ہیں کہ

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ

اپنے رب سے کوئی نشانی کیوں نہیں لایا کیا ان کو اگلی کتابوں کی شہادت نہیں

الْاُوْلٰى ۝ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ

پہنچ چکی۔ اور اگر ہم ان کو کسی عذاب میں اس سے قبل ہلاک کر دیتے

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

تو کہتے اے ہمارے رب تو نے ہماری طرف کسی کو رسول بنا کر کیوں نہ بھیجا ہم

اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝ قُلْ كُلٌّ

ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیری کتاب پر چلتے۔ آپ کہہ دیجئے ہر کوئی

مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ

انتظار کر رہا ہے پس تم بھی انتظار کرو عنقریب جان لو گے کون

الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝

سیدھے راستے والے ہیں اور کون مقصود تک پہنچا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١١٢ ٢١ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ ٧٣ رُكُوْعَاتُهَا ٧

سورۂ انبیاء مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱۲ آیات ہیں اور ۷ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

لوگوں کیلئے ان کے حساب کا وقت نزدیک آ گیا اور یہ غفلت میں

مُّعْرِضُوْنَ ۝ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ

ٹلا رہے ہیں۔ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جو تازہ نصیحت آتی ہے

اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ

یہ اس کو اس طور سے سنتے ہیں کہ ہنسی کرتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہوئے ہیں

وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ڰ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ هَلْ هٰذَآ

اور یہ ظالم لوگ چھپا کر سرگوشی کرتے ہیں کہ یہ شخص تو محض

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ

تم جیسا ایک آدمی ہے پھر تم اس کے جادو میں کیوں پھنستے ہو جبکہ تم

تُبْصِرُوْنَ ۝ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ

دیکھ رہے ہو۔ پیغمبرؐ نے فرمایا میرے رب کو ہر بات کی خبر ہے آسمان میں ہو

وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ بَلْ قَالُوْٓا

یا زمین میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ انہوں نے کہا

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ

کہ یہ بے ہودہ خواب ہیں بلکہ اس کو تراش لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے پھر اس

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ مَآ اٰمَنَتْ

کو چاہئے کہ ہمارے پاس کوئی ایسی نشانی لائے جیسے پہلے پیغمبر بھیجے گئے تھے۔ ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا ۚ أَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾
کوئی بستی ایمان نہیں لائی تھی جس کو ہم نے ہلاک کیا تھا، کیا اب یہ مان لیں گے۔
وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ إِلَيْهِمْ
اور ہم نے آپ سے پہلے صرف آدمیوں کو ہی پیغمبر بنایا تھا ہم ان کے پاس وحی بھیجتے تھے
فَسْئَلُوْٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ وَ
اگر تم نہیں جانتے تو یاد رکھنے والوں سے پوچھ لو۔
مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا
ہم نے ان کے ایسے بدن نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ
كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنٰهُمْ
وہ ہمیشہ رہ جانے والے تھے۔ پھر ہم نے ان سے وعدہ کو سچا کر دکھایا جب انہیں
وَمَنْ نَّشَآءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾ لَقَدْ أَنْزَلْنَآ
اور جن کو ہم نے چاہا بچا دیا اور حد سے نکلنے والوں کو ہلاک کر دیا۔ ہم نے
إِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾ وَ
تمہاری طرف ایک کتاب اتاری ہے اس میں تمہاری نصیحت ہے پس کیا تم نہیں سمجھتے۔ اور
كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّأَنْشَأْنَا
ہم نے کتنی بستیاں پیس ڈالیں جو گناہگار تھیں اور ان کے بعد
بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِيْنَ ﴿١١﴾ فَلَمَّآ أَحَسُّوْا بَأْسَنَآ إِذَا
دوسرے لوگ پیدا کر دیے۔ جب انہوں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو
هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿١٢﴾ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا إِلٰى
اس بستی سے بھاگنے لگے۔ بھاگو مت اور اپنے سامان عیش
مَآ أُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْئَلُوْنَ ﴿١٣﴾
اور اپنے مکانوں کی طرف لوٹ جاؤ شاید کوئی تمہاری بات پوچھے۔

ع ١

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ
کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی ہم بے شک گناہگار تھے۔ پھر برابر
دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾
ان کی یہی فریاد رہی یہاں تک کہ ہم نے ان کو جڑ سے کٹے ہوئے بجھے پڑے ہوئے کر دیا۔
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے
لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ أَرَدْنَآ أَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ
کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ اگر ہم چاہتے کہ کچھ کھلونا بنا لیں تو ہم اس کو
مِنْ لَّدُنَّآ ۖ إِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ
اپنے پاس سے بنا لیتے اگر ہم کو یہ کرنا ہوتا۔ بلکہ ہم
بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ
سچ کو جھوٹ پر پھینک مارتے ہیں پھر وہ اس کا سر پھوڑ ڈالتا ہے پھر وہ جاتا رہتا ہے
وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي
اور تمہارے لئے بڑی خرابی ہے جو تم گھڑتے ہو۔ اور اسی کا ہے جو کوئی
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ
آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو اس کے نزدیک رہتے ہیں اس کی عبادت سے
عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ
سرکشی نہیں کرتے اور نہ سستی کرتے ہیں۔ رات دن تسبیح کرتے ہیں
وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ أَمِ اتَّخَذُوْٓا آلِهَةً مِّنَ
وقفہ نہیں کرتے۔ کیا ان لوگوں نے زمین کے اور معبود ٹھہرا لئے ہیں
الْأَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ آلِهَةٌ إِلَّا
جو ان کو زندہ کریں گے۔ زمین آسمان میں اگر اللہ کے سوا کوئی معبود ہوتا

اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

تو دونوں درہم برہم ہو جاتے پس اللہ عرش کا مالک ان امور سے پاک ہے جو

يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

یہ بتلاتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتا ہے اس سے نہ پوچھا جائے گا بلکہ وہ خود پوچھے جائیں گے۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ

کیا انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود ٹھہرا لئے ہیں آپ کہہ دیجئے تم اپنی سند لاؤ

هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

یہی بات میرے ساتھ والوں کی ہے اور یہی بات مجھ سے پہلوں کی ہے بلکہ ان میں سے بہت سے لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا

حق کو نہیں جانتے اس لئے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْۤ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَاۤ

آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کو یہی وحی کیا تھا کہ

اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ

میرے سوا کسی کی عبادت نہیں پس میری عبادت کیا کرو۔ اور یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے (فرشتوں کو)

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

اولاد بنا رکھا ہے وہ پاک ہے لیکن وہ بندے ہیں جن کو عزت دی گئی ہے۔ وہ اس سے

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

آگے بڑھ کر نہیں بول سکتے اور وہ اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں۔ (وہ جانتے ہیں کہ) اللہ ان کے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ

اگلے پچھلے حالات کو جانتا ہے اور وہ سفارش نہیں کرتے مگر جس کیلئے

ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ

خدا راضی ہو اور وہ اللہ کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔ اور

يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ

ان میں سے جو یہ کہے کہ میں خدا کے علاوہ معبود ہوں تو ہم اس کو

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ اَوَلَمْ يَرَ

سزا میں دوزخ دیں گے ہم بے انصافوں کو یوں ہی بدلہ دیتے ہیں۔ کیا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا

ان کافروں کو معلوم نہیں ہوا کہ آسمان اور زمین

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ

ملے ہوئے تھے پھر ہم نے دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز کو بنایا

حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

کیا پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ اس لئے بنائے

اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

کہ کبھی لوگوں کو لیکر ملنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ

منزل کو پہنچ سکیں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا

وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اور یہ لوگ آسمان کی نشانیوں کو دھیان میں نہیں لاتے۔ اور وہ اللہ ایسا ہے

خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ

جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنائے سب

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ

اپنے اپنے دائرہ میں پھرتے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی آدمی کیلئے

قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿۳۴﴾

ہمیشہ زندہ رہنا تجویز نہیں کیا پھر اگر آپ فوت ہو جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہیں گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَ
ہر جاندار نے موت چکھنی ہے اور ہم تمہیں آزمانے کیلئے برائی اور
الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۳۵﴾ وَإِذَا رَاٰكَ
بھلائی سے جانچتے ہیں اور ہماری طرف لوٹ کر آ جاؤ گے۔ اور جب
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ؕ أَهٰذَا
کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو ان کا آپ سے کوئی کام نہیں ہوتا مگر ٹھٹھا کرنا کہ کیا یہی ہے
الَّذِي يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ
جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے اور وہ رحمٰن کے نام کے
كٰفِرُونَ ﴿۳۶﴾ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيكُمْ
منکر ہیں۔ آدمی جلد باز بنایا گیا ہے اب میں تمہیں اپنی
اٰيٰتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا
نشانیاں دکھلاتا ہوں پس تم جلدی نہ کرو۔ اور کہتے ہیں یہ قیامت کب آئے گی
الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ
اگر تم سچے ہو۔ اگر یہ منکر اس وقت کو جان لیں
كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَ
تو یہ اپنے سامنے سے آگ کو نہیں روک سکیں گے اور نہ
لَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَأْتِيهِمْ
اپنی پیٹھ سے اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔ کچھ نہیں وہ آگ ان پر
بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا
اچانک آئے گی پھر ان کے ہوش کھو دے گی پھر نہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ
هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ
ان کو مہلت ملے گی۔ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھے ہو چکے ہیں

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا
پھر ان میں سے ٹھٹھا کرنے والوں پر وہ چیز الٹ پڑی جس کا وہ
بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ
ٹھٹھا کرتے تھے۔ آپ کہہ دیجئے وہ کون ہے جو رات اور
النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
دن رحمٰن کے عذاب سے تمہاری حفاظت کرتا ہے بلکہ وہ لوگ اپنے رب کے ذکر سے
مُعْرِضُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا ؕ
منہ پھیرتے ہیں۔ یا ان کے ہمارے سوا کوئی معبود ہیں جو ان کی حفاظت کرتے ہیں
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِنَّا
وہ تو اپنی بھی مدد نہیں کر سکتے اور نہ ان کو ہماری طرف سے کوئی رفاقت
يُصْحَبُونَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰؤُلَاءِ وَاٰبَاءَهُمْ حَتّٰى
حاصل ہے۔ کوئی نہیں ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادوں کو عیش کا سامان دیا ہے یہاں
طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ
تک کہ ان پر ایک عرصہ دراز گزر گیا کیا یہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو
نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ؕ أَفَهُمُ الْغٰلِبُونَ ﴿۴۴﴾ قُلْ
ہر طرف سے گھٹاتے چلے آتے ہیں پس کیا وہ جیتنے والے ہیں۔ کہہ دیجئے
إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ
میں تو صرف تمہیں وحی کے ذریعے سے ڈراتا ہوں اور بہرے جس وقت ڈرائے جاتے ہیں
إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿۴۵﴾ وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنْ
سنتے ہی نہیں۔ اور اگر ان تک تیرے رب کے عذاب کی
عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يٰوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿۴۶﴾
ایک بھاپ پہنچ جائے تو ضرور کہنے لگیں گے ہائے ہماری کم بختی بے شک ہم گناہگار تھے۔

ونضع الموازين القسط ليوم القيمة فلا
اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازوئیں قائم کریں گے پھر
تظلم نفس شيئا وان كان مثقال حبة من
کسی جی پر ایک ذرہ بھر ظلم نہیں ہوگا اور اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا
خردل اتينا بها وكفى بنا حسبين ﴿۴۷﴾ ولقد
تو ہم اس کو حاضر کر دیں گے اور ہم حساب لینے کیلئے کافی ہیں۔ اور
اتينا موسى وهرون الفرقان وضياء و
ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کرنے والی کتاب اور روشنی دی تھی اور
ذكرا للمتقين ﴿۴۸﴾ الذين يخشون ربهم بالغيب
ڈرنے والوں کیلئے نصیحت عطا کی تھی۔ جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں
وهم من الساعة مشفقون ﴿۴۹﴾ وهذا ذكر
اور وہ قیامت کا خوف رکھتے ہیں۔ اور یہ ایک
مبرك انزلنه افانتم له منكرون ﴿۵۰﴾ ولقد
برکت کی نصیحت ہے جو ہم نے اتاری ہے پس تم کیا اس کو نہیں مانتے۔ اور
اتينا ابرهيم رشده من قبل وكنا به علمين ﴿۵۱﴾
ہم نے اس سے پہلے ابراہیم کو نیک راہ دی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔
اذ قال لابيه وقومه ما هذه التماثيل التي
جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ کیسی مورتیں ہیں
انتم لها عكفون ﴿۵۲﴾ قالوا وجدنا اباءنا لها
جن پر تم جمے بیٹھے ہو۔ کہنے لگے ہم نے اپنے باپ دادوں کو انہی کی
عبدين ﴿۵۳﴾ قال لقد كنتم انتم واباؤكم
پوجا کرتے ہوئے پایا ہے۔ فرمایا بے شک تم اور تمہارے باپ دادے

في ضلل مبين ﴿۵۴﴾ قالوا اجئتنا بالحق ام انت
صریح گمراہی میں ہو۔ کہنے لگے کیا آپ ہمارے پاس حق بات لائے ہیں یا
من اللعبين ﴿۵۵﴾ قال بل ربكم رب السموت
کھلاڑیاں کرتے ہیں۔ ابراہیم نے فرمایا نہیں بلکہ تمہارا رب وہی ہے جو آسمانوں
والارض الذي فطرهن وانا على ذلكم
اور زمین کا رب ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اسی بات کا
من الشهدين ﴿۵۶﴾ وتالله لاكيدن اصنامكم
قائل ہوں۔ اور اللہ کی قسم میں تمہارے بتوں کا علاج کروں گا
بعد ان تولوا مدبرين ﴿۵۷﴾ فجعلهم جذذا
جب تم پیٹھ پھیر کر جا چکے ہو گے۔ پھر ان بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا
الا كبيرا لهم لعلهم اليه يرجعون ﴿۵۸﴾ قالوا
مگر ان کے ایک بڑے بت کو شاید کہ وہ ابراہیم کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے
من فعل هذا بالهتنا انه لمن الظلمين ﴿۵۹﴾
یہ کام ہمارے بتوں کے ساتھ کس نے کیا وہ تو کوئی بے انصاف ہے۔
قالوا سمعنا فتى يذكرهم يقال له ابرهيم ﴿۶۰﴾
کہنے لگے ہم نے ایک جوان کو سنا ہے جو بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے اس کو ابراہیم کہتے ہیں۔
قالوا فاتوا به على اعين الناس لعلهم
وہ بولے اس کو لوگوں کے سامنے لے آؤ تاکہ
يشهدون ﴿۶۱﴾ قالوا ءانت فعلت هذا بالهتنا
وہ بھی دیکھیں۔ کہنے لگے اے ابراہیم کیا یہ ہمارے بتوں کے ساتھ
يابرهيم ﴿۶۲﴾ قال بل فعله كبيرهم هذا
تو نے کیا ہے۔ فرمایا بلکہ اس کو ان کے اس بڑے نے کیا ہے

فسئلوهم ان كانوا ينطقون ﴿٦٣﴾ فرجعوا الى
پس ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں۔ پھر وہ اپنے جی میں
انفسهم فقالوا انكم انتم الظلمون ﴿٦٤﴾ ثم
سوچنے لگے پھر بولے لوگو تم ہی ناحق پر ہو۔ پھر
نكسوا على رءوسهم لقد علمت ما هؤلاء
اپنے سروں کو جھکا لیا (پھر بولے) اے ابراہیمؑ تجھے تو معلوم ہی ہے کہ یہ بت
ينطقون ﴿٦٥﴾ قال افتعبدون من دون الله ما
بولتے نہیں۔ فرمایا کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسے کو پوجتے ہو جو
لا ينفعكم شيئا ولا يضركم ﴿٦٦﴾ اف لكم ولما
تمہارا کچھ بھلا نہیں کرتا اور نہ برا کرتا ہے۔ بیزار ہوں میں تم سے اور جن کو
تعبدون من دون الله افلا تعقلون ﴿٦٧﴾ قالوا
تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کیا تمہیں سمجھ نہیں ہے۔ وہ لوگ کہنے لگے
حرقوه وانصروا الهتكم ان كنتم فعلين ﴿٦٨﴾
اس کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو۔
قلنا ينار كوني بردا وسلما على ابرهيم ﴿٦٩﴾ و
ہم نے حکم دے دیا کہ اے آگ ابراہیمؑ کے حق میں ٹھنڈک اور آرام ہو جا۔ اور
ارادوا به كيدا فجعلنهم الاخسرين ﴿٧٠﴾ ونجينه
انہوں نے ابراہیمؑ کا برا چاہا تو ہم نے انہی لوگوں کو ناکام کر دیا۔ اور ہم ابراہیمؑ اور لوطؑ
ولوطا الى الارض التي بركنا فيها للعلمين ﴿٧١﴾
کو اس زمین کی طرف بچا کر نکال لائے جس میں ہم نے جہان والوں کیلئے برکت رکھی تھی۔
ووهبنا له اسحق ويعقوب نافلة وكلا
اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاق اور پوتا یعقوب عطاء کیا اور

جعلنا صلحين ﴿٧٢﴾ وجعلنهم ائمة يهدون
ہم نے ان سب کو نیک بخت بنایا۔ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا
بامرنا واوحينا اليهم فعل الخيرت واقام
ہمارے حکم سے وہ راہ بتاتے تھے اور ہم نے ان کے پاس نیک کام کرنے کا اور
الصلوة وايتاء الزكوة وكانوا لنا عبدين ﴿٧٣﴾
نماز کی پابندی کا اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم بھیجا اور وہ سب ہماری عبادت کرتے تھے۔
ولوطا اتينه حكما وعلما ونجينه من القرية
اور لوطؑ کو ہم نے حکمت اور علم عطاء فرمایا اور ہم نے ان کو ان کی بستی سے نجات دی
التي كانت تعمل الخبئث انهم كانوا قوم سوء
جس کے رہنے والے گندے کام کرتے تھے بے شک وہ لوگ بد ذات
فسقين ﴿٧٤﴾ وادخلنه في رحمتنا انه من
بدکار تھے۔ اور ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں لے لیا بے شک وہ نیک بختوں
الصلحين ﴿٧٥﴾ ونوحا اذ نادى من قبل فاستجبنا
میں سے تھے۔ اور نوحؑ کا تذکرہ کیجئے جب انہوں نے اس (واقعہ) سے پہلے دعا کی تو ہم نے ان کی
له فنجينه واهله من الكرب العظيم ﴿٧٦﴾
دعا قبول کر لی اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی گھبراہٹ سے بچا لیا۔
ونصرنه من القوم الذين كذبوا بايتنا
اور ہم نے ان کا ایسے لوگوں سے بدلہ لیا جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے
انهم كانوا قوم سوء فاغرقنهم اجمعين ﴿٧٧﴾
بے شک وہ برے لوگ تھے پھر ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔
وداود وسليمن اذ يحكمن في الحرث اذ نفشت
اور داؤدؑ اور سلیمانؑ کا تذکرہ کیجئے جب وہ دونوں ایک کھیت کے جھگڑے کا فیصلہ کرنے لگے

ع ۵

فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾

جب اس کو ایک قوم کی بکریاں رات کے وقت روند گئی تھیں اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّ

پھر ہم نے وہ فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا اور ہم نے دونوں کو حکم اور علم دیا تھا

سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا

اور ہم نے داود کے ساتھ پہاڑوں اور پرندوں کو تابع کیا تھا جو تسبیح پڑھا کرتے تھے اور

فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ

یہ سب کچھ ہم نے کیا تھا۔ اور ہم نے داودؑ کو تمہارے لئے زرہوں کی صنعت سکھائی

مِّنْ بَاْسِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

تھی تاکہ وہ تمہیں ایک دوسرے کی زد سے بچائے پس تم کچھ شکر کرو گے۔ اور

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ

ہم نے زور سے چلنے والی ہوا کو سلیمان کے تابع کیا جو ان کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾ وَمِنَ

جس میں ہم نے برکت رکھی ہے اور ہمیں ہر چیز کی خبر ہے۔ اور

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا

ہم نے کتنے شیطان تابع کئے جو سلیمان کیلئے غوطے لگاتے تھے اور اس کے علاوہ

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاَيُّوْبَ

بہت سے کام کرتے تھے اور ہم نے ان کو تھام رکھا تھا۔ اور ایوبؑ کا تذکرہ کیجئے

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے روگ لگ گیا ہے اور تو سب مہربانوں سے

الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ

زیادہ مہربان ہے۔ پھر ہم نے ان کی فریاد کو سنا پھر ہم نے ان کو جو تکلیف تھی

ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ

دور کر دی اور ان کو ان کے گھر والے عطاء کئے اور ان کے ساتھ اتنے اور اپنی رحمت کے

عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ

سبب سے اور عابدوں کیلئے یادگار رہنے کے سبب سے۔ اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ

وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ

ذوالکفلؑ کا تذکرہ کیجئے یہ سب ثابت قدم رہنے والے تھے۔ اور ہم نے ان کو

فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَذَا النُّوْنِ

اپنی رحمت میں لے لیا بے شک وہ کمال صلاحیت والوں میں سے تھے۔ اور مچھلی والے کا تذکرہ کیجئے

اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى

جب وہ خفا ہو کر چل دیے پھر سمجھا کہ ہم ان پر کوئی دار و گیر نہ کریں گے پھر انہوں نے

فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّيْ

اندھیروں میں پکارا کہ کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تو بے عیب ہے بے شک میں

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ

قصور وار ہوں۔ پھر ہم نے ان کی فریاد سن لی اور ان کو اس گھٹن سے نجات

مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ

دی اور یوں ہی ہم ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔ اور زکریاؑ کا تذکرہ کیجئے

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ

جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر

الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ

وارث ہے۔ پھر ہم نے ان کی دعا سنی اور ان کو یحییٰؑ عطاء کیا اور

اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي

ان کی بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا یہ سب نیک کاموں میں

الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا
دوڑتے تھے اور توقع اور ڈر سے ہمیں پکارتے تھے اور ہمارے سامنے دب کر رہتے
خَاشِعِينَ ﴿٩٠﴾ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا
تھے۔ اور اس عورت کا تذکرہ کیجئے جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی پھر ہم نے اس عورت میں
مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾ إِنَّ
اپنے (حکم سے) روح پھونک دی اور اس کو اور اس کے بیٹے کو جہان والوں کیلئے نشانی بنا دیا۔
هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾
یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے سب ایک دین پر تھے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری بندگی کرو۔
وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿٩٣﴾ فَمَنْ
اور ان لوگوں نے اپنے دین میں اختلاف پیدا کر لیا سب ہمارے پاس لوٹ کر آئیں گے۔
يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ
پس جو کوئی نیک کام کرے اور ایمان رکھتا ہو تو اس کی محنت کی ناقدری
لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾ وَحَرَامٌ عَلَىٰ قَرْيَةٍ
نہیں ہوگی اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔ اور ہم جن بستیوں کو تباہ کر چکے ہیں ان کیلئے مقرر
أَهْلَكْنَاهَا أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ
ہو چکا ہے کہ وہ پھر لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ یہاں تک کہ جب یاجوج و ماجوج کھول
وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾ وَ
دیئے جائیں گے اور وہ ہر اونچان سے پھسلتے چلے آئیں گے۔ اور
اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ
سچا وعدہ (قیامت کا) نزدیک آ پہنچا ہوگا پھر ایک دم سے منکروں کی نگاہیں
الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا
پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ہائے ہماری کم بختی ہم اس سے بے خبر رہے

بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
بلکہ ہم ہی قصور وار تھے۔ تم اور جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا
اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ
دوزخ کا ایندھن ہیں تم سب اس میں داخل ہوگے۔ اگر واقعی
هَٰؤُلَاءِ آلِهَةً مَا وَرَدُوهَا ۖ وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٩٩﴾
یہ بت معبود ہوتے تو دوزخ میں کیوں جاتے اور سب اس میں سدا پڑے رہیں گے۔
لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ
ان کو دوزخ میں چلانا ہے اور اس میں وہ کچھ نہیں سنیں گے۔
الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا
جن کیلئے پہلے سے ہماری طرف سے بھلائی مقدر ہو چکی ہے وہ لوگ اس سے
مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي
دور رہیں گے۔ وہ اس کی آہٹ بھی نہیں سنیں گے اور وہ
مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ
ہمیشہ اپنے من پسند مزوں میں رہیں گے۔ ان کو اس بڑی گھبراہٹ میں
الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي
غم نہیں ہوگا اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے یہی وہ تمہارا دن ہے جس کا
كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ
تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ جس دن ہم آسمان لپیٹ لیں گے جیسے
السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ ۚ وَعْدًا
طومار میں کاغذ لپیٹتے ہیں جیسی ہم نے پہلی پیدائش شروع کی تھی اس کو دوبارہ کریں گے یہ وعدہ
عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ
ہمارے ذمہ ہے ہم نے پورا کرنا ہے۔ اور ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا

بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

کہ آخر اس زمین کے مالک میرے نیک بندے ہوں گے۔

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ

اس میں کافی مضمون ہے ان لوگوں کیلئے جو بندگی کرتے ہیں۔ اور ہم نے آپ کو

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ

جہان والوں پر رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ کہہ دیجئے مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ

تمہارا معبود ایک معبود ہے پھر کیا تم حکم مانو گے۔ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۗ وَاِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ

وہ منہ موڑیں تو آپ کہہ دیں کہ میں نے تمہیں صاف اطلاع دیدی ہے اور میں نہیں جانتا

اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ

جو تم سے (قیامت یا عذاب کا) وعدہ ہوا ہے قریب ہے یا دور ہے۔ وہ رب جانتا ہے

الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ

جو بات پکار کر کہو اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید (عذاب کی) تاخیر میں

فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ

تمہارے لئے امتحان ہے اور ایک وقت تک فائدہ پہنچانا ہے۔ پیغمبر نے فرمایا اے رب

بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

انصاف کا فیصلہ کردے اور ہمارا رب رحمٰن ہے ان باتوں پر جو تم بناتے ہو اس سے مدد مانگتے ہیں۔

اٰیاتها ۷۸ — ۲۲ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۳ — رکوعاتها ۱۰

سورۂ حج مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۷۸ آیات ہیں اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو یقیناً قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

بڑی بھاری چیز ہوگی۔ جس دن تم اس کو دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی

عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ

اپنے دودھ پیتے کو بھول جائے گی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل ڈال دیں گی اور

تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ

تجھے لوگ نشہ کی حالت میں دکھائی دیں گے حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

لیکن اللہ کا عذاب سخت ہوگا۔ اور بعض لوگ وہ ہیں جو

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۳﴾

اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑا کرتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ

جس کے حق میں لکھا جا چکا ہے کہ جو اسے یار بنائے گا تو اسے گمراہ کر کے رہے گا اور اسے

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ

دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر تمہیں

رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

دوبارہ زندہ ہونے میں شک ہے تو ہم نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
قطرہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر بوٹی سے
مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي
جو پوری ہوتی ہے اور ادھوری بھی اس لئے کہ ہم تمہارے سامنے ظاہر کر دیں اور ہم
الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ
رحم میں ٹھہراتے ہیں جو کچھ چاہتے ہیں ایک وقت معین تک پھر تمہیں
طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تاکہ تم اپنی جوانی کے زور کو پہنچو اور بعض تم میں سے مر جاتے ہیں
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
اور کوئی تم میں سے نکمی عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ سمجھنے کے بعد
مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً
کچھ نہ سمجھے اور آپ زمین کو دیکھتے ہیں خراب پڑی ہوئی ہے
فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ
پھر جہاں ہم نے اس پر پانی اتارا تازہ ہوگئی اور ابھری اور
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
ہر قسم کی رونق کی چیزیں اگائیں۔ یہ سب اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے
وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾
اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے۔
وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
اور یہ کہ قیامت آنی ہے اس میں دھوکہ نہیں اور اللہ
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
قبر میں پڑے ہوؤں کو اٹھائے گا۔ اور بعض لوگ وہ ہیں جو

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ
اللہ کے بارے میں بغیر علم بغیر دلیل اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں۔
مُّنِيْرٍ ﴿٨﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
تکبر کرتے ہوئے تاکہ اللہ کی راہ سے بہکا دیں
لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ایسے شخص کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اس کو قیامت کے دن
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ
جلتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ یہ تیرے ہاتھ کے کئے ہوئے
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ
کاموں کا بدلہ ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ اور بعض لوگ
ع ۸
مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ
کنارہ پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں پھر اگر اس کو بھلائی پہنچ جائے
اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ انْقَلَبَ عَلٰى
تو اس عبادت پر قائم ہو جاتا ہے اور اگر اس کو مصیبت پہنچ جائے تو منہ کے بل
وَجْهِهٖ ۫ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
پھر جاتا ہے دنیا اور آخرت دونوں گنوا دیں یہی کھلا
الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ
نقصان ہے۔ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اس کا نقصان کرے
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾
نہ اس کو فائدہ دے گمراہ ہو کر دور جا پڑنا یہی ہے۔
يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ
اس کو پکارے جاتا ہے جس کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے بے شک

الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

ایسا کارساز بھی برا اور ایسا رفیق بھی برا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

جو ایمان لائے اور نیکیاں کیں باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾

بہتی ہیں بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ

جس شخص کو یہ گمان ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی ہرگز مدد نہیں کرے گا

الْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ

تو اس کو چاہئے کہ وہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾

پھر غور کرے کیا اس کی تدبیر اس کے غصہ کو دور کرتی ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

اور اسی طرح سے ہم نے یہ قرآن اتارا ہے جس میں کھلی کھلی دلیلیں ہیں اور بات یہ ہے کہ اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا

سمجھا دیتا ہے۔ جو لوگ مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں

وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ

اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور جو

اَشْرَكُوْا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

شرک کرتے ہیں اللہ ان سب کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔ آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ کو

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَ

سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اور

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ

سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور

الدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ

جانور اور بہت سے آدمی بھی اور بہت سے ایسے ہیں جن کیلئے عذاب مقرر

الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ

ہو چکا ہے اور جس کو اللہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ﴿۱۸﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ

بیشک اللہ جو چاہے کرتا ہے۔ یہ دو فریق ہیں

اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ

جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں اختلاف کیا پس جو کافر ہوئے ان کیلئے

ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ

آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی چھوڑا

الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾

جائے گا۔ اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں اور کھال سب گل جائیں گی۔

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

اور ان کیلئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ وہ لوگ جب

يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا

گھٹن کے مارے اس سے باہر نکلنا چاہیں گے پھر اس میں ڈال دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا)

عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جلنے کا عذاب چکھتے رہو۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

السجدة ۲

ع ۲

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
اور نیک کام کئے باغات میں داخل کرے گا ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَ
گہنے پہنائیں جائیں گے ان کو وہاں کنگن سونے کے اور موتی کے اور
لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ
ان کی پوشاک وہاں ریشم کی ہوگی۔ اور ان کو کلمہ طیبہ کی ہدایت ہوئی تھی
الْقَوْلِ ۚۖ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اور انہوں نے حمد والے کی راہ پالی تھی۔ بے شک جو لوگ
كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
منکر ہوئے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور مسجد حرام سے
الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ
جو ہم نے سب لوگوں کیلئے بنائی ہے اس میں رہنے والا اور باہر سے آنے والا برابر ہیں
وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ
اور جو اس میں شرارت کے ساتھ گمراہی کا ارادہ کرے گا ہم اسے
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ
دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیمؑ کو خانہ کعبہ کی
الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ
جگہ بتلا دی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور میرا گھر
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ
طواف کرنے والوں کیلئے اور قیام اور رکوع سجود کرنے والوں کیلئے پاک رکھنا۔ اور
فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ
لوگوں میں حج کا اعلان کر دو وہ تمہارے پاس چلے آئیں گے پیادہ بھی اور دبلی اونٹنیوں پر بھی

يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ
جو کہ دور دراز راستوں سے پہنچی ہوں گی۔ تاکہ اپنے فائدہ کی جگہوں پر آ پہنچیں
لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى
اور تاکہ ایام مقررہ میں ان چوپائے کے مویشیوں پر اللہ کا نام لیں
مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا
جو اللہ نے ان کو دئے ہیں پس ان جانوروں میں سے (قربانی کے بعد) خود بھی کھاؤ
وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ
اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر لوگوں کو چاہئے کہ اپنا میل کچیل دور کریں
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾
اور اپنی منتیں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
یہ بات تو ہو چکی اور جو کوئی اللہ کی معزز چیزوں کی تعظیم کرے گا تو یہ اس کیلئے اپنے رب
عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى
کے پاس بہتر ہے اور تمہارے لئے چوپائے حلال ہیں مگر وہ جو تمہیں پڑھ کر
عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا
سنائے جاتے ہیں پس تم بتوں کی گندگی سے بچتے رہو اور جھوٹی بات سے
قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَ
کنارہ کش رہو۔ ایک اللہ کی طرف کے ہو کر رہو اس کے ساتھ شریک بنا کر نہ رہو اور
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ
جس نے اللہ کا شریک بنایا تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر پرندوں نے اس کی بوٹیاں
الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾
نوچ لیں یا اس کو ہوا نے کسی دور دراز جگہ میں پھینک دیا۔

ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى

یہ بات بھی ہوچکی اور جو کوئی اللہ کی نامزد چیزوں کی تعظیم کرتا ہے تو یہ (اس کی) دل کی پرہیزگاری

الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

کی بات ہے۔ تمہارے لئے (حج میں) ایک معین وقت تک چوپایوں سے فائدہ حاصل کرنا جائز ہے

ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ

پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ کعبہ کے قریب ہے۔ اور ہم نے ہر امت کیلئے

جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

قربانی مقرر کی تاکہ وہ ان مخصوص چوپایوں پر اللہ کے نام کو یاد کریں جو اللہ نے

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ

ان کو دیئے ہیں پس تمہارا معبود ایک اللہ ہے تم اسی کے حکم میں رہو

اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت سنا دیجئے۔ وہ لوگ کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ

تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو مصیبت ان پر پڑے اس پر صبر کرتے ہیں

وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ (مستحقوں پر) خرچ کرتے ہیں۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے اللہ کی یادگار بنایا ہے

فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ

ان جانوروں میں تمہارے فائدے ہیں پس تم ان پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام کھڑے کر کے لو

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے

الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ

والے کو اور سوال کرنے والے کو بھی کھلاؤ اسی طرح سے ہم نے ان جانوروں کو تمہارے

تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا

تابع کر دیا ہے تاکہ احسان مانو۔ اللہ کو نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا لہو

وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا

لیکن اس کو تمہارے دل کا ادب پہنچتا ہے اسی طرح سے ان کو تمہارے تابع کر دیا ہے

لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ

تاکہ تم اللہ کی بزرگی بیان کرو اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی اور

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نیکی کرنے والوں کو بشارت سنا دیجئے۔ اللہ دشمنوں کو مومنین سے ہٹا دے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

اللہ کو کوئی دغا باز کفر کرنے والا پسند نہیں آتا۔ جن سے کافر

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

لڑتے ہیں انہیں (بھی لڑنے کی) اجازت دی گئی ہے اس لئے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور اللہ

لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ

ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔ وہ لوگ جن کو ناحق ان کے گھروں سے نکالا گیا

حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ

محض اس بات پر کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو

النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ

ایک دوسرے سے نہ ہٹایا کرتا تو درویشوں کے خلوت خانے اور

بِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ

مدرسے اور عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے

اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ

ڈھا دیے جاتے اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے گا بے شک

اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝٤٠ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي

اللہ زبردست ہے غالب ہے۔ وہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دیں

الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ اَمَرُوْا

تو نماز کی پابندی کریں اور زکوۃ دیں اور نیک کاموں

بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ عَاقِبَةُ

کا حکم کریں اور برائی سے روکیں اور ہر کام کا انجام اللہ کے

الْاُمُوْرِ ۝٤١ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

اختیار میں ہے۔ اور اگر لوگ آپ کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے

قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ۝٤٢ وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ

نوح کی قوم اور عاد اور ثمود۔ اور ابراہیم کی قوم

وَ قَوْمُ لُوْطٍ ۝٤٣ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَ كُذِّبَ

اور لوط کی قوم۔ اور مدین کے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں اور

مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ

موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا پھر میں نے کافروں کو ڈھیل دی پھر ان کو پکڑ لیا پھر

كَانَ نَكِيْرِ ۝٤٤ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ

میری پکڑ کیسی تھی۔ غرض کتنی بستیاں ہم نے غارت کر ڈالیں اور

هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ

وہ گناہ گار تھیں اب وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور

بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝٤٥ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

کتنے کنویں نکمے اور کتنے بلند محل اجڑے پڑے ہیں۔ کیا یہ لوگ

فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ

ملک میں چلے پھرے نہیں کہ پھر ان کے دل ایسے ہو جاتے جن سے یہ سمجھتے

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ

یا ایسے کان ہو جاتے جن سے سنتے پس تحقیق بات یہ ہے کہ ان کی آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں

وَ لٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝٤٦ وَ

بلکہ ان کے دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہو جاتے ہیں۔ اور

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ

آپ سے جلدی عذاب مانگتے ہیں حالانکہ اللہ اپنا وعدہ ہرگز نہیں ٹالے گا

وَ اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٤٧

اور آپ کے رب کے ہاں ایک دن ہزار سال کے برابر ہوتا ہے جو تم گنتے ہو۔

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ

اور کتنی بستیاں ہیں جن کو میں نے ڈھیل دی اور وہ نافرمان تھیں

ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝٤٨ قُلْ يٰۤاَيُّهَا

پھر میں نے ان کو پکڑ لیا اور میری طرف لوٹنا ہوگا۔ آپ کہہ دیجئے اے

النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٤٩ فَالَّذِيْنَ

لوگو! میں تو تمہیں صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پس جو لوگ

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کیلئے بخشش اور

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٥٠ وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا

عزت کی روزی ہے۔ اور جو ہماری آیات کو

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝٥١ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا

ہرانے کی کوشش کریں یہی لوگ دوزخی ہیں۔ اور ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا

آپ سے پہلے جو رسول یا نبی بھیجا جب

تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ

اس نے کوئی تمنا کی شیطان نے اس کے خیال میں کچھ ملا دیا پھر جو

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ

شیطان نے ملایا تھا اللہ نے مٹا دیا پھر اللہ نے اپنی باتیں زیادہ مضبوط کر دیں

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞۵۲ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اس لئے کہ جو کچھ شیطان نے ملایا

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

اس سے ان لوگوں کو جانچے جن کے دل میں مرض ہے اور جن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۞۵۳

سخت ہیں اور بے شک گناہ گار بڑی ضد میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

اور تاکہ علم والے اسے آپ کے رب کی طرف سے حق سمجھ کر

رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ

ایمان لے آئیں پھر ان کے دل اس کیلئے جھک جائیں اور

اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞۵۴

اللہ ایمان والوں کو سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى

اور منکر قرآن کی طرف سے ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ

تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ

ان پر اچانک قیامت آ جائے یا ان پر کسی منحوس دن کا

عَقِيْمٍ ۞۵۵ اَلْمُلْكُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۭ فَالَّذِيْنَ

عذاب نازل ہو۔ اس دن حکومت اللہ کی ہوگی وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا پھر جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۞۵۶ وَ

ایمان لائے تھے اور نیک اعمال کئے تھے نعمت کے باغوں میں رہیں گے۔ اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ

جو منکر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا تو ان کیلئے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ۞۵۷ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

عذاب ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں گھر چھوڑ آئے پھر

قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَ

مارے گئے یا مر گئے اللہ ان کو ضرور عمدہ رزق دے گا اور

اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۞۵۸ لَيُدْخِلَنَّهُمْ

اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ ان کو ضرور ایسی جگہ

مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۞۵۹

داخل کرے گا جس کو وہ پسند کریں گے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حلم والا ہے۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ

یہ بات بھی ہو گئی اور جس نے بدلہ لیا جس طرح سے کہ اس کو دکھ دیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی کی گئی

عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۞۶۰

تو اللہ اس کی ضرور مدد کرے گا بے شک اللہ درگزر کرنے والا معاف کرنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں اور

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۞۶۱ ذٰلِكَ

دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ سنتا دیکھتا ہے۔ یہ

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اس لئے ہے کہ یہ اللہ ہی ہستی میں کامل ہے اور جس کی یہ اللہ کے سوا عبادت کر رہے ہیں

هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾

وہ باطل ہے اور اللہ ہی سب سے اونچا ہے بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ

کیا تجھے خبر نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر

الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ

زمین سرسبز ہو جاتی ہے بے شک اللہ چھپی تدبیریں جانتا ہے خبردار ہے۔ اسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بلاشبہ اللہ

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ

ہی بے پروا (اور) تعریفوں والا ہے۔ کیا تجھے خبر نہیں کہ اللہ نے

مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

زمین کی چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو جو دریا میں اس کے حکم سے چلتی ہے

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

اور آسمان کو زمین پر گرنے سے تھام رکھا ہے ہاں اگر اس کا حکم ہو تو

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

بے شک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ اور اسی نے

اَحْيَاكُمْ ؗ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ

تمہیں زندگی دی پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا واقعی انسان

لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ

ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کیلئے بندگی کی ایک راہ مقرر کر دی تھی وہ اسی طرح بندگی کرتے تھے

ع ٨ / ١٥

فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ

پس ان لوگوں کو آپ سے اس کام میں جھگڑا نہ کرنا چاہئے اور آپ اپنے رب کی طرف

لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ

بلاتے جائیں یقیناً آپ صحیح راستے پر ہیں۔ اور اگر یہ لوگ آپ سے جھگڑیں تو کہہ دیں

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

جو تم کر رہے ہو اللہ خوب واقف ہے۔ تمہارے درمیان اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ

قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے ہو۔ کیا

تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

تجھے معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے

اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾

یہ سب کتاب میں لکھا ہوا ہے یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کیلئے اللہ نے

سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا

کوئی دلیل نہیں اتاری اور جس کی ان کو خبر نہیں اور

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

بے انصافوں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اور جب ان کو

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

ہماری واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو آپ منکروں کے منہ کی ناخوشی کو

الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ

پہچانتے ہیں وہ قریب ہوتے ہیں کہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں جو ان کے پاس

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ
ہماری آیات پڑھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کیا میں تمہیں اس سے بدتر چیز بتلاؤں
ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ
وہ آگ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر دیا ہے اور
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
وہ پھر جانے کی بری جگہ ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اس کو کان لگا کر سنو اس میں کوئی شبہ نہیں جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو
اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ
وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ سارے جمع ہو جائیں اور
اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ
اگر ان سے مکھی کچھ چھین کر لے جائے اس سے وہ بھی نہیں چھڑا سکتے
ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا
عابد و معبود دونوں ضعیف ہیں۔ اللہ کی قدر نہیں سمجھے
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾
جیسی اس کی قدر ہے بے شک اللہ زور آور ہے غالب ہے۔
اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ
اللہ فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں پیغام پہنچانے
النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ مَا
والوں کو چھانٹ لیتا ہے بے شک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔ جانتا ہے وہ
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
ان کی آئندہ اور گذشتہ حالتوں کو اور تمام کاموں کا مدار اللہ

الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا
ہی پر ہے۔ اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو
وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تاکہ تمہارا
تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ
بھلا ہو۔ اور اللہ کی راہ میں محنت کرو جیسی کہ اس کیلئے محنت چاہئے
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ
اس نے تمہیں پسند کیا ہے اور تم پر دین میں کچھ مشکل
حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ
نہیں رکھی تم اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر قائم رہو اسی نے تمہارا نام
الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ
مسلمان رکھا ہے پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تاکہ
الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
تمہارا رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں کے مقابلہ
عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ
میں گواہ ہو پس تم نماز کی پابندی کرو اور زکوۃ دیتے رہو
وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى
اور اللہ کو مضبوط پکڑے رہو وہ تمہارا مالک ہے وہ اچھا مالک ہے
وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾
اور اچھا مددگار ہے۔

السجدة عند الشافعیؒ و احمد بن حنبلؒ

اٰیاتھا ۱۱۸ ۲۳ سورۃ المؤمنون مکیۃ ۷۴ رکوعاتھا ۶

سورۂ مومنون مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱۸ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

قد افلح المؤمنون ۞۱ الذین ہم فی صلاتہم

بے شک ایمان والے کامیاب ہوگئے۔ جو اپنی نماز میں

خاشعون ۞۲ والذین ہم عن اللغو معرضون ۞۳

عاجزی کرتے ہیں۔ اور لغو باتوں سے کنارہ کرتے ہیں۔

والذین ہم للزکوٰۃ فاعلون ۞۴ والذین ہم

اور جو زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور جو

لفروجہم حافظون ۞۵ الا علیٰ ازواجہم او

اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن اپنی بیویوں سے یا

ما ملکت ایمانہم فانہم غیر ملومین ۞۶ فمن

اپنی لونڈیوں سے کیونکہ ان پر (اس میں) کوئی الزام نہیں۔ پھر جو کوئی

ابتغیٰ وراء ذلک فاولئک ہم العادون ۞۷ و

اس کے سوا کا طلبگار ہوا تو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔ اور

الذین ہم لاماناتہم وعہدہم راعون ۞۸ و

جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا خیال رکھتے ہیں۔ اور

الذین ہم علیٰ صلواتہم یحافظون ۞۹ اولئک ہم

جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الوارثون ۞۱۰ الذین یرثون الفردوس ہم فیہا

وارث ہونے والے ہیں۔ جو بہشت کے وارث ہوں گے وہ اس میں

خالدون ۞۱۱ ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من

ہمیشہ رہیں گے۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے

طین ۞۱۲ ثم جعلناہ نطفۃ فی قرار مکین ۞۱۳ ثم

بنایا۔ پھر اس کو نطفہ بنا کر ایک جمے ہوئے ٹھکانا میں رکھا۔ پھر

خلقنا النطفۃ علقۃ فخلقنا العلقۃ مضغۃ

اس نطفہ سے جما ہوا خون بنایا پھر اس جمے ہوئے خون سے گوشت کی بوٹی

فخلقنا المضغۃ عظاما فکسونا العظام لحما ثم

بنائی پھر اس بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ان ہڈیوں پر گوشت پہنایا پھر اس کو ایک

انشاناہ خلقا آخر فتبارک اللہ احسن الخالقین ۞۱۴

نئی صورت میں کھڑا کر دیا پس اللہ بڑی برکت والا ہے سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

ثم انکم بعد ذلک لمیتون ۞۱۵ ثم انکم یوم

پھر تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو۔ پھر تم قیامت کے دن

القیامۃ تبعثون ۞۱۶ ولقد خلقنا فوقکم سبع

(دوبارہ) ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان

طرائق وما کنا عن الخلق غافلین ۞۱۷ وانزلنا

بنائے ہیں اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔ اور ہم نے

من السماء ماء بقدر فاسکناہ فی الارض و

آسمان سے اندازہ کے ساتھ پانی اتارا پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور

انا علیٰ ذہاب بہ لقادرون ۞۱۸ فانشانا لکم

ہم اس کے ختم کر دینے پر قادر ہیں۔ پھر ہم نے تمہارے لئے

بہ جنات من نخیل واعناب لکم فیہا فواکہ

اس سے کھجور اور انگور کے باغات اگا دیئے تمہارے لئے ان میں بکثرت

وقف لازم

كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ
میوے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو۔ اور ایک درخت بھی جو سینا، پہاڑ
سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلْآكِلِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِنَّ
سے تیل کیلئے اور کھانے والوں کیلئے سالن لئے ہوئے اگتا ہے۔ اور
لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا
تمہارے لئے مویشیوں میں غور کا موقع ہے کہ ہم تمہیں ان کے پیٹ کی چیز سے پلاتے ہیں
وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾ وَ
اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعضوں کو تم کھاتے ہو۔ اور
عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا ع
ان پر اور کشتیوں پر سوار کئے جاتے ہو۔ اور ہم نے
نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
نوحؑ کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا
مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ
تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں۔ تو ان کی قوم کے سردار
كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُرِيدُ
جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے
أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً مَا
کہ تم پر بڑائی حاصل کرے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتارتا
سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ
ہم نے یہ بات اپنے پہلے آباؤ اجداد میں نہیں سنی۔ نہیں ہے یہ مگر ایک مرد
بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ
اس کو جنون ہے پس ایک مدت تک اس کو دیکھو۔ نوحؑ نے عرض کیا اے رب

انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٢٦﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ
میری مدد کر کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پھر ہم نے نوحؑ کی طرف حکم بھیجا کہ
الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ
ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم پہنچے اور تنور ابلنے لگے
فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا
تو کشتی میں ہر چیز کا جوڑا نر مادہ اور اپنے گھر والوں کو بھی بٹھا لے مگر
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي
ان میں سے وہ شخص جس کیلئے پہلے فیصلہ ہو چکا ہے اور مجھ سے
الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ
ان ظالموں کیلئے بات نہ کرنا وہ سب غرق کئے جائیں گے۔ پھر جب تو
وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
اور تیرے ساتھ والے کشتی میں بیٹھ جائیں تو یوں کہنا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے
نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي
ہمیں کافر لوگوں سے نجات دی۔ اور کہنا اے رب اتار مجھے
مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
برکت کا اتارنا اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔ اس واقعہ میں
لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ
بہت سی نشانیاں ہیں اور ہم تو آزمائش کرنے والے تھے۔ پھر ہم نے ان کے بعد
قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا
ایک اور دور پیدا کیا۔ پھر ہم نے ان میں بھی ان میں سے ایک پیغمبر بھیجا کہ اللہ کی
اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ ع
بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی حاکم نہیں پھر کیا تم ڈرتے نہیں۔ اور اس کی قوم کے

مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ

سرداروں نے کہا جنہوں نے کفر کیا تھا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا اور جنکو

اَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ

ہم نے ان کو دنیا کی زندگی میں آرام دیا تھا کہ یہ بس تمہارے جیسا آدمی ہے

يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾

کھاتا ہے جس قسم سے تم کھاتے ہو اور پیتا ہے جس قسم سے تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور اگر تم نے اپنے جیسے آدمی کا کہا مانا تو تم بے شک خراب ہو گے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا

کیا یہ شخص تم سے کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے

اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

تو تم (زندہ کرکے) نکالے جاؤ گے۔ کہاں ہو سکتا ہے کہاں ہو سکتا ہے جو تم سے کہا جا رہا ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم نے

بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

پھر نہیں اٹھنا۔ اور کچھ نہیں مگر یہ ایک مرد ہے جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ

باندھتا ہے اور ہم تو اس کو بھی سچا نہیں ماننے کے۔ پیغمبر نے دعا کی اے رب میری مدد فرما

بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

کیونکہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ فرمایا کہ یہ لوگ عنقریب پشیمان ہوں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا

پھر ان کو وعدہ کے موافق سخت آواز نے آ پکڑا پھر ہم نے ان کو خس و خاشاک کر دیا پس

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

کافر لوگوں پر خدا کی لعنت ہے۔ پھر ہم نے ان کے بعد اور دور

اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

پیدا کئے۔ کوئی قوم نہ اپنے وعدے سے آگے جا سکتی تھی نہ پیچھے ہٹ سکتی تھی۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ

پھر ہم لگاتار اپنے رسول بھیجتے رہے جب کسی امت کے پاس ان کا رسول آتا تھا وہ اسے جھٹلا دیتے تھے

فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا

پھر ہم بھی ایک کے بعد دوسری قوم کو ہلاک کرتے رہے اور ہم نے ان کو افسانے بنا دیا پس لعنت ہے

لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ

ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی

هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ

ہارون کو اپنے احکام اور کھلی دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور

مَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا

اس کے سرداروں کے پاس تو ان لوگوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مغرور تھے۔ چنانچہ وہ کہنے لگے

اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾

ہم اپنے جیسے دو شخصوں پر ایمان لائیں جبکہ ان کی قوم ہماری خدمتگار ہے۔

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

پھر ان دونوں کو جھٹلا دیا تو وہ بھی ہلاک کئے ہوؤں میں سے ہو گئے۔ اور ہم نے

مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ

موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے

مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ

مریم کے بیٹے کو اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا اور ان دونوں کو ایک بلند جگہ پر

قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ

جہاں ٹھہرنے کا موقع تھا اور پانی جاری تھا ٹھکانہ دیا۔ اے پیغمبرو! تم پاکیزہ چیزیں کھاؤ

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ

اور اچھے کام کرو جو کچھ تم کرتے ہو میں جانتا ہوں۔ اور بے شک

هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾

تمہاری یہ جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تم سب کا رب ہوں پس مجھ سے ڈرتے رہو۔

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا

پھر ان لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا ہر ایک جماعت اس ٹکڑے پر

لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾

جو اس کے پاس ہے خوش ہے۔ پس آپ ان کو ایک وقت تک ان کی بیہوشی میں چھوڑ دیجیے۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾

کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کو مال اور اولاد دیے جاتے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾

تو ہم ان کو جلدی جلدی فائدے پہنچا رہے ہیں بلکہ یہ لوگ شعور نہیں رکھتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾

بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ

اور جو لوگ اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔ اور جو لوگ کہ دیتے ہیں جو کچھ

اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾

دیتے ہیں اور ان کے دل خوفزدہ ہوتے ہیں اس لیے کہ ان کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾

وہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور وہی نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ

اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے اس کی طاقت سے زیادہ اور ہمارے پاس کتاب ہے

يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ

جو سچ بولے گی اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔ بلکہ کافروں کے دل

فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ

اس طرف سے غفلت میں ہیں اور اس کے سوا ان کے اور بھی کام ہیں

ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ

جن کو وہ کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان کے دولت مندوں کو

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔــرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔــرُوا الْيَوْمَ

عذاب میں پکڑیں گے تو فوراً چلا اٹھیں گے۔ اب مت چلاؤ تم

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى

ہم سے چھوٹ نہ سکو گے۔ تمہیں میری آیات سنائی جاتی تھیں

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ

تو تم ایڑیوں کے بل الٹے بھاگتے تھے۔ اس سے تکبر کر کے

بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ

اسے کہانی سمجھ کر چلے جاتے تھے۔ تو کیا ان لوگوں نے اس کلام میں غور ہی نہیں کیا یا

جَاۗءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَاۗءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ

ان کے پاس ایسی بات آئی ہے جو ان کے پہلے باپ داداؤں کے پاس نہیں آئی تھی۔ یا

يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لیے اس کے منکر ہیں۔ یا کہتے ہیں

بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ

کیا اس کو جنون ہے بلکہ یہ رسول ان کے پاس حق بات لایا ہے اور ان میں سے اکثر کو حق بات

كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ لَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ

بری لگتی ہے۔ اور اگر دین حق ان کی خوشی کے تابع ہو جاتا تو

السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

تمام آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں تباہ ہو جاتے بلکہ ہم نے ان کے پاس

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ

ان کی نصیحت پہنچائی ہے پھر بھی یہ اپنی نصیحت سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ یا آپ ان سے

خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۗ وَّ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ

کچھ مال مانگتے ہیں پس آپ کے رب کا مال بہتر ہے اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ اور

اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ

بے شک آپ تو ان کو سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾

آخرت کو نہیں مانتے وہ راہ سے ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔

وَ لَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ

اور اگر ہم ان پر مہربانی کریں اور ان کو جو تکلیف پہنچی ہے اس کو ہٹا دیں تو بھی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ لَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا

بہکے ہوئے اپنی شرارت میں لگے رہیں گے۔ اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا ہے پھر بھی

اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَ مَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا

انہوں نے اپنے رب کے سامنے نہ عاجزی کی نہ گڑگڑائے۔ یہاں تک کہ جب ہم

عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾

ان پر ایک سخت عذاب کا دروازہ کھولیں گے اس وقت ان کی آس ٹوٹے گی۔

رکوع ۴ ع

وَ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ

اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

دل بنائے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ اور اسی نے تمہیں

الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ

زمین میں پھیلا رکھا ہے اور اسی کی طرف جمع ہو کر جاؤ گے۔ اور وہی جلاتا اور

يُمِيْتُ وَ لَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

مارتا ہے اور رات اور دن کو بدلنا اسی کا کام ہے پس کیا تم نہیں سمجھتے۔

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا

بلکہ انہوں نے وہی کہا جس طرح سے پہلے لوگوں نے کہا تھا۔ کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے

وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾ لَقَدْ

اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا ہم اٹھائے جائیں گے۔

وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ

اس کا تو ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے وعدہ ہوتا چلا آیا ہے یہ صرف

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهَاۤ

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہی ہیں۔ آپ یہ کہہ دیجئے کہ یہ زمین اور جو کوئی اس میں ہے بتاؤ کس کے ہیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

اگر تم جانتے ہو۔ اب کہیں گے سب کچھ اللہ کا ہے ان سے کہہ دیجئے پھر تم کیوں نہیں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ

سوچتے۔ آپ یہ بھی کہئے ساتوں آسمانوں کا مالک اور

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾

اس بڑے تخت کا مالک کون ہے۔ فوراً کہیں گے اللہ آپ کہئے پھر تم کیوں نہیں ڈرتے۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَ
آپ یہ بھی کہیں ہر چیز کی بادشاہی کس کے ہاتھ میں ہے اور وہی پناہ دیتا ہے اور
لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ
اس سے کوئی نہیں بچا سکتا اگر تمہیں کچھ علم ہے۔ وہ فوراً کہیں گے اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ اِنَّهُمْ
آپ کہیے پھر تم کیسے دیوانے ہو رہے ہو۔ بلکہ ہم نے ان کے پاس حق بات پہنچادی اور یقیناً وہ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّ مَا كَانَ
جھوٹے ہیں۔ اللہ نے کسی کو اولاد نہیں بنایا اور نہ اس کے
مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ
ساتھ کسی کا حکم چلتا ہے اگر چلتا ہوتا تو ہر خدا اپنی بنائی ہوئی چیز کو الگ
لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
لے جاتا اور ایک پر ایک چڑھائی کرتا اللہ ان کی بتائی ہوئی باتوں سے
يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا
پاک ہے۔ سب پوشیدہ اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے وہ ان لوگوں کے شرک
يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾
سے بہت بلند ہے۔ آپ دعا کیجئے اے رب جو ان سے عذاب کا وعدہ ہوا ہے اگر مجھے دکھادے۔
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَ اِنَّا عَلٰٓى
تو اے میرے رب مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔ اور ہمیں
اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ
قدرت ہے کہ جو ان سے عذاب کا وعدہ کیا ہے آپ کو دکھا دیں۔ آپ ان کی
هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ
بری بات کے جواب میں وہ کہیں جو بہتر ہے ہم زیادہ جانتے ہیں جو یہ کہا کرتے ہیں۔ اور

قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ
آپ یہ دعا کریں اے رب میں شیطان کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ
اے رب اس سے بھی میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو
الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا
موت آتی ہے تو کہتا ہے اے رب مجھے واپس بھیج دے۔ شاید میں کچھ نیک کام کرلوں
فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَ مِنْ
اس جگہ جس کو میں چھوڑ آیا ہوں ہرگز نہیں یہ ایک بات ہی بات ہے جو وہ کہے جارہا ہے اور
وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي
ان لوگوں کے آگے ایک آڑ ہے قیامت کے دن تک۔ پھر جب صور
الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾
پھونکا جائے گا تو ان میں اس روز نہ باہمی رشتے ناطے رہیں گے اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ
پس جس شخص کا (نیک اعمال کا) پلہ بھاری ہوگا تو وہی کامیاب ہوں گے۔ اور
مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جس کا پلہ ہلکا ہوگا تو یہی لوگ ہیں جو اپنی جان ہار بیٹھے
فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا
(اور) دوزخ ہی میں رہا کریں گے۔ آگ ان کے چہروں کو جھلس دے گی اور اس میں وہ
كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا
بدشکل ہو رہے ہوں گے۔ کیا تمہیں ہماری آیات سنائی نہ گئی تھیں پھر تم ان کو
تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا
جھٹلاتے تھے۔ کہیں گے اے رب ہم پر ہماری بدبختی چھا گئی تھی اور ہم

قوما ضالين ﴿۱۰۶﴾ ربنا اخرجنا منها فان عدنا فانا

گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے رب ہمیں اس سے نکال لے اگر ہم پھر کریں تو ہم

ظلمون ﴿۱۰۷﴾ قال اخسئوا فيها ولا تكلمون ﴿۱۰۸﴾ انه

پورے قصوروار ہیں۔ ارشاد ہوگا پھٹکارے ہوئے اس میں پڑے رہو اور مجھ سے نہ بولو۔

كان فريق من عبادي يقولون ربنا امنا فاغفر

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو کہتے تھے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے پس

لنا وارحمنا وانت خير الرحمين ﴿۱۰۹﴾ فاتخذتموهم

ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر اور تو سب رحم والوں سے بہتر ہے۔ پھر تم نے ان کا

سخريا حتى انسوكم ذكري وكنتم منهم

مذاق اڑایا یہاں تک کہ ان کے مشغلہ میں میری یاد کو بھول گئے اور تم ان سے

تضحكون ﴿۱۱۰﴾ اني جزيتهم اليوم بما صبروا انهم

ہنسی کرتے رہے۔ میں نے آج ان کو صبر کرنے کا بدلہ دیا ہے کہ وہی

هم الفائزون ﴿۱۱۱﴾ قل كم لبثتم في الارض عدد

مراد کو پہنچنے والے ہوئے۔ ارشاد ہوگا تم برسوں کے شمار سے کتنی دیر زمین پر

سنين ﴿۱۱۲﴾ قالوا لبثنا يوما او بعض يوم فسئل

رہے ہوگے۔ وہ جواب دیں گے ایک دن یا دن سے کچھ کم آپ

العادين ﴿۱۱۳﴾ قل ان لبثتم الا قليلا لو انكم

گننے والوں سے پوچھ لیں۔ ارشاد ہوگا تم بہت تھوڑا ہی رہے ہو کیا خوب ہوتا

كنتم تعلمون ﴿۱۱۴﴾ افحسبتم انما خلقنكم عبثا

اگر تم سمجھتے ہوتے۔ ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تمہیں بے کار پیدا کیا ہے

وانكم الينا لا ترجعون ﴿۱۱۵﴾ فتعلى الله الملك

اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔ پس اللہ بہت بلند ہے

الحق لا اله الا هو رب العرش الكريم ﴿۱۱۶﴾ و

وہ سچا بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی حاکم نہیں وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور

من يدع مع الله الها اخر لا برهان له به

جو کوئی اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے گا جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں

فانما حسابه عند ربه انه لا يفلح الكفرون ﴿۱۱۷﴾

تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہوگا یقیناً کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

وقل رب اغفر وارحم وانت خير الرحمين ﴿۱۱۸﴾

اور آپ یوں کہا کریں اے رب معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم والوں سے بہتر ہے۔

آیاتها ۶۴ — ۲۴ سورة النور مدنية ۱۰۲ — رکوعاتها ۹

سورۂ نور مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۶۴ آیات ہیں اور ۹ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

سورة انزلنها وفرضنها وانزلنا فيها ايت بينت

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اتارا ہے اور اس کو لازم کیا ہے اور اس میں صاف آیات نازل کی ہیں

لعلكم تذكرون ﴿۱﴾ الزانية والزاني فاجلدوا كل

تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ زنا کرنے والی عورت اور مرد پس دونوں میں سے ہر ایک

واحد منهما مائة جلدة ولا تاخذكم بهما رافة

کو سو سو درے مارو اور تمہیں اللہ کے حکم چلانے میں ذرا ترس نہ آئے

في دين الله ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الاخر

اگر تم اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو

وليشهد عذابهما طائفة من المؤمنين ﴿۲﴾ الزاني

اور دونوں کی سزا کے وقت کچھ مسلمان لوگ موجود ہوں۔ بدکار مرد

لا ينكحها الا زان او مشرك وحرم ذلك على المؤمنين ۝ و

الذين يرمون المحصنت ثم لم ياتوا باربعة شهداء

فاجلدوهم ثمنين جلدة ولا تقبلوا لهم شهادة

ابدا واولئك هم الفسقون ۝ الا الذين تابوا من

بعد ذلك واصلحوا فان الله غفور رحيم ۝ و

الذين يرمون ازواجهم ولم يكن لهم شهداء الا

انفسهم فشهادة احدهم اربع شهدت بالله انه

لمن الصدقين ۝ والخامسة ان لعنت الله عليه

ان كان من الكذبين ۝ ويدرؤا عنها العذاب ان

تشهد اربع شهدت بالله انه لمن الكذبين ۝ و

نکاح نہیں کرتا مگر بدکار عورت سے یا شرک کرنے والی سے اور بدکار عورت سے نکاح نہیں کرتا مگر بدکار مرد یا مشرک اور یہ مسلمانوں پر حرام کیا گیا ہے۔ اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار مرد گواہ نہ لا سکیں تو ان کو اسی درّے مارو اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو اور یہ لوگ فاسق ہیں۔ لیکن جو لوگ اس کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہ ہوں تو ان کی گواہی کی صورت یہ ہے کہ چار دفعہ اللہ کی قسم کھا کر یوں کہے کہ میں سچا ہوں۔ اور پانچویں دفعہ کہے کہ مجھ پر اللہ کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں۔ اور عورت سے سزا اسی طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار دفعہ قسم کھا کر کہے کہ بے شک یہ مرد جھوٹا ہے۔ اور

الخامسة ان غضب الله عليها ان كان من

الصدقين ۝ ولولا فضل الله عليكم ورحمته وان

الله تواب حكيم ۝ ان الذين جاءو بالافك عصبة

منكم لا تحسبوه شرا لكم بل هو خير لكم لكل

امرئ منهم ما اكتسب من الاثم والذي تولى

كبره منهم له عذاب عظيم ۝ لولا اذ سمعتموه

ظن المؤمنون والمؤمنت بانفسهم خيرا وقالوا

هذا افك مبين ۝ لولا جاءو عليه باربعة شهداء

فاذ لم ياتوا بالشهداء فاولئك عند الله هم الكذبون ۝

ولولا فضل الله عليكم ورحمته في الدنيا والاخرة

لمسكم في ما افضتم فيه عذاب عظيم ۝ اذ تلقونه

پانچویں دفعہ یہ کہے کہ مجھ پر خدا کا غضب ہو اگر یہ سچا ہو۔ اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ معاف کرنے والا حکمت والا ہے (تو کیا کچھ نہ ہوتا)۔ بے شک جن لوگوں نے یہ طوفان برپا کیا ہے وہ تم میں سے ایک گروہ ہے تم اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ان میں سے ہر آدمی کیلئے ہے جو کچھ اس نے گناہ کمایا اور جس نے ان میں سے سب سے زیادہ حصہ لیا اس کیلئے بڑا عذاب ہے۔ جب تم نے یہ بات سنی تھی تو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں نے اپنے آپس کے لوگوں کے ساتھ نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح بہتان ہے۔ وہ اس بات پر چار گواہ کیوں نہ لائے پھر جب یہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو تم پر اس شغل کرنے پر سخت عذاب واقع ہوتا۔ جب تم اس کو

بالسنتکم وتقولون بافواهکم ما لیس لکم به علم

اپنی زبانوں پر نقل در نقل لینے لگے اور اپنے منہ سے وہ بات کہنے لگے جس کی تمہیں خبر نہیں تھی

وتحسبونه هینا ۖ وهو عند الله عظیم ﴿۱۵﴾ ولولا

اور تم اس کو ہلکی بات سمجھتے ہو اور وہ اللہ کے ہاں بہت بڑی ہے۔ اور

اذ سمعتموه قلتم ما یکون لنا ان نتکلم بهذا ۖ

جب تم نے اس کو سنا تھا تو کیوں نہ کہا کہ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم ایسی بات منہ پر لائیں

سبحنک هذا بهتان عظیم ﴿۱۶﴾ یعظکم الله ان

معاذ اللہ یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اللہ تم کو سمجھاتا ہے

تعودوا لمثله ابدا ان کنتم مؤمنین ﴿۱۷﴾ ویبین الله

تو پھر ایسا کام کبھی نہ کرو اگر تم مومن ہو۔ اور اللہ تمہارے لئے

لکم الایت ۗ والله علیم حکیم ﴿۱۸﴾ ان الذین یحبون

صاف صاف احکام بیان کرتا ہے اور اللہ سب جانتا ہے حکمت والا ہے۔ جو لوگ چاہتے ہیں

ان تشیع الفاحشة فی الذین امنوا لهم عذاب

کہ ایمان والوں میں بدکاری کا چرچا ہو ان کیلئے

الیم ۙ فی الدنیا والاخرة ۗ والله یعلم وانتم لا

دنیا اور آخرت میں درد ناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

تعلمون ﴿۱۹﴾ ولولا فضل الله علیکم ورحمته وان الله

جانتے۔ اور اگر اللہ کا تم پر فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ

رءوف رحیم ﴿۲۰﴾ یایها الذین امنوا لا تتبعوا خطوت

نرمی کرنے والا مہربان ہے (تو تم بھی نہ بچتے)۔ اے ایمان والو تم شیطان کے قدموں پر

الشیطن ۗ ومن یتبع خطوت الشیطن فانه یامر

نہ چلو اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو وہ بھی

النصف ع ۸

بالفحشاء والمنکر ۗ ولولا فضل الله علیکم ورحمته

بے حیائی اور بری بات کرنے کا کہے گا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

ما زکی منکم من احد ابدا ۙ ولکن الله یزکی من

تو تم میں سے ایک شخص بھی کبھی پاک صاف نہ ہوتا لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے

یشاء ۗ والله سمیع علیم ﴿۲۱﴾ ولا یاتل اولوا الفضل

پاک صاف کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور تم میں سے بزرگی

منکم والسعة ان یؤتوا اولی القربی والمسکین

اور وسعت والے قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں اور فقیروں اور اللہ کی

والمهجرین فی سبیل الله ۖ ولیعفوا ولیصفحوا ۗ الا

راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہ دیا کریں گے اور چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں

تحبون ان یغفر الله لکم ۗ والله غفور رحیم ﴿۲۲﴾

کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ان الذین یرمون المحصنت الغفلت المؤمنت لعنوا

جو لوگ پاکدامن ایسی باتوں سے بے خبر ایمان والی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر

فی الدنیا والاخرة ۖ ولهم عذاب عظیم ﴿۲۳﴾ یوم

دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔ جس دن

تشهد علیهم السنتهم وایدیهم وارجلهم بما کانوا

ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں ظاہر کر دیں گے جو کچھ

یعملون ﴿۲۴﴾ یومئذ یوفیهم الله دینهم الحق و

وہ کرتے تھے۔ اس دن اللہ ان کو ان کا پورا پورا بدلہ دے گا اور

یعلمون ان الله هو الحق المبین ﴿۲۵﴾ الخبیثت

ان کو معلوم ہوگا اللہ ہی حق بیان کرنے والا ہے۔ ناپاک عورتیں

لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ
ناپاک مردوں کیلئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کیلئے ہیں اور پاک عورتیں پاک مردوں کیلئے ہیں

وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ
اور پاک مرد پاک عورتوں کیلئے ہیں وہ لوگ اس سے بے تعلق ہیں جو یہ کہتے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
ان کیلئے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے۔ اے ایمان والو!

تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا
اپنے گھروں کے سوا کسی گھر میں نہ جایا کرو جب تک کہ اجازت نہ لے لو اور ان کے رہنے والوں

عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ
کو سلام نہ کر لو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے تاکہ تم خیال رکھو۔ پھر اگر

لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ
ان گھروں میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں نہ جاؤ جب تک کہ تمہیں اجازت نہ ملے اور

اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
اگر تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو تم لوٹ جایا کرو یہی تمہارے لئے بہتر ہے اور

بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا
جو تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔ تم پر گناہ نہیں کہ

بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
ایسے گھروں میں جاؤ جن میں کوئی نہ رہتا ہو جن میں تمہارا سامان ہو اور اللہ کو معلوم ہے جو

تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ
تم علانیہ کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ آپ مؤمن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ

اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ
ذرا اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے بہت پاکیزہ ہے بے شک

اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ
اللہ کو خبر ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور مؤمن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بھی

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي
اپنی زینت نہ دکھائیں مگر جو جگہ اس میں سے کھلی رہتی ہے اور اپنے دوپٹے اپنے سینوں پر

جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
ڈالے رہا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوند کے سامنے یا

اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اپنے باپ کے یا اپنے خاوند کے باپ کے یا اپنے بیٹے کے یا اپنے خاوند کے بیٹے کے

اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ
یا اپنے بھائی کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے

اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ
یا اپنی عورتوں کے یا اپنی لونڈیوں کے سامنے یا ان مردوں پر جو طفیلی ہوں

اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
اور ان کو ذرا توجہ نہ ہو یا ایسے لڑکوں پر جو

يَظْهَرُوْا عَلٰي عَوْرٰتِ النِّسَاۗءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ
عورتوں کی پردہ کی باتوں سے ابھی واقف نہیں ہوئے اور اپنے پاؤں زمین پر زور سے نہ رکھیں

لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا
کہ ان کا مخفی زیور ظاہر ہو جائے اور اے ایمان والو تم سب مل کر اللہ کے سامنے

اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى
توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔ اور تم میں جو بے نکاح ہوں

مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ
اور جو تمہارے غلام اور لونڈیاں نیک ہوں سب کے نکاح کر دو اگر
يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا اور اللہ وسعت والا
عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا
سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور جن کو نکاح کی قدرت نہیں ہے وہ پاکدامن رہیں
حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ
یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے اور تمہارے
الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ
مملوکوں میں سے جو کچھ دے کر آزادی کی تحریر چاہتے ہوں تو ان کو لکھ دیا کرو اگر ان میں
فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۗ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ
کچھ بھلائی سمجھو اور ان کو بھی اللہ کے مال سے دو جو اس نے تمہیں دیا ہے
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا
اور اپنی لونڈیوں پر بدکاری کیلئے زبردستی نہ کرو بالخصوص جب وہ پاکدامن رہنا چاہیں
لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ
محض اس لئے کہ تمہیں دنیاوی زندگی کا فائدہ حاصل ہو اور جو ان کو مجبور
اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ
کرے گا تو اللہ ان کی بے بسی کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ہم نے
اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ
تمہاری طرف کھلے احکام اور کچھ ان لوگوں کا حال جو تم سے پہلے ہو چکے
قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ
اور ڈرنے والوں کیلئے نصیحت اتاری ہے۔ اللہ روشنی ہے آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ
زمین کی اس کی روشنی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے جس میں ایک چراغ ہو وہ چراغ
فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ
ایک شیشے میں رکھا ہو وہ شیشہ ایسا ہو جیسے ایک چمکتا ہوا ستارہ اس میں ایک برکت کے
شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ
درخت کا (یعنی) زیتون کا تیل جلتا ہے نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف قریب ہے کہ
زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ
اس کا تیل روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نے نہ چھوا ہو روشنی پر روشنی ہے
يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
اللہ اپنے نور کی طرف راہ دکھاتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں
لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ
بیان کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ ان گھروں میں جن کی
اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا
تعظیم کرنے اور ان میں اس کا نام یاد کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان میں
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا
صبح اور شام اللہ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔ وہ ایسے لوگ ہیں جنہیں سودا گری اور
بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ
خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور نماز قائم رکھنے سے اور زکوۃ دینے سے غافل نہیں کرتی
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾
وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ
تاکہ اللہ ان کو ان کے بہتر سے بہتر کاموں کا بدلہ دے اور اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٨ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ جس کو چاہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ اور جو لوگ

كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاۤءً ۚ

کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے جنگل میں ریت پیاسا اس کو پانی گمان کرتا ہے

حَتّٰىٓ اِذَا جَاۤءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچتا ہے تو اس کو کچھ نہیں پاتا اور اس کے نزدیک اللہ کو پایا

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٣٩ اَوْ كَظُلُمٰتٍ

تو اللہ نے اس کا حساب برابر سرابر چکا دیا اور اللہ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔ یا وہ ایسے ہیں جیسے اندھیرے

فِيْ بَحْرٍ لُّـجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

گہرے سمندر میں ہوں کہ اس کو ایک بڑی لہر نے ڈھانپ دیا ہو اس کے اوپر دوسری لہر اس کے اوپر

سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ

بادل اوپر تلے بہت سے اندھیرے ہیں جب اپنا ہاتھ نکالے

لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ

تو اسے کچھ بھی نہ دیکھ سکے اور جسے اللہ نے نور نہ دیا ہو اس کیلئے

مِنْ نُّوْرٍ ۝٤٠ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کہیں نور نہیں ہے۔ کیا تجھے معلوم نہیں ہوا کہ اللہ کی یاد کرتے ہیں جو کوئی آسمانوں میں ہیں

وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰۗفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ

اور زمین میں ہیں اور جانور پرندے پر کھولے ہوئے ہر ایک نے اپنی نماز اور

تَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝٤١ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

تسبیح سمجھ رکھی ہے اور اللہ کو معلوم ہے وہ جو کچھ کرتے ہیں۔ اور اللہ کی حکومت ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝٤٢ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

آسمانوں اور زمین میں اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تو نے دیکھا نہیں کہ

اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا

اللہ بادلوں کو ہانک لاتا ہے پھر ان کو باہم ملا دیتا ہے پھر ان کو تہ بہ تہ کرتا ہے

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۤءِ

پھر تو بارش کو دیکھتا ہے جو اس کے بیچ سے نکلتی ہے اور آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۤءُ وَ

جو ان میں اولوں کے پہاڑ ہیں ان میں سے اولے برساتا ہے پھر انکو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور

يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۤءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ

جس سے چاہتا ہے اس سے بچا لیتا ہے قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک

بِالْاَبْصَارِ ۝٤٣ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

آنکھوں کو لے جائے۔ اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے بے شک اس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝٤٤ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ

آنکھوں والوں کیلئے عبرت ہے۔ اور اللہ نے ہر جاندار کو

مَّاۤءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ

پانی سے بنایا ہے پھر ان میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان میں سے کوئی

عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ

دو پاؤں پر اور ان میں سے کوئی چار پر چلتے ہیں

اللّٰهُ مَا يَشَاۤءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٤٥ لَقَدْ

اللہ جو چاہتا ہے بناتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۤءُ اِلٰى

ہم نے سمجھانے والی آیات اتاری ہیں اور اللہ جس کو چاہتا ہے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤٦ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ

سیدھی راہ پر چلاتا ہے۔ اور لوگ کہتے ہیں ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے

وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَ

اور فرمانبردار ہوئے پھر ان میں سے اس کے بعد ایک فریق پھر جاتا ہے اور

مَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

وہ مومن نہیں ہوتے۔ اور جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف ان کو بلایا جائے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ

تاکہ ان میں فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر

لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ان کو کچھ حق ملتا ہو تو تسلیم کرتے ہوئے آپ کے پاس چلے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے

اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ

یا دھوکہ میں پڑے ہوئے ہیں یا ڈرتے ہیں کہ ان پر اللہ اور

رَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ

اس کا رسول بے انصافی کرے گا نہیں بلکہ وہ لوگ خود ظالم ہیں۔ ایمان والوں کی بات یہی ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

کہ جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف ان کے درمیان فیصلہ کرنے کیلئے بلایا جائے

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

تو کہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ

اور جو کوئی اللہ کے اور اس کے رسول کے حکم پر چلے اور اللہ سے ڈرے اور اس سے بچ کر چلے تو یہی لوگ

هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ

کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آپ ان کو حکم کریں

اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ

تو یہ (سب کچھ چھوڑ کر) نکل جائیں آپ کہہ دیجئے قسمیں نہ کھاؤ دستور کے مطابق فرمانبرداری چاہئے

اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

بیشک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا

کرو پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو پیغمبر پر تو وہی ہے جس کا وہ ذمہ دار ہے اور تمہارے ذمہ وہ

حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

ہے جس کے تم ذمہ دار ہو اور اگر تم اس کا کہا مانو تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

صاف طور پر پہنچا دینا۔ اللہ نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ

نیک عمل کیے ہیں وعدہ کر لیا ہے کہ ان کو زمین میں ضرور حکومت عطاء کرے گا جیسا کہ

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى

ان سے پہلے کے لوگوں کو حکومت دی تھی اور جو دین ان کیلئے پسند کیا ہے ان کیلئے

لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ

اس میں قوت دے گا اور ان کے خوف کے بدلہ میں ان کو امن دے گا وہ میری بندگی کریں گے

لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْــــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ

میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے اور اس کے بعد جو کوئی ناشکری کرے گا تو وہ لوگ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

نافرمان ہوں گے۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم ہو۔ آپ کافروں کے بارہ میں خیال نہ کرنا

كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَ

کہ وہ زمین میں بھاگ کر (ہمیں) تھکا دیں گے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور

لبئس المصير ﴿۵۷﴾ يايها الذين امنوا ليستاذنكم
وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو تمہارے
الذين ملكت ايمانكم والذين لم يبلغوا الحلم
مملوکوں کو اور وہ جو تم میں سے حد بلوغ کو نہیں پہنچیں ان کو (تمہارے گھروں میں آنے کیلئے)
منكم ثلث مرت من قبل صلوة الفجر وحين
ان تین وقتوں میں اجازت لینا چاہئے نماز صبح سے پہلے اور جب
تضعون ثيابكم من الظهيرة ومن بعد صلوة
تم دوپہر کو (گرمی سے بچنے) اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو اور
العشاء ثلث عورت لكم ليس عليكم ولا عليهم
نماز عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں ان کے بعد نہ تم پر الزام ہے
جناح بعدهن طوفون عليكم بعضكم على
اور نہ ان پر تم ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہی ہو
بعض كذلك يبين الله لكم الايت والله عليم
اسی طرح سے اللہ تمہارے لئے اپنے احکام بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا
حكيم ﴿۵۸﴾ واذا بلغ الاطفال منكم الحلم فليستاذنوا
حکمت والا ہے۔ اور جب لڑکے عقل کی حد (بلوغ) کو پہنچیں تو وہ بھی ویسے ہی اجازت لیں
كما استاذن الذين من قبلهم كذلك يبين الله
جیسا کہ ان سے پہلے کے لوگ اجازت لیتے رہے اسی طرح سے اللہ تمہارے لئے اپنے احکام
لكم ايته والله عليم حكيم ﴿۵۹﴾ والقواعد من النساء
بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور وہ بڑی بوڑھی عورتیں
التي لا يرجون نكاحا فليس عليهن جناح ان يضعن
جن کو نکاح کی امید نہیں رہی ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے

ثيابهن غير متبرجت بزينة وان يستعففن خير
اتار رکھیں یہ نہیں کہ اپنا سنگھار دکھاتی پھریں اور اس سے بھی بچیں تو ان کیلئے
لهن والله سميع عليم ﴿۶۰﴾ ليس على الاعمى حرج
بہتر ہے اور اللہ سب باتیں سنتا جانتا ہے۔ نہ اندھے پر کچھ مضائقہ ہے
ولا على الاعرج حرج ولا على المريض حرج
اور نہ لنگڑے پر کچھ مضائقہ ہے اور نہ مریض پر کچھ مضائقہ ہے
ولا على انفسكم ان تاكلوا من بيوتكم او بيوت
اور نہ خود تمہارے لئے کہ تم اپنے (یعنی بیوی اور اولاد کے) گھروں سے کھاؤ یا
ابائكم او بيوت امهتكم او بيوت اخوانكم او
اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھر سے یا
بيوت اخوتكم او بيوت اعمامكم او بيوت عمتكم
اپنی بہنوں کے گھر سے یا اپنے چچوں کے گھر سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھر سے
او بيوت اخوالكم او بيوت خلتكم او ما ملكتم
یا اپنے ماموؤں کے گھر سے یا اپنی خالاؤں کے گھر سے یا جس گھر کی چابیوں کے
مفاتحه او صديقكم ليس عليكم جناح ان
تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے تم پر گناہ نہیں کہ
تاكلوا جميعا او اشتاتا فاذا دخلتم بيوتا فسلموا
آپس میں ملکر کھاؤ یا جدا ہو کر پھر جب تم گھروں میں جاؤ تو
على انفسكم تحية من عند الله مبركة طيبة
اپنے لوگوں کو سلام کہو جو اللہ کی طرف سے مبارک اور عمدہ دعا ہے
كذلك يبين الله لكم الايت لعلكم تعقلون ﴿۶۱﴾
اسی طرح اللہ تمہارے لئے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا
ایمان والے وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب
كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ
کسی جمع ہونے کے کام میں رسول کے پاس ہوتے ہیں تو چلے نہیں جاتے جب تک کہ
يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
اس سے اجازت نہ لے لیں جو لوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں وہی
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ
اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں پھر جب وہ اپنے کسی کام کیلئے آپ سے اجازت
شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ
مانگیں تو آپ ان میں سے جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور ان کیلئے اللہ سے استغفار کریں
اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾ لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ
بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ رسول کے بلانے کو
الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ قَدْ
ایسا نہ سمجھو جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلالیتے ہو
يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ
اللہ تم لوگوں میں سے ان کو جانتا ہے جو آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں پس
الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ
وہ لوگ جو اس کے حکم کے خلاف کرتے ہیں اس سے ڈریں کہ ان پر کوئی آفت آپڑے
أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
یا ان پر درد ناک عذاب نازل ہو۔ سن لو اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں
وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ
اور زمین میں ہے اس کو معلوم ہے تم جس حال پر ہو اور جس دن

يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ
اس کے پاس لائے جائیں گے تو وہ ان کو سب بتادے گا جو کچھ انہوں نے کیا تھا اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾
ہر چیز کو جانتا ہے۔

آیاتها ٧٧ — ٢٥ سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ٤٢ — رکوعاتها ٦

سورۂ فرقان مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٧٧ آیات ہیں اور ٦ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ
بہت برکت والا ہے جس نے فیصلہ کی کتاب اپنے بندے پر اتاری ہے تاکہ وہ
لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔ وہ ایسی ذات ہے جس کی آسمانوں اور زمین میں حکومت ہے
وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَ
اور اس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ملک میں اس کا کوئی شریک ہے اور
خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾ وَاتَّخَذُوا مِن
اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔ اور لوگوں نے
دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا
اس کے سوا معبود اپنا رکھے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے وہ تو خود پیدا شدہ ہیں اور نہ
يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ
وہ اپنے حق میں برے کے مالک ہیں نہ بھلے کے اور نہ مرنے کے مالک ہیں
مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
نہ جینے کے اور نہ کسی کو دوبارہ جلانے کے۔ اور جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ تو کچھ نہیں

إِنْ هٰذَآ إِلَّآ إِفْكٌ ٱفْتَرٰىهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ ءَاخَرُونَ

نرا جھوٹ ہے جسے اس شخص نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس پر اس کا ساتھ دیا ہے

فَقَدْ جَآءُو ظُلْمًا وَزُورًا ④ وَقَالُوٓا۟ أَسَٰطِيرُ

پس منکر ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ

ٱلْأَوَّلِينَ ٱكْتَتَبَهَا فَهِىَ تُمْلَىٰ عَلَيْهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ⑤

پہلے لوگوں کی نقلیں ہیں جن کو اس نے لکھوا لیا ہے پس یہی اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں۔

قُلْ أَنزَلَهُ ٱلَّذِى يَعْلَمُ ٱلسِّرَّ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ

آپ فرما دیجئے اس قرآن کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کے چھپے ہوئے بھید جانتا ہے

إِنَّهُۥ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ⑥ وَقَالُوا۟ مَالِ هٰذَا ٱلرَّسُولِ

بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں یہ کیسا رسول ہے

يَأْكُلُ ٱلطَّعَامَ وَيَمْشِى فِى ٱلْأَسْوَاقِ ۙ لَوْلَآ أُنزِلَ

جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں آتا جاتا ہے اس کے ساتھ

إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونَ مَعَهُۥ نَذِيرًا ⑦ أَوْ يُلْقٰىٓ إِلَيْهِ كَنزٌ

کوئی فرشتہ کیوں نہ اترا جو اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا۔ یا اس کے پاس کوئی خزانہ ڈالا جاتا

أَوْ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ ٱلظَّٰلِمُونَ

یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا جس سے یہ کھایا کرتا اور یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ

إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ⑧ ٱنظُرْ كَيْفَ

تم لوگ ایک جادو کے مارے ہوئے شخص کی پیروی کر رہے ہو۔ دیکھئے تو کس طرح سے

ضَرَبُوا۟ لَكَ ٱلْأَمْثَالَ فَضَلُّوا۟ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

لوگوں نے آپ کیلئے مثالیں بیان کی ہیں اب یہ لوگ ایسے گمراہ ہو گئے ہیں کہ یہ راہ

سَبِيلًا ⑨ تَبَارَكَ ٱلَّذِىٓ إِن شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّن

نہیں پا سکتے۔ بڑی برکت والی ہے وہ ذات کہ اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بہتر

ذَٰلِكَ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ وَيَجْعَل لَّكَ

باغات دیدے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور آپ کو

قُصُورًا ⑩ بَلْ كَذَّبُوا۟ بِٱلسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَن كَذَّبَ

بہت سے محل دیدے۔ بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں اور ہم نے ایسے شخص کیلئے جو

بِٱلسَّاعَةِ سَعِيرًا ⑪ إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ

قیامت کو جھٹلائے آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب وہ ان کو دور جگہ سے دیکھے گی

سَمِعُوا۟ لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ⑫ وَإِذَآ أُلْقُوا۟ مِنْهَا مَكَانًا

تو وہ لوگ اس کا غصہ کھانا اور چلانا سنیں گے۔ اور جب اس میں ایک تنگ جگہ میں

ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا۟ هُنَالِكَ ثُبُورًا ⑬ لَّا تَدْعُوا۟ ٱلْيَوْمَ

ایک زنجیر میں کئی کئی بندھے ہوئے ڈالے جائیں گے تو اس جگہ موت ہی موت پکاریں گے۔ آج

ثُبُورًا وَٰحِدًا وَٱدْعُوا۟ ثُبُورًا كَثِيرًا ⑭ قُلْ أَذَٰلِكَ

ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ آپ کہہ دیجئے کیا یہ حالت

خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ ٱلْخُلْدِ ٱلَّتِى وُعِدَ ٱلْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ

بہتر ہے یا ہمیشہ رہنے کی بہشت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہو چکا ہے وہ

لَهُمْ جَزَآءً وَمَصِيرًا ⑮ لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ

ان کا بدلہ اور ان کا ٹھکانہ ہوگی۔ ان کیلئے اس میں وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے

خَٰلِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔولًا ⑯ وَيَوْمَ

وہ ہمیشہ رہیں گے یہ وعدہ آپ کے رب کے ذمہ (اور) قابل درخواست ہے۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنتُمْ

ان کو اکٹھا کرے گا اور ان کو بھی جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے پھر ان سے پوچھے گا

أَضْلَلْتُمْ عِبَادِى هَٰٓؤُلَآءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا۟ ٱلسَّبِيلَ ⑰

کیا تم نے میرے ان بندوں کو بہکایا تھا یا وہ خود ہی گمراہ ہو گئے تھے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ

وہ کہیں گے معاذ اللہ ہماری کیا مجال تھی کہ ہم

مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ

تیرے سوا کسی کو کارساز تجویز کریں لیکن تو ان کو اور ان کے باپ دادوں کو فائدہ پہنچاتا رہا

حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ

یہاں تک کہ یہ تیری یاد کو بھلا بیٹھے اور یہ لوگ تباہ ہی ہونے والے تھے۔ تو تمہارے معبودوں نے

بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ

تمہاری باتوں کو جھٹلا دیا پس اب نہ تو تم عذاب کو پھیر سکتے ہو اور نہ (ایک دوسرے کو) مدد دے سکتے ہو

وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَمَآ

اور جو تم میں سے گناہ گار ہوگا ہم اس کو بڑا عذاب چکھائیں گے۔ اور

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب کھانا بھی کھاتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

اور بازاروں میں بھی آتے جاتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کیلئے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾ ع

آزمائش بنایا ہے کیا تم ثابت قدم رہتے ہو اور آپ کا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کا اندیشہ نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس

عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

فرشتے کیوں نہیں اترتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے؟ یہ لوگ اپنے دل میں خود کو بڑا سمجھ رہے ہیں

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

اور بڑی شرارت میں سرچڑھ رہے ہیں۔ جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ

مجرموں کیلئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے آڑ کر دی جائے۔ اور ہم

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

ان کے کاموں پر جو کچھ وہ کر چکے تھے متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی ہوئی خاک کر دیں گے۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ

جنت والے اس دن قیام گاہ میں بھی اچھے رہیں گے اور دوپہر کی آرام گاہ

مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ

بھی عمدہ ہوگی۔ اور جس دن آسمان بادل پر سے پھٹ جائے گا اور لگاتار فرشتے اتارے

تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ

جائیں گے۔ اس دن حقیقی بادشاہی رحمٰن کی ہوگی اور وہ دن

يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ

کافروں پر بڑا مشکل ہوگا۔ اور جس دن گنہگار اپنے ہاتھوں کو کاٹ کاٹ

عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ

کھائے گا کہے گا اے کاش رسول کے ساتھ راہ پر

سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

لگ جاتا۔ ہائے میری شامت کاش میں نے فلانے کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لقد اضلنی عن الذکر بعد اذ جاءنی ؕ و کان

اسی نے مجھے نصیحت آنے کے بعد بہکا دیا اور

الشیطن للانسان خذولا ﴿۲۹﴾ و قال الرسول یرب

شیطان تو آدمی کو وقت پر رسوا کرنے والا ہی ہے۔ اور رسول کہیں گے اے میرے رب

ان قومی اتخذوا ھذا القران مھجورا ﴿۳۰﴾ وکذلک

میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر رکھا تھا۔ اور اسی طرح سے

جعلنا لکل نبی عدوا من المجرمین ؕ وکفی

ہم نے مجرموں میں سے ہر نبی کے دشمن بنائے ہیں اور

بربک ھادیا و نصیرا ﴿۳۱﴾ و قال الذین کفروا لولا

ہدایت دینے اور مدد دینے کیلئے آپ کا رب کافی ہے۔ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں

نزل علیہ القران جملۃ واحدۃ ۚ کذلک ۚ لنثبت

آپ پر یہ قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نازل نہیں ہوا اس طرح اس لئے اتارا گیا ہے تاکہ ہم اس سے

بہ فؤادک و رتلنہ ترتیلا ﴿۳۲﴾ و لا یاتونک بمثل

آپ کے دل کو قوت دیں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا ہے۔ اور یہ لوگ آپ کے پاس جو کوئی انوکھی بات

الا جئنک بالحق و احسن تفسیرا ﴿۳۳﴾ الذین

لائیں گے ہم بھی آپ کے پاس ٹھیک اور وضاحت میں بڑھا ہوا جواب بتا دیں گے۔ جو لوگ

یحشرون علی وجوھھم الی جھنم ۙ اولئک شر

مونہوں کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے یہی

مکانا و اضل سبیلا ﴿۳۴﴾ و لقد اتینا موسی الکتب

برے درجے والے ہیں اور راہ سے بہت بہکے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی

وجعلنا معہ اخاہ ھرون وزیرا ﴿۳۵﴾ فقلنا اذھبا

اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو معین بنایا تھا۔ پھر ہم نے کہا تم دونوں

معانقۃ ۷ عند المتقدمین

ع ۳

الی القوم الذین کذبوا بایتنا ؕ فدمرنھم تدمیرا ﴿۳۶﴾

ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے پھر ہم نے ان کو اکھاڑ کر دے مارا۔

و قوم نوح لما کذبوا الرسل اغرقنھم و جعلنھم

اور نوحؑ کی قوم کو جب انہوں نے پیغام لے کر آنے والوں کو جھٹلایا ہم نے غرق کر دیا اور ان کو

للناس ایۃ ؕ و اعتدنا للظلمین عذابا الیما ﴿۳۷﴾ و

لوگوں کیلئے نشان بنا دیا اور ہم نے گنہگاروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور

عادا و ثمودا و اصحب الرس و قرونا بین ذلک

ہم نے عاد کو اور ثمود کو اور اصحاب الرس کو اور ان کے درمیان کی

کثیرا ﴿۳۸﴾ و کلا ضربنا لہ الامثال ۫ و کلا تبرنا

بہت سی امتوں کو ہلاک کیا۔ اور ہم نے ہر ایک کو مثالیں دے کر سمجھایا تھا اور ہم نے سب کو بالکل

تتبیرا ﴿۳۹﴾ و لقد اتوا علی القریۃ التی امطرت مطر

برباد کر دیا۔ اور یہ (قریش) اس بستی کے پاس سے گزرے ہیں جس پر بری طرح کے

السوء ؕ افلم یکونوا یرونھا ۚ بل کانوا لا یرجون

پتھر برسائے گئے تھے پھر کیا ان لوگوں نے اس کو نہ دیکھا تھا بلکہ وہ لوگ دوبارہ جی اٹھنے کی امید ہی

نشورا ﴿۴۰﴾ و اذا راوک ان یتخذونک الا ھزوا ؕ

نہیں رکھتے تھے۔ اور یہ لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں بس آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں

اھذا الذی بعث اللہ رسولا ﴿۴۱﴾ ان کاد لیضلنا

کہ کیا یہی ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اس شخص نے تو ہمیں ہمارے معبودوں سے

عن الھتنا لولا ان صبرنا علیھا ؕ و سوف یعلمون

بھٹکا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر جمے نہ رہتے اور جلد ہی جان لیں گے

حین یرون العذاب من اضل سبیلا ﴿۴۲﴾ ارءیت

جب عذاب دیکھیں گے کہ کون راہ سے بھٹکا ہوا ہے۔ اے پیغمبر آپ نے اس شخص کو دیکھا

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝٤٣

ہے جس نے اپنی خواہش نفسانی کو معبود بنا لیا ہے پس کیا آپ اس کی نگرانی کر سکتے ہیں۔

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ

کیا آپ کو خیال ہوتا ہے کہ ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں یہ تو

اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝٤٤ اَلَمْ تَرَ اِلٰى

محض چوپایوں کے برابر ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ہیں۔ کیا تو نے اپنے رب

رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ

کی طرف نہیں دیکھا کس طرح سے اس نے سائے کو پھیلایا ہے اور اگر چاہتا تو اس کو ٹھہرا دیتا

جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝٤٥ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا

پھر ہم نے سورج کو اس پر علامت مقرر کیا۔ پھر ہم نے اس کو آہستہ

قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝٤٦ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا

آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا۔ اور وہی ذات ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝٤٧ وَهُوَ الَّذِيْۤ

اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو چلنے پھرنے کیلئے بنایا۔ اور وہی ہے

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

جس نے اپنی رحمت سے خوشخبری لانے والی ہواؤں کو چلایا اور ہم نے

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝٤٨ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

آسمان سے پاک پانی اتارا۔ تاکہ اس سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات

مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝٤٩ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

میں سے بہت سے چوپایوں اور بہت سے آدمیوں کو سیراب کریں۔ اور ہم نے

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝٥٠ وَ

ان کے درمیان طرح طرح سے بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں پھر بھی بہت سے لوگ بغیر ناشکری کے نہیں رہے۔ اور

ع

لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝٥١ فَلَا تُطِعِ

اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ایک پیغمبر بھیج دیتے۔ پس آپ

الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝٥٢ وَهُوَ الَّذِيْ

کافروں کا کہنا نہ مانیں اور قرآن کے ساتھ بڑے زور سے ان کا مقابلہ کریں۔ اور وہی ہے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

جس نے ملے ہوئے دو دریا چلائے جن میں سے ایک میٹھا ہے پیاس بجھانے والا ہے اور ایک کھاری ہے کڑوا ہے

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝٥٣ وَهُوَ الَّذِيْ

اور ان دونوں کے درمیان میں ایک پردہ اور قوی آڑ رکھ دی۔ اور وہی ہے

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ

جس نے پانی سے آدمی بنا دیا پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا اور

رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝٥٤ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے۔ اور لوگ غیر اللہ کی پوجا کرتے ہیں جو نہ

يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

ان کو نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان اور کافر تو اپنے رب کا

ظَهِيْرًا ۝٥٥ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٥٦ قُلْ

مخالف ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے اور ڈر سنانے کیلئے بھیجا ہے۔ آپ کہہ دیجئے

مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ

میں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا ہاں جو کوئی

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝٥٧ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

اپنے رب کی طرف راہ اختیار کر لے۔ اور اس زندہ پر توکل رکھئے جو کبھی نہیں مرے گا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝٥٨

اور اس کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کیجئے اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

معانقة ٨ عند المتقدمین

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ

چھ دن میں بنایا پھر عرش پر قائم ہوا وہ رحمٰن ہے پس اس کی شان

بِهٖ خَبِیْرًا ﴿٥٩﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

کسی خبردار سے پوچھئے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو کہتے ہیں

وَ مَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾

رحمٰن کیا چیز ہے کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کا تو کہے گا اور انہیں اور زیادہ نفرت ہو جاتی ہے۔

السجدة ٧

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا

بڑا برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک

سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿٦١﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَ

چراغ اور چمکتا ہوا چاند بنایا۔ اور وہی ہے جس نے رات اور

النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

دن کو آگے پیچھے آنے والا بنایا اس شخص کیلئے جو سمجھنا چاہے یا شکر کرنا چاہے۔

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں

وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَ الَّذِیْنَ

اور جب ان سے بے سمجھ لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔ اور وہ

یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِیَامًا ﴿٦٤﴾ وَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ

اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔ اور جو دعا کرتے ہیں

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖۗ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

کہ اے ہمارے رب ہم سے دوزخ کا عذاب ہٹا دے بے شک اس کا عذاب

غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَ الَّذِیْنَ

پوری تباہی ہے۔ بے شک وہ برا ٹھکانا اور بری جگہ ہے۔ اور وہ

اِذَاۤ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَ لَمْ یَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ

جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور اس کے درمیان

قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَ الَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ

معتدل گزران ہوتی ہے۔ اور وہ لوگ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کی عبادت نہیں کرتے اور

لَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا

اس شخص کا قتل نہیں کرتے جس سے اللہ نے منع کیا ہے مگر حق پر اور

یَزْنُوْنَ ۚ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ یُّضٰعَفْ

وہ زنا نہیں کرتے اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ گناہ میں جا پڑا۔ اس کو

لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ یَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا

قیامت کے دن دگنا عذاب ہوگا اور اس میں خوار ہو کر پڑا رہے گا۔ مگر

مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىِٕكَ یُبَدِّلُ

جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کچھ نیک کام کئے تو

اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿٧٠﴾ وَ

اللہ ان کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور

مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ یَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

جو کوئی توبہ کرے گا اور نیک کام کرے گا تو وہ اللہ کی طرف خاص رجوع کر رہا ہے۔

وَ الَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا

اور جو لوگ جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے اور جب کھیل کی باتوں پر گزرتے ہیں تو شریفانہ طور

كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ یَخِرُّوْا

سے گزر جاتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ جب ان کو رب کی باتیں سمجھائی جائیں تو ان پر

عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں ہماری

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ

بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا

اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ

پیشوا بنا دے۔ ایسے لوگوں کو جنت کے بالا خانے ملیں گے اس لئے کہ وہ ثابت قدم رہے اور ان کا

فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا

وہاں دعا اور سلام سے استقبال ہوگا۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے وہ رہنے کی کتنی اچھی جگہ

وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ

اور کتنا اچھا مقام ہے۔ آپ کہہ دیجئے میرا رب تمہاری (مشرکین مکہ کی) ذرا بھی پرواہ نہیں رکھتا

كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

اگر تم اس کو نہ پکارو پس تم جھٹلا چکے ہو اب آگے مڈبھیڑ ہوگی۔

اٰيَاتُهَا ۲۲۷ ﴿۲۶﴾ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ﴿۴۷﴾ رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

سورۂ شعراء مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۲۷ آیات ہیں اور ۱۱ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طسم۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ شاید کہ آپ

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

ان کے ایمان نہ لانے سے اپنی جان ہلاک کر دیں گے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾

آسمان سے ایک نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے سامنے نیچی ہو جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا

اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی تازہ نصیحت نہیں پہنچتی مگر وہ

عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا

اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ پس یہ تو جھٹلا چکے ہیں اب ان پر اس بات کی حقیقت آئے گی

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ

جس پر وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ

اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ہم نے اس میں ہر قسم کے نفیس جوڑے اگائے ہیں۔ اس میں

لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

ایک بڑی نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔ اور بے شک آپ کا رب

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ

زبردست ہے مہربان ہے۔ اور جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾

اس گنہگار قوم کے پاس جاؤ۔ فرعون کی قوم کے پاس کیا وہ لوگ ڈرتے نہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

عرض کیا اے رب میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ ہو جائے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَهُمْ

اور میری زبان نہ چلے اس لئے ہارون کو بھی پیغمبر بنا دے۔ اور ان کا

عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

میرے ذمہ ایک جرم بھی ہے اس لئے میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ

ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ ہیں سننے والے ہیں۔ پس فرعون کے پاس جاؤ کہو

إنا رسول رب العلمين ﴿١٦﴾ أن أرسل معنا بني

ہم رب العالمین کا پیغام لے کر آئے ہیں۔ کہ تو بنی اسرائیل کو

إسرآءيل ﴿١٧﴾ قال ألم نربك فينا وليدا ولبثت

ہمارے ساتھ بھیج دے۔ فرعون نے کہا ہم نے تمہیں اپنے ہاں بچپن میں پالا نہیں تھا اور تم

فينا من عمرك سنين ﴿١٨﴾ وفعلت فعلتك التي

ہمارے ہاں اپنی عمر کے کئی برس رہے ہو۔ اور تم نے اپنی وہ حرکت بھی کی جو

فعلت وأنت من الكفرين ﴿١٩﴾ قال فعلتها إذا وأنا

کی تھی اور تم بڑے ناشکرے ہو۔ موسیٰؑ نے فرمایا میں نے جب وہ کام کیا تھا تو میں

من الضالين ﴿٢٠﴾ ففررت منكم لما خفتكم فوهب لي

بے خبر تھا۔ پھر جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تم سے بھاگ گیا پھر

ربي حكما وجعلني من المرسلين ﴿٢١﴾ وتلك نعمة

میرے رب نے مجھے دانشمندی عطا فرمائی اور مجھے پیغمبروں میں شامل کر دیا۔ اور یہ احسان

تمنها علي أن عبدت بني إسرآءيل ﴿٢٢﴾ قال فرعون

جو تو مجھ پر رکھتا ہے اسی لئے تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا

وما رب العلمين ﴿٢٣﴾ قال رب السموت والأرض

رب العالمین کے کیا معنی ہیں۔ فرمایا وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا

وما بينهما إن كنتم موقنين ﴿٢٤﴾ قال لمن حوله ألا

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تم یقین کرو۔ فرعون نے اپنے اردگرد والوں سے کہا کیا تم بھی

تستمعون ﴿٢٥﴾ قال ربكم ورب ءابآئكم الأولين ﴿٢٦﴾ قال

سنتے ہو۔ موسیٰؑ نے فرمایا وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے۔ فرعون

إن رسولكم الذي أرسل إليكم لمجنون ﴿٢٧﴾ قال رب

نے کہا یہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ موسیٰؑ نے فرمایا وہ رب ہے

المشرق والمغرب وما بينهما إن كنتم تعقلون ﴿٢٨﴾

مشرق اور مغرب کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اس کا بھی اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

قال لئن اتخذت إلها غيري لأجعلنك من

فرعون نے کہا اگر تو میرے سوا کسی اور کو معبود بنائے گا تو میں تجھے

المسجونين ﴿٢٩﴾ قال أولو جئتك بشيء مبين ﴿٣٠﴾ قال

قید میں ڈال دوں گا۔ موسیٰؑ نے فرمایا اگر میں تیرے پاس کوئی واضح دلیل پیش کروں جب بھی۔ فرعون نے کہا

فأت به إن كنت من الصدقين ﴿٣١﴾ فألقى عصاه

اچھا تو وہ دلیل پیش کر اگر تو سچا ہے۔ تو موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈال دیا تو وہ اسی وقت

فإذا هي ثعبان مبين ﴿٣٢﴾ ونزع يده فإذا هي بيضاء

(اسی گھڑی) نمایاں اژدہا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے سامنے اسی وقت چمکنے

للنظرين ﴿٣٣﴾ قال للملإ حوله إن هذا لسحر عليم ﴿٣٤﴾

ع ٢

لگ گیا۔ فرعون نے اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہا یہ تو کوئی بڑا ماہر جادوگر ہے۔

يريد أن يخرجكم من أرضكم بسحره فماذا تأمرون ﴿٣٥﴾

یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے تمہارے دیس سے نکال دے پس تم کیا مشورہ دیتے ہو۔

قالوا أرجه وأخاه وابعث في المدآئن حشرين ﴿٣٦﴾

وہ کہنے لگے کہ اس کو اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے دو اور شہروں میں چپراسیوں کو بھیج دو۔

يأتوك بكل سحار عليم ﴿٣٧﴾ فجمع السحرة لميقات يوم

وہ سب ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لا کر حاضر کردیں۔ غرض وہ جادوگر ایک مقرر دن کے خاص وقت پر

معلوم ﴿٣٨﴾ وقيل للناس هل أنتم مجتمعون ﴿٣٩﴾ لعلنا

جمع کر لئے گئے۔ اور لوگوں میں یہ اعلان کر دیا گیا کہ کیا تم بھی جمع ہو گے۔ شاید

نتبع السحرة إن كانوا هم الغلبين ﴿٤٠﴾ فلما جآء

جادوگر غالب آ جائیں تو ہم ان کی راہ پر ہو لیں۔ پھر جب

السحرة قالوا لفرعون أئن لنا لأجرا إن كنا نحن

جادوگر آگئے تو انہوں نے فرعون سے کہا اگر ہم غالب آگئے تو کیا ہمیں کوئی بڑا اصلہ

الغلبين ﴿٤١﴾ قال نعم وإنكم إذا لمن المقربين ﴿٤٢﴾

ملے گا۔ فرعون نے کہا ہاں اور تم اس وقت مقرب لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے۔

قال لهم موسى ألقوا ما أنتم ملقون ﴿٤٣﴾ فألقوا

موسیٰ نے ان سے فرمایا ڈالو جو کچھ تم ڈالنا چاہتے ہو۔ پھر جادوگروں نے

حبالهم وعصيهم وقالوا بعزة فرعون إنا لنحن

اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈال دیں اور کہنے لگے فرعون کے اقبال کی قسم فتح

الغلبون ﴿٤٤﴾ فألقى موسى عصاه فإذا هي تلقف ما

ہماری ہے۔ پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ فوراً ہی نگلنے لگا جو کچھ جادوگروں نے

يأفكون ﴿٤٥﴾ فألقي السحرة سجدين ﴿٤٦﴾ قالوا آمنا برب

جھوٹ باندھا تھا۔ تو سب جادوگر سجدے میں گر گئے۔ کہنے لگے ہم نے رب العالمین

العلمين ﴿٤٧﴾ رب موسى وهرون ﴿٤٨﴾ قال آمنتم له

کو مان لیا۔ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔ فرعون نے کہا تم نے موسیٰ کو مان لیا ابھی تو میں

قبل أن آذن لكم إنه لكبيركم الذي علمكم السحر

نے تمہیں اجازت بھی نہیں دی تھی ضرور یہ تم سب کا استاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے

فلسوف تعلمون ۵ لأقطعن أيديكم وأرجلكم من

پس ابھی تمہیں حقیقت معلوم ہوئی جاتی ہے میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف

خلاف ولأصلبنكم أجمعين ﴿٤٩﴾ قالوا لا ضير إنا

کے پاؤں کاٹوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔ جادوگروں نے کہا کوئی حرج نہیں ہم

إلى ربنا منقلبون ﴿٥٠﴾ إنا نطمع أن يغفر لنا ربنا

اپنے مالک کے پاس پہنچ جائیں گے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری تقصیریں معاف

خطينا أن كنا أول المؤمنين ﴿٥١﴾ وأوحينا إلى

کر دے گا اس لئے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو

موسى أن أسر بعبادي إنكم متبعون ﴿٥٢﴾ فأرسل

حکم بھیجا کہ راتوں رات میرے بندوں کو نکال لے جاؤ البتہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ فرعون

فرعون في المدائن حشرين ﴿٥٣﴾ إن هؤلاء لشرذمة

نے شہروں میں چپراسی دوڑا دیئے۔ کہ یہ ایک تھوڑی سی

قليلون ﴿٥٤﴾ وإنهم لنا لغائظون ﴿٥٥﴾ وإنا لجميع حذرون ﴿٥٦﴾

جماعت ہے۔ اور انہوں نے ہمیں بہت غصہ دلایا ہے۔ اور ہم ان سے دہشت رکھتے ہیں۔

فأخرجنهم من جنت وعيون ﴿٥٧﴾ وكنوز ومقام

پھر ہم نے ان فرعونیوں کو باغوں سے اور چشموں سے۔ اور خزانوں سے اور عمدہ مکانوں سے

كريم ﴿٥٨﴾ كذلك وأورثنها بني إسراءيل ﴿٥٩﴾ فأتبعوهم

نکال باہر کیا۔ اسی طرح ہوا اور ہم نے ان سب چیزوں کا بنی اسرائیل کو وارث بنایا۔ چنانچہ فرعونی

مشرقين ﴿٦٠﴾ فلما تراءا الجمعن قال أصحب موسى

سورج نکلتے کے وقت ان کے پیچھے پہنچے۔ پھر جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ کے لوگوں نے کہا

إنا لمدركون ﴿٦١﴾ قال كلا إن معي ربي سيهدين ﴿٦٢﴾

ہم تو پکڑ لیے گئے۔ موسیٰ نے فرمایا ہرگز نہیں میرا رب میرے ساتھ ہے وہ ابھی مجھے راستہ بتائے گا۔

فأوحينا إلى موسى أن اضرب بعصاك البحر

پھر ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنا عصا دریا پر مارو

فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم ﴿٦٣﴾ وأزلفنا

چنانچہ وہ پھٹ گیا تو ہر ٹکڑا اتنا تھا جیسے بڑا پہاڑ ہو۔ اور ہم نے

ثم الأخرين ﴿٦٤﴾ وأنجينا موسى ومن معه

اسی جگہ دوسرے فریق کو قریب پہنچا دیا۔ اور ہم نے موسیٰ کو اور جو ان کے ساتھ تھے

أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً
سب کو بچا لیا۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔ اس واقعہ میں بڑی عبرت ہے
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ
اور ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ بے شک آپ کا رب وہی ہے زبردست
الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ
رحم والا ہے۔ اور آپ ان کو ابراہیم " کا قصہ بھی سنا دیجئے۔ جب انہوں نے
لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا
اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں
فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ
پھر انہی کے گرد رہا کرتے ہیں۔ فرمایا جب تم پکارتے ہو تو وہ تمہارا
تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ
کچھ سنتے بھی ہیں۔ یا تمہارا کچھ بھلا یا برا بھی کرتے ہیں۔ کہنے لگے نہیں بس
وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا
ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔ ابراہیم نے فرمایا کیا تمہیں خبر ہے جنہیں
كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾ فَإِنَّهُمْ
تم پوجتے ہو۔ تم اور تمہارے پہلے باپ دادے۔ پس
عَدُوٌّ لِي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ
سوائے رب العالمین کے میرے دشمن ہیں۔ جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی
يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾ وَإِذَا
میری رہنمائی کرتا ہے۔ اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ اور جب
مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ﴿٨١﴾
میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ وہی ہے جو مجھے موت دے گا پھر زندہ کرے گا۔

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ﴿٨٢﴾
اور وہی ہے جس سے مجھے امید ہے کہ وہ انصاف کے دن میری تقصیر معاف کر دے گا۔
رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ
اے میرے رب مجھے حکمت عطاء فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما۔ اور
لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ
میرا ذکر خیر آنے والی نسلوں میں جاری رکھ۔ اور مجھے نعمت کے باغ
جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ﴿٨٦﴾
کے وارثوں میں سے کر دے۔ اور میرے باپ کو بخش دے بے شک وہ گمراہوں میں تھا۔
وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا
اور جس روز لوگ اٹھائے جائیں گے مجھے رسوا نہ کرنا۔ جس دن نہ مال کام آئے گا نہ
بَنُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأُزْلِفَتِ
اولاد۔ مگر ہاں جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آئے گا۔ اور پرہیزگاروں
الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ﴿٩١﴾ وَقِيلَ
کیلئے جنت نزدیک کر دی جائے گی۔ اور گمراہوں کیلئے دوزخ ظاہر کر دی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا
لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ هَلْ
کہاں ہیں وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے۔ کیا
يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَ
وہ تمہاری مدد کرتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں۔ پھر وہ اور گمراہ لوگوں کو دوزخ میں
الْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا
اوندھے منہ ڈال دیا جائے گا۔ اور ابلیس کے لشکروں کو سب کو۔ وہ کافر باہم جھگڑتے ہوئے
يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ
کہیں گے۔ خدا کی قسم ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ جب

نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾

ہم تمہیں رب العالمین کے برابر کرتے تھے۔ اور ہمیں ان مجرموں نے ہی گمراہ کیا تھا۔

فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ

پس ہمارا نہ کوئی سفارشی ہے۔ اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے۔ پس کیا اچھا ہوتا

أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ

کہ ہمیں پھر واپس جانا ملتا تو ہم مسلمان ہو جاتے۔ بے شک اس واقعہ میں

لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

عبرت ہے اور ان میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں ہیں۔ بے شک آپ کا رب وہی ہے

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ

زبردست رحم والا ہے۔ نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب

قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ میں تمہارا امانت دار

أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

پیغمبر ہوں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ اور میں اس پر تم سے

مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا

کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو بس رب العالمین کے ذمہ ہے۔ پس تم

اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ

اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ وہ لوگ کہنے لگے کیا ہم تجھے مان لیں جبکہ

الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾

پچ لوگ تیرے تابع ہو رہے ہیں۔ فرمایا مجھے کیا معلوم وہ پہلے کیا کرتے تھے۔

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلٰى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ أَنَا

ان کا حساب پوچھنا تو میرے رب کا ہی کام ہے اگر تم سمجھتے ہو۔ اور میں

ع ٥

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوا

ایمان والوں کو دور کر دینے والا نہیں ہوں۔ میں تو صاف طور پر ایک ڈرانے والا ہوں۔ وہ کہنے لگے

لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يٰنُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ

اے نوح اگر تم باز نہیں آؤ گے تو تم ضرور سنگسار کر دیے جاؤ گے۔ نوح نے دعا کی

رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پس میرے اور ان کے درمیان کسی طرح کا فیصلہ کر دے

وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنْجَيْنٰهُ

اور جو مؤمن میرے ساتھ ہیں ان کو اور مجھے بچا دے۔ پھر ہم نے ان کو

وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ

اور جو بھری ہوئی کشتی میں ان کے ساتھ تھے بچا لیا۔ پھر اس کے بعد ہم نے

الْبَاقِينَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ

باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ اس میں بڑی عبرت ہے اور ان میں سے اکثر

مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ

ماننے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا رب وہی ہے زبردست رحم والا ہے۔ قوم عاد

عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا

نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کو ان کے بھائی ہودؑ نے فرمایا کیا

تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ

تم ڈرتے نہیں ہو۔ میں تمہارا معتبر رسول ہوں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور

أَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

میری اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا میرا بدلہ

إِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً

رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر اونچی زمین پر کھیلنے کیلئے ایک نشان

النصف — ع ٦

تعبثون ﴿١٢٨﴾ وتتخذون مصانع لعلكم تخلدون ﴿١٢٩﴾ وإذا

بناتے ہو۔ اور تم کاریگری سے مکان بناتے ہو جیسے تمہیں ہمیشہ رہنا ہو۔ اور جب

بطشتم بطشتم جبارين ﴿١٣٠﴾ فاتقوا الله وأطيعون ﴿١٣١﴾

کسی پر داروگیر کرتے ہو تو سرکش ہو کر پنجہ مارتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

واتقوا الذي أمدكم بما تعلمون ﴿١٣٢﴾ أمدكم بأنعام

اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے امداد کی جن کو تم جانتے ہو۔ تمہاری چوپایوں

وبنين ﴿١٣٣﴾ وجنات وعيون ﴿١٣٤﴾ إني أخاف عليكم

اور بیٹوں سے مدد کی۔ اور باغات اور چشموں سے۔ مجھے تم پر

عذاب يوم عظيم ﴿١٣٥﴾ قالوا سواء علينا أوعظت أم لم

ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔ کہنے لگے ہمارے لئے برابر ہے تو نصیحت کرے یا

تكن من الواعظين ﴿١٣٦﴾ إن هذا إلا خلق الأولين ﴿١٣٧﴾

نصیحت کرنے والا نہ ہو۔ اور کچھ نہیں یہ باتیں بس اگلے لوگوں کی عادت ہیں۔

وما نحن بمعذبين ﴿١٣٨﴾ فكذبوه فأهلكناهم إن في

اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔ پھر انہوں نے ہودؑ کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا بے شک

ذلك لآية وما كان أكثرهم مؤمنين ﴿١٣٩﴾ وإن ربك

اس میں بھی بڑی عبرت ہے اور ان میں سے بہت سے لوگ ماننے والے نہیں ہیں۔ اور آپ کا رب

لهو العزيز الرحيم ﴿١٤٠﴾ كذبت ثمود المرسلين ﴿١٤١﴾ إذ

وہی ہے زبردست رحم والا ہے۔ قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب

قال لهم أخوهم صالح ألا تتقون ﴿١٤٢﴾ إني لكم

ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ میں تمہارا معتبر رسول ہوں۔

رسول أمين ﴿١٤٣﴾ فاتقوا الله وأطيعون ﴿١٤٤﴾ وما أسألكم

پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں

عليه من أجر إن أجري إلا على رب العالمين ﴿١٤٥﴾

اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر رب العالمین کے ذمہ ہے۔

أتتركون في ما هاهنا آمنين ﴿١٤٦﴾ في جنات وعيون ﴿١٤٧﴾

کیا تمہیں ان چیزوں میں یہاں بے فکری سے رہنے دیا جائے گا۔ یعنی باغوں میں اور چشموں میں۔

وزروع ونخل طلعها هضيم ﴿١٤٨﴾ وتنحتون من

اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کا خوشہ ملائم ہے۔ اور تم

الجبال بيوتا فارهين ﴿١٤٩﴾ فاتقوا الله وأطيعون ﴿١٥٠﴾

پہاڑوں کو تراش کر تکلف کے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

ولا تطيعوا أمر المسرفين ﴿١٥١﴾ الذين يفسدون في

اور حد سے نکلنے والوں کی بات نہ مانو۔ جو زمین میں فساد

الأرض ولا يصلحون ﴿١٥٢﴾ قالوا إنما أنت من

کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔ قوم نے کہا تم پر تو

المسحرين ﴿١٥٣﴾ ما أنت إلا بشر مثلنا فأت بآية إن

کسی نے جادو کر دیا ہے۔ تم بھی ہمارے ہی جیسے آدمی ہو پس کوئی نشانی لے آؤ اگر

كنت من الصادقين ﴿١٥٤﴾ قال هذه ناقة لها شرب

تم سچے ہو۔ صالحؑ نے فرمایا یہ اونٹنی ہے پانی پینے کی ایک باری اس کی ہے

ولكم شرب يوم معلوم ﴿١٥٥﴾ ولا تمسوها بسوء

اور ایک دن مقرر میں ایک باری تمہاری۔ اور اس کو بری طرح سے نہ چھیڑنا

فيأخذكم عذاب يوم عظيم ﴿١٥٦﴾ فعقروها فأصبحوا

ورنہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے پھر

نادمين ﴿١٥٧﴾ فأخذهم العذاب إن في ذلك لآية

پچھتاتے رہ گئے۔ پھر ان کو عذاب نے آلیا بے شک اس میں عبرت ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
اور ان میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا رب وہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ
زبردست' رحم کرنے والا۔ قوم لوطؑ نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب
قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ میں تمہارا امانت دار
اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
رسول ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس پر تم سے
مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ
کوئی اجرت نہیں مانگتا میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم
الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ
جہان والوں میں مردوں سے فعل کرتے ہو۔ اور جو تمہارے لئے تمہارے رب نے بیویاں پیدا کی ہیں
رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾
نظر انداز کر دیتے ہو بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾
قوم نے کہا اے لوط اگر تو باز نہیں آئے گا تو تو نکال دیا جائے گا۔
قَالَ اِنِّىْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِىْ وَاَهْلِىْ
لوطؑ نے فرمایا میں بھی تمہارے کام سے بے زار ہوں۔ اے رب مجھے اور میرے متعلقین کو
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا
ان کے اس کام سے خلاصی دے۔ تو ہم نے ان کو اور ان کے متعلقین سب کو بچا دیا۔ مگر
عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ وَ
ایک بڑھیا رہ جانے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے اور سب کو ہلاک کر دیا۔ اور

اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ
ہم نے ان پر خاص قسم کا مینھ برسایا پس ڈرائے ہوؤں پر برا مینھ برسا۔ بے شک
فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَ
اس میں عبرت ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور
اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ
بے شک آپ کا رب وہی ہے زبردست' مہربان۔ بن کے رہنے والوں نے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ اِنِّىْ لَكُمْ
پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب شعیبؑ نے کہا تم ڈرتے نہیں ہو۔ بے شک میں تمہارا
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ
امانت دار رسول ہوں۔ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾
اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا میری اجرت رب العالمین کے ذمہ ہے۔
اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَزِنُوْا
پورا ناپا کرو اور کم نہ دیا کرو۔ اور
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ
سیدھی ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر مت دو
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىْ
اور زمین میں خرابی ڈالتے ہوئے مت پھرو۔ اور اس سے ڈرو
خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ
جس نے تمہیں اور تمام اگلی مخلوق کو پیدا کیا۔ وہ لوگ کہنے لگے تجھ پر
الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ
کسی نے جادو کر دیا ہے۔ اور تو نہیں ہے مگر ہمارے جیسا انسان اور ہمارے خیال میں

لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

تو جھوٹا ہے۔ ہم پر کوئی آسمان کا ٹکڑا گرا دے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا

اگر تو سچا ہے۔ فرمایا میرا رب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ تب بھی وہ اس کو جھٹلاتے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ

رہے تو ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے آ پکڑا

اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَ

بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔ اس میں عبرت ہے اور

مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

ان میں سے اکثر لوگ ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب

الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ

مہربان۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾

ایک معتبر فرشتہ لیکر اترا ہے۔ آپ کے دل پر تاکہ آپ ڈر سنانے والوں میں سے ہوں۔

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾

کھلی عربی زبان میں۔ اور اس کا ذکر پہلی امتوں کی کتابوں میں ہے۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ

کیا ان کیلئے نشانی نہیں ہے کہ اس کو بنی اسرائیل کے عالم

اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾

جانتے ہیں۔ اور اگر ہم اس کو کسی دوسری زبان والے پر اتارتے۔ تو وہ ان پر پڑھ کر

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ

سناتا تب بھی وہ اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح سے ہم نے

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا

مجرموں کے دلوں میں انکار گھسا دیا ہے۔ وہ نہیں مانیں گے جب تک کہ

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

درد ناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ جو ان پر اچانک آئے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾

پھر کہیں گے کیا ہمیں فرصت مل سکتی ہے۔ کیا یہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں۔

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا

بھلا دیکھو اے مخاطب اگر ہم ان کو کئی سال عیش میں رہنے دیں۔ پھر ان کے پاس وہ عذاب آئے جس کا وہ

يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾ وَ

وعدہ دیے جاتے ہیں۔ تو ان کا وہ عیش کس کام آ سکتا ہے۔ اور

مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرٰى

ہم نے کوئی بستی تباہ نہیں کی مگر سب میں نصیحت کیلئے ڈرانے والے آئے تھے۔

وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾

اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں آئے۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اور نہ یہ ان کے مناسب ہے اور نہ وہ اس پر قادر ہیں۔ کیونکہ وہ سننے کی جگہ سے

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ

روک دیے گئے ہیں۔ پس اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مت پکارنا کبھی تمہیں سزا نہ

الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَ

ہو جائے۔ اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے۔ اور

اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾

جو ایمان والے آپ کے ساتھ ہیں ان کیلئے اپنا بازو جھکائے رکھیے۔

معانقة ۹ عند المتقدمین

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ

پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجئے میں تمہارے کام سے بیزار ہوں۔ اور

عَلَى الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِیْ یَرٰىكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَ

غالب مہربان پر بھروسہ کیجئے۔ جو آپ کو جس وقت آپ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور

تَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۲۰﴾ هَلْ

نمازیوں میں آپ کی نشست و برخاست کو دیکھتا ہے۔ بے شک وہی سننے جاننے والا ہے۔

اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

کیا میں تمہیں بتاؤں شیاطین کس پر اترا کرتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹے گناہگار

اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ﴿۲۲۲﴾ یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَ

پر اترتے ہیں۔ وہ سنی ہوئی بات لا ڈالتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور

الشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ

شاعروں کی راہ پر گمراہ چلا کرتے ہیں۔ آپ نے دیکھا نہیں وہ (شاعر) ہر میدان میں

یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا

بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اور وہ باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ مگر

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا

جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور اللہ کو بہت یاد کیا

وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ

اور مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لیا اور

ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ ع

ظالم جلدی جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ لوٹتے ہیں۔

ع ۱۵

اٰیاتها ۹۳ ۲۷ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّیَّةٌ ۴۸ ركوعاتها ۷

سورہ نمل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۹۳ آیات ہیں اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱﴾ هُدًى

طٰس یہ قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی آیات ہیں۔ ایمان والوں کیلئے ہدایت

وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ

اور خوشخبری ہیں۔ جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور

یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ

زکوۃ دیتے ہیں اور ان کو آخرت پر یقین ہے۔

الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ

جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ہم نے ان کی نظر میں ان کے اعمال مرغوب کر دیئے ہیں پس وہ

یَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ

بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں برا عذاب ہونا ہے اور وہ

فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ

آخرت میں بہت خراب ہوں گے۔ اور آپ کو ایک بڑے

مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ عَلِیْمٍ ﴿۶﴾ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّیْٓ

حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن دیا جا رہا ہے۔ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے

اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ

کہا میں نے ایک آگ دیکھی ہے میں وہاں سے آپ کے پاس کوئی خبر لاتا ہوں یا انگارہ

قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۷﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْ

سلگا کر لاتا ہوں تا کہ تم سینک لو۔ پھر جب اس آگ کے پاس پہنچے تو آواز آئی

بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
بابرکت ہے جو آگ میں ہے اور جو آگ کے آس پاس ہے اور اللہ رب العالمین کی ذات
الْعٰلَمِينَ ﴿۸﴾ يٰمُوسٰى إِنَّهُ أَنَا اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹﴾ وَ
پاک ہے۔ اے موسیٰ بات یہ ہے کہ میں ہی اللہ ہوں زبردست حکمت والا۔ اور
أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلّٰى مُدْبِرًا
اپنا عصا ڈال دو پس جب اس کو پھن ہلاتے دیکھا جیسے سفید پتلا سانپ تو پیٹھ پھیر کر لوٹے
وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يٰمُوسٰى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ
اور مڑ کر نہ دیکھا اے موسیٰ ڈرو نہیں میرے پاس پیغمبر ڈرا
الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۰﴾ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ
نہیں کرتے۔ مگر جس سے قصور ہو جائے پھر برائی کے بعد
سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ
نیک کام کیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں لے جاؤ
تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيٰتٍ إِلٰى فِرْعَوْنَ
وہ بغیر کسی عیب کے روشن ہو کر نکلے گا یہ دونوں ملا کر نو معجزات لے کر فرعون
وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فٰسِقِينَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ
اور اس کی قوم کی طرف جاؤ بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ پھر جب ان کے پاس
آيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿۱۳﴾ وَجَحَدُوا بِهَا
ہمارے نہایت واضح معجزے پہنچے تو وہ کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے۔ اور ظلم اور تکبر کی وجہ سے
وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
ان کا انکار کیا حالانکہ وہ اپنے دلوں میں ان کا یقین کر چکے تھے پس دیکھیے
كَانَ عٰقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَ
فساد کرنے والوں کا آخر کیا انجام ہوا۔ اور ہم نے داؤد اور

سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلٰى
سلیمان کو ایک علم عطا فرمایا تھا اور ان دونوں نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں
كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوُدَ
اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ہے۔ اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے
وَقَالَ يٰأَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا
اور فرمایا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿۱۶﴾ وَحُشِرَ
ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں بے شک یہی صریح فضیلت ہے۔ اور
لِسُلَيْمٰنَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ
سلیمان کے پاس ان کے لشکر جنات اور انسانوں اور پرندوں کے جمع کیے گئے پھر ان کی
يُوزَعُونَ ﴿۱۷﴾ حَتّٰى إِذَا أَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ
جماعتیں بنائی جاتی تھیں۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان پر پہنچے ایک
نَمْلَةٌ يٰأَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں گھس جاؤ کہیں تمہیں سلیمان
سُلَيْمٰنُ وَجُنُودُهُ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ
اور ان کی فوجیں پیس نہ ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ تو سلیمان اس کی بات سے مسکرا کر
ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ
ہنس پڑے اور عرض کیا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا
نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صٰلِحًا
شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر فرمائی اور یہ کہ میں نیک کام کروں
تَرْضٰىهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصّٰلِحِينَ ﴿۱۹﴾
جو تجھے پسند آجائیں اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے نیک بندوں میں شامل کر دے۔

وتفقد الطير فقال مالى لا ارى الهدهد ام

اور سلیمان نے پرندوں کی خبر لی تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا کیا

كان من الغائبين ﴿٢٠﴾ لاعذبنه عذابا شديدا او

وہ کہیں غائب ہو گیا ہے۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر دوں گا یا

لاا۟ذبحنه او ليأتيني بسلطن مبين ﴿٢١﴾ فمكث غير

وہ کوئی صاف دلیل میرے سامنے پیش کرے۔ پھر وہ تھوڑی ہی دیر میں

بعيد فقال احطت بما لم تحط به وجئتك من

آ گیا اور کہا میں ایسی خبر لے آیا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں ہوئی اور آپ کے پاس

سبا بنبا يقين ﴿٢٢﴾ انى وجدت امراة تملكهم و

ملک سبا سے یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک عورت کو دیکھا جو ان پر بادشاہی کر رہی ہے اور

اوتيت من كل شىء ولها عرش عظيم ﴿٢٣﴾ وجدتها

اس کو ہر قسم کا سامان میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے اس کو

وقومها يسجدون للشمس من دون الله وزين لهم

اور اس کی قوم کو اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے اور شیطان نے

الشيطن اعمالهم فصدهم عن السبيل فهم لا

ان کے اعمال کو ان کی نظر میں مرغوب کر رکھا ہے اور ان کو سیدھے راستے سے روک دیا ہے اس لئے وہ

يهتدون ﴿٢٤﴾ الا يسجدوا لله الذى يخرج الخبء

راہ پر نہیں چل رہے۔ وہ خدا کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین

فى السموت والارض ويعلم ما تخفون وما

کی پوشیدہ چیزوں کو نکالتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ

تعلنون ﴿٢٥﴾ الله لا اله الا هو رب العرش العظيم ﴿٢٦﴾

تم ظاہر کرتے ہو۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ کسی کی عبادت نہیں سوائے اس کے وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

السجدة ٨

قال سننظر اصدقت ام كنت من الكذبين ﴿٢٧﴾

سلیمان نے فرمایا ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے۔

اذهب بكتبى هذا فالقه اليهم ثم تول عنهم فانظر

میرا یہ خط لے جا اور اس کو ان کے پاس ڈال دے پھر ان سے ہٹ جا پھر دیکھ وہ کیا جواب

ماذا يرجعون ﴿٢٨﴾ قالت يايها الملؤا انى القى الى

دیتے ہیں۔ بلقیس نے کہا اے دربار و میرے پاس ایک

كتب كريم ﴿٢٩﴾ انه من سليمن وانه بسم الله

معزز خط ڈالا گیا ہے۔ وہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور اس میں ہے بسم اللہ

الرحمن الرحيم ﴿٣٠﴾ الا تعلوا على واتونى مسلمين ﴿٣١﴾

الرحمن الرحیم۔ تم میرے سامنے تکبر نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر چلے آؤ۔

قالت يايها الملؤا افتونى فى امرى ما كنت قاطعة

کہنے لگی اے دربار والو! مجھے میرے کام میں مشورہ دو میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی

امرا حتى تشهدون ﴿٣٢﴾ قالوا نحن اولوا قوة واولوا

جب تک کہ تم میرے پاس موجود نہ ہو۔ وہ کہنے لگے ہم بڑے طاقتور اور

باس شديد والامر اليك فانظرى ماذا تامرين ﴿٣٣﴾

سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے پس تو دیکھ لے جو حکم دیتا ہے۔

قالت ان الملوك اذا دخلوا قرية افسدوها و

کہنے لگی بادشاہ جب کسی بستی میں گھستے ہیں اس کو خراب کر دیتے ہیں اور

جعلوا اعزة اهلها اذلة وكذلك يفعلون ﴿٣٤﴾ و

وہاں کے سرداروں کو بے عزت کر ڈالتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔ اور

انى مرسلة اليهم بهدية فنظرة بم يرجع

میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ بھیجے ہوئے لوگ کیا جواب

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ

لے کر آتے ہیں۔ پھر جب وہ سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے فرمایا کیا تم مال سے میری مدد کرتے ہو

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ

پس اللہ نے جو کچھ مجھے دے رکھا ہے اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے

تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ

خوش ہوتے ہو۔ ان کی طرف لوٹ جا اب ہم ان پر ایسے لشکروں کے ساتھ پہنچیں گے جن کا

لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

ان سے مقابلہ نہ ہو سکے گا اور ہم ان کو وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ ماتحت ہو جائیں گے۔

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ

سلیمان نے فرمایا اے دربار والو تم میں کون ایسا ہے جو اس کا تخت میرے پاس لے آئے اس سے پہلے کہ

يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا

وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں۔ جنات میں سے ایک دیو نے کہا

اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ

اس کو آپ کے پاس میں لے آتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں اور میں

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ

اس پر زور آور ہوں امانت دار ہوں۔ ایک شخص نے جس کے پاس

مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ

کتاب کا علم تھا کہا میں اس کو آپ کے پاس لائے دیتا ہوں اس سے پہلے کہ آپ کی

طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ

آنکھ جھپکے پھر جب سلیمان نے اس کو اپنے روبرو رکھا دیکھا تو فرمایا یہ

فَضْلِ رَبِّيْ ۣ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ

میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو شکر کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ

وہ اپنے ہی نفع کیلئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بے پرواہ ہے

كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ

کرم والا ہے۔ سلیمان نے حکم دیا اس عورت کیلئے اس کے تخت کا روپ بدل دو ہم دیکھیں تو

تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ

اسے پتہ لگتا ہے یا انہی میں سے ہوتی ہے جنہیں پتہ نہیں لگتا۔ پس جب بلقیس آ پہنچی

قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا

اس سے کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے وہ کہنے لگی گویا یہ وہی ہے اور ہمیں

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا

(آپ کی نبوت کا) پہلے سے معلوم ہو چکا ہے اور ہم فرمانبردار ہو چکے ہیں۔ اسے ان چیزوں نے

كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ

روک دیا جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی بے شک وہ کافر قوم میں

كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ

سے تھی۔ کسی نے اس عورت سے کہا اندر محل میں داخل ہو تو جب اس کا صحن دیکھا

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ

اس کو گہرا پانی سمجھا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے فرمایا یہ تو

صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ

ایک محل ہے جو شیشوں سے جڑا ہوا ہے کہنے لگی اے رب میں نے اپنی جان کا

نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾

برا کیا اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی فرمانبردار ہوگئی۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو

ع ۳

اللہ فاذا ہم فریقن یختصمون ﴿۴۵﴾ قال یقوم لم

پھر وہ دو فرقے بن کر باہم جھگڑنے لگے۔ صالح نے فرمایا اے میری قوم

تستعجلون بالسیئۃ قبل الحسنۃ لولا

نیک کام سے پہلے عذاب کو کیوں جلدی مانگتے ہو اللہ

تستغفرون اللہ لعلکم ترحمون ﴿۴۶﴾ قالوا اطیرنا

سے گناہ کیوں نہیں بخشواتے شاید تم پر رحم کیا جائے۔ وہ کہنے لگے ہم تو

بک وبمن معک قال طئرکم عند اللہ بل انتم

تجھے اور تمہارے ساتھ والوں کو منحوس سمجھتے ہیں حضرت صالحؑ نے فرمایا تمہاری نحوست اللہ کے علم میں ہے

قوم تفتنون ﴿۴۷﴾ وکان فی المدینۃ تسعۃ رہط

بلکہ تم لوگ عذاب میں مبتلا ہوگئے۔ اور شہر میں نو شخص تھے

یفسدون فی الارض ولا یصلحون ﴿۴۸﴾ قالوا تقاسموا

جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ انہوں نے کہا آپس میں اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم

باللہ لنبیتنہ واہلہ ثم لنقولن لولیہ ما شہدنا

صالح اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر ہم اس کے دعویٰ کرنے والے سے کہہ دیں گے ہم

مہلک اہلہ وانا لصدقون ﴿۴۹﴾ ومکروا مکرا و

اس کے گھر کے تباہ ہونے کے وقت موجود نہیں تھے اور ہم بالکل سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک داؤ کیا اور

مکرنا مکرا وہم لا یشعرون ﴿۵۰﴾ فانظر کیف کان

ہم نے بھی ایسا داؤ کیا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ پس دیکھئے

عاقبۃ مکرہم انا دمرنہم وقومہم اجمعین ﴿۵۱﴾ فتلک

ان کی شرارت کا کیا انجام ہوا ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو سب کو ہلاک کر دیا۔ پس یہ

بیوتہم خاویۃ بما ظلموا ان فی ذلک لایۃ لقوم

ان کے گرے ہوئے گھر پڑے ہیں ان کے کفر کی وجہ سے' اس میں بڑی عبرت ہے اس قوم کیلئے

یعلمون ﴿۵۲﴾ وانجینا الذین امنوا وکانوا یتقون ﴿۵۳﴾

جو جانتے ہیں۔ اور ہم نے ایمان والوں کو اور تقویٰ والوں کو نجات دی۔

ولوطا اذ قال لقومہ اتاتون الفاحشۃ وانتم

اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا تھا جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ تم

تبصرون ﴿۵۴﴾ ائنکم لتاتون الرجال شہوۃ من

سمجھدار ہو۔ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے

دون النساء بل انتم قوم تجہلون ﴿۵۵﴾ فما کان

شہوت رانی کرتے ہو بلکہ تم جہالت کر رہے ہو۔ تو ان کی قوم

جواب قومہ الا ان قالوا اخرجوا ال لوط من

سے کوئی جواب نہ بن پڑا مگر یہی کہ وہ کہنے لگے کہ لوطؑ کے لوگوں کو اپنے شہر سے نکال دو

قریتکم انہم اناس یتطہرون ﴿۵۶﴾ فانجینہ واہلہ

یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔ پھر ہم نے لوطؑ کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیا

الا امراتہ قدرنہا من الغبرین ﴿۵۷﴾ وامطرنا علیہم

مگر ان کی بیوی کو ہم اس کو پیچھے رہنے والوں میں ٹھہرا چکے تھے۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کا)

مطرا فساء مطر المنذرین ﴿۵۸﴾ قل الحمد للہ وسلم

مینہ برسایا پھر ان ڈرائے ہوؤں کا مینہ کتنا برا تھا۔ آپ کہہ دیجئے سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور

علی عبادہ الذین اصطفی آللہ خیر اما یشرکون ﴿۵۹﴾

اس کے بندوں پر سلام جن کو اس نے منتخب فرمایا کیا اللہ بہتر ہے یا جن کو وہ شریک کرتے ہیں۔

امن خلق السموت والارض وانزل لکم

بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا اور تمہارے لئے

من السماء ماء فانبتنا به حدائق ذات بهجة

آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے رونق والے باغ اگائے

ما کان لکم ان تنبتوا شجرها ء اله مع الله

تم سے تو ممکن نہیں تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگا سکتے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے

بل هم قوم یعدلون ﴿۶۰﴾ امن جعل الارض

بلکہ وہ ایسی قوم ہیں جو راہ سے پھرے جاتے ہیں۔ بھلا زمین کو ٹھہرنے

قرارا وجعل خللها انهرا وجعل لها رواسی و

کے لائق کس نے بنایا اور اس کے درمیان ندیاں بنائیں اور اس کے ٹھہرانے کیلئے پہاڑ رکھے اور

جعل بین البحرین حاجزا ء اله مع الله

دو دریاؤں کے درمیان آڑ رکھی کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے

بل اکثرهم لا یعلمون ﴿۶۱﴾ امن یجیب المضطر

بلکہ ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔ بھلا بے کس کی پکار کو

اذا دعاه ویکشف السوء ویجعلکم خلفاء

جب وہ اس کو پکارتا ہے کون سنتا ہے اور مصیبت کو دور کر دیتا ہے اور تمہیں

الارض ء اله مع الله قلیلا ما تذکرون ﴿۶۲﴾

زمین پر پہلوں کا جانشین کرتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے تم لوگ بہت کم دھیان کرتے ہو۔

امن یهدیکم فی ظلمت البر والبحر ومن

بھلا تمہیں جنگل اور دریا کے اندھیروں میں کون راہ دکھاتا ہے اور

یرسل الریح بشرا بین یدی رحمته ء اله مع

اپنی رحمت سے پہلے کون خوشخبری لانے والی ہوائیں چلاتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور

الله تعلی الله عما یشرکون ﴿۶۳﴾ امن یبدؤا

معبود ہے اللہ ان کے شرک سے بہت بلند ہے۔ بھلا پہلی بار کون

الخلق ثم یعیده ومن یرزقکم من السماء

مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اس کو دوبارہ بنائے گا اور کون تمہیں آسمان اور زمین

والارض ء اله مع الله قل هاتوا برهانکم

سے رزق دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنی دلیل

ان کنتم صدقین ﴿۶۴﴾ قل لا یعلم من فی

پیش کرو اگر سچے ہو۔ آپ کہہ دیجئے سوائے اللہ کے جو کوئی

السموت والارض الغیب الا الله وما یشعرون

آسمانوں میں اور زمین میں ہیں غیب نہیں جانتے اور وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ

ایان یبعثون ﴿۶۵﴾ بل ادرک علمهم فی الاخرة

دوبارہ کب زندہ کئے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم تھک کر رہ گیا

بل هم فی شک منها بل هم منها عمون ﴿۶۶﴾

بلکہ وہ لوگ آخرت کے بارے میں شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔

وقال الذین کفروا ء اذا کنا ترابا وابآؤنا

اور جو کافر ہیں کہتے ہیں جب ہم اور ہمارے باپ دادا خاک ہو گئے

ائنا لمخرجون ﴿۶۷﴾ لقد وعدنا هذا نحن و

کیا ہم پھر نکالے جائیں گے۔ اس کا تو پہلے سے ہمیں اور ہمارے

ابآؤنا من قبل ان هذا الا اساطیر الاولین ﴿۶۸﴾

باپ دادوں کو وعدہ ہوتا چلا آیا ہے کچھ نہیں یہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان

آپ کہہ دیجئے تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ

عاقبة المجرمين ﴿۶۹﴾ و لا تحزن عليهم ولا
مجرموں کا آخر کیا انجام ہوا۔ اور آپ ان پر غم نہ کھائیں اور
تكن في ضيق مما يمكرون ﴿۷۰﴾ و يقولون متى
ان کے فریب کرنے سے تنگی میں نہ پڑیں۔ اور کہتے ہیں
هذا الوعد ان كنتم صدقين ﴿۷۱﴾ قل عسى
یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔ آپ کہہ دیجئے کیا بعید ہے
ان يكون ردف لكم بعض الذي تستعجلون ﴿۷۲﴾
کہ تمہاری پیٹھ پر بعض وہ چیز پہنچ چکی ہو جس کی تم جلدی کر رہے ہو۔
و ان ربك لذو فضل على الناس ولكن اكثرهم
اور آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل رکھتا ہے لیکن ان میں سے بہت سے لوگ
لا يشكرون ﴿۷۳﴾ و ان ربك ليعلم ما تكن
شکر نہیں کرتے۔ اور آپ کا رب جانتا ہے جو ان کے
صدورهم وما يعلنون ﴿۷۴﴾ وما من غائبة
سینوں میں چھپا ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان اور زمین میں
في السماء و الارض الا في كتب مبين ﴿۷۵﴾
ایسی کوئی غائب چیز نہیں ہے مگر وہ لوح محفوظ میں موجود ہے۔
ان هذا القران يقص على بني اسراءيل اكثر
یہ قرآن بنی اسرائیل کو وہ بہت سی چیزیں سناتا ہے
الذي هم فيه يختلفون ﴿۷۶﴾ و انه لهدى و رحمة
جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور یہ قرآن بے شک ایمان والوں کیلئے ہدایت اور
للمؤمنين ﴿۷۷﴾ ان ربك يقضي بينهم بحكمه
رحمت ہے۔ یقیناً آپ کا رب ان کے درمیان اپنی حکومت سے فیصلہ کرے گا

و هو العزيز العليم ﴿۷۸﴾ فتوكل على الله انك
اور وہی زبردست ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔ پس آپ اللہ پر بھروسہ کیجئے بے شک آپ
على الحق المبين ﴿۷۹﴾ انك لا تسمع الموتى ولا
صحیح کھلے راستہ پر ہیں۔ بے شک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ
تسمع الصم الدعاء اذا ولوا مدبرين ﴿۸۰﴾ و
بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور
ما انت بهدي العمي عن ضللتهم ان تسمع
نہ آپ اندھوں کو جب وہ راستے سے بھٹک جائیں ہدایت دے سکتے ہیں آپ
الا من يؤمن بايتنا فهم مسلمون ﴿۸۱﴾ و اذا
انہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر یقین رکھتے ہیں وہی فرمانبردار ہیں۔ اور جب
وقع القول عليهم اخرجنا لهم دابة من
ان پر وعدہ پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کے آگے زمین سے ایک جانور
الارض تكلمهم ان الناس كانوا بايتنا لا
نکالیں گے وہ ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیات پر
يوقنون ﴿۸۲﴾ و يوم نحشر من كل امة فوجا ممن
یقین نہیں رکھتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر ایک فرقہ سے ایک جماعت کو گھیر لائیں گے جو ہماری
يكذب بايتنا فهم يوزعون ﴿۸۳﴾ حتى اذا جاءو
آیات کو جھٹلاتی تھی پھر وہ فرقے اکٹھے کیے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب حاضر ہو جائیں گے
قال اكذبتم بايتي ولم تحيطوا بها علما اما
اللہ فرمائے گا تم نے میری باتوں کو کیوں جھٹلایا تھا وہ تمہاری سمجھ میں نہیں آئی تھیں بلکہ
ذا كنتم تعملون ﴿۸۴﴾ و وقع القول عليهم بما
اور بھی تم کیا کیا کام کرتے رہے۔ اور ان پر وعدہ پورا ہوگیا کیونکہ

ظلموا فهم لا ينطقون ﴿٨٥﴾ الم يروا انا جعلنا

انہوں نے زیادتیاں کی تھی اب وہ بات بھی نہ کرسکیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

الیل لیسکنوا فیه و النهار مبصرا ان فی ذلک

رات بنائی تا کہ اس میں آرام پائیں اور دیکھنے کو دن بنایا بے شک اس میں

لایت لقوم یؤمنون ﴿٨٦﴾ و یوم ینفخ فی الصور

یقین کرنے والوں کیلئے بڑی نشانیاں ہیں۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا

ففزع من فی السموت و من فی الارض الا

تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے گھبرا جائے گا

من شاء الله و کل اتوه دخرین ﴿٨٧﴾ و تری

مگر جس کو اللہ چاہے اور سب اس کے سامنے عاجزی سے چلے آئیں گے۔ اور آپ

الجبال تحسبها جامدة و هی تمر مر السحاب

پہاڑوں کو جمے ہوئے دیکھ رہے ہیں یہ بھی بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے

صنع الله الذی اتقن کل شیء انه خبیر

یہ خدا کا کام ہوگا جس نے ہر چیز کو مضبوط بنا رکھا ہے اس کو خبر ہے

بما تفعلون ﴿٨٨﴾ من جاء بالحسنة فله خیر

جو کچھ تم کرتے ہو۔ جو کوئی نیکی لائے گا اس کو اس سے

منها و هم من فزع یومئذ امنون ﴿٨٩﴾ و

بہتر ملے گا اور وہ لوگ بڑی گھبراہٹ سے اس دن امن میں رہیں گے۔ اور

من جاء بالسیئة فکبت وجوههم فی النار

جو کوئی گناہ لائے گا تو وہ اوندھے منہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے

هل تجزون الا ما کنتم تعملون ﴿٩٠﴾ انما

وہی بدلہ پاؤ گے جو تم کرتے تھے۔

امرت ان اعبد رب هذه البلدة الذی

مجھے حکم ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے

حرمها و له کل شیء و امرت ان اکون

اس کو عزت دی ہے اور سب چیزیں اسی کی ہیں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں

من المسلمین ﴿٩١﴾ و ان اتلوا القران فمن

فرمانبردار رہوں۔ اور یہ کہ قرآن پڑھ کر سناؤں پس جس نے

اهتدی فانما یهتدی لنفسه و من ضل

ہدایت پائی تو وہ اپنے ہی بھلے کیلئے ہدایت پر آیا اور جو گمراہ رہا

فقل انما انا من المنذرین ﴿٩٢﴾ و قل الحمد

تو آپ کہہ دیجئے میں تو بس ڈر ہی سنانے والا ہوں۔ اور کہہ دیجئے سب تعریفیں

لله سیریکم ایته فتعرفونها و ما ربک

اللہ کیلئے ہیں وہ تمہیں عنقریب اپنے نمونے دکھائے گا تو تم اس کو پہچانو گے اور آپ کا رب

بغافل عما تعملون ﴿٩٣﴾

ان کاموں سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔

ایاتها ٨٨ — ٢٨ سورة القصص مکیة ٤٩ — رکوعاتها ٩

سورۂ قصص مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٨٨ آیات ہیں اور ٩ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

طسم ﴿١﴾ تلک ایت الکتب المبین ﴿٢﴾ نتلوا علیک

طسم۔ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ ہم آپ کو

من نبا موسی و فرعون بالحق لقوم یؤمنون ﴿٣﴾

کچھ موسیٰ اور فرعون کا اس قوم کیلئے حقیقی حال سناتے ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا

بے شک فرعون ملک میں تکبر میں تھا اور وہاں کے لوگوں کے کئی گروہ کر دئے تھے

شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ یُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ

ان میں سے ایک گروہ کو کمزور کر رکھا تھا ان کے لڑکوں کو ذبح کر دیتا تھا

وَ یَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ④

اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھتا تھا بے شک وہ بڑا مفسد تھا۔

وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی

اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو ملک میں کمزور ہو کر رہ گئے تھے

الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ⑤

اور ہم ان کو سردار بنائیں اور ان کو مالک بنائیں۔

وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِی الْاَرْضِ وَ نُرِیَ فِرْعَوْنَ وَ

اور ان کو ملک میں حکومت دیں اور فرعون اور ہامان کو اور

هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَحْذَرُوْنَ ⑥

ان کے لشکروں کو ان (بنی اسرائیل) کے ہاتھ سے وہ واقعات دکھائیں جن سے ان کو خطرہ تھا۔

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِیْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ

اور ہم نے موسیٰؑ کی والدہ کو حکم بھیجا کہ اس کو دودھ پلاتی رہو پھر جب تمہیں اس کا ڈر ہو

عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَ لَا تَخَافِیْ وَ لَا تَحْزَنِیْ ۚ

تو اس کو دریا میں ڈال دینا اور اندیشہ نہ کرنا اور غمگین نہ ہونا

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَ جَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ⑦

بے شک ہم اسے تیری طرف واپس پہنچا دیں گے اور اس کو رسول بنائیں گے۔

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ

پھر فرعون کے گھر والوں نے موسیٰؑ کو اٹھا لیا تاکہ وہ ان کا دشمن اور

حَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا

غم کا باعث بنے بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر

خٰطِـٕیْنَ ⑧ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَیْنٍ

خطا کار تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ یہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

لِّیْ وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ

اس کو مت مارو کچھ بعید نہیں کہ ہمارے کام آئے یا

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ⑨ وَ اَصْبَحَ فُؤَادُ

ہم اس کو بیٹا بنا لیں اور وہ نہ سمجھتے تھے۔ اور صبح کو موسیٰؑ کی والدہ

اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْ لَاۤ

کے دل میں قرار نہ رہا قریب تھا کہ وہ موسیٰؑ کا حال ظاہر کر دیتی اگر

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ⑩

ہم نے اس کے دل کو مضبوط نہ کیا ہوتا تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے۔

وَ قَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ ٘ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

اور موسیٰؑ کی بہن سے ماں نے کہا موسیٰؑ کا سراغ لگا تو وہ موسیٰؑ کو اجنبی ہو کر دیکھتی رہی

وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ⑪ وَ حَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ

اور ان لوگوں کو خبر نہ ہوئی۔ اور ہم نے پہلے ہی سے دائیوں کو موسیٰؑ سے

مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَیْتٍ

روک رکھا تھا تو بہن نے کہا میں تمہیں ایسے گھرانے کا پتہ بتاؤں

یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑫ فَرَدَدْنٰهُ

جو اس کو تمہارے لئے پال دیں اور اس کی خیر خواہی کریں۔ غرض ہم نے موسیٰؑ کو

اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ

اس کی ماں کی طرف پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور غمگین نہ ہو اور تاکہ جان لے کہ

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾
اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ
اور جب موسیٰ اپنی بھری جوانی کو پہنچے اور پورے ہو گئے تو ہم نے ان کو حکمت اور علم عطاء کیا
وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ
اور ہم یوں ہی نیکو کاروں کو صلہ دیا کرتے ہیں۔ اور موسیٰ شہر میں
عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ
ایسے وقت میں پہنچے جب لوگ بے خبر تھے تو انہوں نے وہاں دو آدمیوں کو دیکھا
يَقْتَتِلٰنِ ۖ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ
ایک تو ان کی قوم کا تھا اور دوسرا ان کے دشمنوں سے تھا
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ
پس جو ان کی قوم کا تھا اس نے موسیٰ سے اپنے دشمن پر مدد چاہی
عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا
تو موسیٰ نے اس کو مکا مارا تو اس کا کام ہی تمام کر دیا موسیٰ نے کہا یہ تو
مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
شیطانی حرکت ہے بے شک شیطان کھلا دشمن ہے غلطی میں ڈال دیتا ہے۔
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ
عرض کیا اے رب میں نے اپنی جان کا برا کیا آپ مجھے بخش دیں تو اللہ نے ان کو معاف کیا
لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ
بلاشبہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔ عرض کیا اے رب جیسا
اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ
تو نے مجھ پر فضل کیا ہے میں پھر کبھی مجرموں کی مدد نہیں کروں گا۔ پھر موسیٰ

فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ
شہر میں صبح کے وقت ڈرتے ہوئے خبر لیتے ہوئے اٹھے کہ اچانک وہی شخص جس نے کل مدد مانگی تھی
بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ
موسیٰ کو آج پھر پکار رہا ہے موسیٰ نے اس سے کہا بے شک تو ہی
لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ
صریح گمراہ ہے۔ پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس پر ہاتھ ڈالے
بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ
جو ان دونوں کا دشمن تھا وہ (اسرائیلی) کہنے لگا اے موسیٰ کیا مجھے
تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا ۢ بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّاۤ
قتل کرنا چاہتا ہے جیسے کل ایک شخص کو قتل کر چکا ہے تو چاہتا ہے کہ
اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ
ملک میں زبردستی کرتا پھرے اور
تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ
صلح کرواتا نہیں چاہتا۔ اور ایک شخص
اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ؗ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ
شہر کے پرلے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا کہا اے موسیٰ دربار والے
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ
آپ کے متعلق مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو مار ڈالیں آپ نکل جائیے میں آپ کا
النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ؗ قَالَ رَبِّ
خیر خواہ ہوں۔ پس موسیٰ وہاں سے ڈرتے ہوئے راہ دیکھتے ہوئے نکل گئے کہنے لگے اے رب
نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ
مجھے اس ظالم قوم سے بچا لے۔ اور جب موسیٰ نے مدین کی طرف

مدين قال عسى ربي ان يهديني سواء السبيل ﴿۲۲﴾

رخ کیا تو کہا امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ پر لے جائے گا۔

ولما ورد ماء مدين وجد عليه امة من

اور جب مدین کے پانی پر پہنچے وہاں لوگوں کے ایک مجمع کو دیکھا

الناس يسقون ووجد من دونهم امراتين

جو پانی پلا رہے تھے اور ان لوگوں سے ایک طرف دو عورتوں کو دیکھا

تذودن قال ما خطبكما قالتا لا نسقي حتى

جو اپنی بکریاں روکے کھڑی تھیں موسیٰ نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے وہ بولیں جب تک چرواہے ہٹ

يصدر الرعاء وابونا شيخ كبير ﴿۲۳﴾ فسقى لهما

نہیں جاتے ہم نہیں پلاتیں اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا ہے۔ پھر موسیٰ نے ان کے جانوروں کو

ثم تولى الى الظل فقال رب اني لما انزلت

پانی پلا دیا پھر ہٹ کر سایہ میں آ گئے پھر دعا کی اے رب آپ میری طرف جو

الي من خير فقير ﴿۲۴﴾ فجاءته احدىهما تمشي

نعمت بھی اتاریں میں اس کا محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک لڑکی شرم سے چلتی ہوئی

على استحياء قالت ان ابي يدعوك ليجزيك

موسیٰ کے پاس آئی کہنے لگی میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کی مزدوری دے

اجر ما سقيت لنا فلما جاءه وقص عليه

جو تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلا دیا ہے پس جب ان کے پاس پہنچے اور ان سے حال بیان کیا

القصص قال لا تخف نجوت من القوم الظلمين ﴿۲۵﴾

فرمایا مت ڈرو تم ظالم قوم سے بچ آئے ہو۔

قالت احدىهما يابت استاجره ان خير من

ان دونوں میں سے ایک لڑکی نے کہا اے ابا جان آپ ان کو نوکر رکھ لیجئے کیونکہ

استاجرت القوي الامين ﴿۲۶﴾ قال اني اريد ان

اچھا نوکر وہ ہے جو مضبوط ہو امانت دار ہو۔ (حضرت شعیب نے) فرمایا میں چاہتا ہوں کہ

انكحك احدى ابنتي هتين على ان تاجرني

ان دو لڑکیوں میں سے ایک کو آپ کے ساتھ بیاہ دوں اس شرط پر کہ تم

ثمني حجج فان اتممت عشرا فمن عندك و

آٹھ سال میری نوکری کرو گے پھر اگر دس سال پورے کرو گے تو تمہاری طرف سے ہوگا اور

ما اريد ان اشق عليك ستجدني ان شاء الله

میں آپ پر تکلیف نہیں ڈالنا چاہتا آپ مجھے اگر اللہ نے چاہا

من الصلحين ﴿۲۷﴾ قال ذلك بيني وبينك ايما

خوش معاملہ پاؤ گے موسیٰ نے فرمایا۔ یہ میرے اور آپ کے درمیان طے ہو گیا ان

الاجلين قضيت فلا عدوان علي والله على

دونوں میں سے میں جو مدت بھی پوری کروں تو مجھ پر کوئی جبر نہ ہوگا اور ہم جو بات چیت

ما نقول وكيل ﴿۲۸﴾ فلما قضى موسى الاجل و

کر رہے ہیں اس کا اللہ گواہ ہے۔ پھر جب موسیٰ وہ مدت پوری کر چکے اور

سار باهله انس من جانب الطور نارا قال

اپنے گھر والوں کو لے کر روانہ ہوئے تو کوہ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی

لاهله امكثوا اني انست نارا لعلي اتيكم منها

اپنے گھر والوں سے فرمایا ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید میں آپ کے پاس وہاں سے

بخبر او جذوة من النار لعلكم تصطلون ﴿۲۹﴾

کچھ خبر یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپ لو۔

فلما اتىها نودي من شاطئ الواد الايمن في

پھر جب وہ آگ کے پاس پہنچے تو ان کو میدان کے داہنے کنارے سے

الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا

اس مبارک مقام میں درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ میں ہی

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٣٠﴾ وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا

اللہ جہان کا رب ہوں۔ اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو پھر جب اس کو

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ

چھپناتے دیکھا جیسے پتلا سانپ منہ موڑ کر الٹے پھرے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا

یٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿٣١﴾

اے موسیٰ آگے آؤ اور مت ڈرو آپ کو کوئی خطرہ نہیں۔

اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ

تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بغیر کسی مرض کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا

سُوْٓءٍ ؗ وَّ اضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ

اور خوف دور کرنے کیلئے اپنا بازو اپنی طرف ملا لو یہ

بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ

آپ کے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس جانے کیلئے دو دلیلیں ہیں بے شک وہ

كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ

بڑے نافرمان لوگ ہیں۔ موسیٰؑ نے عرض کیا اے رب میں نے ان میں سے

نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ

ایک شخص کا خون کیا تھا پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اور میرے بھائی ہارون

اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْۤ ؗ

کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے ان کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے تاکہ وہ میری

اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

تصدیق کرے مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلادیں گے۔ فرمایا ہم

عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

آپ کے بھائی کے ساتھ آپ کا بازو مضبوط کر دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے

یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚۛ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚۛ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا

جس سے وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے ہماری نشانیوں کے سبب سے تم اور تمہارے تابعدار

الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ

غالب رہیں گے۔ پھر جب موسیٰ ہماری کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس پہنچے

قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّ مَا سَمِعْنَا

تو ان لوگوں نے کہا یہ کچھ نہیں مگر بنایا ہوا ایک جادو ہے اور ہم نے

بِهٰذَا فِیْۤ اٰبَآىِٕنَا الْاَوَّلِیْنَ ﴿٣٦﴾ وَ قَالَ مُوْسٰى رَبِّیْۤ

اپنے اگلے باپ دادوں سے اسے سنا ہی نہیں ہے۔ اور موسیٰ نے فرمایا میرا رب

اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ

خوب جانتا ہے اس کو جو اس کے پاس سے صحیح دین لایا ہے اور جس کو

تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

آخرت کا گھر ملے گا بے شک ظالم نجات نہیں پائیں گے۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ

اور فرعون نے کہا اے دربار والو مجھے اپنے سوا تمہارا

اِلٰهٍ غَیْرِیْ ۚ فَاَوْقِدْ لِیْ یٰهَامٰنُ عَلَى الطِّیْنِ

کوئی خدا معلوم نہیں ہوتا پس اے ہامان میرے لئے مٹی کو آگ میں پکواؤ

فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ

پھر میرے لئے ایک بلند عمارت تیار کرو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کو دیکھ سکوں

وَ اِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿٣٨﴾ وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ

اور میرا گمان ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔ اور فرعون اور

معانقة ١١ عند المتأخرين

جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

اس کے لشکروں نے دنیا میں ناحق تکبر کیا اور وہ سمجھ رہے تھے کہ وہ

اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ

ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ کر دریا میں

فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَ

پھینک دیا پس دیکھ لیجئے ظالموں کا کیا انجام ہوا۔ اور

جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا جو دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً

کوئی ان کا ساتھ نہیں دے گا۔ اور ہم نے ان کے پیچھے دنیا میں لعنت لگا دی

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

اور وہ قیامت کے دن بدحالوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے اگلی امتوں

مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب عطاء کی

الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ

جو لوگوں کیلئے بینائی اور ہدایت اور رحمت تھی تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ

نصیحت پکڑیں۔ اور آپ طور کی غربی جانب نہیں تھے جب ہم نے

اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ

موسیٰ کو احکام دیئے اور نہ آپ حاضرین میں سے تھے۔ اور

لٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا

لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر زمانہ دراز گزر گیا اور

ع

كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ

آپ مدین کے رہنے والوں میں بھی نہ تھے کہ ان پر ہماری آیات پڑھ کر سناتے

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ

اور لیکن ہم رسول بھیجتے رہے ہیں۔ اور آپ طور پہاڑ کے کنارے پر بھی موجود نہ تھے

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ

جب ہم نے پکارا تھا لیکن یہ آپ کے رب کا انعام ہے تاکہ آپ

قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید کہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا

نصیحت پکڑیں۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان کے اپنے ہی اعمال کی وجہ سے ان پر

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا

مصیبت نازل ہو تو کہنے لگیں اے ہمارے رب ہماری طرف

رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیج دیا تاکہ ہم تیرے احکام پر چلتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ

پھر جب ان کو ہمارے پاس سے سچ بات پہنچ گئی تو کہنے لگے اس رسول کو ایسی کتاب کیوں نہ ملی

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى

جیسی موسیٰ کو ملی تھی کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا تھا جو موسیٰ کو اس سے پہلے دی گئی تھی

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ

کہنے لگے یہ دونوں (موسیٰ و ہارون) جادوگر ہیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور کہنے

كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ

لگے ہم دونوں کو نہیں مانتے۔ آپ کہہ دیجئے تو تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ

اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ

جو ان دونوں (تورات و قرآن) سے بہتر ہو میں اس پر چلوں گا اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر

لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ

آپ کا کہنا نہ مانیں تو جان لو کہ وہ نری اپنی خواہشات پر چلتے ہیں

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو بغیر اللہ کی طرف سے ہدایت کے اپنی خواہش

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ

پر چلے بے شک اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ

ہم وقتاً فوقتاً ان کے پاس ہدایت بھیجتے رہے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جن کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ

ہم نے قرآن سے پہلے کتاب دی وہ قرآن پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ اور

اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

جب ان پر قرآن پڑھا جائے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے یہ ہمارے رب کی طرف سے

رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ

حق ہے ہم تو اسے پہلے ہی سے مانتے تھے۔ یہ ایسے لوگ ہیں جنہیں

اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

ان کے صبر کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گا اور یہ لوگ نیکی سے

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا

بدی کو دور کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔ اور جب

اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ

لغو باتیں سنتے ہیں ان سے کنارہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے

ع ۵

النصف

اَعْمَالُكُمْ ؗ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ؗ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ

تمہارے اعمال سلامت رہو ہم نادانوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔ آپ

لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ

جس کو چاہیں ہدایت پر نہیں لا سکتے لیکن اللہ جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ

ہدایت پر لاتا ہے اور ہدایت پانے والوں کو وہ خوب جانتا ہے۔ اور کہتے ہیں اگر ہم

الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ

آپ کے ساتھ ہو جائیں تو اپنے ملک سے نکال دیے جائیں کیا ہم نے

لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ رِّزْقًا

ان کو حرم (مکہ) میں جگہ نہیں دی جو امن کا مقام ہے جہاں ہماری طرف سے ہر قسم کے میووں کا رزق

مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ

پہنچتا ہے اور لیکن ان میں سے بہت سے لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔ اور

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ

ہم نے کتنی بستیاں تباہ کر دیں جو اپنے سامان عیش پر اتراتے تھے۔

مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا

ان کے گھر پڑے ہوئے ہیں جو ان کے بعد آباد نہیں ہوئے لیکن بہت کم اور بالآخر ہم

نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى

ہی مالک رہے۔ اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا

حَتّٰى يَبْعَثَ فِىْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ

جب تک کہ ان کی بڑی بستی میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیات سنائے

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ

اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے مگر جب وہاں کے باشندے بہت ہی شرارت کرنے لگیں۔ اور

مَآ أُوتِيتُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
جو کچھ تمہیں ملا ہے وہ دنیا کی زندگی میں کام چلانے کیلئے ہے
وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ۚ أَفَلَا
اور یہیں کی رونق ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیا
تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
تم عقل نہیں کرتے۔ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے پھر وہ
لَاقِيهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ
اس کو پانے والا ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیاوی زندگی کا فائدہ پہنچایا ہے پھر
هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ
وہ قیامت کے دن پکڑا ہوا آئے گا۔ جس دن خدا کافروں کو پکار کر
فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾
کہے گا میرے شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔
قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ
جن پر خدا کی بات سچ ثابت ہو چکی ہوگی کہیں گے اے ہمارے رب یہی وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے
أَغْوَيْنَا ۚ أَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ ۖ مَا
گمراہ کیا تھا ہم نے ان کو گمراہ کیا جیسے ہم گمراہ ہوئے ہم آپ کے سامنے ان سے دستبردار ہوتے ہیں
كَانُوٓا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَآءَكُمْ
یہ لوگ ہماری پوجا نہیں کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ
چنانچہ وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو جواب تک نہ دیں گے اور یہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے کاش
أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَا
یہ لوگ ہدایت پر ہوتے۔ اور جس دن کافروں کو پکار کر پوچھا جائے گا

ذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَآءُ يَوْمَئِذٍ
تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا۔ تو اس دن ان کے سارے مضمون گم ہو جائیں گے
فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ﴿٦٦﴾ فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
اور وہ آپس میں پوچھ پاچھ بھی نہ کر سکیں گے۔ پس جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور
صَالِحًا فَعَسٰٓى أَنْ يَّكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ
نیک عمل کیے تو امید ہے کہ وہ چھوٹنے والوں میں سے ہوگا۔ اور آپ کا رب
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ
جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے پسند کرتا ہے ان لوگوں کو تجویز کا کوئی حق نہیں
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ
اللہ نرالا ہے اور ان کے شرک سے برتر ہے۔ اور آپ کا رب جانتا ہے
مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ
جو کچھ ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے اور جس کو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ
إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولٰى وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُ
ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اسی کی تعریف ہے دنیا میں اور آخرت میں اور اسی کے
الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ
ہاتھ میں حکم ہے اور اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو اگر
اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
اللہ تم پر قیامت کے دن تک ہمیشہ کیلئے رات ہی رہنے دے
إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَآءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾
اللہ کے سوا کون حاکم ہے جو تمہارے پاس کہیں سے روشنی لے آئے کیا تم سنتے نہیں ہو۔
قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا
آپ کہہ دیجئے دیکھو تو اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ دن رہنے دے

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ

تو اللہ کے سوا کون حاکم ہے جو تمہارے پاس

بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ

رات لے آئے جس میں تم آرام پاؤ کیا تم دیکھتے نہیں ہو اور اس نے اپنی مہربانی سے

جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا

تمہارے لئے دن اور رات بنائے تاکہ اس میں آرام بھی کرو اور اس کا فضل (روزی)

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ

بھی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جس دن

يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ

اللہ کافروں کو پکار کر کہے گا کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم

تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا

دعویٰ کرتے تھے۔ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے

فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَ

پھر ان سے کہیں گے اپنی دلیل پیش کرو تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ سچی بات اللہ کی تھی

ضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾ إِنَّ قَارُونَ كَانَ

اور جو باتیں وہ گھڑتے تھے ان سے جاتی رہیں گی۔ قارون

مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ

موسیٰ کی برادری میں سے تھا پھر ان کے مقابلہ میں تکبر کرنے لگا اور ہم نے اس کو

الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي

اتنے خزانے دئے تھے کہ ان کی چابیاں اٹھانے سے کئی طاقتور مرد

الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

تھک جاتے تھے جب اس کو اس کی قوم نے کہا مت خوش ہو بے شک اللہ اترانے والے

الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ

کو نہیں بھاتے۔ اور جتنا کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کی تیاری کرلے

وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِنْ كَمَا

اور دنیا سے بھی اپنا حصہ (آخرت میں لے جانا) نہ بھول اور بھلائی کر جس طرح

أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ

اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی اور زمین میں فساد کا خواہاں نہ ہو

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ

بے شک اللہ فساد والوں کو پسند نہیں کرتا۔ قارون نے کہا مجھے تو یہ سب کچھ

عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ

اپنے ذاتی ہنر سے ملا ہے کیا اس نے یہ نہ جانا کہ اللہ

أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ

اس سے پہلے گذشتہ قوموں میں سے ایسے لوگوں کو ہلاک کر چکا ہے جو قوت میں

مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ

اس سے کہیں زیادہ تھے اور مال بھی زیادہ رکھتے تھے اور

ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي

مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے

زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا يَا لَيْتَ

اپنے ٹھاٹھ سے نکلا جو لوگ دنیا کے طالب تھے کہنے لگے کاش

لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ

ہمیں بھی وہ ساز و سامان ملا ہوتا جیسا قارون کو ملا ہے واقعی وہ بڑی

عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ

قسمت والا ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا انہوں نے کہا تمہارا ناس ہو

ثواب اللہ خیر لمن آمن وعمل صالحا و

اللہ کا دیا ہوا ثواب بہتر ہے جو ایسے شخص کو ملتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور

لا یلقاها إلا الصابرون ۝٨٠ فخسفنا به وبداره

وہ انہی کو ملتا ہے جو صبر سے رہنے والے ہوں۔ پھر ہم نے قارون کو اور اس کے محل کو

الأرض فما كان له من فئة ينصرونه من

زمین میں دھنسا دیا پھر کوئی اس کی ایسی جماعت نہیں تھی جو اس کی

دون الله وما كان من المنتصرين ۝٨١ وأصبح

اللہ کے سامنے مدد کرتی اور نہ وہ خود اپنی مدد لا سکا۔ اور

الذين تمنوا مكانه بالأمس يقولون ويكأن

کل جو لوگ اس جیسے ہونے کی تمنا کرتے تھے آج صبح کہنے لگے ہائے شامت

الله يبسط الرزق لمن يشاء من عباده و

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے روزی کھول دیتا اور

يقدر لولا أن من الله علينا لخسف بنا

تنگ کر دیتا ہے اگر اللہ نے ہم پر مہربانی نہ کی ہوتی تو ہمیں بھی دھنسا دیتا

ويكأنه لا يفلح الكافرون ۝٨٢ تلك الدار الآخرة

بس معلوم ہو گیا کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔ وہ آخرت کا گھر

نجعلها للذين لا يريدون علوا في الأرض و

ہم ان لوگوں کو دیں گے جو دنیا میں بڑا نہیں بننا چاہتے اور

لا فسادا والعاقبة للمتقين ۝٨٣ من جاء بالحسنة

نہ فساد چاہتے ہیں اور آخرت تو پرہیزگاروں کی ہے۔ جو شخص بھلائی لے کر آئے گا

فله خير منها ومن جاء بالسيئة فلا يجزى

اس کو اس سے بہتر ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو

ع

الذين عملوا السيئات إلا ما كانوا يعملون ۝٨٤

برائیاں کرنے والوں کو ان کی وہی سزا ملے گی جتنا وہ کرتے تھے۔

إن الذي فرض عليك القرآن لرادك إلى

جس نے آپ پر قرآن (کی تبلیغ) کو فرض کیا ہے وہی آپ کو پھر اصل وطن (مکہ)

معاد قل ربي أعلم من جاء بالهدى ومن هو

میں پہنچا دے گا آپ کہہ دیجئے میرا رب بہتر جانتا ہے کون سچا دین لے کر آیا ہے اور کون

في ضلال مبين ۝٨٥ وما كنت ترجو أن يلقى

صریح گمراہی میں پڑا ہے۔ اور آپ توقع نہیں رکھتے تھے کہ

إليك الكتاب إلا رحمة من ربك فلا تكونن

آپ پر یہ کتاب اتاری جائے گی مگر یہ محض آپ کے رب کی مہربانی سے ہے پس آپ

ظهيرا للكافرين ۝٨٦ ولا يصدنك عن آيات الله

کافروں کی پشت پناہی بالکل نہ کریں۔ اور وہ آپ کو اللہ کی آیات سے نہ روکیں

بعد إذ أنزلت إليك وادع إلى ربك ولا

اس کے بعد کہ وہ آپ پر اتر چکیں اور اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں اور

تكونن من المشركين ۝٨٧ ولا تدع مع الله إلها

شرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو مت پکارنا

آخر لا إله إلا هو كل شيء هالك إلا وجهه

اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں سب چیزوں کو فنا ہے مگر اس کی ذات کو (فنا نہیں)

له الحكم وإليه ترجعون ۝٨٨

اسی کی حکومت ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

ع ۹ · وقف لازم

آیاتها ٦٩ ٢٩ سورة العنکبوت مکیة ٨٥ رکوعاتها ٧

سورۂ عنکبوت مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٦٩ آیات ہیں اور ٧ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝١ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا

الٓمّٓ ۔ کیا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ اتنا کہہ کر چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے

امنا وهم لا یفتنون ۝٢ ولقد فتنا الذین

اور ان کی آزمائش نہیں ہوگی۔ اور ہم ان کو بھی آزما چکے ہیں

من قبلهم فلیعلمن الله الذین صدقوا و

جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں اور اللہ ان لوگوں کو ظاہر کر کے رہے گا جو سچے ہیں اور

لیعلمن الکذبین ۝٣ ام حسب الذین یعملون

جھوٹوں کو بھی جان کر رہے گا۔ کیا وہ لوگ جو برائیاں کرتے ہیں

السیات ان یسبقونا ساء ما یحکمون ۝٤

ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے ان کی یہ تجویز نہایت بے ہودہ ہے۔

من کان یرجوا لقاء الله فان اجل الله

جو اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا مقرر وعدہ

لات وهو السمیع العلیم ۝٥ ومن جاهد

آ رہا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے

فانما یجاهد لنفسه ان الله لغنی عن

وہ اپنے لئے ہی کرتا ہے اللہ کو جہان والوں میں سے کسی کی

العلمین ۝٦ والذین امنوا وعملوا الصلحت

حاجت نہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے

لنکفرن عنهم سیاتهم ولنجزینهم احسن

ہم ان سے ان کی برائیوں کو دور کر دیں گے اور ان کو ان کے کاموں کا بہتر سے

الذی کانوا یعملون ۝٧ ووصینا الانسان بوالدیه

بہتر بدلہ دیں گے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین سے

حسنا وان جاهدک لتشرک بی ما لیس لک

عمدہ سلوک کی تاکید کی ہے اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک بنائے جس کا تجھے

به علم فلا تطعهما الی مرجعکم فانبئکم

علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا تم سب نے میری طرف لوٹنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا

بما کنتم تعملون ۝٨ والذین امنوا وعملوا

تم کیا کچھ کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک کام کئے

الصلحت لندخلنهم فی الصلحین ۝٩ ومن

ہم انہیں ضرور نیک لوگوں میں شامل کریں گے۔ اور بعض

الناس من یقول امنا بالله فاذا اوذی فی

لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب ان کو اللہ کی راہ میں ایذاء دی گئی

الله جعل فتنة الناس کعذاب الله ولئن

تو انہوں نے لوگوں کی ایذاء کو اللہ کے عذاب کے برابر سمجھا اور اگر

جاء نصر من ربک لیقولن انا کنا معکم

آپ کے رب کی مدد آ جائے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے

اولیس الله باعلم بما فی صدور العلمین ۝١٠

کیا اللہ دنیا والوں کے دلوں میں مخفی باتوں کو اچھی طرح نہیں جانتا۔ اور اللہ ان لوگوں کو

ولیعلمن الله الذین امنوا ولیعلمن المنفقین ۝١١

ضرور معلوم کر لے گا جو ایمان لائے اور منافقین کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا

اور کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے راستہ پر چلو

سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

ہم تمہاری خطائیں اٹھالیں گے حالانکہ وہ

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی نہیں اٹھا سکتے وہ بے شک جھوٹ بولتے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَ

وہ اپنے بوجھ بھی ضرور اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ بہت سے اور بوجھ بھی

لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ

ع ۱۳

اور ان سے قیامت کے دن ضرور پوچھا جائے گا جو وہ جھوٹ بناتے تھے۔ اور

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا پھر وہ ان میں

سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ

پچاس سال کم ہزار سال رہے پھر ان کو طوفان نے پکڑا

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ

جبکہ وہ مجرم تھے۔ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی میں بیٹھنے والوں کو بچایا

وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ

اور ہم نے کشتی کو دنیا والوں کیلئے نشانی بنا دیا۔ اور ابراہیم کو ہم نے بھیجا جب انہوں نے

لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اگر تم خبر رکھتے ہو۔ تم اللہ کو چھوڑ کر

اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

بتوں کی پوجا کرتے ہو اور جھوٹی باتیں تراشتے ہو بے شک خدا کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا

جن کی تم پوجا کرتے ہو وہ تمہارے رزق کا اختیار نہیں رکھتے پس تم

عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

خدا سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرو

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ

تم اسی کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم مجھے جھوٹا سمجھو تو

اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکی ہیں اور پیغمبر کے ذمہ تو بس واضح کر کے

الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ

پہنچا دینا ہی ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح سے مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ

پھر وہی اس کو دوبارہ بھی پیدا کرے گا بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ آپ کہہ دیجئے

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ

دنیا میں چلو پھرو پھر دیکھو اللہ نے کس طرح پہلی بار مخلوق کو پیدا کیا تھا پھر

اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

اللہ آخری دفعہ بھی پیدا کرے گا بے شک اللہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ

کر سکتا ہے۔ جسے چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے گا

يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

رحم کرے گا اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔ اور تم نہ زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ
عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا تمہارا
اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہے۔ اور جنہوں نے اللہ کی آیات سے
اللّٰهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ
اور اس کی ملاقات سے انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا
کیلئے دردناک عذاب ہے۔ پھر ان کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہیں تھا
أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنَ
کہ اسے قتل کر دو یا جلا دو پھر اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کو آگ سے
النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَ
نجات دی بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور
قَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ
ابراہیمؑ نے فرمایا تم نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو اپنا لیا ہے
بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
تمہاری آپس کی محبت دنیا کی زندگی میں ہے پھر قیامت کے دن
يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
تم میں سے ایک دوسرے کا مخالف ہو جائے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا
وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٥﴾
اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہوگا اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔
فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي
پھر صرف لوطؑ نے ابراہیمؑ کی تصدیق کی اور ابراہیمؑ نے فرمایا میں وطن چھوڑ کر اپنے رب کی طرف جاؤں گا

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ
بے شک وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ
وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ
اور یعقوبؑ عطاء فرمائے اور ہم نے ان کی نسل میں نبوت اور
الْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي
کتاب کو قائم رکھا اور ہم نے ابراہیمؑ کو ان کا دنیا میں بدلہ دیا بے شک وہ
الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ
آخرت میں نیک لوگوں میں ہوں گے۔ اور ہم نے لوطؑ کو پیغمبر بنایا جب انہوں نے
لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
اپنی قوم سے کہا کہ تم وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے
بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ
لوگوں میں سے کسی نے نہیں کی۔ کیا تم
الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۙ وَتَأْتُونَ فِي
مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو اور ڈاکے ڈالتے ہو اور تم
نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
اپنی بھری مجلس میں مکروہ کام کرتے ہو تو ان کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہیں تھا کہ
قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾
ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾ وَ
فرمایا اے میرے رب ان مفسد لوگوں پر میری مدد فرما۔ اور
لَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ ۙ قَالُوا
جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے کہنے لگے

إِنَّا مُهْلِكُوٓا أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا
ہم اس بستی والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں اس کے رہائشی
كَانُوا ظٰلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا
بڑے بدکار ہیں۔ فرمایا اس بستی میں لوطؑ بھی تو ہیں فرشتوں نے کہا
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا
ہم اچھی طرح جانتے ہیں جو اس میں ہے ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر
امْرَأَتَهُ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ
ان کی بیوی کو وہ پیچھے رہ جانے والوں میں رہے گی۔ اور جب
رُسُلُنَا لُوطًا سِيٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَ
ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس پہنچے تو لوطؑ کو ان کا آنا برا لگا اور ان سے تنگدل ہوئے
قَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۗ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ
فرشتوں نے کہا آپ نہ خوف کھائیں اور نہ غم بے شک ہم آپؑ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے
إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِينَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ
مگر آپ کی عورت کو وہ پیچھے رہ جانے والوں میں رہے گی۔ ہم
عَلٰٓى أَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا
ان بستی والوں پر آسمان سے عذاب اتارنے والے ہیں اس لئے کہ
كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً
یہ بدکاری کرتے ہیں۔ اور ہم نے عقل مندوں کیلئے اس بستی کا ایک نشان
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِلٰى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ
نظر آتا ہوا چھوڑ دیا ہے۔ اور مدین والوں کے پاس ہم نے ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ
انہوں نے فرمایا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور قیامت کے دن

الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾
سے ڈرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي
تو انہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا تو ان کو ایک زلزلہ نے آپکڑا
دَارِهِمْ جٰثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَا۠ وَقَدْ تَبَيَّنَ
پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور قوم عاد اور قوم ثمود کو بھی ہلاک کیا اور
لَكُمْ مِنْ مَسٰكِنِهِمْ ۗ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
تمہیں ان کے کچھ گھر دکھائی بھی دیتے ہیں اور ان کیلئے شیطان نے
أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا
ان کی بداعمالیوں کو سنوار دیا تھا اور ان کو ہدایت سے روک دیا تھا حالانکہ وہ
مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۗ
ہوشیار لوگ تھے۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو ہلاک کیا
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوا
اور ان کے پاس موسیٰ بہت سے معجزات لیکر آئے تھے پھر بھی انہوں نے
فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سٰبِقِينَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا
زمین میں سرکشی کی اور وہ بھاگ کر نہ جا سکے۔ پھر ہم نے
أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
ہر ایک کو اس کے گناہ پر پکڑا پھر ہم نے بعض پر
حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ
پتھر برسائے اور ان میں سے کسی کو چنگھاڑ نے پکڑا اور ان میں سے
مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا ۚ
کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں کسی کو ہم نے غرق کر دیا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ اپنے آپ کا خود ہی
يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
برا کرتے تھے۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر حمایتی بنا رکھے ہیں
اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَ
جیسے مکڑی کی مثال ہے جس نے ایک گھر بنایا اور
اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا
بے شک سب گھروں سے زیادہ کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش وہ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ
سمجھتے ہوتے۔ بے شک اللہ جانتا ہے جسے وہ اللہ کے سوا
دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَ
پکارتے ہیں اور وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور
تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ
یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں اور ان کو نہیں سمجھتے
اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
مگر وہ جن کو علم ہے۔ اللہ نے آسمان اور زمین بنائے
بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
جیسے بنانے کا حق ہے بے شک اس میں ایمان والوں کیلئے بڑی نشانی ہے۔

وقف لازم

ع

الحزب

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ
جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھا کریں اور نماز قائم رکھیں بے شک
الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ
نماز بے حیائی اور برے کام سے روکتی ہے اور اللہ کی یاد
اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ
سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو۔ اور اہل کتاب سے نہ جھگڑو
الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو ہاں جو ان میں زیادتی کریں
مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ
اور یوں کہو کہ ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف اتارا گیا اور جو تمہاری طرف اتارا گیا
وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ
اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کے حکم پر چلتے ہیں۔ اور
كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
ویسی ہی کتاب ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے پھر ہم نے جنہیں کتاب دی ہے
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا
وہ تو اس کو مانتے ہیں اور ان مکہ والوں میں بھی بعض ایسے ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور
يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ
ہماری باتوں کا انکار نافرمان ہی کرتے ہیں۔ اور اس سے پہلے آپ نے
قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
کوئی کتاب نہیں پڑھی تھی اور نہ اپنے ہاتھ سے کچھ لکھا تھا ورنہ یہ جھوٹے
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
شک میں پڑ جاتے۔ بلکہ یہ قرآن روشن آیات ہیں ان لوگوں کے سینوں میں

اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹ وَ

جنہیں سمجھ دی گئی ہے اور ہماری آیات کا انکار صرف ظالم ہی کرتے ہیں۔ اور

قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا

کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کچھ نشانیاں کیوں نہیں اتریں آپ کہہ دیجئے

الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰ اَوَلَمْ

نشانیاں اللہ کے اختیار میں ہیں اور میں تو کھول کر سنا دینے والا ہوں۔ کیا

يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ

یہ ان کیلئے کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۵۱ قُلْ

اس میں رحمت ہے اور ان لوگوں کیلئے جو مانتے ہیں نصیحت ہے۔ آپ کہہ دیجئے

كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي

اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے وہ جانتا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا

آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو لوگ جھوٹ پر یقین لاتے ہیں اور اللہ کا

بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۵۲ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ

انکار کرتے ہیں وہی لوگ نقصان پانے والے ہیں۔ اور آپ سے جلدی عذاب مانگتے ہیں

وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ

اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آ جاتا اور البتہ ان پر

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۵۳ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ

اچانک آئے گا اور ان کو خبر تک نہ ہو گی۔ وہ آپ سے جلدی عذاب مانگتے ہیں

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۵۴ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ

اور بے شک دوزخ کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ جس دن ان کو عذاب

ع ۵

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ

گھیرے گا ان کے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے اور کہے گا

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۵ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

چکھو جیسا کچھ تم کرتے تھے۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو

اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝۵۶ كُلُّ نَفْسٍ

میری زمین کشادہ ہے پس میری ہی عبادت کرو۔ ہر جاندار نے

ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

موت کا مزا چکھنا ہے پھر ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے۔ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

اور نیک کام کئے ہم ان کو بہشت میں بالا خانوں میں جگہ دیں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہا کریں گے عمل کرنے والوں کا کیا ہی

الْعٰمِلِيْنَ ۝۵۸ۤ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۵۹

اچھا ثواب ہے۔ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسہ کیا۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ڰ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھا کر نہیں پھرتے اللہ ہی ان کو

وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۰ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ

اور تمہیں رزق دیتا ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا اور سورج

وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۶۱ اَللّٰهُ

اور چاند کو کس نے کام پر لگایا تو ضرور کہیں گے اللہ نے پھر کہاں پھرے جاتے ہیں۔ اللہ

يبسط الرزق لمن يشاء من عباده ويقدر له

اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ اور تنگ کر دیتا ہے

إن الله بكل شيء عليم ﴿٦٢﴾ ولئن سألتهم من

بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کس نے

نزل من السماء ماء فأحيا به الأرض من

آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد

بعد موتها ليقولن الله قل الحمد لله بل

زندہ کیا کہیں گے اللہ نے تو کہہ دیجئے سب خوبی اللہ کیلئے

أكثرهم لا يعقلون ﴿٦٣﴾ وما هذه الحيوة الدنيا

ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں سمجھتے۔ اور دنیا کی زندگی تو

إلا لهو ولعب وإن الدار الآخرة لهي الحيوان

صرف کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر ہی اصل زندگی ہے

لو كانوا يعلمون ﴿٦٤﴾ فإذا ركبوا في الفلك دعوا الله

کاش وہ سمجھتے ہوتے۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خالص اعتقاد

مخلصين له الدين فلما نجىهم إلى البر إذا هم

سے اللہ ہی کو پکارتے ہیں پھر جب اللہ ان کو خشکی کی طرف بچا کر لے جاتا ہے اسی وقت

يشركون ﴿٦٥﴾ ليكفروا بما آتيناهم وليتمتعوا فسوف

شرک میں لگ جاتے ہیں۔ تاکہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے ان کو دی تھی اور مزے اڑاتے رہیں ان کو عنقریب

يعلمون ﴿٦٦﴾ أولم يروا أنا جعلنا حرما آمنا ويتخطف

معلوم ہو جائے گا۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے حرم کو امن کی جگہ بنایا ہے حالانکہ ان کے

الناس من حولهم أفبالباطل يؤمنون وبنعمة

گرد و پیش سے لوگوں کو نکالا جا رہا ہے کیا پھر بھی یہ لوگ جھوٹے معبود پر تو ایمان رکھتے ہیں اور

وقف لازم

الله يكفرون ﴿٦٧﴾ ومن أظلم ممن افترى على

اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر

الله كذبا أو كذب بالحق لما جاءه أليس في جهنم

جھوٹ باندھتا ہے یا جب اس کے پاس حق آجائے تو اس کو جھٹلا دیتا ہے کیا ایسے کافروں کا

مثوى للكافرين ﴿٦٨﴾ والذين جاهدوا فينا

دوزخ میں ٹھکانہ نہیں ہوگا۔ اور جنہوں نے ہمارے لئے کوشش کی

لنهدينهم سبلنا وإن الله لمع المحسنين ﴿٦٩﴾

ہم ان کو اپنے راستوں کی ہدایت کر دیں گے اور بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

آیاتہا ۶۰ — ۳۰ سورة الروم مكية ۸۴ — رکوعاتہا ۶

سورۂ روم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۶۰ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الم ﴿١﴾ غلبت الروم ﴿٢﴾ في أدنى الأرض وهم

الم۔ رومی مغلوب ہو گئے۔ پاس والے ملک میں اور وہ

من بعد غلبهم سيغلبون ﴿٣﴾ في بضع سنين

مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔ نو سال کے اندر اندر

لله الأمر من قبل ومن بعد ويومئذ يفرح

پہلے بھی اللہ کا اختیار تھا اور بعد میں بھی اور اس دن مومن

المؤمنون ﴿٤﴾ بنصر الله ينصر من يشاء وهو

خوش ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے وہ مدد کرتا ہے جس کی چاہتا ہے اور وہ

العزيز الرحيم ﴿٥﴾ وعد الله لا يخلف الله وعده

زبردست ہے مہربان ہے۔ اللہ نے وعدہ فرمایا ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا

نہیں کرے گا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ صرف اوپر اوپر سے

مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ

دنیاوی زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت سے

غٰفِلُوْنَ ⑦ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ

غافل ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کسی حکمت سے اور

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ

میعاد معین تک کیلئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے رب سے ملاقات کے

لَكٰفِرُوْنَ ⑧ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

منکر ہیں۔ کیا انہوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ

کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا وہ زور میں

مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا

ان سے زیادہ تھے انہوں نے زمین کو جوتا تھا اور ان سے زیادہ اس کو

عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ

بسایا تھا اور ان کے پاس ان کے پیغمبر معجزات لے کر آئے تھے پھر

اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ⑨ ثُمَّ

اللہ ایسا نہیں تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر

كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْۗآٰى اَنْ كَذَّبُوْا

برا کرنے والوں کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو

ع

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا

جھٹلایا اور ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ ہی پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪ وَيَوْمَ

پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کے پاس لوٹ جاؤ گے۔ اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ⑫ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

قیامت برپا ہوگی گنہگار آس توڑ کر رہ جائیں گے۔ اور ان کے معبودوں میں سے کوئی

مِّنْ شُرَكَاۗىِٕهِمْ شُفَعٰۗؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑬

ان کی سفارش کرنے والے نہیں ہوں گے بلکہ وہ اپنے معبودوں سے منکر ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ⑭ فَاَمَّا

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ پھر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ

جو ایمان لائے تھے اور نیک عمل کئے تھے وہ جنت میں

يُّحْبَرُوْنَ ⑮ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

مسرور ہوں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو

وَلِقَاۗئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰۗىِٕكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ⑯

اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ⑰

پس تم پاک اللہ کو یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ

اور آسمانوں میں اور زمین میں اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو اسی کی

تُظْهِرُوْنَ ⑱ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

حمد ہوتی ہے۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَ
زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور

كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہیں

تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
مٹی سے بنایا پھر اب تم چلتے پھرتے انسان ہو۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا
کہ تمہارے لئے تمہاری قسم سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس چین حاصل کرو

وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
اور اس نے تمہارے درمیان پیار اور مہربانی رکھ دی بے شک اس میں سچے کی باتیں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
ان کیلئے جو غور کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
زمین کو بنانا اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا مختلف ہونا ہے بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ
سمجھنے والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور

النَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
دن کو سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا ہے بے شک اس میں سننے والوں کیلئے

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمہیں بجلی دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی ہوتا ہے

وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
اور امید بھی اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾
زندہ کرتا ہے اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ
اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر

اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾
جب وہ تمہیں ایک دفعہ زمین سے بلائے گا تو تم اسی وقت نکل پڑو گے۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾
اور اسی کا ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ
اور وہی ہے جو پہلی بار بناتا ہے پھر اس کو دوہرائے گا اور وہ اس پر آسان ہے

عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اور اس کی شان آسمانوں اور زمین میں سب سے بلند ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ
اور وہ زبردست حکمتوں والا ہے۔ اللہ نے تمہارے ہی حالات سے تمہارے لئے ایک

اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ
مثال بتلائی ہے کیا جن غلاموں کے تم مالک ہو وہ اس میں جو ہم نے

شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ
تمہیں دیا ہے تمہارے شریک ہیں کہ تم اور وہ اس میں برابر ہو تم ان سے اس طرح سے ڈرتے ہو

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
جیسے اپنوں سے ڈرتے ہو اسی طرح ہم عقل والے لوگوں کیلئے کھول کر نشانیاں

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ
بیان کرتے ہیں۔ بلکہ یہ ظالم بغیر دلیل کے اپنے خیالات پر چلتے ہیں

عِلْمٍ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
پھر کون ہدایت دے سکتا ہے جس کو اللہ نے گمراہ کر دیا ہو اور ان کا کوئی
نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ
مددگار بھی نہیں۔ پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھیں اللہ کی دی
اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ
ہوئی قابلیت کا اتباع کریں جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے خدا کی تخلیق میں
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
کوئی رد و بدل نہیں یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا
جانتے۔ خدا کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرو اور
الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ
نماز کی پابندی کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ جنہوں نے
فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ
اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور کئی فرقے ہو گئے ہر فرقہ اس طریقہ پر خوش ہے
فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ
جو ان کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے اپنے رب کی طرف
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا
رجوع کر کے پکارتے ہیں پھر جب اللہ انہیں اپنی عنایت کا مزا چکھاتا ہے تو ان میں سے بعض
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ
لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ ہم نے جو کچھ انہیں دیا ہے اس کی
فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
ناشکری کریں پس تم فائدہ اٹھا لو عنقریب جان لو گے۔ کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل اتاری ہے

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا
جو ان کو شرک کرنے کو کہہ رہی ہے۔ اور پھر جب ہم نے لوگوں کو
النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا
اپنی رحمت کا مزا چکھایا تو اس سے خوش ہوئے اور اگر ان کو ان کے گذشتہ اعمال کی وجہ سے
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
تکلیف پہنچے تو یکدم ناامید ہو جاتے ہیں۔ کیا انہیں معلوم نہیں
اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ
کہ اللہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق زیادہ اور تنگ کر دیتا ہے بے شک
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ پھر رشتہ داروں
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ
کو اور مسکین کو اور مسافر کو اس کا حق دو یہ ان لوگوں کیلئے
لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾
بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا
اور جو تم سود پر دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں بڑھتا رہے
يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ
تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو جس سے تم
وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
اللہ کی رضا چاہتے ہو تو یہی لوگ مال دگنا کرنے والے ہیں۔ اللہ وہی ہے جس نے
خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ
تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا کیا

مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ
تمہارے معبودوں میں سے بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ
وہ پاک ہے اور ان کے شریکوں سے برتر ہے۔ خشکی اور تری میں
وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ
لوگوں کی بداعمالیوں سے فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا
الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي
مزا چکھائے تاکہ وہ باز آ جائیں۔ کہہ دو زمین میں
الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا
قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
ان میں سے اکثر مشرک ہی تھے۔ پس اپنا رخ
لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
اس سیدھے دین کی طرف رکھو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جسے خدا کی طرف سے
مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
ہٹنا نہیں ہے اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے۔ جس نے کفر کیا تو
كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور جس نے نیک عمل کیے تو وہ اپنے لیے ہی سامان کر رہے ہیں۔
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
فائدہ یہ ہوگا کہ جو ایمان لے آئے اور نیک کام کیے اللہ انہیں اپنے فضل سے جزا دے گا
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ يُّرْسِلَ
بے شک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ

الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ
ہواؤں کو بھیجتا ہے جو خوشخبری لاتی ہیں اور تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور تاکہ
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا رزق تلاش کرو اور تاکہ تم
تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى
شکر کرو۔ اور آپ سے پہلے بھی ہم نے کئی رسولوں کو
قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ
ان کی قوموں کے پاس بھیجا وہ ان کے پاس دلائل لے کر آئے تھے پھر ہم نے مجرموں سے
اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ
انتقام لیا اور ہم پر ایمان والوں کی مدد کرنا لازم تھی۔ اللہ وہ ہے
الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي
جو ہوائیں چلاتا ہے پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر وہ
السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ
جس طرح چاہے اس کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تم بارش کو دیکھتے ہو
يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
جو اس کے اندر سے نکلتی ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے بارش
عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ
پہنچا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگرچہ وہ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ
ان پر اس کے برسنے سے پہلے ناامید ہو رہے تھے۔ پس اللہ کی
اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
رحمت کے آثار کو دیکھ کہ اللہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد کس طرح سرسبز کرتا ہے

إِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بے شک وہی مردوں کو بھی پھر زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوا

قادر ہے۔ اور اگر ہم ایسی ہوائیں بھیجیں کہ لوگ اس سے کھیتی کو زرد دیکھیں تو وہ

مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُونَ ﴿۵۱﴾ فَإِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا

اس کے بعد ناشکری کرنے لگ جائیں۔ بے شک تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ

تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ أَنْتَ

بہروں کو آواز سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور آپ اندھوں کو ان

بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۚ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ

کی بے راہروی سے ہدایت پر نہیں لا سکتے صرف آپ ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات کو

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ

مانتے ہیں وہی مسلمان ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں

ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ

کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوت دی پھر

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ

قوت کے بعد ضعف اور بڑھاپا بنایا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور

هُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ

وہی جاننے والا قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی مجرم قسمیں

الْمُجْرِمُونَ ۙ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذٰلِكَ كَانُوا

کھائیں گے کہ (عالم برزخ یا دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے اسی طرح یہ لوگ

يُؤْفَكُونَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ

الٹے چلا کرتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتٰبِ اللّٰهِ إِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهٰذَا

کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت کے دن تک رہے ہو پس یہ

يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۶﴾ فَيَوْمَئِذٍ

قیامت کا دن ہی ہے لیکن تم یقین نہیں کرتے تھے۔ تو اس دن

لَّا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۵۷﴾

ظالموں کو ان کا عذر فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ

اور لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہم نے ہر طرح کے عمدہ مضامین بیان کر دیے ہیں

وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ

اور اگر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں تو جنہوں نے کفر کیا کہیں گے تم سب

إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِ الَّذِينَ

جھوٹے ہو۔ اسی طرح سے اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر کر دیتا ہے جو

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا

یقین نہیں کرتے۔ آپ صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ آپ کو پھسلا نہ دیں۔

آیاتها ۳۴ — ۳۱ سُورَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ — رکوعاتها ۴

سورۃ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۴ آیات ہیں اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً

الٓمٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔ جو نیک لوگوں کیلئے ہدایت اور

لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۳ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

رحمت ہے۔ جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

دیتے ہیں اور ان کو آخرت پر بھی یقین ہے۔ انہوں نے

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ

اپنے رب کی طرف سے ہدایت پائی ہے اور یہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اور

النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ

ایک وہ لوگ ہیں جو کھیل کی باتوں کے خریدار ہیں تاکہ جو

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ

بے سمجھے خدا کی راہ سے گمراہ کریں اور اس کو مذاق میں اڑائیں ایسے لوگوں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى

کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔ اور جب اس کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ

غرور سے منہ موڑ لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے دونوں کان بہرے ہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پس اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ

نیک عمل کیے ان کیلئے عیش کی جنتیں ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ

اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ زبردست ہے حکمتوں والا ہے۔ اللہ نے آسمانوں کو

بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

بغیر ستونوں کے بنایا تم ان کو دیکھ رہے ہو اور زمین پر پہاڑ رکھ دیے

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا

تاکہ تمہیں ساتھ لے کر جھک نہ پڑے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے

مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝۱۰

آسمان سے پانی اتارا پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ

یہ سب اللہ کا بنایا ہوا ہے اب تم مجھے دکھاؤ جو اس کے سوا ہیں انہوں نے

دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

ع

کیا بنایا ہے کچھ نہیں پس بے انصاف صریح گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے

لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا

لقمان کو دانائی عطاء فرمائی کہ اللہ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرے گا

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۱۲

وہ اپنی ذات کے نفع کیلئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے پرواہ ہے خوبیوں والا ہے۔

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا جب اس کو سمجھا رہا تھا اے بیٹے

وقف النبی

تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝۱۳ وَوَصَّيْنَا

خدا کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّ

انسان کو اس کے والدین کے متعلق تاکید کردی ہے اس کو اس کی ماں نے پیٹ میں رکھا تھک تھک کر اور

فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ

دو برسوں میں اس کا دودھ چھڑانا ہے تاکہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار رہے آخر میری طرف ہی

النصف

الْمَصِيْرُ ۝۱۴ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا

لوٹنا ہے۔ اور اگر والدین تجھے زور دیں کہ میرے ساتھ شرک کر جس کا

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی
مجھے علم نہیں تو ان کی بات نہ ماننا اور ان کے ساتھ
الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ثُمَّ
دنیا میں نیک سلوک کرنا اور اس کی راہ پر چلنا جو میری طرف رجوع کرتا ہے پھر
اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَیَّ
تمہیں میرے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں بتاؤں گا تم جو کچھ کرتے تھے۔ اے بیٹے
اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ
اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ
صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ
کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں کے یا زمین کے اندر اللہ اس کو بھی حاضر کرے گا
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
بے شک اللہ چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہے خبردار ہے۔ اے بیٹے نماز پڑھا کر
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَكَ ؕ
اور اچھی بات سکھلا اور برائی سے روک اور جو تجھے مصیبت آئے صبر کر
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ
بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے اپنا رخ
لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
مت پھیر اور زمین پر اترا کر مت چل بے شک اللہ کو کوئی اترانے والا
يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْيِكَ وَ
فخر کرنے والا نہیں بھاتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور
اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ
اپنی آواز کو نیچا رکھ بے شک سب سے بری آواز گدھے کی

الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ
آواز ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے کام میں لگا دیا ہے جو کچھ آسمانوں
وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ
میں ہے اور زمین میں ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی سب نعمتیں
بَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَيْرِ
پوری کر دی ہیں اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو بے سمجھ اور بغیر دلیل
عِلْمٍ وَّلَا هُدًی وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ
اور بغیر روشن کتاب کے اللہ کی بات میں جھگڑتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے
اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
اس حکم پر چلو جو اللہ نے اتارا ہے کہتے ہیں بلکہ ہم اس پر چلیں گے جس پر ہم نے
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰی
اپنے بڑوں کو پایا ہے کیا اگرچہ ان کے بڑوں کو شیطان دوزخ کے عذاب
عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَ
کی طرف بھی بلاتا رہا ہو۔ جس نے اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دیا اور
هُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ وَاِلَی اللّٰهِ
وہ نیک بھی تھا اس نے بڑے مضبوط کڑے کو تھام لیا اور آخر کار ہر کام کا انجام
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا
اللہ کی طرف جاتا ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے تو آپ اس کے کفر سے غم نہ کھائیں وہ ہماری طرف
مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
لوٹ کر آئیں گے تو ہم ان کو بتائیں گے جو وہ کرتے تھے بے شک اللہ دلوں کی بات کو
الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰی عَذَابٍ
جانتا ہے۔ ہم ان کو چند روز عیش دے رہے ہیں پھر ان کو سخت عذاب کی طرف گھسیٹ کر

غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

لے جائیں گے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے بنایا

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

تو کہیں گے اللہ نے آپ کہہ دیجئے الحمد للہ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ

اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے بے شک اللہ وہی ہے بے پرواہ

الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَ

سب خوبیوں والا۔ اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم بن جائیں اور

الْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِن بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ

سمندر سیاہی اس کے بعد اس سمندر میں سات اور سمندر سیاہی کے آ ملیں تب بھی اللہ کی باتیں

اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾ مَّا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ

ختم نہ ہوں بے شک اللہ زبردست ہے حکمتوں والا ہے۔ تم سب کا بنانا اور مرنے کے بعد جلانا

إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾ أَلَمْ تَرَ

بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا بے شک اللہ سب کچھ سنتا ہے دیکھتا ہے۔ اے مخاطب کیا تجھے معلوم نہیں

أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي

کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ

داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہر ایک ایک مقرر وقت تک

مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ

چلتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔ یہ اس لئے کہا کہ

اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ

اللہ ہی ہستی میں کامل ہے اور اس کے سوا لوگ جس کی عبادت کرتے ہیں

الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ تَرَ

بالکل جھوٹ ہے اور اللہ ہی سب سے بلند اور بڑا ہے۔ کیا تو نے دیکھا

أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم

کہ جہاز سمندر میں اللہ ہی کے فضل سے چلتے ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی قدرتیں دکھائے

مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾

بے شک اس میں ہر ایسے شخص کیلئے نشانیاں ہیں جو تحمل والا، احسان ماننے والا ہے۔

وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرف ڈھانپ لیتی ہیں تو خالص اعتقاد کر کے

لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ

اللہ کو پکارتے ہیں پھر جب ان کو اللہ نجات دے کر خشکی کی طرف لاتا ہے تو ان میں سے کوئی لوگ سیدھی راہ پر رہتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾ يَا أَيُّهَا

اور ہماری قدرتوں کا انکار وہی کرتے ہیں جو بد عہد اور ناشکرے ہیں۔ اے

النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ

لوگو! اپنے رب سے بچتے رہو اور اس دن سے ڈرو جس میں کوئی باپ

عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ

اپنے بیٹے کے کام نہیں آئے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کی جگہ کچھ کام آئے گا

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَ

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تمہیں دنیا کی زندگی دھوکہ میں نہ ڈالے اور

لَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ

نہ تمہیں دھوکہ باز (شیطان) اللہ سے دھوکہ میں ڈالے۔ بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت

السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ

کی خبر ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ ماں کے پیٹ میں ہے

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ
اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں
نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۳۴
جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا بے شک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

ع ۴

اٰيَاتُهَا ۳۰ ۳۲ سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۷۵ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورہ سجدہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۰ آیات ہیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الۗمّۗ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
الٓمٓ۔ یہ رب العالمین کی طرف سے ایک نازل شدہ کتاب ہے اس میں
الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ
کوئی شک نہیں ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو گھڑ لیا ہے نہیں بلکہ یہ آپ کے رب
مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ
کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں۔ اللہ وہ ہے جس نے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
پھر وہ عرش پر قائم ہوا تمہارا اس کے سوا نہ کوئی
وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ
مدد گار ہے اور نہ کوئی سفارشی کیا پس تم سمجھتے نہیں ہو۔ کام کو

مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ
آسمان سے زمین تک تدبیر سے اتارتا ہے پھر وہ کام اس کی طرف ایک دن میں
كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ
جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار سال ہے اس کے حضور میں پہنچتا ہے۔ یہی ہے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ
پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا زبردست مہربان۔ جس نے
اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ
جو چیز بنائی خوب بنائی اور انسان کی پیدائش
مِنْ طِيْنٍ ۝۷ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ
مٹی سے شروع کی۔ پھر اس کی نسل کو نچوڑے ہوئے بے قدر
مَّهِيْنٍ ۝۸ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ
پانی سے بنایا۔ پھر اس کو تندرست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی اور
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا
تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم
تَشْكُرُوْنَ ۝۹ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا
شکر کرتے ہو۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں جب ہم زمین میں رل مل جائیں گے تو کیا ہم
لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰
پھر نئے جنم میں آئیں گے بلکہ وہ اپنے رب سے ملنے کے ہی منکر ہیں۔
قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ
آپ کہہ دیجیے تمہیں موت کا فرشتہ قبض کرے گا جو تم پر مقرر ہے پھر
اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ
تم اپنے رب کی طرف پھر جاؤ گے۔ اور اگر آپ دیکھیں گے جب مجرم اپنے رب کے سامنے

ع ۱

نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

سر جھکائے ہوئے ہوں گے (کہیں گے) اے ہمارے رب ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ⑫ وَلَوْ شِئْنَا

ہمیں پھر بھیج دے ہم نیک کام کریں گے ہمیں پورا یقین آ گیا ہے۔ اور اگر ہم چاہتے

لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے اور لیکن ہماری بات پوری ہو کر رہے گی

مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ⑬

کہ ہم جہنم کو جنات اور انسانوں سے بھر کر رہیں گے۔

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ

پس اب مزا چکھو جو تم اس دن کو ملنے کو بھول گئے تھے ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا ہے

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑭ إِنَّمَا

اور جو کام تم کرتے تھے ان کی وجہ سے ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا

ہماری آیات پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جب انہیں وہ آیات یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں

وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ⑮ تَتَجَافَىٰ

اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَ

وہ اپنے بستروں سے اٹھ کر اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں

طَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ⑯ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ

اور ہماری دی ہوئی چیزوں سے کچھ (راہ خدا میں) خرچ بھی کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا

مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا

کہ ان کے اعمال کے بدلہ میں ان کی آنکھوں کی کیا کیا ٹھنڈک چھپا

السجدة ۹

يَعْمَلُونَ ⑰ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَّا

رکھی ہے۔ کیا جو شخص مومن ہے وہ اس کے برابر ہے جو نافرمان ہو

يَسْتَوُونَ ⑱ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

برابر نہیں ہو سکتے۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے

فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑲ وَ

ان کیلئے ان کے کاموں کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے مہمانی میں ہمیشہ کے باغ ہیں۔ اور

أَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن

جو نافرمان تھے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب بھی اس سے نکلنا

يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ

چاہیں گے پھر اسی میں دھکیل دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا دوزخ کا

النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ⑳ وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ

عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور ہم ان کو قریب کا

الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ

(دنیا میں آنے والا) عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے چکھائیں گے تاکہ وہ

يَرْجِعُونَ ㉑ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ

باز آ جائیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے۔ جس کو اس کے رب کی آیات سے سمجھایا جاتا ہے تو

أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ㉒ وَ

وہ ان سے منہ پھیر لیتا ہے ہم ایسے ہی مجرموں سے انتقام لیں گے۔ اور

لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پس آپ

لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ㉓ وَ

ان سے ملاقات میں شک نہ کیجئے اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا تھا۔ اور

جعلنا منهم ائمة يهدون بامرنا لما صبروا وكانوا بايتنا يوقنون ﴿۲۴﴾ ان ربك هو يفصل بينهم

ہم نے ان میں بہت سے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا تھا اور ہماری باتوں پر یقین کرتے رہے۔ آپ کا رب ہی قیامت کے دن

يوم القيمة فيما كانوا فيه يختلفون ﴿۲۵﴾ اولم يهد

ان سب کے درمیان فیصلہ کرے گا جن امور میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا ان کو ہدایت نہ ملی

لهم كم اهلكنا من قبلهم من القرون يمشون

کہ ہم ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر چکے ہیں جن کے گھروں میں

في مسكنهم ان في ذلك لايت افلا يسمعون ﴿۲۶﴾

یہ چلتے پھرتے ہیں ان میں صاف نشانیاں ہیں کیا یہ لوگ سنتے نہیں۔ کیا انہوں نے

اولم يروا انا نسوق الماء الى الارض الجرز فنخرج

نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو بنجر زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھر

به زرعا تاكل منه انعامهم وانفسهم افلا

اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس سے ان کے جانور اور وہ خود بھی کھاتے ہیں کیا

يبصرون ﴿۲۷﴾ ويقولون متى هذا الفتح ان

وہ دیکھتے نہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کب ہوگا اگر

كنتم صدقين ﴿۲۸﴾ قل يوم الفتح لا ينفع

تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجئے فیصلے کے دن

الذين كفروا ايمانهم ولا هم ينظرون ﴿۲۹﴾

کافروں کو ان کا ایمان لانا مفید نہیں ہوگا اور نہ ان کو مہلت ملے گی۔

فاعرض عنهم وانتظر انهم منتظرون ﴿۳۰﴾

پس آپ ان کا خیال چھوڑ دیجئے اور منتظر رہئے وہ بھی منتظر ہیں۔

السجدة

ع ۳

ایاتها ۷۳ — ۳۳ سورة الاحزاب مدنية ۹۰ — رکوعاتها ۹

سورۂ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۷۳ آیات ہیں اور ۹ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يايها النبي اتق الله ولا تطع الكفرين و

اے نبی اللہ سے ڈرتے رہئے اور کافروں اور

المنفقين ان الله كان عليما حكيما ﴿۱﴾ واتبع ما

منافقوں کا کہنا نہ مانئے بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمتوں والا ہے۔ اور

يوحى اليك من ربك ان الله كان بما تعملون

اپنے رب کی طرف سے آپ کی طرف جو حکم آئے اس پر چلئے بے شک اللہ تمہارے کاموں سے

خبيرا ﴿۲﴾ وتوكل على الله وكفى بالله وكيلا ﴿۳﴾

باخبر ہے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھئے اللہ کارساز کافی ہے۔

ما جعل الله لرجل من قلبين في جوفه وما جعل

اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور

ازواجكم الئي تظهرون منهن امهتكم وما جعل

اپنی جن بیویوں کو تم ماں کہہ دو تو اللہ نے ان کو تمہاری مائیں نہیں بنایا اور نہ

ادعياءكم ابناءكم ذلكم قولكم بافواهكم والله

تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا بنایا ہے یہ تمہارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ

يقول الحق وهو يهدي السبيل ﴿۴﴾ ادعوهم لابائهم

سچ کہتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتاتا ہے۔ لے پالکوں کو ان کے اصلی باپوں کی طرف نسبت کرکے پکارو

هو اقسط عند الله فان لم تعلموا اباءهم

یہی اللہ کے نزدیک انصاف ہے پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے

فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں اور تمہیں اس میں بھول چوک

فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ

ہو جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور لیکن وہ جو تم دل سے ارادہ کرو، اور

اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نبی پاک مسلمانوں کے معاملہ میں خود ان سے بھی زیادہ

أَنْفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

دخل دینے کے حقدار ہیں اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار

أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ

کتاب اللہ میں ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مؤمنین اور مہاجرین کے

إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ

مگر یہ کہ تمہیں اپنے دوستوں سے کچھ سلوک کرنا ہو یہ بات

فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ

لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔ اور جب ہم نے تمام انبیاء سے اقرار لیا

وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ

اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے بھی

مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ لِيَسْأَلَ

اور ہم نے ان سب سے پختہ عہد لیا تھا۔ تاکہ

الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا

سچوں سے ان کی سچائی کا حال پوچھے اور اللہ نے کافروں کیلئے دردناک عذاب

أَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو اپنے اوپر اللہ کا انعام یاد کرو

إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا

جب تم پر لشکر چڑھ آئے تھے تو ہم نے ان پر آندھی اور ایسی فوجیں بھیجیں

لَمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ إِذْ

جو تمہیں دکھائی نہیں دیتی تھیں اور اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا تھا۔ جب

جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ

وہ تم پر اوپر کی طرف سے اور نیچے کی طرف سے چڑھ آئے تھے اور جب آنکھیں

الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ

پتھرا گئی تھیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے تھے اور تم اللہ کے ساتھ

الظُّنُونَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا

طرح طرح کے گمان کر رہے تھے۔ اس وقت مسلمان آزمائے گئے اور سخت

شَدِيدًا ۝ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

ہلا دیے گئے۔ اور جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں

مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ۝ وَإِذْ

مرض تھا کہہ رہے تھے اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا وہ سب فریب تھا۔ اور جب

قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ

ان میں سے بعض لوگوں نے کہا اے مدینہ والو تمہارے ٹھہرنے کا موقع نہیں

فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ

لوٹ جاؤ اور ان میں سے بعض لوگ نبی سے رخصت مانگ رہے تھے (اور) کہہ رہے تھے

إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِنْ يُرِيدُونَ

کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے یہ محض

إِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا

بھاگنا ہی چاہتے تھے۔ اور اگر ان پر مدینہ کے اطراف سے کوئی گھس آئے

معانقة ۱۰ عند المتقدمين

ثم سئلوا الفتنة لاتوها وما تلبثوا بها الا

پھر ان سے خانہ جنگی کی درخواست کرے تو اس کو منظور کرلیں گے اور گھروں میں

يسيرا ﴿۱۴﴾ ولقد كانوا عاهدوا الله من قبل لا

بہت کم ہی ٹھہریں۔ حالانکہ وہ لوگ پہلے سے اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ

يولون الادبار وكان عهد الله مسئولا ﴿۱۵﴾ قل

پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے عہد کرنے کی باز پرس ہوگی۔ آپ کہہ دیجئے

لن ينفعكم الفرار ان فررتم من الموت او

اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہارے کچھ کام نہیں آئے گا

القتل واذا لا تمتعون الا قليلا ﴿۱۶﴾ قل من

اور اس وقت تم سوائے تھوڑے دنوں کے نفع نہیں اٹھاؤ گے۔ کہہ دو کون ہے

ذا الذي يعصمكم من الله ان اراد بكم سوءا

جو تمہیں اللہ سے بچائے گا اگر وہ تم سے برائی کرنا چاہے

او اراد بكم رحمة ولا يجدون لهم من دون

یا تم پر مہربانی کرنا چاہے اور وہ اپنے لئے اللہ کے سوا

الله وليا ولا نصيرا ﴿۱۷﴾ قد يعلم الله المعوقين

کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ اللہ تم میں سے منع کرنے والوں کو بھی جانتا ہے

منكم والقائلين لاخوانهم هلم الينا ولا ياتون

اور کہنے والوں کو بھی جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں ہمارے پاس آ جاؤ اور

الباس الا قليلا ﴿۱۸﴾ اشحة عليكم فاذا جاء الخوف

لڑائی میں بہت کم ہی آتے ہیں۔ تم سے بخل کرتے ہوئے پھر جب خوف کا وقت آتا ہے

رايتهم ينظرون اليك تدور اعينهم كالذي يغشى

تو آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں پھرتی ہیں جیسے کسی پر

عليه من الموت فاذا ذهب الخوف سلقوكم

موت کی بے ہوشی چھا جائے پھر جب خوف چلا جاتا ہے تو تمہیں

بالسنة حداد اشحة على الخير اولئك لم

تیز زبانوں سے طعنہ دیتے ہیں مال کے حریص ہیں یہ لوگ

يؤمنوا فاحبط الله اعمالهم وكان ذلك على

ایمان نہیں لائے پھر اللہ نے بھی ان کے اعمال ضائع کر دیے ہیں اور یہ بات

الله يسيرا ﴿۱۹﴾ يحسبون الاحزاب لم يذهبوا وان

اللہ پر آسان ہے۔ سمجھتے ہیں کہ کافروں کی فوجیں ابھی نہیں پھریں اور اگر

يات الاحزاب يودوا لو انهم بادون في الاعراب

وہ فوجیں آ جائیں تو یہ آرزو کریں کہ کاش ہم باہر گاؤں میں نکل گئے ہوتے

يسالون عن انبائكم ولو كانوا فيكم ما قتلوا

تمہاری خبریں پوچھ لیا کریں اگر وہ تمہارے پاس ہوں تو نہ لڑیں

الا قليلا ﴿۲۰﴾ لقد كان لكم في رسول الله اسوة

مگر بہت کم۔ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں عمدہ نمونہ ہے

حسنة لمن كان يرجوا الله واليوم الاخر و

جو اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے اور

ذكر الله كثيرا ﴿۲۱﴾ ولما را المؤمنون الاحزاب

اللہ کو کثرت سے یاد کرتا ہے۔ اور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا

قالوا هذا ما وعدنا الله ورسوله وصدق

تو کہنے لگے یہی ہے وہ جس کی اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں خبر دی تھی اور اللہ اور

الله ورسوله وما زادهم الا ايمانا وتسليما ﴿۲۲﴾

اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور ان کا ایمان اور اطاعت کرنا اور بڑھ گیا۔

ع ۱۸

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا
ایمان والوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے جس بات کا اللہ سے
اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ
عہد کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا پھر بعض ان میں سے وہ ہیں جو اپنا کام پورا کر چکے اور بعض
مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ
منتظر ہیں اور انہوں نے اپنے عہد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ تاکہ اللہ
الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ
ان سچوں کو ان کے سچ کا بدلہ دے اور منافقوں کو سزا دے اگر
شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
چاہے یا ان کو توبہ کی توفیق دے بے شک اللہ بخشنے والا
رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ
مہربان ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصہ میں بھرے ہوئے لوٹا دیا
يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ
ان کی کوئی مراد پوری نہ ہوئی اور مؤمنوں کیلئے اللہ جنگ میں خود ہی کافی ہو گیا اور
اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ
اللہ زور آور ہے زبردست ہے۔ اور ان اہل کتاب کو جنہوں نے کافروں کی
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ
مدد کی تھی ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾
تمہاری دھاک بٹھا دی اور بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو تم نے قید کر دیا۔
وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا
اور ان کی زمین اور ان کے گھر اور ان کے مالوں کا تمہیں مالک بنا دیا اور اس زمین کا بھی

لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾
جس پر تم نے کبھی قدم نہیں رکھا تھا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
اے نبی آپ اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ
دنیاوی زندگی اور یہاں کی رونق چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال
اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
دے دوں اور اچھے طریقے سے رخصت کر دوں۔ اور اگر تم اللہ اور
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ
اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو تم میں سے نیک عمل کرنے والیوں
لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ
کیلئے اللہ نے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیویو
مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا
جو تم میں سے کوئی کھلی ہوئی بدکاری کرے گی اس کو
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾
دوہرا عذاب ہوگا اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور جو کوئی تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہوگی اور اچھے عمل کرے گی

نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾

ہم اس کو دوہرا اجر دیں گے اور ہم نے ان کیلئے اچھا رزق تیار کیا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ

اے نبی کی بیویو تم معمولی عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم اللہ سے ڈرتی رہو

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

تو دبی زبان سے بات نہ کہو کیونکہ جس کے دل میں خرابی ہے وہ طمع کرے گا

وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ

اور قاعدہ (عفت) کے مطابق بات کہو۔ اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور

لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ

زمانہ جاہلیت کے مطابق مت پھرو اور نماز قائم رکھو

وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا

اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہو

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے اے نبی کے گھر والو گندی باتوں کو دور رکھے

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ

اور تمہیں خوب پاک کرے۔ اور اللہ کی جو آیات

بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور حکمت کی باتیں تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک اللہ

كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

راز دان ہے باخبر ہے۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَ

اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور

الصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ

اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور پاکدامن مرد

وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ

اور پاکدامن عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا

اللہ نے ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔ اور

كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

کسی مؤمن مرد اور کسی مؤمن عورت کیلئے لائق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دیں

اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ

تو ان کو اس کام میں کوئی اختیار باقی رہے اور جس نے اللہ

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾

اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تو وہ کھلم کھلا گمراہ ہوگیا۔

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ

اور جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے انعام کیا تھا اور آپ نے بھی انعام کیا تھا

عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ

اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھ اور اللہ سے ڈر اور آپ

فِىْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَ

اپنے دل میں وہ چیز بھی چھپائے ہوئے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ

اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا

اللہ سے آپ کو زیادہ ڈرنا چاہئے پھر جب زیدؓ اس عورت سے اپنی غرض پوری کر چکا

زَوَّجْنٰكَهَا لِكَىْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

ہم نے اس سے آپ کا نکاح کر دیا تا کہ مسلمانوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی

فِىْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ

بیویوں کے (نکاح کے) بارے میں کوئی گناہ نہ رہے جب وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر لیں

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِىِّ مِنْ

اور اللہ کا حکم ہو کر رہنے والا ہے۔ نبی پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں

حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ

جو اللہ نے اس کیلئے مقرر کر دی ہے جیسا کہ اللہ کا پہلے کے لوگوں

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾

میں دستور تھا اور اللہ کا حکم پہلے سے طے ہوتا ہے۔

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ

وہ لوگ جو اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ

اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اللہ ان کو کفایت کرنے والا کافی ہے۔ محمد

اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ

تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے

النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

خاتمہ پر ہیں اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ

ایمان والو تم اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو۔ اور

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ وہی ہے جو خود بھی اور اس کے فرشتے بھی تم پر رحمت بھیجتے ہیں

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

تا کہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف لے آئے اور وہ ایمان والوں پر

رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ

مہربان ہے۔ جس دن وہ اللہ سے ملاقات کریں گے ان کیلئے سلام کا تحفہ ہوگا اور اللہ نے ان کیلئے

اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

عزت کا سامان تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی ہم نے آپ کو گواہ

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ

اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور

سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ

روشن چراغ بنایا ہے۔ اور ایمانداروں کو بشارت دے دو کہ ان پر

اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔ اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانئے

وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾

اور ان کی ایذاء کی پرواہ نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ کافی کارساز ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ

اے ایمان والو جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ

ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ

ان پر کوئی عدت نہیں کہ جس کو تم شمار کرنے لگو پس تم ان کو کچھ فائدہ (مال) دے دو اور ان کو

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ

اچھے طریقے سے رخصت کرو۔ اے نبی بے شک ہم نے آپ کیلئے

اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

وہ عورتیں حلال کردیں جن کا آپ حق مہر دے چکے ہیں اور جو آپ کی

يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَ

باندیاں ہیں جن کو اللہ نے آپ کو غنیمت میں دلوایا ہے اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور

بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ

پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے

هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ

آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو اور اس مسلمان عورت کو جو بغیر مہر کے

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ

خود کو نبی کو بخش دے بشرطیکہ نبی اس کو نکاح میں لانا چاہے

خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا

یہ آپ کیلئے مخصوص ہے نہ کہ اور مؤمنین کیلئے اور ہمیں معلوم ہے

مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ

جو ہم نے مردوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں

اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

کے بارے میں مقرر کیا ہے تاکہ آپ پر کسی قسم کی تنگی نہ ہو اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُــــْٔوِيْٓ

بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ ان میں سے جس کو چاہیں چھوڑ دیں اور

اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ

جس کو چاہیں اپنے پاس جگہ دیں اور آپ ان میں سے پھر کسی کو طلب کریں جسے آپ نے علیحدہ کردیا تھا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ

تب بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ

اور وہ غم نہ کھائیں اور جو کچھ آپ نے ان کو دیا اس پر سب کی سب راضی رہیں اور اللہ

يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾

جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا تحمل والا ہے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ

ان کے علاوہ اور عورتیں آپ کیلئے حلال نہیں ہیں اور نہ یہ کہ آپ

بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا

ان بیویوں کی جگہ دوسری بیویاں کرلیں اور اگرچہ آپ کو ان دوسریوں کی صورت

مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

اچھی لگے مگر جو آپ باندی ہے اور اللہ ہر چیز کا

رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

نگہبان ہے۔ اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں نہ جایا کرو

النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ

مگر جب تمہیں کھانے کیلئے اجازت دی جائے اس طور پر کہ

نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا

اس کے پکنے کا انتظار نہ کرو لیکن جب تمہیں بلایا جائے تب جایا کرو پھر جب

طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ

کھاچکو تو چلے جایا کرو اور آپس میں جی لگا کر باتوں میں مت بیٹھو

ع ۲

ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللّٰهُ

تمہاری اس بات سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے وہ پھر بھی تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ

لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا

صاف بات کہنے سے لحاظ نہیں کرتا اور جب تم آپ کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو

فَسْئَلُوهُنَّ مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ

تو پردہ کے باہر سے مانگا کرو یہ بات تمہارے دلوں

وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ

اور ان کے دلوں کو بہت پاک رکھنے والی ہے اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول

اللّٰهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا

کو ایذاء پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ تم حضور کے بعد ان کی بیویوں سے کبھی نکاح کرو

إِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمًا ﴿۵۳﴾ إِنْ تُبْدُوا

یہ خدا کے نزدیک بڑا گناہ ہے۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو

شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۵۴﴾

یا پوشیدہ رکھو اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَ

پیغمبر کی بیویوں پر ان کے والدین کے سامنے آنے کا گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے سامنے اور

لَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ

نہ اپنے بھائیوں کے سامنے اور نہ اپنے بھتیجوں کے سامنے اور نہ

أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ

اپنے بھانجوں کے سامنے اور نہ اپنی عورتوں کے سامنے اور نہ اپنی لونڈیوں کے سامنے (آنے کا گناہ ہے)

وَاتَّقِينَ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اور خدا سے ڈرتی رہو بے شک ہر چیز اللہ کے

شَهِيدًا ﴿۵۵﴾ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

سامنے ہے۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾

اے ایمان والو تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذاء پہنچاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ﴿۵۷﴾

خدا لعنت کرتا ہے اور ان کیلئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ

اور جو مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر بغیر ان کے گناہ کے تہمت

مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا ﴿۵۸﴾

لگاتے ہیں وہ بہتان اور صریح گناہ اپنے سر لیتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَاءِ

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور دوسرے مسلمانوں کی عورتوں

الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ

سے کہہ دیجئے کہ اپنے نقاب منہ پر ڈال لیا کریں اس سے (لونڈیوں کے مقابلہ میں)

ذٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ

جلدی پہچانی جائیں گی تو (اوباشوں کے ہاتھوں) نہیں ستائی جائیں گی اور اللہ

غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِينَ

بخشنے والا مہربان ہے۔ البتہ اگر منافق اور جن کے دلوں میں بدکاری ہے

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ

اور جو مدینہ میں جھوٹی افواہیں اڑاتے ہیں اگر باز نہ آئے

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا

توہم آپ کو ضرور ان پر مسلط کردیں گے پھر یہ مدینہ میں آپ کے ساتھ بہت تھوڑے دنوں ہی

قَلِيلًا ﴿٦٠﴾ مَلْعُونِينَ ۛ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا وَقُتِّلُوا

رہ سکیں گے۔ لعنت کے مارے جہاں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور

تَقْتِيلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۖ

جان سے مارے جائیں گے۔ اللہ نے یہی دستور رکھا ہے ان لوگوں میں جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ يَسْأَلُكَ النَّاسُ

اور آپ اللہ کے دستور کو بدلتا ہوا ہرگز نہیں پائیں گے۔ یہ (منکر) لوگ آپ سے

عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا

قیامت کا پوچھتے ہیں فرما دیجئے اس کی خبر اللہ ہی کے پاس ہے اور

يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ

آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔ بے شک اللہ نے

لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾ خَالِدِينَ

کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کیلئے دہکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔ اسی میں

فِيهَا أَبَدًا ۖ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ

ہمیشہ رہا کریں گے نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ جس دن

تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا

وہ دوزخ میں اوندھے منہ گرائے جائیں گے کہیں گے کاش ہم نے

اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا

اللہ کا کہا مانا ہوتا اور رسول کا کہا مانا ہوتا۔ اور کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں

سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَا آتِهِمْ

کا اور اپنے بڑوں کا کہا مانا تھا تو انہوں نے ہمیں سیدھے راستہ سے بہکا دیا تھا۔ اے ہمارے رب ان کو

معانقة ۱۲ عند المتاخرین الربع

ع ۹

ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

دگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح مت بنو جنہوں نے موسیٰ کو ستایا تھا

فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿٦٩﴾

پھر اللہ نے ان کی تہمت سے موسیٰ کو بے عیب دکھلا دیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے آبرو والے تھے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سیدھی بات کہو۔

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ

وہ تمہارے اعمال سنوار دے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور

يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾

جو اللہ اور اس کے رسول کے کہنے پر چلے گا تو بڑی کامیابی کو پہنچ گیا۔

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

ہم نے یہ امانت (احکام) آسمانوں اور زمین اور

الْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

پہاڑوں پر پیش کی تو انہوں نے اس کی ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور

الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ﴿٧٢﴾ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ

انسان نے اس کو اٹھا لیا بے شک وہ بے باک نادان ہے۔ تاکہ اللہ

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ

منافق مردوں اور عورتوں کو اور مشرک مردوں اور عورتوں کو عذاب دے

وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ

اور مؤمن مردوں اور عورتوں کو معاف کرے اور

اللّٰہ غفورًا رحیمًا ﴿۷۳﴾

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

آیاتہا ۵۴ — ۳۴ سورۃ سبا مکیۃ ۵۸ — رکوعاتہا ۶

سورۂ سبا مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۴ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الحمد للہ الذی لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض

تمام تر خوبیاں اللہ کیلئے ہیں جس کی ملکیت میں ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے

ولہ الحمد فی الآخرۃ وھو الحکیم الخبیر ﴿۱﴾

اور آخرت میں بھی تمام خوبیاں اسی کے لائق ہیں اور وہ حکمتوں والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

یعلم ما یلج فی الارض وما یخرج منہا وما

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو

ینزل من السماء وما یعرج فیہا وھو الرحیم

آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہی مہربان ہے

الغفور ﴿۲﴾ وقال الذین کفروا لا تاتینا الساعۃ

بخشنے والا ہے۔ اور یہ کافر کہتے ہیں ہم پر قیامت نہیں آئے گی

قل بلی وربی لتاتینکم عٰلم الغیب لا یعزب

کہہ دیجئے کیوں نہیں میرے عالم الغیب رب کی قسم وہ تم پر ضرور آئے گی اس سے

عنہ مثقال ذرۃ فی السمٰوٰت ولا فی الارض و

کوئی چیز ذرہ برابر غائب نہیں ہو سکتی نہ آسمانوں میں نہ زمین میں اور

لا اصغر من ذٰلک ولا اکبر الا فی کتٰب مبین ﴿۳﴾

نہ اس سے کوئی چھوٹی چیز (غائب ہو سکتی ہے) نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ سب کتاب مبین میں (لکھی ہوئی) ہے۔

لیجزی الذین آمنوا وعملوا الصٰلحٰت اولٰئک لہم

تاکہ اللہ ان لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے تھے اور نیک عمل کئے تھے یہی لوگ ہیں جن کیلئے

مغفرۃ ورزق کریم ﴿۴﴾ والذین سعو فی آیٰتنا

معافی اور شاندار رزق ہے۔ اور جو لوگ ہماری آیات کو

معٰجزین اولٰئک لہم عذاب من رجز الیم ﴿۵﴾

ہرانے کے درپے ہوئے ان کیلئے بلا کا درد ناک عذاب ہے۔

ویری الذین اوتوا العلم الذی انزل الیک من

اور جن کو (آسمانی کتابوں کا) علم دیا گیا ہے وہ اس (قرآن) کو دیکھ لیں جو آپ پر

ربک ھو الحق ویھدی الی صراط العزیز الحمید ﴿۶﴾

آپ کے رب کی طرف سے اترا ہے وہ حق ہے اور وہ زبردست خوبیوں والے (خدا) کی راہ دکھاتا ہے۔

وقال الذین کفروا ھل ندلکم علی رجل ینبئکم

اور یہ کافر (آپس میں) کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہیں ایک آدمی کا نہ بتلائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے

اذا مزقتم کل ممزق انکم لفی خلق جدید ﴿۷﴾

کہ جب تم پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤ گے تو تم پھر نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

افتری علی اللہ کذبا ام بہ جنۃ بل الذین لا

پتہ نہیں اس نے خدا پر جھوٹ باندھا ہے یا مجنون ہے بلکہ جو لوگ

یؤمنون بالآخرۃ فی العذاب والضلٰل البعید ﴿۸﴾

آخرت کو نہیں مانتے (وہی) عذاب اور دور دراز کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔

افلم یروا الی ما بین ایدیہم وما خلفہم

کیا وہ دیکھتے نہیں جو کچھ آسمان اور زمین سے ان کے آگے

من السماء والارض ان نشا نخسف بہم الارض

اور پیچھے ہے اگر ہم چاہیں ان کو زمین میں دھنسا دیں

اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
اور ان پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا دیں اس میں
لَاٰیَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ﴿۹﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ
ہر رجوع کرنے والے بندے کیلئے نشانی ہے۔ اور ہم نے داود کو
مِنَّا فَضْلًا ؕ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَ الطَّیْرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ
اپنی طرف سے بزرگی دی تھی اے پہاڑو اور پرندو داود کے ساتھ خوش آوازی سے تسبیح پڑھو اور ہم نے داود کیلئے
الْحَدِیْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَ
لوہا نرم کر دیا تھا۔ تاکہ پوری زرہیں بناؤ اور اندازے سے کڑیاں جوڑو
اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱﴾ وَ لِسُلَیْمٰنَ
اور تم سب لوگ نیک کام کرو میں تمہارے سب اعمال دیکھ رہا ہوں۔ اور (ہم نے) سلیمان کیلئے
الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ اَسَلْنَا لَهٗ
ہوا کو تابع کر دیا اس کی صبح کی منزل اور اس کی شام کی منزل ایک ایک مہینے کی تھی اور ہم نے اس کیلئے
عَیْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ
تانبے سے پگھلا ہوا چشمہ بہا دیا اور کتنے جنات تھے جو سلیمان کے سامنے
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ یَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ
اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا ہم اس کو
مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿۱۲﴾ یَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنْ
آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ اس کیلئے چیزیں بناتے تھے جو اس کو منظور ہوتا
مَّحَارِیْبَ وَ تَمَاثِیْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ
قلعے اور مورتیں اور حوض جیسے لگن اور جمی رہنے والی
رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ قَلِیْلٌ مِّنْ
دیگیں اے داود کے گھر والو شکریہ میں نیک کام کیا کرو اور میرے بندوں میں سے

عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَیْنَا عَلَیْهِ الْمَوْتَ مَا
شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں۔ پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا حکم کیا تو
دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ
ان کو سلیمان کی موت کا کسی نے نہ بتایا مگر گھن کے کیڑے نے کہ وہ ان کا عصا کھاتا رہا
فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ
پھر جب وہ گر پڑے تب جنات کو معلوم ہوا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے
مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِیْ
تو وہ ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔ بے شک قوم سبا کیلئے
مَسْكَنِهِمْ اٰیَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ یَّمِیْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬ؕ كُلُوْا
ان کی بستی میں نشانیاں تھیں باغ کی دو قطاریں داہنی اور بائیں
مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ وَّ
اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو شہر پاکیزہ ہے اور
رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ سَیْلَ الْعَرِمِ
پروردگار بخشنے والا ہے۔ پھر انہوں نے نافرمانی کی پھر ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا
وَ بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَیْهِمْ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتَیْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ
اور ہم نے ان کے دو رویہ باغوں کے بدلے میں دو باغ دے جن میں دو چیزیں رہ گئیں بدمزہ پھل اور
اَثْلٍ وَّ شَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِیْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِمَا
جھاؤ اور کچھ تھوڑے سے بیر۔ ہم نے ان کو ان کی ناشکری کی
كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ نُجٰزِیْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ
وجہ سے یہ سزا دی اور ہم ناشکرے ہی کو ایسی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے
وَ بَیْنَ الْقُرَى الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ
اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی بہت سے گاؤں آباد کر رکھے تھے جو نظر آتے تھے اور

قَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۭ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا

ہم نے ان دیہاتوں کے درمیان منزلیں مقرر کر دی تھیں ان میں راتوں اور دنوں کو

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا

امن سے چلو پھر انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہماری منزلوں کو دور دور کر دے اور انہوں نے

اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ

اپنا برا کیا تھا تو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے ان کو پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ

بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے شکر گزار کیلئے عبرت کی باتیں ہیں۔ اور

صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

شیطان نے ان پر اپنی اٹکل کو سچ کر دکھایا تو لوگ اس کی راہ پر چلنے لگے مگر تھوڑے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

سے مومن۔ حالانکہ ابلیس کا ان پر کوئی زور نہ تھا

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ

مگر یہی کہ ہم نے ظاہر کرنا تھا کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس سے

شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ قُلِ ادْعُوا

شک میں پڑا ہوا ہے اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کہہ دیجئے

ع ۸

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ

اللہ کے سوا جن پر تمہیں گھمنڈ ہے ان کو پکارو ایک ذرہ بھر کے مالک نہیں

ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا

آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کا آسمان و زمین میں

مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ

کوئی حصہ ہے اور نہ ان میں سے اللہ کا کوئی مددگار ہے۔ اور

الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ

اس کے ہاں سفارش کام نہیں آئے گی مگر اس کیلئے جس کیلئے وہ اجازت دے گا یہاں تک کہ جب

عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ

ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں سچ فرمایا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ

اور وہی سب سے اوپر سب سے بڑا ہے۔ آپ کہہ دیجئے تمہیں آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى

اور زمین سے کون رزق دیتا ہے بتلا دو کہ اللہ اور ہم یا تم بے شک ہدایت پر ہیں

اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْــَٔــلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا

یا صریح گمراہی میں۔ آپ کہہ دیجئے اس کے متعلق جو ہم نے گناہ کیا تم سے سوال نہ ہوگا

وَلَا نُسْــَٔــلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ

اور نہ ہم سے سوال ہوگا جو تم کرتے ہو۔ کہہ دیجئے ہم سب کو ہمارا رب جمع کرے گا پھر

يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ

ہمارے درمیان انصاف کا فیصلہ کرے گا اور وہی حکم کرنے والا جاننے والا ہے۔ کہہ دو

الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

جن کو تم نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے مجھے دکھلا دو تو کبھی ہرگز نہیں وہی اللہ زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ

حکمتوں والا ہے۔ اور ہم نے جو آپ کو رسول بنایا تو سب لوگوں کو خوشی اور

نَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

غم سنانے کیلئے لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے۔ اور کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ

یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔ کہہ دیجئے تمہارے لئے ایک دن

يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۰﴾

کا وعدہ ہے جس سے نہ تم ایک گھڑی دیر کرو گے اور نہ جلدی۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا

اور کافروں نے کہا ہم اس قرآن کو ہرگز نہیں مانیں گے اور نہ

بِالَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُونَ مَوْقُوفُونَ

اس سے پہلے کی کتابوں کو اور کاش آپ دیکھیں جب گنہگار اپنے رب کے سامنے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ

کھڑے کیے جائیں گے ایک دوسرے پر بات ڈالتا ہوگا

الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَآ اَنْتُمْ

وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے بڑائی کرنے والوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے

لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ

تو ہم ایماندار ہوتے۔ بڑائی کرنے والے ان لوگوں کو جو

اسْتُضْعِفُوٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ

کمزور سمجھے جاتے تھے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا جب وہ تمہارے

جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِينَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

پاس پہنچ چکی تھی بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔ اور ان بڑائی کرنے والوں سے وہ لوگ جو کمزور

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَأْمُرُونَنَآ

سمجھے جاتے تھے کہیں گے بلکہ (تمہارے) رات اور دن کے فریب نے (روکا تھا) جب تم ہمیں حکم کیا کرتے تھے

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۚ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کا شریک ٹھہرائیں اور جب عذاب کو سامنے دیکھیں گے

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِىْٓ اَعْنَاقِ الَّذِينَ

تو چپکے چپکے پچھتانے لگیں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈالیں گے

كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ وَمَآ

اس کا بدلہ پائیں گے جو وہ عمل کرتے تھے۔ اور

اَرْسَلْنَا فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَآ ۙ اِنَّا

ہم نے جس کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُونَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا

جو کچھ تم لائے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور کہنے لگے ہم مال اور اولاد میں

وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّىْ

تم سے بڑھ کر ہیں ہم پر کوئی آفت نہیں آئے گی۔ آپ کہہ دیجئے میرا رب

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور کم کر دیتا ہے لیکن بہت سے لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِىْ

سمجھ نہیں رکھتے۔ اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں ہے جو

تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۙ

ہمارے پاس تمہارا مرتبہ بڑھا دے مگر جو ایمان لایا اور نیک کام کیے

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِى

پس انہی کیلئے ان کے اعمال کا دگنا ثواب ہے اور وہی

الْغُرُفٰتِ اٰمِنُونَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا

اطمینان سے بالا خانوں میں رہیں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیات کو عاجز کرنے کی

مُعٰجِزِينَ اُولٰٓئِكَ فِى الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ

کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں پکڑے ہوئے حاضر کیے جائیں گے۔ آپ کہہ دیجئے

رَبِّىْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

میرا رب ہی رزق کو کشادہ کرتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے

لَهٗ ؕ وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ

جس کیلئے چاہتا ہے اور جو تم کوئی چیز خرچ کرتے ہو وہ اس کا عوض دے گا اور وہ بہت بہتر

الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

رزق دینے والا ہے۔ اور وہ جس دن ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے کہے گا

اَهٰۤؤُلَآءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ

کیا یہی ہیں جو تمہاری پوجا کیا کرتے تھے۔ وہ عرض کریں گے تیری ذات پاک ہے

وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

ہمارا تو تجھ ہی سے تعلق ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ شیاطین کی عبادت کیا کرتے تھے یہ اکثر

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

انہی کے معتقد تھے۔ پس آج تم نہ ایک دوسرے کے نفع کے مالک ہو

نَّفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا

اور نہ نقصان کے اور ہم ان گناہ گاروں سے کہیں گے اس آگ کا

عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى

عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور جب ان کے سامنے ہماری

عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ

واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کچھ نہیں یہ تو ایک انسان ہے جو چاہتا ہے کہ تمہیں

اَنْ یَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَ قَالُوْا مَا

ان سے روک دے جن کو تمہارے باپ دادا پوجتے رہے ہیں اور (قرآن کی نسبت) کہتے ہیں کہ

هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

یہ تو محض گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور حق بات کیلئے جب ان کے پاس پہنچتی ہے

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴۳﴾ وَ مَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ

کافر کہتے ہیں یہ صریح جادو ہے۔ اور ہم نے ان کو

مِّنْ كُتُبٍ یَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمْ قَبْلَكَ

کچھ کتابیں نہیں دیں جن کو وہ پڑھتے ہوں اور نہ ان کے پاس آپ سے پہلے

مِنْ نَّذِیْرٍ ﴿۴۴﴾ وَ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا

کوئی ڈرانے والا بھیجا۔ اور ان سے پہلوں نے بھی جھٹلایا ہے اور یہ لوگ اس کے دسویں حصہ کو

مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِیْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۴۵﴾

بھی نہیں پہنچے جو ہم نے ان کو دیا تھا پر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا پھر میرا عذاب کیسا ہوا۔

ربع

قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ

آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہیں ایک ہی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے کام پر دو دو

فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ

ایک ایک کھڑے ہو کر غور کرو کہ تمہارے اس نبی کو جنون نہیں ہے

هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ لَّكُمْ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ﴿۴۶﴾

وہ تمہیں ایک سخت عذاب آنے سے پہلے ڈرانے والا ہے۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا

آپ کہہ دیجئے جو میں نے تم سے اجرت مانگی ہو وہ تمہارے پاس ہی رہے میری مزدوری

عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ

اللہ ہی کے ذمہ ہے اور ہر چیز اس کے سامنے ہے۔ آپ کہہ دیجئے میرا رب سچا دین

رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ

برسا رہا ہے اور وہ چھپی ہوئی چیزوں کو بھی جانتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے سچا دین آ گیا ہے

وَ مَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا یُعِیْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ

اور باطل دین نہ کرنے کا رہا نہ دھرنے کا۔ آپ کہہ دیجئے اگر میں بہکا ہوا ہوں

فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِیْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَیْتُ فَبِمَا

تو میرے بہکنے کا وبال مجھ پر ہی ہوگا اور اگر میں سیدھے راستہ پر ہوں تو وہ اس وجہ سے ہے کہ

يُوحِيٓ إِلَيَّ رَبِّيٓ ۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ

میری طرف میرا رب وحی بھیجتا ہے بے شک وہ سنتا ہے قریب ہے۔ اور کاش کہ آپ دیکھیں کہ جب

فَزِعُوا۟ فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا۟ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾ وَ

یہ گھبرائیں گے پھر بھاگ کر بھی نہ بچ سکیں گے اور نزدیک جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔ اور

قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦ وَأَنَّىٰ لَهُمُ ٱلتَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍۭ

کہیں گے ہم اس (قرآن) پر ایمان لائے اور اتنی دور سے (ایمان کا) ان کا ہاتھ آنا کہاں

بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِهِۦ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ

ممکن ہے۔ حالانکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور بے تحقیق باتیں

بِٱلْغَيْبِ مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَ

دور ہی دور سے ہانکا کرتے تھے۔ اور ان میں اور ان کی قبول ایمان کی آرزو میں

بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن

آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ ان کے ہم خیال لوگوں کے ساتھ کیا گیا

قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ فِى شَكٍّ مُّرِيبٍۭ ﴿٥٤﴾

جو ان سے پہلے تھے کیونکہ وہ بھی ایسے تردد میں تھے جو چین نہیں لینے دیتا تھا۔

ع

آیاتها ۴۵ | سُورَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ : ۳۵ | رکوعاتها ۵

سورۂ فاطر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۵ آیات ہیں اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ جَاعِلِ ٱلْمَلَٰٓئِكَةِ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا فرشتوں کو

رُسُلًا أُو۟لِىٓ أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَٰثَ وَرُبَٰعَ ۚ يَزِيدُ فِى

پیغام لانے والا مقرر کیا جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں وہ پیدائش میں

ٱلْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ مَّا

جو چاہے زیادہ کر دیتا ہے بے شک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے۔

يَفْتَحِ ٱللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا

اللہ جو کچھ لوگوں کیلئے رحمت کھولتا ہے اسے کوئی بند نہیں کر سکتا اور جس کو

يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُۥ مِنۢ بَعْدِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ

وہ بند کر دے اس کے بعد اس کو کوئی بھیجنے والا نہیں اور وہی زبردست

ٱلْحَكِيمُ ﴿٢﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَتَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ

حکمتوں والا ہے۔ اے لوگو اللہ کے احسان کو اپنے اوپر یاد کرو

هَلْ مِنْ خَٰلِقٍ غَيْرُ ٱللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَ

کیا کوئی اللہ کے سوا خالق ہے جو تمہیں آسمان سے اور زمین سے

ٱلْأَرْضِ ۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾ وَإِن

روزی دیتا ہو کوئی حاکم نہیں مگر وہی پھر کہاں الٹے جا رہے ہو۔ اور اگر

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى

وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی کئی رسول جھٹلائے گئے اور

ٱللَّهِ تُرْجَعُ ٱلْأُمُورُ ﴿٤﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ

سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے لوگو بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم

سچا ہے پس تمہیں دنیا کی زندگی بھی دھوکے میں نہ ڈالے اور تمہیں اللہ کے بارے میں

بِٱللَّهِ ٱلْغَرُورُ ﴿٥﴾ إِنَّ ٱلشَّيْطَٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَٱتَّخِذُوهُ

کوئی دھوکا باز دھوکا نہ دے۔ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے پس تم بھی اس کو

عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُوا۟ حِزْبَهُۥ لِيَكُونُوا۟ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلسَّعِيرِ ﴿٦﴾

دشمن بناؤ وہ تو اپنے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا
جنہوں نے کفر کیا ان کیلئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ أَفَمَنْ
اور نیک کام کئے ان کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ بھلا ایسا شخص جس کو اس کا
زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ
عمل برا اچھا کر کے دکھایا گیا پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا (نیک کے برابر ہوسکتا ہے) بے شک اللہ
مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ
جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے پس ان پر افسوس کر کے
نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا
کہیں آپ کی جان نہ جاتی رہے بے شک اللہ کو معلوم ہے جو کچھ
يَصْنَعُونَ ۝ وَاللّٰهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا
وہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس نے ہوا میں چلائی ہیں پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں
فَسُقْنٰهُ إِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
پھر ہم ان کو خشک زمین کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد
مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ
زندہ کرتے ہیں اسی طرح (قیامت میں) جی اٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت چاہتا ہے
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ
تو تمام تر عزت اللہ ہی کیلئے ہے اچھا کلام اس کی طرف پہنچتا ہے اور
الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ
نیک عمل آدمی کو بلند کرتا ہے اور جو لوگ بری تدبیریں کر رہے ہیں ان کو
عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَكْرُ أُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُورُ ۝ وَاللّٰهُ
سخت عذاب ہوگا اور ان کی تدبیر نیست نابود ہو جائے گی۔ اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ
تم کو مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر تم کو جوڑے جوڑے بنا دیا
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثٰى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا
اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کوئی
يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتٰبٍ ۚ
بڑی عمر والا بڑی عمر دیا جاتا ہے اور نہ کسی کی عمر گھٹتی ہے مگر سب کتاب میں درج ہے
إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ
بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور دونوں سمندر برابر نہیں ہیں
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ
بلکہ ایک میٹھا ہے پیاس بجھاتا ہے اور ایک کھارا کڑوا
وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً
اور تم دونوں میں سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو اور موتی نکالتے ہو
تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ
جن کو تم پہنتے ہو اور تو کشتیوں کو اس میں پانی کو کاٹتے ہوئے چلتے دیکھتا ہے تاکہ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
اس کے فضل (رزق) کو تلاش کرو اور تاکہ حق مانو۔ وہ رات کو دن میں گھساتا ہے اور
يُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ
دن کو رات میں گھساتا ہے اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے
كُلٌّ يَّجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ
ہر ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی
الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ
بادشاہی ہے اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی

مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَ

کے ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ اگر تم ان کو پکارو وہ تمہاری پکار کو نہیں سنیں گے اور

لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ

اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کام نہ بنا سکیں اور وہ قیامت کے دن تمہارے شرک کرنے کی

بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

مخالفت کریں گے اور تجھے خبر رکھنے والے کی طرح کوئی نہیں بتائے گا۔ اے لوگو

اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿١٥﴾

تم خدا کے محتاج ہو اور اللہ بے نیاز ہے تمام خوبیوں والا ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا

اگر چاہے تو تم کو فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ اور

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ

یہ بات اللہ پر کچھ مشکل نہیں ہے۔ اور کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ

اور اگر بوجھ سے لدا ہوا (کوئی گنہگار) کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کیلئے پکارے گا تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائے گا

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار بھی ہوگا بے شک آپ تو صرف ان لوگوں کو ڈراتے ہیں جو

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا

بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کوئی سنورے گا تو

يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي

اپنے فائدہ ہی کیلئے سنورے گا اور اللہ کی طرف سب کو پھر جانا ہے۔ اور برابر نہیں

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿٢٠﴾

اندھا اور دیکھنے والا۔ اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَ

اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔ اور برابر نہیں ہیں زندے اور

لَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ

مردے بے شک اللہ سناتا ہے جس کو چاہتا ہے اور آپ

بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾ اِنَّآ

قبر میں پڑے ہوؤں کو نہیں سنا سکتے۔ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔ بے شک ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ

آپ کو سچا دین دے کر خوشی اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں

اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ

جس میں کوئی ڈر سنانے والا نہ ہو چکا ہو۔ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

ہو چکے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ

اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔ پھر میں نے کافروں

كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ

کو پکڑ لیا پس دیکھو میرا عذاب کیسا ہوا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ

آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے مختلف رنگوں کے پھل نکالے

وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا

اور (اسی طرح سے) پہاڑوں میں گھاٹیاں ہیں سفید اور سرخ طرح طرح کے ان کے رنگ ہیں

وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ

اور گہرے سیاہ۔ اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں میں

مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ

کتنے رنگ ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں

عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

جو (اس کی عظمت کا) علم رکھتے ہیں واقعی اللہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ

يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا

اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے سے

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾

چھپا کر اور کھلے عام کچھ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی سوداگری کے امیدوار ہیں جس میں خسارا نہیں ہوگا۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ

تاکہ اللہ ان کو ان کا پورا ثواب دے اور اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے بے شک وہ

غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

بخشنے والا قدر دان ہے۔ اور جو ہم نے آپ پر کتاب اتاری ہے

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

یہ حق ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے بے شک اللہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ

اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے یہ کتاب (قرآن) ان لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچائی جن کو

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ

ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا ہے پھر ان میں سے بعض اپنے اوپر ظلم کرنے والے ہیں اور

مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ

بعض درمیانی چال چلتے ہیں اور کوئی ان میں سے اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کرتے

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

چلے گئے یہی اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں

يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں ان کو سونے کے

وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ

اور موتی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس وہاں ریشم کا ہوگا۔ اور کہیں گے

لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ

اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں غم سے دور کیا بے شک ہمارا رب بخشنے والا

شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

قدر دان ہے۔ وہ جس نے ہمیں اپنے فضل سے سدا رہنے کی جگہ میں اتارا

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾ وَ

اس میں ہمیں نہ کوئی مشقت پہنچے گی اور نہ ہمیں اس میں کوئی خستگی پہنچے گی۔ اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ ان کی قضاء آئے گی

فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ

کہ مر ہی جائیں اور نہ ان سے دوزخ کا عذاب ہلکا کیا جائے گا

نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ

ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیں گے۔ اور وہ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے رب

اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ

ہمیں نکال دے تاکہ ہم کچھ نیک کام کر لیں ان کاموں کے برعکس جو ہم کرتے تھے کیا

نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ

ہم نے تمہیں اتنی عمر نہ دی تھی جس میں سوچ لیتا جس کو سوچنا تھا اور تمہارے پاس

النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ

ڈرانے والا بھی آیا تھا اب سزا چکھو ایسے ظالموں کا (یہاں) کوئی مددگار نہیں۔

ع ۱۱
۱۶

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ

اللہ آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کا علم رکھتا ہے اس کو

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ

دلوں کی بات کا خوب علم ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں

فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَ لَا يَزِيدُ

آباد کیا پس جو شخص کفر کرے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور

الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَ لَا يَزِيدُ

کافروں کا کفران کے رب کے ہاں ناراضگی کے سوا اور کچھ زیادہ نہیں کرتا اور

الْكٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

کافروں کا کفر سوائے نقصان کے اور کچھ نہیں بڑھاتا۔ آپ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو اپنے شریکوں کو

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۭ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا

جن کو اللہ کے سوا تم پکارتے ہو مجھے دکھلاؤ تو انہوں نے

مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ أَمْ

زمین میں کیا پیدا کیا ہے یا ان کا آسمانوں میں کچھ حصہ ہے یا

آتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِنْهُ ۚ بَلْ إِنْ

ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے کہ یہ اس کی کسی دلیل پر قائم ہیں کچھ نہیں

يَعِدُ الظّٰلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿۴۰﴾ إِنَّ

یہ ظالم ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں سب فریب ہے۔ یقیناً

اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَ

اللہ ہی نے آسمانوں اور زمینوں کو تھام رکھا ہے تاکہ یہ ٹل نہ جائیں اور

لَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۭ

اگر ٹل جائیں تو ان کو اس کے سوا کوئی نہ تھام سکے

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۴۱﴾ وَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ

بے شک وہ تحمل والا بخشنے والا ہے۔ اور (کفار قریش نے) بڑی زوردار قسمیں کھائی تھیں

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيرٌ لَيَكُونُنَّ أَهْدٰى

کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آئے گا تو وہ ہر ہر امت سے زیادہ

مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ مَا

ہدایت کی راہ پر چلیں گے پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آ گیا تو

زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَ

ان کی نفرت اور زیادہ بڑھ گئی۔ کہ ملک میں سرکشی اور

مَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَ لَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۭ

بری تدبیریں کرنے لگ گئے اور بری تدبیر تو تدبیر کرنے والے پر ہی لوٹتی ہے

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ

پھر کیا وہ اس برتاؤ کے منتظر ہیں جو پہلے لوگوں سے برتا گیا پس آپ

لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ

اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ اللہ کے دستور میں

تَحْوِيلًا ﴿۴۳﴾ أَوَ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا

کوئی تغیر پائیں گے۔ کیا وہ ملکوں میں پھرے نہیں تاکہ دیکھ لیں

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوا

ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے اور وہ

أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ

ان سے زیادہ طاقت ور تھے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ

شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْأَرْضِ ۭ إِنَّهُ كَانَ

آسمانوں میں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے بے شک وہ

عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا

سب کچھ جانتا ہے قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال پر پکڑ لے

مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ

تو زمین کی سطح پر کوئی ہلنے چلنے والا نہ چھوڑے اور لیکن وہ ان کو

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

ایک مقرر وقت تک ڈھیل دے دیتا ہے پھر جب وہ وقت آئے گا تو اللہ

كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيرًا ﴿۴۵﴾

اپنے بندوں کو آپ دیکھ لے گا۔

ع ۵

اٰیاتہا ۸۳ — ۳۶ سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ ۴۱ — رکوعاتہا ۵

سورۂ یٰسٓ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۸۳ آیات ہیں اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳﴾

یٰسٓ۔ قسم ہے باحکمت قرآن کی۔ بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہیں۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿۵﴾

سیدھی راہ پر ہیں۔ یہ قرآن زبردست رحم کرنے والے کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُونَ ﴿۶﴾

تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادوں کو ڈر نہیں سنایا گیا اس لئے وہ بے خبر ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۷﴾

بے شک ان میں سے اکثر لوگوں کے متعلق یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

ہم نے ان کی گردنوں میں ٹھوڑیوں تک طوق ڈال دئے ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ

پس وہ اپنے سر اونچے کر رہے ہیں۔ اور ہم نے ان کے آگے

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

آڑ کر دی ہے اور ان کے پیچھے بھی آڑ کر دی ہے پھر ہم نے ان کو اوپر سے ڈھانک دیا پس ان کو

يُبْصِرُونَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

کچھ نہیں سوجھتا۔ اور ان کیلئے برابر ہے چاہے آپ ان کو ڈرائیں یا نہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک آپ اس شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو

الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

سمجھانے پر چلے اور رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے پس آپ اس کو مغفرت

وَّاَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا

اور عزت کے ثواب کی خوشخبری سنا دیں۔ بے شک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور

قَدَّمُوا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيٓ

جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا ہے اور جو کچھ پیچھے چھوڑ جاتے ہیں ہم لکھ رہے ہیں اور ہم نے ہر چیز

اِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ

ایک واضح کتاب میں محفوظ کر دی ہے۔ اور آپ ان کے سامنے ایک بستی والوں کا قصہ بیان کریں

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

جب ان کے پاس کئی رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسولوں کو بھیجا

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ

تو انہوں نے ان کو جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے سے مدد کی اس وقت انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف

مُّرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ

رسول بنائے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے کہا تم تو ہماری طرح کے (معمولی) آدمی ہو اور

وقف غفران — وقف لازم

أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾
رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا تم سارے جھوٹ کہتے ہو۔
قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا
رسولوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ
إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن
یہی ہے کہ کھول کر پیغام پہنچا دیں۔ وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں اگر
لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ
تم باز نہیں آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور تمہیں ضرور ہمارے ہاتھ سے دردناک عذاب
أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ
پہنچے گا۔ رسولوں نے کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی ہے کیا اگر تمہیں نصیحت مل جائے (تو
أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ
اس کو نحوست سمجھتے ہو) بلکہ تم حد سے نکل جانے والے ہو۔ اور شہر کے پرلے سرے سے
رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾
ایک مرد دوڑتا ہوا آیا کہا اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو۔
اتَّبِعُوا مَن لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾
ان کی راہ پر چلو جو تم سے اجر نہیں مانگتے اور وہ خود ہدایت پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ
اور مجھے کیا عذر ہے کہ میں اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور
تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ
تم سب اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔ کیا میں اس کے سوا اوروں کو معبود بنالوں اگر
الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا
خدا مجھے تکلیف دینا چاہے تو ان معبودوں کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ
يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنتُ
وہ مجھے چھڑا سکیں۔ تب تو میں صاف گمراہی میں ہوں گا۔ بے شک میں تمہارے رب
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ
پر ایمان لایا ہوں پس میری بات سن لو۔ حکم ہوا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش کسی طرح
قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ
میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی۔ کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے
الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ مِن
عزت والوں میں کر دیا۔ اور ہم نے اس (شہید) کی قوم پر اس کے بعد
جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِن كَانَتْ إِلَّا
آسمان سے کوئی فوج نہ اتاری اور نہ ہمیں اتارنے کی ضرورت تھی۔ وہ سزا بس
صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ
ایک چیخ تھی جس سے وہ بجھ کر رہ گئے تھے۔ ہائے افسوس (ایسے) لوگوں پر۔
مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾
ان کے پاس ایسا رسول کبھی نہیں آیا جس سے انہوں نے ہنسی نہ کی ہو۔
أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ
کیا وہ دیکھ نہیں چکے کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی قوموں کو غارت کر دیا کہ وہ (پھر)

وقف غفران

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئے۔ اور ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو جمع ہو کر ہمارے سامنے

مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا

حاضر نہ کیا جائے۔ اور ان کیلئے خشک زمین ایک نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا

اور اس سے اناج نکالے جس سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے زمین میں

جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

کھجوروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور ان میں

الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ

چشمے جاری کر دیے۔ تاکہ لوگ اس کے پھلوں سے کھائیں اور اس (پھل اور غلہ) کو ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

پھر وہ شکر کیوں نہیں کرتے۔ وہ پاک ذات ہے جس نے ہر چیز کے جوڑے بنائے

مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

جس کو زمین اگاتی ہے اور خود ان (لوگوں) میں بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

اور ان کے لئے ایک نشانی رات بھی ہے ہم اس پر سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اچانک

مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ

اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور ایک نشانی سورج ہے جو اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى

زبردست علم والے (خدا) کا مقرر کردہ نظام ہے۔ اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ

عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ

وہ پرانی ٹہنی کی طرح آ رہتا ہے۔ نہ سورج کی مجال ہے

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ

کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے پہلے آ سکتی ہے اور ہر ایک

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

اپنے دائرے میں تیر رہا ہے۔ اور ایک نشانی ان کیلئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ہم نے ان کیلئے کشتی جیسی چیزیں پیدا کیں

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ

جن میں وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈبو دیں اور ان کی فریاد کو کوئی نہ پہنچے

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

اور نہ وہ خلاصی دیے جائیں۔ مگر یہ ہماری مہربانی ہے اور ایک وقت تک فائدہ

اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

دینا ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ تم اس عذاب سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اور جو تمہارے (مرنے کے) بعد ہے شاید تم پر رحم ہو (تو وہ پروا نہیں کرتے)۔ اور ان کے

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

رب کی آیات میں سے کوئی آیت بھی ان کے پاس نہیں آتی جس سے وہ منہ نہ موڑتے ہوں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ

منکر ایمان والوں سے کہتے ہیں کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر خدا چاہتا تو (بہت کچھ) کھلا دیتا

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى

تم بالکل صریح گمراہی میں ہو۔ اور یہ پوچھتے ہیں کہ

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

وعدہ (عذاب) کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔ یہ لوگ

صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾

ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو آ پکڑے گی جبکہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾

پھر نہ تو وصیت کرنے کی فرصت ہوگی اور نہ اپنے گھر کو لوٹ سکیں گے۔

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

اور صور پھونکا جائے گا تو وہ یکایک قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف

يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ

دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے ہائے خرابی ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اٹھا دیا

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ

یہ وہی (قیامت) ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔ بس

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

وہ ایک زبردست چنگھاڑ ہوگی پھر وہ اسی وقت سب ہمارے سامنے پیش کر دیے

مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا

جائیں گے۔ پس آج کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا اور

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

اسی کا بدلہ پاؤ گے جو کچھ تم کرتے رہے تھے۔ بے شک جنت والے

الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ

آج اپنے مشغلہ میں خوش دل ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں

ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ان کیلئے وہاں میوے ہوں گے

وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

اور جو کچھ مانگیں گے ان کو ملے گا۔ ان کو مہربان رب کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

اور اے مجرمو تم آج (مؤمنین سے) الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد میں نے تمہیں

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

تاکید نہیں کی تھی کہ شیطان کو نہ پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

اور شیطان تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر چکا ہے پس کیا تمہیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

سمجھ نہیں آئی۔ یہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى

آج اپنے کفر کے بدلہ میں اس میں داخل ہو جاؤ۔ آج ہم ان کے

اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں بتلائیں گے جو کچھ

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

یہ کیا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ

پھر یہ راستہ پانے کیلئے دوڑیں تو ان کو راستہ کہاں سے سوجھے گا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی شکلیں

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾

ان کی جگہوں پر مسخ کر دیں پھر یہ نہ آگے چل سکیں اور نہ واپس لوٹ سکیں۔

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا
اور ہم جس کو بڑی عمر دیتے ہیں بناوٹ میں اسے الٹا گھٹاتے چلے جاتے ہیں پس کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے۔ اور
عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَ
ہم نے حضور کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ آپ کے لائق ہے۔ مگر یہ ایک خالص نصیحت اور
قُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ
روشن کتاب ہے۔ تاکہ آپ ایسے شخص کو ڈرائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر
عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ
(عذاب کی) بات ثابت ہو۔ کیا وہ دیکھتے نہیں ہم نے ان کیلئے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے
أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا
مویشی پیدا کئے پس وہ ان کے مالک بن رہے ہیں۔ اور ہم نے ان کو ان کے آگے عاجز کر دیا
لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا
پھر ان میں سے بعض ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان کیلئے چارپایوں میں
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ
منافع اور پینے کی چیزیں ہیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے۔ اور اللہ کے سوا
دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ
غیروں کو حاکم مانتے ہیں کہ شاید وہ ان کی مدد کریں۔ یہ ان کی مدد نہیں کر سکیں گے
نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ
اور وہ ان کے حق میں فریق مخالف ہوں گے جو پکڑے ہوئے پیش کئے جائیں گے۔ اب آپ ان کی
قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ
بات سے غمگین نہ ہوں ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا
يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ
انسان نہیں دیکھتا کہ ہم نے اسے ایک قطرہ سے بنایا پھر وہ

وقف لازم

خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ
علانیہ اعتراض کرنے والا بن گیا۔ اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی پیدائش بھول گیا
قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا
(اور) کہنے لگا ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جب وہ بوسیدہ ہو جائیں گی۔ آپ کہہ دیجئے ان کو وہی زندہ کرے گا
الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾
جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ سب طرح کا بنانا جانتا ہے۔
الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ
جس نے تمہارے لئے سرسبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم
مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
اس سے اور آگ سلگا لیتے ہو۔ کیا وہ جس نے آسمان
وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ وَ
اور زمین بنائے ہیں وہ ان جیسے نہیں بنا سکتا۔ کیوں نہیں
هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ
وہی اصل بنانے والا جاننے والا ہے۔ اس کا حکم یہی ہے کہ جب کسی شے کو کرنا چاہتا ہے تو
يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ
اس کو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ اسی وقت ہو جاتی ہے۔ پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں
مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾
ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف پھر کر چلے جاؤ گے۔

وقف غفران

ع ۵

آیاتہا ۱۸۲ | ۳۷ سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ : ۵۶ | رکوعاتہا ۵

سورہ صافات مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۸۲ آیات ہیں اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھتے ہیں قطار ہو کر۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔ پھر تلاوت کرنے والوں کی

ذِكْرًا ۝٣ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یاد کر کے۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہے۔ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور مشرقوں کا رب ہے۔ ہم نے آسمان دنیا کو

بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧

ستاروں سے سجایا ہے۔ اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

وہ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان کو ہر طرف سے

جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ

مار پڑتی ہے۔ بھگانے کیلئے اور ان کیلئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ

اچک لایا جھٹ سے چمکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ اب ان سے پوچھیے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ

کیا ان کا بنانا مشکل ہے یا ہماری پیدا کی ہوئی خلقت ہم نے ان کو

طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝١١ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا ذُكِّرُوْا

چپکتے ہوئے گارے سے بنایا ہے۔ بلکہ آپ تعجب کرتے ہیں اور یہ ٹھٹھے کرتے ہیں۔ اور جب ان کو سمجھایا جاتا ہے

لَا يَذْكُرُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝١٤ وَقَالُوْٓا

تو نہیں سوچتے۔ اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ٹھٹھا کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ

یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی

عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝١٦ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝١٧ قُلْ

ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی۔ کہہ دیجئے

نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝١٨ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ

ہاں اور تم ذلیل ہو گے۔ پس قیامت تو ایک ڈانٹ ہو گی

فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝١٩ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝٢٠

پھر یہ اسی وقت دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے ہائے ہماری تباہی یہ بدلے کا دن آ گیا ہے۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢١ اُحْشُرُوا

یہی فیصلے کا دن ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ جمع کرو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝٢٢ مِنْ

گناہگاروں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان کو جن کو وہ پوجتے تھے۔

دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝٢٣ وَقِفُوْهُمْ

اللہ کے سوا پھر ان کو جہنم کی راہ پر چلا دو۔ اور ان کو (ذرا) ٹھہرا رکھو

اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝٢٤ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ۝٢٥ بَلْ هُمُ

ان سے پوچھنا ہے۔ اب کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ

الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ۝٢٦ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

آج اپنے آپ کو پکڑواتے ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝٢٧ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝٢٨

سوال جواب کریں گے۔ کہیں گے تم ہی تھے جو ہم پر بڑے زور سے آیا کرتے تھے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ مَا كَانَ لَنَا

وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہیں تھے۔ ہمارا

عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ

تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔ پس

عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا

ہم پر ہمارے رب کی بات ثابت ہوگئی ہم سب کو مزہ چکھنا ہے۔ ہم نے تمہیں گمراہ کیا جیسے ہم خود

كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

گمراہ تھے۔ سب اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ

ہم گناہگاروں کے حق میں ایسا ہی کرتے ہیں۔ ان کی یہ حالت تھی کہ جب ان کو کہا جاتا

لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ تکبر کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا ہم

لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ

ایک شاعر دیوانے کے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں۔ بلکہ یہ (حضور) تو سچا دین لیکر آئے ہیں

وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ

اور سب پیغمبروں کو سچا مانتے ہیں۔ بے شک تم نے دردناک عذاب

الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَ مَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا

چکھنا ہے۔ اور وہی بدلہ پاؤ گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾

جو بندے اللہ کے چنے ہوئے ہیں۔ ان کیلئے معلوم رزق ہے۔

فَوَاكِهُ وَ هُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾ عَلٰى

میوے ہیں اور وہ بڑی عزت سے۔ نعمت کے باغوں میں۔

سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾

تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔ ان پر صاف شراب کے جام پھرائے جائیں گے۔

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ

سفید رنگ پینے والوں کو مزہ دینے والی۔ نہ اس سے سر میں درد ہوگا اور نہ انہیں

عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾

اس سے نشہ ہوگا۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی موٹی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

گویا کہ وہ چھپے دھرے انڈے ہیں۔ پھر وہ (جنتی) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر

بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ

بات چیت کریں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا میرا

لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا

ایک ساتھی تھا۔ وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تو یقین کرتا ہے۔ (کہ) جب ہم مر جائیں گے اور

مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ

مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم جزا سزا دیے جائیں گے۔ (پھر وہ جنتی) کہے گا کیا

اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾

تم (اس کو) جھانک کے دیکھو گے۔ پھر وہ جھانکے گا تو اس کو جہنم کے درمیان میں دیکھے گا۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَ لَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّيْ

کہے گا خدا کی قسم تو تو مجھے بھی گڑھے میں ڈالنے لگا تھا۔ اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا

لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا

تو میں بھی پکڑے ہوئے لوگوں میں سے ہوتا۔ پس کیا اب ہم نہیں مریں گے۔

مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا

پہلی بار مر چکنے کے سوا اور نہ ہمیں تکلیف پہنچے گی۔ بے شک یہ

لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (٦٠) لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُونَ (٦١)

بڑی کامیابی ہے۔ ایسی چیزوں کیلئے محنت کرنے والوں کو محنت کرنی چاہئے۔

أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ (٦٢) إِنَّا جَعَلْنٰهَا

بھلا یہ مہمانی بہتر ہے یا زقوم کا درخت۔ ہم نے اس کو

فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِينَ (٦٣) إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ

مجرموں کیلئے بلا بنایا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی جڑ سے

الْجَحِيمِ (٦٤) طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيٰطِينِ (٦٥) فَإِنَّهُمْ

نکلتا ہے۔ اس کے خوشے ایسے ہیں جیسے سانپ کے پھن۔ پس وہ

لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ (٦٦) ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ

اس سے کھائیں گے اور اس سے پیٹ بھریں گے۔ پھر اس پر ان کو

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ (٦٧) ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى

جلتا ہوا پانی (پیپ وغیرہ سے) ملا کر دیا جائے گا۔ پھر ان کو آگ کے ڈھیر میں

الْجَحِيمِ (٦٨) إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ (٦٩) فَهُمْ عَلٰى آثٰرِهِمْ

لے جانا ہے۔ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو بہکا ہوا پایا۔ تو یہ انہی کے قدموں پر

يُهْرَعُونَ (٧٠) وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ (٧١) وَ

دوڑتے ہیں۔ اور ان سے پہلے اکثر لوگ بہک چکے ہیں۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ (٧٢) فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے بھیجے تھے۔ پس دیکھو

عٰقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ (٧٣) إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ (٧٤)

ڈرائے ہوئے (منکروں) کا کیا انجام ہوا۔ مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔

وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ (٧٥) وَنَجَّيْنٰهُ وَ

اور ہمیں نوح نے پکارا تھا پس ہم پکار پر خوب پہنچنے والے ہیں۔ ہم نے ان کو اور

أَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ (٧٦) وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ

ان کے ماننے والوں کو اس بڑی گھبراہٹ سے بچا لیا۔ اور ہم نے اس کی ہی اولاد کو

الْبٰقِينَ (٧٧) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ (٧٨) سَلٰمٌ عَلٰى

باقی رہنے دیا۔ اور ہم نے اس کیلئے پیچھے آنے والوں میں یہ بات رہنے دی۔ کہ

نُوحٍ فِي الْعٰلَمِينَ (٧٩) إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (٨٠)

سارے جہان والوں میں نوح پر سلام ہو۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ (٨١) ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ (٨٢)

وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرٰهِيمَ (٨٣) إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ

اور نوح کے طریقہ والوں میں ابراہیم بھی تھے۔ جب وہ اپنے رب کے پاس

سَلِيمٍ (٨٤) إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ (٨٥)

ستھرا دل لے کر آئے۔ جب اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کی عبادت کرتے ہو۔

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللّٰهِ تُرِيدُونَ (٨٦) فَمَا ظَنُّكُمْ

کیا اللہ کے سوا جھوٹ موٹ کے معبودوں کو چاہتے ہو۔ تم نے رب العالمین کے ساتھ

بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ (٨٧) فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ (٨٨) فَقَالَ

کیا خیال کیا ہے۔ پھر ابراہیم نے ستاروں کو ایک بار دیکھا تو کہہ دیا

إِنِّي سَقِيمٌ (٨٩) فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ (٩٠) فَرَاغَ إِلٰى

میں بیمار ہونے والا ہوں۔ تو لوگ ان سے پیٹھ دے کر چلے گئے۔ تو یہ

آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ (٩١) مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ (٩٢)

ان کے بتوں میں جا گھسے اور کہنے لگے تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔ تمہیں کیا ہوا بولتے کیوں نہیں ہو۔

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ (٩٣) فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ (٩٤)

پھر ان پر دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے جا گھسے۔ پھر لوگ ان کے پاس دوڑ کر گھبراتے ہوئے آئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا

ابراہیمؑ نے فرمایا ان کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔ حالانکہ تمہیں اور جن کو تم بناتے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾

ہو اللہ نے پیدا کیا ہے۔ وہ کہنے لگے اس کیلئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّىْ

غرض انہوں نے ابراہیمؑ کا برا چاہا تو ہم نے انہی کو نیچا کر دیا۔ اور (ابراہیمؑ نے) کہا میں

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنَ

اپنے رب کی طرف جاتا ہوں وہ مجھے راہ بتائے گا۔ اے رب مجھے کوئی

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

نیک بیٹا عطا فرما۔ تو ہم نے ان کو برداشت والے لڑکے کی بشارت دی۔ جب وہ ان کے ساتھ

السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْ اَذْبَحُكَ

دوڑنے کی عمر کو پہنچا ابراہیمؑ نے فرمایا اے بیٹے میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تجھے ذبح کر رہا ہوں

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ

پس دیکھو تمہاری کیا رائے ہے عرض کیا اے ابا کر دیں جو آپ کو حکم ہوا ہے

سَتَجِدُنِىْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ

آپ مجھے انشاء اللہ سہارنے والا پائیں گے۔ پھر جب

اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾

دونوں نے حکم مانا اور لڑکے کو ماتھے کے بل لٹایا۔ اور ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم۔

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾

تم نے خواب کو سچ کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ

حقیقت میں یہ بڑا امتحان تھا۔ اور ہم نے ایک بڑا جانور ذبح کرنے کیلئے

عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ سَلٰمٌ عَلٰٓى

بدلے میں دیا۔ اور ہم نے اس (کے ذکر) کو پچھلے لوگوں میں باقی رکھا ہے۔ سلام ہے

اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ

ابراہیمؑ پر۔ ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ

ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت دی جو نبی اور

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ

نیک بختوں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے ابراہیمؑ کو اور اسحاق کو برکت دی اور

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدْ

دونوں کی نسل میں نیک بھی ہوں گے اور اپنے حق میں صریح بدکار بھی ہوں گے۔

مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا

ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کیا۔ اور ان کو اور ان کی قوم کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ

بڑی گھبراہٹ سے بچایا۔ اور ان کی مدد کی تو وہی

الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا

غالب رہے۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی۔ اور ان کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

سیدھے راستہ پر قائم رکھا۔ اور ان کیلئے آئندہ نسلوں میں یہ باقی رکھا۔

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

کہ موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ہو۔ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ

یہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔ اور بے شک الیاسؑ بھی

ع ۳

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ

رسولوں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ کیا تم بعل کو پوجتے ہو

بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ

اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو۔ اللہ کو جو تمہارا رب ہے اور

رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

تمہارے پہلے باپ دادوں کا بھی رب ہے۔ تو انہوں نے ان کو بھی جھٹلایا پس وہ بھی پکڑے ہوئے آئیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

مگر جو اللہ کے خالص بندے تھے۔ اور ہم نے اس پر پچھلے لوگوں میں چھوڑا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

کہ الیاس پر سلام ہو۔ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ

وہ بھی ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔ اور بے شک لوط بھی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

رسولوں میں سے تھے۔ جب ہم نے انہیں اور ان کے سب گھر والوں کو بچایا۔ مگر ایک بڑھیا

فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

جو رہ جانے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے اور سب کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔ اور تم ان پر

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ

صبح کے وقت گزرتے ہو۔ اور رات کو بھی کیا پھر سوچتے نہیں ہو۔ اور

اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ

یونس بھی رسولوں میں سے تھے۔ جب بھاگ کر بھری کشتی

الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ

پر پہنچے۔ پھر قرعہ ڈلوایا تو یہی خطا وار ٹھہرے۔ پھر ان کو مچھلی نے

ع ۴ / ۸

الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْ لَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

نگل لیا اور وہ پشیمان تھے۔ پھر اگر یہ بات نہ ہوتی کہ پاک ذات کو یاد کرتے تھے۔

لَلَبِثَ فِىْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ

تو اسی کے پیٹ میں رہتے جس دن تک کہ مردے زندہ ہوں۔ پھر ہم نے ان کو چٹیل میدان میں ڈال دیا

وَ هُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

جبکہ وہ بے کل تھے۔ اور ہم نے ان پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔

وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ لوگوں پر پیغمبر بنایا تھا۔ تو وہ ایمان

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

لائے تو ہم نے ان کو ایک وقت تک فائدہ اٹھانے دیا۔ اب ان سے پوچھیے کیا آپ کے

وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ

رب کی تو لڑکیاں ہیں اور ان کے لڑکے۔ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا تھا اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ

دیکھ رہے تھے؟۔ خبردار یہ جھوٹ باندھ کر کہتے ہیں کہ۔

اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

اللہ کی اولاد ہے اور یہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیاں پسند کریں۔

مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمْ

تمہیں کیا ہو گیا کیسا فیصلہ کرتے ہو۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ یا

لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

تمہارے پاس کوئی کھلی دلیل ہے۔ تو اپنی وہ کتاب لاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ

سچے ہو۔ اور انہوں نے اللہ میں اور جنات میں رشتہ قائم کر دیا ہے

الصّٰفّٰت

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ

جبکہ جنات کو معلوم ہے کہ وہ گرفتار ہوں گے۔ اللہ ان باتوں

اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۰﴾ فَإِنَّكُمْ

سے پاک ہے جو وہ بتاتے ہیں۔ مگر جو اللہ کے مخلص بندے ہیں (وہ ایسی بات نہیں کہتے)۔ پس تم

وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۶۱﴾ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِينَ ﴿۱۶۲﴾ إِلَّا مَنْ

اور تمہارے سب معبود۔ خدا سے کسی کو نہیں پھیر سکتے۔ مگر اسی کو جو

هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ﴿۱۶۴﴾

دوزخ میں جانے والا ہے۔ اور ہم میں سے ہر ایک کا ایک ٹھکانا مقرر ہے۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿۱۶۵﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿۱۶۶﴾

اور ہم ہی (عبادت میں) صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور ہم ہی تسبیح کہنے والے ہیں۔

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ

اور یہ (مشرک) کہا کرتے تھے۔ اگر ہمارے پاس کچھ پہلے لوگوں

الْأَوَّلِينَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوا

کی کتاب ہوتی۔ تو ہم بھی اللہ کے خالص بندے ہوتے۔ تو انہوں نے اس کتاب کا انکار کیا

بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا

اب آگے جان لیں گے۔ اور ہمارا حکم ہمارے بندوں کیلئے جو رسول ہیں

الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۱﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿۱۷۲﴾ وَإِنَّ جُنْدَنَا

پہلے سے طے ہے۔ کہ انہی کی مدد کی جائے گی۔ اور ہمارا ہی لشکر

لَهُمُ الْغٰلِبُونَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِينٍ ﴿۱۷۴﴾ وَأَبْصِرْهُمْ

غالب رہتا ہے۔ پس آپ ان سے ایک مدت تک منہ پھیر لیں۔ اور ان کو دیکھتے رہیں

فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۷۵﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۷۶﴾ فَإِذَا

پس وہ بھی آگے دیکھ لیں گے۔ کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی مانگتے ہیں۔ جب

نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ

وہ ان کے میدان میں اترے گا تو ڈرائے ہوؤں کی بری صبح ہوگی۔ اور آپ

عَنْهُمْ حَتّٰى حِينٍ ﴿۱۷۸﴾ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۷۹﴾

ان سے ایک مدت تک منہ پھیر لیں۔ اور ان کو دیکھتے رہیں پس وہ بھی آگے دیکھ لیں گے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ

آپ کا رب عزت کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور

عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۸۲﴾

رسولوں پر سلام ہو۔ اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔

آیاتہا ۸۸ — ۳۸ = سُورَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ = ۳۸ — رکوعاتہا ۵

سورہ ص مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۸۸ آیات ہیں اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

ص اس سمجھانے والے قرآن کی قسم۔ بلکہ جو لوگ کافر ہیں

عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

غرور اور مخالفت میں ہیں۔ ہم نے ان سے پہلے کتنی جماعتیں ہلاک کر دیں تو انہوں

فَنَادَوْا وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

نے بڑی ہائے پکار کی مگر وہ خلاصی کا وقت نہیں تھا۔ اور (کفار قریش) تعجب کرنے لگے کہ

مُنْذِرٌ مِنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾

ایک ڈرانے والا انہی میں سے آ گیا اور کافروں نے کہا یہ جادوگر ہے جھوٹا ہے۔

أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلٰهًا وَاحِدًا إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

کیا اس نے سب معبودوں کو ایک معبود کر دیا واقعی یہ تعجب کی بات ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ
اور ان میں سے سردار یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۝۶ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ
یہی مطلب کی بات ہے۔ ہم نے یہ بات سابقہ مذہب میں
الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷ ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ
نہیں سنی یہ تو اس کی گھڑت ہی ہے۔ کیا ہم میں سے اسی پر نصیحت
مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا
اتاری گئی' بلکہ انہیں میری نصیحت میں شک ہے' بلکہ انہوں نے ابھی
یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
میرا عذاب نہیں چکھا۔ کیا زبردست بخشنے والے تیرے رب کی رحمت کے خزانے
الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۝۹ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
انہی کے پاس ہیں۔ یا انہیں آسمانوں اور زمین کی حکومت اور جو کچھ
وَمَا بَیْنَهُمَا ۫ فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ ۝۱۰ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ
ان کے درمیان ہے حاصل ہے تو سیڑھیاں لگا کر (آسمان پر) چڑھ جائیں۔ اس جگہ
مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ
فرقوں میں سے بڑے بڑے لشکر شکست پا گئے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور
عَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۝۱۲ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّ
عاد اور میخوں والے فرعون۔ اور ثمود اور لوط کی قوم اور
اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۝۱۳ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ
ایکہ کے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں یہ بڑی بڑی فوجیں۔ ان سب نے
الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝۱۴ وَمَا یَنْظُرُ هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا صَیْحَةً
رسولوں کو جھٹلایا تھا تو میرا عذاب واقع ہو گیا۔ اور یہ لوگ بس ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں

ع ۱۰

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝۱۵ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا
جو درمیان میں وقفہ نہ کرے گی۔ اور یہ (کفار قریش) کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمارا حصہ
قِطَّنَا قَبْلَ یَوْمِ الْحِسَابِ ۝۱۶ اِصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَ
حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے۔ آپ ان کی باتوں پر صبر کریں اور
اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝۱۷ اِنَّا سَخَّرْنَا
ہمارے قوت والے بندے داؤد کو یاد کریں بے شک وہ رجوع کرنے والے تھے۔ ہم نے
الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝۱۸ وَالطَّیْرَ
پہاڑ ان کے تابع کر دیئے تھے وہ شام اور صبح کو تسبیح کرتے تھے۔ اور پرندوں کو بھی
مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝۱۹ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَیْنٰهُ
جو جمع ہو جاتے تھے سب ان کے تابع تھے۔ اور ہم نے ان کی سلطنت کو قوت دی اور ان کو تدبیر اور
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝۲۰ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ
فیصلہ کرنے کا سلیقہ دیا تھا۔ اور کیا آپ کو ان اہل مقدمہ کی خبر پہنچی
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝۲۱ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰی دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ
جو عبادت خانہ کی دیوار پھاند کر آئے تھے۔ جب وہ داود کے پاس گھس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے
قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰی بَعْضُنَا عَلٰی بَعْضٍ فَاحْكُمْ
وہ کہنے لگے مت گھبرایئے دو جھگڑنے والے ہیں ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے آپ
بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝۲۲
ہمارے درمیان انصاف کا فیصلہ کر دیں اور بات کو دور نہ ڈالیں اور ہمیں سیدھی راہ بتا دیں۔
اِنَّ هٰذَآ اَخِیْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ
یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میری صرف ایک دنبی ہے
وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِیْهَا وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ ۝۲۳ قَالَ
پھر کہتا ہے وہ بھی میرے حوالہ کر دے اور بات میں مجھ سے زبردستی کرتا ہے۔ (داؤد نے) فرمایا

وقف لازم

لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ

اس نے تجھ پر ظلم کیا جو تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کا سوال کیا اور بلاشبہ

كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَ

مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور ایسے تھوڑے ہیں اور

ظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَ

داوٗد سمجھ گئے کہ ہم نے ان کو آزمایا ہے پھر انہوں نے اپنے رب سے بخشش مانگی اور سجدہ

أَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ

میں گر پڑے اور رجوع بحق کیا۔ پھر ہم نے ان کا وہ کام معاف کر دیا اور ان کیلئے ہمارے ہاں مرتبہ

وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۲۵﴾ يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ

اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داوٗد! ہم نے آپ کو زمین پر حاکم بنایا ہے

فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ

پس آپ لوگوں میں انصاف سے حکومت کریں اور خواہش نفس کی پیروی نہ کریں ورنہ وہ تجھے

عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا

ان کیلئے شدید عذاب ہے اس وجہ سے کہ روز حساب کو بھولے رہے۔ اور

خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ

ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے نکما نہیں بنایا یہ (نکما ہونا)

الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾

کافروں کا گمان ہے اور کافروں کیلئے ہلاکت یعنی آگ ہے۔

السجدة ۱۰

ع ۲

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ

کیا ہم ایمان والوں کو جو نیک اعمال کرتے ہیں ملک میں فساد کرنے والوں کے

فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتَابٌ

برابر کر دیں گے یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کر دیں گے۔ یہ ایک بابرکت کتاب ہے

أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو

جو ہم نے آپ پر اتاری ہے تاکہ لوگ اس کی آیات میں غور کریں اور عقل والے

الْأَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ

نصیحت پکڑیں۔ اور ہم نے داوٗد کو سلیمان عطاء کئے وہ بہت خوب بندے تھے

أَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾

رجوع کرنے والے تھے۔ جب ان کو دکھانے کیلئے تیسرے پہر اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے۔

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ

تو فرمایا (افسوس) میں مال کی محبت کی خاطر یاد خدا سے رہ گیا حتی کہ

تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا

سورج پردہ میں چھپ گیا۔ (حکم دیا) ان کو پھر میرے پیش کرو پھر ان کی پنڈلیوں اور گردنوں

بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا

ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیا۔ اور ہم نے سلیمان کا امتحان کیا اور

عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر وہ رجوع بحق ہوئے۔ عرض کیا اے میرے رب مجھے بخش دے

وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ

اور مجھے ایسی بادشاہی دے جو میرے بعد کسی کو نہ ملے بے شک تو ہی

أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ

سب کچھ دینے والا ہے۔ پھر ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا جو ان کے حکم سے چلتی تھی

رُخَاءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ
نرم نرم' جہاں وہ پہنچنا چاہتے تھے۔ اور شیاطین کو تابع کیا جو سب معمار اور
غَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا
غوطہ خور تھے۔ اور دوسرے جنات کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ
عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ
ہماری عطاء ہے کسی کو کچھ دو یا نہ دو کچھ دارو گیر نہیں۔ اور ان کا
عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ
ہمارے ہاں قرب کا مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اور ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کیجئے
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾
جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے ایذا اور تکلیف پہنچائی ہے۔
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا
اپنے پاؤں سے لات مارو یہ نہانے کا چشمہ اور پینے کو ٹھنڈا پانی نکل آیا۔ اور ہم نے
لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي
ان کو ان کے گھر والے اور ان کے برابر اور عطاء کئے اپنی مہربانی سے اور یادگار کے طور پر
الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ اِنَّا
عقل والوں کیلئے۔ اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارلو اور قسم جھوٹی نہ کرو ہم نے
وَجَدْنٰهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ
ان کو صبر کرنے والا پایا بہت خوب بندے تھے بہت رجوع کرنے والے تھے۔ اور
عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ
ہمارے بندوں ابراہیمؑ اسحاقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کیجئے جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے
الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَ
(یعنی نیک اعمال اور علم والے) تھے۔ ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا اور وہ آخرت کی یاد تھی۔ اور

اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ
وہ حضرات ہمارے ہاں چنے ہوئے بہتر لوگوں میں سے تھے۔ اور
اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا
اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کیجئے (یہ) ہر ایک خوبی والے تھے۔ یہ
ذِكْرٌ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ
نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانا ہے۔ سدا رہنے کے باغات ہیں
مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا
ان کیلئے ان کے دروازے کھلے رہیں گے۔ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان میں
بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
بہت میوے اور شراب منگوائیں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی
اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا
ایک عمر کی عورتیں ہوں گی۔ یہی ہے جو وعدہ تم سے حساب کے دن کیلئے کیا جاتا ہے۔ یہی
لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ
ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ یہ بات تو ہو چکی اور شریروں کیلئے برا
مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ
ٹھکانا ہے۔ دوزخ ہے جس میں ان کو ڈالیں گے پس وہ آرام کی کتنی بری جگہ ہے۔ یہ عذاب ہے
حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا
اس کو چکھو گرم پانی اور پیپ۔ اور کچھ اور اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں۔ یہ
فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾
ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ (دوزخ میں) گھس رہی ہے ان پر خدا کی مار یہ بھی آگ میں گھسنے والے ہیں۔
قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا
وہ کہیں گے بلکہ تم پر خدا کی مار ہو تم ہی یہ مصیبت ہمارے سامنے لائے ہو

فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ

پس کتنی بری قرارگاہ ہے۔ پھر کہیں گے اے ہمارے رب! جو دوزخ کو ہمارے آگے لایا ہے اس کو

عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا

آگ میں دوگنا عذاب دینا۔ اور کہیں گے ہم جن کو (دنیا میں) برا سمجھتے تھے

كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ

وہ ہمیں نظر کیوں نہیں آ رہے۔ کیا ہم ان سے (ناحق) تمسخر کرتے تھے یا

عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾

ان سے ہماری نگاہیں چوک گئی ہیں۔ بے شک یہ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا سچی بات ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

آپ کہہ دیجئے میں تو صرف ڈرانے والا ہوں اور اللہ واحد غالب کے سوا

الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ

کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (وہ) زبردست ہے

الْغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿۶۷﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿۶۸﴾ مَا

گناہ بخشنے والا ہے۔ آپ کہہ دیجئے یہ ایک بڑی خبر ہے۔ تم اس کا دھیان نہیں کرتے۔

كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓی اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۶۹﴾ اِنْ يُّوْحٰٓی

مجھے عالم بالا کی کوئی خبر نہیں تھی جب وہ (فرشتے) جھگڑ رہے تھے۔ مجھے تو یہی وحی آتی ہے

اِلَیَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ

کہ میں تمہیں صاف صاف ڈرا دوں۔ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا میں

خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ

مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں۔ پس جب اس کو پورا بنا چکوں اور اپنی طرف سے

رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ

جان ڈال دوں تو اس کیلئے سجدہ میں گر جانا۔ پھر سب فرشتوں نے (آدم) کو

اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ

سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے غرور کیا اور وہ منکروں میں سے تھا۔ (اللہ نے) فرمایا

يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَیَّ ۭ

اے ابلیس! تجھے کس نے روکا کہ تو اس کو سجدہ کرتا جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟

اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ

یہ تو نے غرور کیا یا تو درجہ میں بڑا تھا۔ کہا میں اس سے بہتر ہوں

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ

مجھے تو نے آگ سے بنایا اور اس کو مٹی سے بنایا۔ فرمایا تو نکل

مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِیْٓ اِلٰی يَوْمِ

یہاں سے تو مردود ہو گیا۔ اور قیامت کے دن تک تجھ پر میری

الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ

پھٹکار ہے۔ کہا اے میرے رب پھر مجھے مردوں کے زندہ ہونے کے دن تک مہلت دے۔ فرمایا

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰی يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ

تجھے مہلت ہے۔ معلوم وقت کے دن تک۔ کہا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو گمراہ کر دوں گا۔ مگر ان میں سے جو تیرے خالص بندے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ

ہوں گے۔ (اللہ نے) فرمایا میں سچ کہتا ہوں اور سچ ہی کہتا ہوں۔ میں دوزخ کو

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ

تجھ سے اور ان سے جو تیرے پیروکار ہوں گے ان سب سے بھر دوں گا۔ آپ کہہ دیجئے

اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ

میں قرآن کی تبلیغ پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ والوں میں سے ہوں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾

یہ قرآن تو سب جہان والوں کیلئے نصیحت ہے۔ اور تم تھوڑی مدت بعد اس کا حال معلوم کر لو گے۔

آیاتہا ۷۵ ۳۹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ۵۹ رکوعاتہا ۸

سورۂ زمر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۷۵ آیات ہیں اور ۸ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ إِنَّآ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ

(یہ) کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ ہم نے

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾ أَلَا لِلّٰهِ

یہ کتاب آپ پر حق طور پر اتاری ہے پس آپ خالص اللہ کی بندگی کیجئے۔ غور سے سنئے

الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءَ ۘ مَا

خالص بندگی اللہ ہی کیلئے ہے اور جنہوں نے اس کے علاوہ معبود بنا رکھے ہیں (کہتے ہیں)

نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ إِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ

ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں تاکہ یہ ہمیں اللہ کا مقرب بنا دیں اللہ ہی ان کے

بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۭ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

درمیان فیصلہ کرے گا جس میں یہ جھگڑ رہے ہیں اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا

مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿٣﴾ لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا

جو جھوٹا ناشکرا ہو۔ اللہ اگر اولاد اختیار کرنا چاہتا

لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا وہ پاک ہے وہ اللہ اکیلا ہے

الْقَهَّارُ ﴿٤﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ

زور آور ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو درست بنایا رات کو دن پر لپیٹ

عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ

دیتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹ دیتا ہے اور سورج اور چاند کو کام پر

الْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ أَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾

لگا دیا ہر ایک وقت مقررہ تک چلتا رہے گا خبردار وہی غالب ہے بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ

اس نے تمہیں ایک شخص سے بنایا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور

أَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ أَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ

تمہارے لئے آٹھ نر مادہ چوپائے بنائے وہ تمہیں

بُطُوْنِ أُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ

تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک کیفیت کے بعد دوسری کیفیت پر تین اندھیروں میں بناتا ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَأَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾

یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کا راج ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں پھرے جاتے ہو۔

إِنْ تَكْفُرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ

اگر تم کفر کرو گے تو اللہ کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں اور وہ اپنے بندوں کیلئے کفر کو پسند نہیں کرتا

الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

اور اگر تم اس کا شکر کرو تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا

أُخْرٰى ۭ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ

بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم نے اپنے رب کے پاس لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے

إِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ

یقیناً اس کو دلوں کی بات کی خبر ہے۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے

دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا

تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارتا ہے پھر جب اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتا ہے تو

كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

جس کیلئے پہلے پکارا تھا اس کو بھول جاتا ہے اور اللہ کے شریک بناتا ہے تاکہ

عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

اس کی راہ سے گمراہ کرے آپ کہہ دیجئے اپنے کفر سے کچھ فائدہ اٹھالے تو دوزخیوں

النَّارِ (۸) اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ

میں سے ہی ہے۔ کیا جو شخص رات کے وقت سجدے میں اور کھڑے ہو کر بندگی کرتا ہو آخرت سے

الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ

ڈرتا ہو اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہو آپ کہہ دیجئے کیا برابر ہو جائیں گے جو

يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا

جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے نصیحت تو عقل والے

الْاَلْبَابِ (۹) قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

ہی پکڑتے ہیں۔ کہہ دیجئے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو جنہوں نے

اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ

اس دنیا میں نیکی کی ان کیلئے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۱۰) قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ

بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا بے شمار ثواب ملے گا۔ آپ کہہ دیجئے مجھے حکم ہے

اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ (۱۱) وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ

کہ میں اللہ کی ایسی عبادت کروں کہ عبادت کو اس کیلئے خاص رکھوں۔ اور مجھے حکم ملا ہے کہ میں

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ (۱۲) قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ

سب سے پہلے اس کا فرمانبردار ہوں۔ آپ کہہ دیجئے میں اگر اپنے رب کی نافرمانی کروں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۱۳) قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ (۱۴)

تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ کہہ دیجئے اس کی بندگی کیلئے خاص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں۔

ع ۱ ۱۵

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ

تم اس کو چھوڑ کر جس کی چاہو عبادت کرو آپ کہہ دیجئے بڑے ہارنے والے وہی ہیں جو

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ

قیامت کے دن اپنی جان کو اور اپنے گھر والوں کو ہار بیٹھے یاد رکھو

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ (۱۵) لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ

صریح خسارہ ہے۔ ان کیلئے ان کے اوپر سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے اور

مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ

ان کے نیچے سے بھی محیط شعلے ہوں گے اللہ اس چیز سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو!

فَاتَّقُوْنِ (۱۶) وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا

مجھ سے ڈرو۔ اور جو شیطان (یعنی غیر اللہ) کی عبادت سے بچتے ہیں اور اللہ کی طرف

وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ (۱۷) الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ

رجوع کرتے ہیں ان کیلئے بشارت ہے پس آپ میرے بندوں کو خوشی سنادیں۔ جو کلام الٰہی کو توجہ سے

الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ

سنتے ہیں پھر اس کی بہتر باتوں کی پیروی کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی ہے

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ (۱۸) اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ

اور یہی لوگ عقلمند ہیں۔ کیا جس پر عذاب کا حکم

الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ (۱۹) لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

لگ چکا کیا آپ اس کو چھڑا سکتے ہیں جو آگ میں ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے رب سے

رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ

ڈرتے ہیں ان کیلئے بالا خانے ہیں جن پر اور بالا خانے تیار ہیں ان کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ (۲۰) اَلَمْ تَرَ

نہریں چلتی ہیں یہ اللہ کا وعدہ ہے (اور) اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ

کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کو زمین کے سوتوں میں داخل کر دیا

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ

پھر اس سے کئی کئی رنگ بدلنے والی کھیتی نکالتا ہے پھر وہ تیاری پر آجاتی ہے تو آپ اسے

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي

زرد دیکھتے ہیں پھر وہ اس کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے بے شک اس میں عقلمندوں کیلئے

الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ

نصیحت ہے۔ بھلا جس کا سینہ اللہ نے اسلام قبول کرنے کیلئے کھول دیا تو وہ

عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ

اپنے رب کی طرف سے روشنی میں ہے پس خرابی تو ان کیلئے ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے متاثر

اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

نہیں ہوتے یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے بہتر بات کتاب

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ

اتاری آپس میں ملتی جلتی، دہرائی جانے والی، جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ

اس سے ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت ہے اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ

اور جس کو اللہ راہ بھلا دے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ بھلا جو شخص

بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

قیامت کے دن برے عذاب کو اپنے منہ پر روکے گا، اور ظالموں سے کہا جائے گا

ع ۱۴

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اس کا مزہ چکھو جو تم کیا کرتے تھے۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا

فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ

پھر ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا کہ ان کو خیال بھی نہیں تھا۔ پھر اللہ نے

اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

ان کو دنیاوی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب تو

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

بہت ہی بڑا ہے اگر ان کو سمجھ ہوتی۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾

سب طرح کی مثالیں بیان کیں شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

قرآن ہے عربی زبان کا جس میں کوئی کجی نہیں تاکہ وہ ڈریں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَ

اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے ایک غلام ہے جس میں کئی ضدی شریک ہیں اور

رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ

ایک غلام مکمل ایک شخص کا ہے کیا دونوں کی حالت برابر ہے سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾

مگر ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ بے شک آپ نے بھی مرنا ہے اور یہ بھی مر جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

پھر تم قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنے مقدمات پیش کرو گے۔

وقف لازم

ربع

فمن اظلم ممن كذب على الله وكذب

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور سچی بات

بالصدق اذ جاءه اليس في جهنم مثوى للكفرين ﴿۳۲﴾

جب اس کو پہنچی اس کو جھٹلا دیا کیا منکرین کا ٹھکانہ دوزخ نہیں ہے۔

والذي جاء بالصدق وصدق به اولئك هم

اور جو سچی بات لیکر آیا (یعنی حضورؐ) اور جس نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ

المتقون ﴿۳۳﴾ لهم ما يشاءون عند ربهم ذلك

پرہیز گار ہیں۔ ان کیلئے ہے جو کچھ وہ اپنے رب کے ہاں چاہیں گے یہی

جزؤا المحسنين ﴿۳۴﴾ ليكفر الله عنهم اسوا الذي

نیکو کاروں کی جزا ہے۔ تاکہ اللہ ان سے ان کے برے اعمال کو دور

عملوا ويجزيهم اجرهم باحسن الذي كانوا

کر دے اور ان کو ان کے نیک کاموں کے عوض ثواب عطاء کرے۔

يعملون ﴿۳۵﴾ اليس الله بكاف عبده ويخوفونك

کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ہے؟ اور لوگ آپ کو ان سے ڈراتے ہیں

بالذين من دونه ومن يضلل الله فما له من

جو خدا کے سوا ہیں اور جس کو اللہ راہ بھلا دے اس کو کوئی ہدایت نہیں

هاد ﴿۳۶﴾ ومن يهد الله فما له من مضل اليس

دے سکتا۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا کیا

الله بعزيز ذي انتقام ﴿۳۷﴾ ولئن سالتهم من

اللہ زبردست بدلہ لینے والا نہیں ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

خلق السموت والارض ليقولن الله قل افرءيتم

آسمان اور زمین کس نے بنائے کہیں گے اللہ نے آپ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو

ما تدعون من دون الله ان ارادني الله بضر

تم اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف دینا چاہے

هل هن كشفت ضره او ارادني برحمة هل هن

تو کیا وہ اس کی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو کیا وہ

ممسكت رحمته قل حسبي الله عليه يتوكل

اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے توکل کرنے والے اسی پر

المتوكلون ﴿۳۸﴾ قل يقوم اعملوا على مكانتكم اني

توکل کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے اے میری قوم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں بھی

عامل فسوف تعلمون ﴿۳۹﴾ من ياتيه عذاب يخزيه

کر رہا ہوں تم عنقریب جان لو گے۔ کس پر عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کر دے گا

ويحل عليه عذاب مقيم ﴿۴۰﴾ انا انزلنا عليك الكتب

اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے۔ ہم نے آپ پر لوگوں کیلئے سچے دین کے ساتھ

للناس بالحق فمن اهتدى فلنفسه ومن ضل

کتاب اتاری ہے پس جس نے ہدایت حاصل کی تو اپنے بھلے کیلئے اور جو بھٹک گیا

فانما يضل عليها وما انت عليهم بوكيل ﴿۴۱﴾

تو اپنے برے کو گمراہ ہوا آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

ع

الله يتوفى الانفس حين موتها والتي لم

اللہ ہی جانوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور ان جانوں کو بھی جن کی

تمت في منامها فيمسك التي قضى عليها

موت ان کے سونے کے وقت نہیں آئی پھر ان جانوں کو تو روک لیتا ہے جن جن پر موت کا فیصلہ

الموت ويرسل الاخرى الى اجل مسمى ان في

کر دیا ہے اور باقی جانوں کو ایک معین وقت تک رہا کر دیتا ہے بے شک

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

اس بات میں اس قوم کیلئے دلائل ہیں جو فکر کریں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا

اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا

کو سفارشی بنایا ہے آپ کہہ دیجئے اگرچہ یہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور

يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ

کسی شے کی سمجھ نہ رکھتے ہوں۔ آپ کہہ دیجئے شفاعت سب اللہ کے اختیار میں ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا ذُكِرَ

آسمانوں اور زمین میں اسی کا راج ہے پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جب

اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ

ایک اللہ کا نام لیا جائے تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل نفرت کرتے ہیں

وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور جب اللہ کے غیر کا نام لیا جائے تو فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

آپ کہہ دیجئے اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب اور ظاہر کے جاننے والے

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا

تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا جس میں وہ

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي

اختلاف کر رہے ہیں۔ اور اگر گناہگاروں کے پاس جتنا کچھ زمین میں ہے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ

سب ہو اور اس قدر اس کے ساتھ اور بھی ہو تو اس کے عوض

سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

قیامت کے دن بڑے عذاب سے چھوٹنے کیلئے دے ڈالیں اور اللہ کی طرف سے ان کو وہ کچھ پیش آئے

مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا

جس کا ان کو گمان بھی نہیں تھا۔ اور ان پر ان کے برے کاموں کی برائی

كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾

ظاہر ہو جائے گی اور وہ عذاب انہی پر الٹ پڑے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ

نعمت دیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے تدبیر سے ملی ہے بلکہ یہ

فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا

ایک آزمائش ہے لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے۔ یہ بات

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

ان سے پہلے کے لوگ بھی کہہ چکے ہیں مگر ان کی کوئی کاروائی ان کے

يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ

کام نہ آئی۔ پھر ان کی سب بد اعمالیاں انہی پر آ پڑیں اور

ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ

ان لوگوں میں سے جو گناہگار ہیں ان پر بھی ان کی بد اعمالیاں ابھی پڑنے والی ہیں اور

مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

یہ (خدا کو) ہرا نہیں سکیں گے۔ کیا ان کو پتہ نہیں کہ اللہ ہی جس کیلئے چاہتا ہے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے بے شک اس (کشادگی اور تنگی) میں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا

ایمان والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ (اللہ کی طرف سے) کہہ دیجئے اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم

ع ۵ / ۲

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
کیا ہے اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو بے شک اللہ
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾
سب گناہ بخش دے گا واقعی وہ گناہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔
وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ
اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو اس سے
يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ
پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے پھر تمہاری مدد بھی نہ ہوگی۔ اور بہتر بات پر چلو
مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتری ہے اس سے پہلے کہ
الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ
تم پر اچانک عذاب آ پڑے اور تمہیں خبر تک نہ ہو۔ کبھی (قیامت کے دن)
نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ
کوئی شخص کہنے لگے ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں خدا کی جناب میں کرتا رہا اور
اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ
میں مذاق ہی اڑاتا رہا۔ یا کوئی کہنے لگے اگر اللہ
هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ
مجھے ہدایت دیتا تو میں ڈرنے والوں میں سے ہو جاتا۔ یا جب عذاب دیکھے
تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
تو کہنے لگے کاش میرے لئے (دنیا میں) لوٹنا ہوتا تو میں نیک بندوں میں شامل ہو جاتا۔
بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
کیوں نہیں تیرے پاس میرے احکام پہنچے تھے تو نے ان کو جھٹلایا اور تکبر کیا تھا

وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ
اور تو منکروں میں شامل رہا۔ اور قیامت کے دن آپ ان لوگوں کو دیکھیں گے
كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ
جو اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں ان کے منہ کالے ہوں گے کیا
جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
مغروروں کا ٹھکانہ دوزخ نہیں ہے۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو ان کی کامیابی کے ساتھ
بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾
نجات دے گا (یعنی) نہ تو ان کو (وہاں) تکلیف چھوئے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾
اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز کا کارساز ہے۔
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
آسمانوں اور زمین کی چابیاں اسی کے پاس ہیں اور جنہوں نے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ
اللہ کے احکام کا انکار کیا ہے وہی خسارے میں رہیں گے۔ آپ کہہ دیجئے کہ
اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ
اے جاہلو تم مجھے غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو۔ اور
اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ
بے شک آپ کو اور آپ سے پہلے کے لوگوں کو حکم ہو چکا ہے اگر آپ شرک کریں گے
لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾
تو آپ کے اعمال ضائع ہو جائیں گے اور آپ خسارے میں پڑ جائیں گے۔
بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا
نہیں بلکہ اللہ ہی کی عبادت کریں اور حق ماننے والوں میں رہیں۔ اور

قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا

انہوں نے اللہ کی قدر نہیں جانی جتنا اس کا حق ہے اور قیامت کے دن سب زمین اس کے

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ

تصرف میں ہوگی اور سب آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ نُفِخَ فِى الصُّوْرِ

وہ پاک ہے اور وہ ان کے شریک بتلانے سے بہت اونچا ہے۔ اور صور پھونکا جائے گا

فَصَعِقَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا

تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو جائیں گے مگر

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ

جس کو اللہ چاہے گا پھر دوسری بار پھونکا جائے گا تو وہ فوراً کھڑے ہو جائیں گے

يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ وُضِعَ

ہر طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی اور اعمالنامے رکھ دیے

الْكِتٰبُ وَ جِایْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِىَ

جائیں گے اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے جائیں گے اور ان میں

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ

انصاف سے فیصلہ ہوگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ اور پورا بدلہ ملے گا

نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ

ہر نفس کو جو اس نے کیا تھا اور اس کو خبر ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور

سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا

کافر دوزخ کی طرف گروہ گروہ کر کے ہانکے جائیں گے حتیٰ کہ جب

جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ

اس پر پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور ان سے دوزخ کے محافظ کہیں گے کیا

ع ٧

يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ

تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھتے تھے

وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ

اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن

حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧١﴾ قِيْلَ

منکرین پر عذاب کا حکم پورا ہو کر رہا۔ حکم ہوگا

ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

جہنم کے دروازوں سے سدا رہنے کیلئے داخل ہو جاؤ پس

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

مغروروں کی کتنی بری جگہ ہے۔ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے تھے ان کو

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ

جنت کی طرف گروہ گروہ کر کے لے جایا جائے گا حتیٰ کہ جب وہ اس پر پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے

اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

کھول دیے جائیں گے اور ان سے جنت کے محافظ کہیں گے السلام علیکم تم لوگ پاکیزہ ہو

فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

جنت میں ہمیشہ رہنے کیلئے داخل ہو جاؤ۔ (تو وہ داخل ہو کر) کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے

صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ

ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنایا ہم جنت میں

الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَ تَرَى

جہاں چاہیں رہیں پس (نیک) محنت کرنے والوں کا کیا خوب بدلہ ہے۔ اور آپ دیکھیں گے

الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ

فرشتے عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہوں گے اپنے رب کی

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ

تسبیح وتحمید کرتے ہوں گے اور ان کے درمیان انصاف کا فیصلہ ہوگا اور سب کہیں گے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۵﴾

سب خوبیاں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

ایاتہا ۸۵ ۔ ۴۰ سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ ۶۰ ۔ رکوعاتہا ۹

سورہ مؤمن مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۸۵ آیات ہیں اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

حم ﴿۱﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۲﴾

حمٓ۔ یہ کتاب اللہ زبردست خبردار کی طرف سے اتری ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي

جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا

الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ

قدرت والا ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں ہے اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔

فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ

اللہ کی باتوں میں وہی جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں، پس

تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ

ان کا ملک در ملک چلنا پھرنا آپ کو دھوکہ میں نہ ڈالے۔ ان سے پہلے قوم نوح اور

الْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ

دوسرے گروہ جو ان کے بعد آئے تھے جھٹلا چکے ہیں اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کو گرفتار کرنے کا ارادہ کیا

لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ

اور جھوٹے جھگڑے نکالے تاکہ اس سے حق کو باطل کر دیں

فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ

تو میں نے ان کو پکڑ لیا، بتاؤ پھر میرا عذاب دینا کیسا رہا۔ اور اسی طرح

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ

سے تمام کافروں پر آپ کے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے کہ وہ دوزخ

النَّارِ ﴿۶﴾ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ

میں رہیں گے۔ جو فرشتے عرش کو اٹھا رہے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ

اپنے رب کی تسبیح وتحمید ادا کرتے ہیں اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا

بخشش مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! آپ کی رحمت اور علم ہر چیز پر حاوی ہے

فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ

پس ان لوگوں کو معاف کر دیجئے جو توبہ کریں اور تیرے راستے پر چلیں اور ان کو آگ کے عذاب

الْجَحِيمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي

سے بچا لیجئے۔ اے ہمارے رب اور ان کو ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں داخل کر دیجئے جن کا

وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادوں اور ان کی عورتوں

وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۸﴾ وَقِهِمُ

اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوئے ہیں ان کو بھی بے شک تو زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اور ان کو

السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ

تکالیف سے بچا اور جس کو تو نے اس دن تکالیف سے بچایا تو اس پر مہربانی فرمائی

وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ جو لوگ کافر ہیں

يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ
انہیں پکار کر کہا جائے گا اللہ تم سے زیادہ بیزار تھا جتنا تم (اس وقت) اپنے آپ سے بیزار ہو
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ⑩ قَالُوْا رَبَّنَآ
جب تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم نہیں مانتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب
اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا
تو ہمیں دو بار موت دے چکا اور دو بار زندگی دے چکا اب ہم اپنے گناہوں کا
بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪ ذٰلِكُمْ
اقرار کرتے ہیں پس کیا اب نکلنے کی کوئی راہ ہے۔ یہ عذاب تم پر اس لئے ہے کہ
بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ
جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم منکر ہو جاتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا
بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ⑫ هُوَ الَّذِيْ
تو تم مان لیتے تھے اب اللہ کا حکم چلے گا جو سب سے اونچا سب سے بڑا ہے۔ وہی ہے
يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَمَا
جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق اتارتا ہے اور
يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ⑬ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
وہی سمجھتا ہے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ پس تم خالص اللہ کی بندگی کرتے ہوئے
لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ
اللہ کو پکارو اور اگرچہ کافر برا مناتے رہیں۔ وہی ہے اونچے درجوں والا
ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
عرش کا مالک اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے وحی
مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮ يَوْمَ هُمْ
نازل کرتا ہے تاکہ وہ ملاقات (قیامت) کے دن سے ڈرائے۔ جس دن وہ

بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ
نکل کھڑے ہوں گے ان کی کوئی چیز اللہ پر چھپی نہ رہے گی
الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى
اس دن کس کا راج ہوگا اللہ ہی کا جو ایک ہے غالب ہے۔ آج
كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
ہر شخص کو جیسا اس نے کمایا اس کا بدلہ ملے گا آج ظلم نہیں ہوگا بے شک اللہ جلد
الْحِسَابِ ⑰ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
حساب لینے والا ہے۔ اور آپ نزدیک آنے والے (مصیبت کے) دن سے ان کو ڈرائیں جب
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ڛ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ
غم کے مارے کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے گناہگاروں کا نہ کوئی دوست ہوگا
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ⑱ يَعْلَمُ خَآىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا
اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ وہ آنکھوں کی خیانت اور
تُخْفِي الصُّدُوْرُ ⑲ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ
سینوں میں چھپے ہوئے بھید کو جانتا ہے۔ اور اللہ انصاف کا فیصلہ کرتا ہے اور وہ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اس کے سوا جن کو پکارتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے بے شک اللہ
هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑳ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ زمین میں نہیں پھرے
فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
تاکہ وہ دیکھیں ان کا انجام کیسا ہوا جو
قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا
ان سے پہلے تھے وہ ان سے قوت میں اور زمین میں آثار کے اعتبار سے

ع

فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا

بڑھ کر تھے پھر ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر پکڑ لیا اور

كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔ یہ اس لیے کہ

كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوا

ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر آتے تھے تو وہ انکار کر دیتے تھے

فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ

پھر اللہ نے ان کو پکڑا بے شک وہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور

أَرْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُبِينٍ ﴿۲۳﴾ إِلٰى

ہم نے موسیٰ کو اپنے نشانات اور واضح دلیل دے کر بھیجا تھا۔

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾

فرعون اور ہامان اور قارون کے پاس پھر وہ کہنے لگے یہ جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا

پھر جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے سچا دین لے کر پہنچے تو (فرعونی) کہنے لگے

أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَ

ان کے بیٹوں کو مار ڈالو جو موسیٰ پر ایمان لائے ہیں اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دو اور

مَا كَيْدُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

کافروں کے داؤ غلط ہی ہوتے ہیں۔ اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو

ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ

میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور موسیٰ کو چاہیے کہ (مدد کیلئے) اپنے رب کو پکارے میں

أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ

ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل دے گا یا ملک میں

الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوسٰى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ

فساد پھیلائے گا۔ اور موسیٰ نے فرمایا میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں

مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَ

ہر مغرور سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا۔ اور

قَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ ۖ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

فرعون کے لوگوں میں ایک ایمان دار مرد نے کہا جس نے اپنا ایمان چھپا رکھا تھا

إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَ

کیا تم ایسے آدمی کو مارتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور

قَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا

وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہو گا

فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُمْ بَعْضُ

تو اس کا جھوٹ اس پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہو گا تو تم پر کچھ نہ کچھ وہ عذاب پہنچے گا

الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

جس کی وہ تم سے پیش گوئی کرتا ہے بے شک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ ہو

كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِينَ فِي

جھوٹا ہو۔ اے میری قوم آج تمہارا راج ہے تم زمین میں

الْأَرْضِ ۖ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللّٰهِ إِنْ جَاءَنَا ۚ

غالب ہو پھر کون اللہ کے عذاب سے ہماری مدد کرے گا اگر وہ ہم پر آ گیا

قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرٰى وَمَا أَهْدِيكُمْ

فرعون نے کہا میں تو وہی (قتل کی) رائے دوں گا جو خود سمجھ رہا ہوں اور میں تمہیں

إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يٰقَوْمِ

بھلائی کی راہ ہی بتاتا ہوں۔ اس ایمان دار نے کہا اے میری قوم

انی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب ﴿۳۰﴾ مثل
میں تمہارے متعلق گذشتہ امتوں کی طرح کے روز بد سے ڈرتا ہوں۔ جیسے
داب قوم نوح و عاد و ثمود و الذین من
قوم نوح کا اور عاد کا اور قوم ثمود کا اور جو لوگ ان کے بعد
بعدهم وما الله یرید ظلما للعباد ﴿۳۱﴾ ویقوم
آئے تھے ان کا حال ہوا اور اللہ بندوں پر بے انصافی نہیں چاہتا۔ اور اے میری قوم
انی اخاف علیکم یوم التناد ﴿۳۲﴾ یوم تولون
مجھے تم پر چیخ و پکار کے دن کا اندیشہ ہے۔ جس دن پیٹھ پھیر کر
مدبرین ما لکم من الله من عاصم ومن
بھاگو گے اللہ سے تمہیں بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جسے
یضلل الله فما له من هاد ﴿۳۳﴾ ولقد جاءکم
اللہ غلطی میں ڈال دے اس کو راہ دکھانے والا کوئی نہیں۔ اور تمہارے پاس
یوسف من قبل بالبینت فما زلتم فی شک
اس سے پہلے یوسف کھلے دلائل کے ساتھ آچکے پھر بھی تم دھوکے میں رہے
مما جاءکم به حتی اذا هلک قلتم لن یبعث
اس کے متعلق جو تمہارے پاس لائے تھے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوئے تو تم کہنے لگے
الله من بعده رسولا کذلک یضل الله من
اس کے بعد اللہ کوئی رسول ہرگز نہیں بھیجے گا اسی طرح سے اللہ گمراہ کرتا ہے اس کو جو
هو مسرف مرتاب ﴿۳۴﴾ الذین یجادلون فی ایت
بے باک ہو شک کرنے والا ہو۔ وہ لوگ جو بغیر کسی دلیل کے
الله بغیر سلطن اتهم کبر مقتا عند الله
جو ان کے پاس پہنچی ہو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں اللہ اور ایمان داروں کے نزدیک

وعند الذین امنوا کذلک یطبع الله علی کل
(یہ) بڑی بیزاری کی بات ہے اسی طرح سے اللہ ہر غرور کرنے والے
قلب متکبر جبار ﴿۳۵﴾ وقال فرعون یهامن ابن
سرکش کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان میرے لئے
لی صرحا لعلی ابلغ الاسباب ﴿۳۶﴾ اسباب السموت
ایک اونچا محل بنا دو شاید میں راستوں پر جا پہنچوں۔ آسمان کے راستوں پر
فاطلع الی اله موسی وانی لاظنه کاذبا و
پھر موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھوں اور میری اٹکل میں وہ جھوٹا ہے اور
کذلک زین لفرعون سوء عمله وصد عن
اسی طرح فرعون کو اس کے برے کام مزین کر کے دکھائے گئے اور اس کو
السبیل وما کید فرعون الا فی تباب ﴿۳۷﴾ وقال
سیدھے راستہ سے روک دیا گیا اور فرعون کی ہر تدبیر تباہی کی تھی۔ اور
الذی امن یقوم اتبعون اهدکم سبیل الرشاد ﴿۳۸﴾
اسی ایمان دار نے کہا اے میری قوم میری بات مانو میں تمہیں نیکی کی راہ پر پہنچا دوں گا۔
یقوم انما هذه الحیوة الدنیا متاع وان الاخرة
اے میری قوم یہ جو دنیا کی زندگی ہے (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کیلئے ہے اور آخرت
هی دار القرار ﴿۳۹﴾ من عمل سیئة فلا یجزی الا
ہی جم کر رہنے کا گھر ہے۔ جس نے برا عمل کیا تو اسی کے برابر
مثلها ومن عمل صالحا من ذکر او انثی و
بدلہ پائے گا اور جس نے نیک عمل کیا مرد ہو یا عورت اور
هو مؤمن فاولئک یدخلون الجنة یرزقون
وہ مؤمن بھی ہو تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اس میں

فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (۴۰) وَيٰقَوْمِ مَا لِيٓ اَدْعُوكُمْ اِلَى
بے شمار روزی پائیں گے۔ اور اے قوم مجھے کیا ہوا میں تمہیں نجات کی طرف
النَّجٰوةِ وَتَدْعُونَنِيٓ اِلَى النَّارِ (۴۱) تَدْعُونَنِي لِاَكْفُرَ
بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ سے
بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِي بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا
منکر ہو جاؤں اور اس کا شریک ٹھہراؤں جسے میں جانتا بھی نہیں جب کہ میں
اَدْعُوكُمْ اِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ (۴۲) لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُونَنِيٓ
تمہیں زبردست گناہ بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ ظاہر ہے جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو
اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ
نہ وہ دنیا میں بلانے کے لائق ہے اور نہ آخرت میں
وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ
اور بے شک ہم نے اللہ کے پاس لوٹ جانا ہے اور بے شک زیادتی کرنے والے ہی
اَصْحٰبُ النَّارِ (۴۳) فَسَتَذْكُرُونَ مَآ اَقُولُ لَكُمْ ۚ وَ
دوزخی ہیں۔ تم آگے یاد کرو گے جو میں تمہیں کہہ رہا ہوں اور
اُفَوِّضُ اَمْرِيٓ اِلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌۢ بِالْعِبَادِ (۴۴)
میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک سب انسان اللہ کی نگاہ میں ہیں۔
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ
پھر اللہ نے موسیٰ کو برے داؤں سے جو وہ کر رہے تھے بچا لیا اور فرعون والوں پر
سُوٓءُ الْعَذَابِ (۴۵) اَلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا
بری طرح کا عذاب الٹ پڑا۔ وہ آگ ہے جس پر ان کو صبح و شام پیش کیا جاتا ہے
وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ اَدْخِلُوٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ
اور جس دن قیامت قائم ہوگی حکم ہوگا فرعون والوں کو سخت ترین عذاب

النصف

الْعَذَابِ (۴۶) وَاِذْ يَتَحَآجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ
میں داخل کر دو۔ اور جب وہ آگ میں آپس میں جھگڑیں گے پھر
الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا
تکبر کرنے والوں کو کمزور لوگ کہیں گے ہم تمہارے تابع تھے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ (۴۷)
پس تم ہی ہم سے آگ کا کچھ حصہ اٹھا لو۔
قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا اِنَّا كُلٌّ فِيهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ
(تو) جو غرور کرتے تھے کہیں گے ہم سب ہی اس میں پڑے ہوئے ہیں بے شک اللہ
حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ (۴۸) وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ
بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔ اور جو لوگ دوزخ میں پڑے ہوں گے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا
دوزخ کے محافظوں سے کہیں گے اپنے رب سے کہو کہ ہم پر ایک دن تھوڑا سا عذاب
مِّنَ الْعَذَابِ (۴۹) قَالُوٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ
ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کہ تمہارے پاس تمہارے رسول کھلے دلائل لے کر
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ قَالُوا بَلٰى ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا
نہیں آئے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں (محافظ) کہیں گے پھر پکارو اور کافروں کا
الْكٰفِرِينَ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ (۵۰) اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ
پکارنا بالکل بے سود ہوگا۔ ہم اپنے رسولوں کی اور
الَّذِينَ اٰمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ
ایمان والوں کی دنیا کی زندگی میں مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی جب
الْاَشْهَادُ (۵۱) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ
گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن منکروں کو ان کے بہانے کام نہیں آئیں گے

رکوع ۵

وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

اور ان پر پھٹکار ہوگی اور ان کیلئے برا گھر ہوگا۔ اور ہم نے

مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾

موسیٰ کو ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا تھا۔

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ

جو سمجھداروں کیلئے ہدایت اور نصیحت تھی۔ پس آپ سنبھلے رہیں بے شک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ بخشوایئے اور

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام اور صبح کو تسبیح ادا کیجئے۔ بے شک جو لوگ

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ

اللہ کی باتوں میں جو ان کو پہنچی ہوں بغیر کسی دلیل کے جھگڑتے ہیں

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ

ان کے سینوں میں تکبر کے سوا کچھ نہیں ہے (آپ پر بلندی کی طمع کے باوجود) اس تک نہیں پہنچ سکیں گے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾

آپ اللہ کی پناہ مانگئے بے شک وہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے بنانے سے بہت بڑا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي

لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ اور برابر نہیں ہے

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اندھا اور دیکھنے والا اور نہ ایمان والے جو نیک کام کرتے ہیں

وَلَا الْمُسِيْٓءُ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ

اور نہ بدکار تم بہت کم سوچا کرتے ہو۔ قیامت

لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور لیکن اکثر لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارے رب نے کہا ہے مجھے پکارو میں تمہاری سنوں گا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں عنقریب

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ

ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی

لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ

تاکہ اس میں سکون پاؤ اور دیکھنے کیلئے دن بنایا بے شک اللہ

فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

لوگوں پر بڑے فضل والا ہے اور لیکن اکثر لوگ

يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

شکر نہیں کرتے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے جو ہر شے کا خالق ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں پھرے جاتے ہو۔ اسی طرح سے

الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

وہ لوگ بہکے جاتے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ
اور تمہاری صورت بنائی تو تمہاری صورت اچھی بنائی اور تمہیں
الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا یہی اللہ تمہارا رب ہے پس اللہ کی برکت بڑی ہے
الْعٰلَمِينَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ
جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ وہی زندہ رہنے والا ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں پس خالص
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۶۵﴾
اس کی بندگی کرتے ہوئے اس کو پکارو سب تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں۔
قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ
آپ کہہ دیجئے مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم
مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَبِّي وَ
اللہ کے سوا پکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح احکام آ چکے ہیں اور
أُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِي
مجھے حکم ملا ہے کہ رب العالمین کا تابعدار رہوں۔ وہی ہے
خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر قطرہ سے پھر جمے ہوئے
عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ
خون سے پھر تمہیں بچہ بنا کر نکالا پھر (تمہیں پالتا ہے) تاکہ اپنی جوانی کو پہنچو پھر
لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے کوئی وہ ہیں جو پہلے فوت ہو جاتے ہیں
وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۷﴾ هُوَ
اور تاکہ تم وقت مقررہ تک پہنچو اور تاکہ تم سمجھو۔ وہی ہے

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضٰى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ
جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا حکم کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے
لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۶۸﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي
کہ "ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی باتوں
آيٰتِ اللّٰهِ أَنّٰى يُصْرَفُونَ ﴿۶۹﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتٰبِ
میں جھگڑتے ہیں وہ (حق سے) کہاں پھرے جاتے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اس کتاب کو جھٹلایا
وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۷۰﴾
اور اس کو جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تھا پس وہ عنقریب جان لیں گے۔
إِذِ الْأَغْلٰلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿۷۱﴾
جب طوق ان کی گردنوں میں پڑے ہوں گے اور زنجیر بھی (اور) ان کو گھسیٹا جائے گا۔
فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيلَ
جلتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونک دئے جائیں گے۔ پھر
لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
ان سے کہا جائے گا کہاں گئے جن کو تم شریک کرتے تھے۔ اللہ کے سواء
قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ
کہیں گے وہ ہم سے غائب ہو گئے بلکہ ہم پہلے کسی کو بھی نہیں پوجتے تھے
شَيْئًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِينَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا
اسی طرح سے اللہ کافروں کو غلطی میں رکھتا ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو
كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تم زمین میں ناحق طور پر اتراتے پھرتے تھے اور اس کا جو تم
تَمْرَحُونَ ﴿۷۵﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا
اکڑتے تھے۔ جہنم کے دروازوں سے اس میں ہمیشہ رہنے کیلئے داخل ہو جاؤ

عند المتاخرین ۸ معانقة ۱۲ رکوع ۸

فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ

پس تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ پس آپ صبر کیجئے بے شک اللہ کا وعدہ

حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

سچا ہے پھر اگر ہم آپ کو کوئی وعدہ جو ہم ان سے کرتے ہیں دکھلا دیں یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا

ہم آپ کو اٹھالیں ہر حالت میں سب ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور ہم نے آپ سے

مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم

پہلے بہت سے رسول بھیجے ان میں سے بعض وہ ہیں جن کا ہم نے آپ کے سامنے ذکر کیا ہے اور

مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن

بعض وہ ہیں جن کا ہم نے آپ سے ذکر نہیں کیا اور کسی رسول میں یہ قدرت نہیں تھی کہ

يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ

وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ لاتا پھر جب اللہ کا حکم آ گیا

قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾ اللَّهُ

(اور) انصاف کا فیصلہ ہو گیا وہاں جھوٹے نقصان میں رہے۔ اللہ وہ ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا

جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے تاکہ تم بعض پر سواری کرو اور بعض کو

تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً

کھاتے ہو۔ اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر چڑھ کر کسی کام تک پہنچو

فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾

جو تمہارے دلوں میں ہو اور ان پر اور کشتیوں پر لدے پھرتے ہو۔

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾ أَفَلَمْ

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ کی کس کس نشانی کا انکار کرو گے۔ کیا

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ

وہ زمین میں نہیں پھرے تاکہ دیکھ لیتے کہ

عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ

ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا وہ ان سے زیادہ تھے

وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم

اور قوت میں اور نشانیوں میں جو زمین پر چھوڑ گئے سخت تر تھے پھر ان کے کام نہ آیا

مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم

جو کچھ وہ کماتے تھے۔ پھر جب ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ

کھلے دلائل لے کر پہنچے تو وہ اپنے علم و دانش پر اترانے لگے اور

بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْا

ان پر (وہ عذاب) الٹ پڑا جس کو وہ ہنسی میں اڑایا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے

بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا

ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے ہم اکیلے اللہ پر ایمان لائے اور ان سب کو چھوڑ دیا جن کو

كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ

ہم شریک بناتے تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کا ایمان لانا ان کے کام نہ آیا

لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي

یہ اللہ کا طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں

عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

چلا آیا ہے اور اس وقت کافر خسارے میں رہ گئے۔

آیاتها ۵۴ — ۴۱ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۶۱ — رکوعاتها ۶

سورۂ حم سجدہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۴ آیات ہیں اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ كِتٰبٌ

حم۔ بڑے مہربان رحم والے کی طرف سے یہ کتاب اتاری گئی ہے۔

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۳

اس کی آیات جدا جدا ہیں عربی زبان کا قرآن ہے سمجھ والوں کیلئے۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا

خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا ہے پھر بھی اکثر لوگوں نے منہ پھیرا اور

يَسْمَعُوْنَ ۝۴ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا

کچھ نہ مانا۔ اور کہنے لگے ہمارے دل اس بات سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَ

پردے میں ہیں اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ پڑے ہیں اور ہمارے درمیان اور

بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ

تیرے درمیان ایک حجاب ہے پس تو اپنا کام کر ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے

اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

میں بھی انسان ہوں جیسے تم مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ

پس تم اس کی طرف سیدھے چلو اور اس سے بخشش مانگو اور

لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

مشرکین کیلئے ہلاکت ہے۔ جو زکوۃ نہیں دیتے اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ قُلْ اَئِنَّكُمْ

نیک کام کئے ان کیلئے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ آپ کہہ دیجئے

لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ

جس نے دو دن میں زمین بنائی کیا تم اس ذات کے منکر ہو؟

تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ وَجَعَلَ

اور اس کے ساتھ دوسروں کو برابر کرتے ہو وہ تو سارے جہان کا رب ہے۔ اس نے

فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ

زمین میں اس کے اوپر بھاری پہاڑ رکھ دیے اور اس میں برکت رکھی اور

فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۱۰

اس میں (رہنے والوں کیلئے) چار دنوں میں غذائیں تجویز کیں پوچھنے والوں کیلئے پورا (جواب) ہے۔

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا

پھر آسمان کی طرف توجہ فرمائی اور وہ (اس وقت) دھواں سا تھا پھر اس نے اس سے

وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا

اور زمین سے کہا تم دونوں خوشی سے آؤ یا زبردستی سے دونوں نے کہا ہم

طَاۗىِٕعِيْنَ ۝۱۱ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ

خوشی سے حاضر ہیں۔ پھر اللہ نے دو دن میں ان کے سات آسمان بنا دیے

وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ

اور ہر آسمان میں اس کے متعلق حکم اتارا اور ہم نے سب سے نچلے

الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

آسمان کو ستاروں سے رونق بخشی اور محفوظ کر دیا یہ زبردست خبردار کی کاریگری ہے۔

الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

پھر اگر وہ ٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے میں نے تمہیں ایک سخت عذاب سے ڈرا دیا ہے

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ

جیسے عاد اور ثمود پر عذاب آیا تھا۔ جب ان کے پاس

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے پیغمبر آئے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت

اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

نہ کرو کہنے لگے اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے بھیجتا

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

ہم تمہارے لائے ہوئے کو نہیں مانتے۔ پس وہ جو عاد کے لوگ تھے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ

وہ زمین میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے

اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ

قوت میں ہم سے زیادہ کون ہے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ جس نے

خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ان کو پیدا کیا وہ قوت میں ان سے زیادہ ہے اور وہ ہماری نشانیوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا

انکار کرتے تھے۔ پھر ہم نے ان پر مصیبت کے کئی دنوں میں

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي

بڑے زور کی آندھی چلائی تاکہ ہم ان کو دنیا کی زندگی میں رسوائی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا

عذاب چکھائیں اور آخرت کے عذاب میں تو پوری رسوائی ہے اور ان کی کہیں

يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا

مدد نہیں ہوگی۔ اور وہ جو ثمود کے لوگ تھے ہم نے ان کو راہ بتائی تو ان کو

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ

ہدایت کے بجائے اندھا رہنا پسند آیا پھر ان کو ذلت کے عذاب کی کڑک نے پکڑا

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ

ان جرموں کے بدلے میں جو وہ کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو بچا دیا

اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ

جو ایمان لائے تھے اور بچ کر چلتے تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن

اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا

دوزخ پر جمع ہوں گے تو ان کی جماعتیں بنائی جائیں گی۔ یہاں تک کہ جب

جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ

وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں

وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَالُوْا

اور ان کے چمڑے اس کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے۔ تو وہ

لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا

اپنے چمڑوں سے کہیں گے تم ہمارے خلاف کیوں بولے وہ کہیں گے ہمیں

اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ

اللہ نے بلوایا ہے جس نے ہر چیز کو گویائی دی ہے اور اسی نے تمہیں پہلی بار

مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ

پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف پھر لائے گئے ہو۔ اور تم اس بات سے پردہ نہ کرتے تھے

اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لَآ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا

کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے چمڑے

جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا

تمہارے اوپر گواہی دیں گے لیکن تم نے یہ خیال کیا تھا کہ جو کچھ تم کرتے ہو اکثر سے

مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ (٢٢) وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ

اللہ بے خبر ہے۔ اور تمہارے اسی خیال نے جو تم نے اپنے رب کے

بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ (٢٣)

متعلق کیا تھا تمہیں تباہ کیا پس تم (دائمی) خسارہ میں پڑ گئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

پھر اگر وہ صبر کریں تو بھی جہنم ان کا گھر ہے اور اگر

يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ (٢٤) وَقَيَّضْنَا

وہ منانا چاہیں گے تب بھی وہ قبول نہ کئے جائیں گے۔ اور ہم نے ساتھ رہنے

لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

والے ان کے پیچھے لگا دیے پس انہوں نے ان کیلئے ان کے کئے ہوئے کام اور

مَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ

جو کام وہ کریں گے مزین کر دکھائے اور پہلی امتوں کے ضمن میں ان پر بھی عذاب الٰہی

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ

ثابت ہو چکا جو جنات اور انسانوں کی امتیں ان سے پہلے ہو چکی ہیں واقعتہً وہ

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ (٢٥) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا

نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور کافروں نے کہا کہ تم

لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ (٢٦)

اس قرآن کو مت سنو اور اس میں بک بک کرو تاکہ تم غالب رہو۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ

پس ہم ان کافروں کو لازمی طور پر سخت عذاب چکھائیں گے اور ان کو

اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٢٧) ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ

ان کے برے کاموں کی سزا دیں گے۔ یہی آگ اللہ کے دشمنوں

اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

کی سزا ہے اس میں ان کا ہمیشہ کا گھر ہے' اس کے بدلہ میں جو وہ ہماری

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ (٢٨) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا

آیات کا انکار کرتے تھے۔ اور وہ لوگ جو کافر تھے کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

وہ جنات اور انسان دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ہم انہیں

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ (٢٩) اِنَّ

اپنے قدموں سے روندیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں۔ بے شک

الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ

جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اسی پر قائم رہے ان پر

الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا

فرشتے اتریں گے کہ نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور جنت کی

بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (٣٠) نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ

خوشخبری سنو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم دنیا کی زندگی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا

میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی ہیں اور تمہارے لئے اس میں وہ کچھ ہے

تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ (٣١)

جو تمہارے جی چاہیں اور تمہارے لئے اس میں ہے جو کچھ تم مانگو۔

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ (٣٢) وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا

مہمانی ہے بخشنے والے مہربان کی طرف سے۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہے

مِمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ
جو اللہ کی طرف بلاتا اور نیک کام کرتا ہے اور کہتا ہے میں بھی
مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ
فرمانبردار ہوں۔ نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی
اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ
جواب میں وہ کہہ جو اس سے بہتر ہو پھر دیکھ وہ شخص جو تیرے اور
بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا یُلَقّٰىهَآ
اس کے درمیان دشمنی تھی گویا ہوگا جیسے دلی دوست ہے۔ اور یہ بات انہی کو ملتی ہے
اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا یُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ
جو تحمل کرتے ہیں اور یہ بات اسی کو ملتی ہے جس کی بڑی
عَظِیْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ
قسمت ہے۔ اور اگر آپ کو شیطان کے وسوسہ ڈالنے سے بھی وسوسہ لگے
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ
تو اللہ کی پناہ مانگئے بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اور اس کی قدرت کے
اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا
نمونوں میں رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں نہ تم
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ
سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے
خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ
ان کو پیدا کیا ہے اگر تم اسی کی عبادت کرنا چاہتے ہو۔ پھر اگر
اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ یُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّیْلِ
تم تکبر کرو تو وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے پاس ہیں رات اور دن

وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنَّكَ
اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ (اس سے) نہیں تھکتے۔ اور اس کی ایک نشانی یہ ہے کہ آپ
تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ
زمین کو دبی دبائی دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْۤ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ
تو وہ ابھری اور پھولتی ہے بے شک جس نے اس کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرے گا وہ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا
سب کچھ کر سکتا ہے۔ جو لوگ ہمارے احکام میں ٹیڑھے چلتے ہیں
لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰى فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ
وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں بھلا جو جہنم میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا جو
یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا
قیامت کے دن امن کے ساتھ (جنت میں) آئے گا جو چاہو کرلو وہ
تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا
تمہارے سب کام دیکھ رہا ہے۔ جو لوگ نصیحت کے ان کے پاس آجانے کے بعد
جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ
منکر ہوئے (وہ ہلاک ہوں گے) اور یہ بڑی محفوظ کتاب ہے۔ اس پر جھوٹ کا کوئی دخل نہیں
بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ
اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے یہ خدائے حکیم حمدوالے کی اتاری
حَمِیْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ لِلرُّسُلِ
ہوئی ہے۔ آپ کو وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ سے پہلے کے رسولوں کو
مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ
کہی گئی ہیں بے شک آپ کا رب معاف کرنے والا اور درد ناک سزا

اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا

دینے والا ہے۔ اور اگر ہم اس کو عجمی (زبان کا) قرآن بناتے تو کہتے باتیں صاف

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ

صاف کیوں نہیں کی گئیں کیا بات ہے کتاب اوپری زبان میں اور لوگ عربی زبان میں آپ کہہ دیجئے

اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

یہ کتاب ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں ہدایت اور شفاء ہے اور جو نہیں مانتے

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ

ان کے کانوں میں ڈاٹ ہیں اور یہ قرآن ان کے حق میں اندھا پن ہے یہ لوگ

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

(گویا کہ) کسی دور جگہ سے پکارے جارہے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے (آخرت میں سزا دینے کی) بات

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ

صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور وہ اس قرآن سے ایسے دھوکے میں ہیں

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ

جو چین نہیں لینے دیتا۔ جس نے نیک کام کیا تو اپنے لئے کیا اور جس نے

اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

گناہ کیا تو اس کا وبال اس پر پڑے گا اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ

قیامت کی خبر کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے اور کوئی

ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا

میوے اپنے غلاف سے نہیں نکلتے اور نہ کسی مادہ کو حمل ٹھہرتا ہے اور نہ

تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا

وہ جنتی ہے مگر اللہ کے علم سے اور جس دن انہیں پکارے گا میرے شریک کہاں ہیں کہیں گے

اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

ہم نے آپ کو عرض کر دیا ہے ہم میں سے کوئی اس عقیدے کا مدعی نہیں۔ اور ان سے وہ لوگ کھوئے

يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾

جائیں گے جن کو وہ پہلے سے پکارتے تھے اور سمجھ جائیں گے کہ انہیں کہیں خلاصی نہیں ہے۔

لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ؗ وَاِنْ مَّسَّهُ

بھلائی کے مانگنے سے انسان نہیں تھکتا اور اگر اس کو کوئی برائی

الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا

پہنچ جائے تو مایوس اور نا امید ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اس کو اس کی تکلیف کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ

جو اس کو پہنچی تھی اپنی مہربانی کا مزا چکھائیں تو کہتا ہے یہ میرا حق ہے اور

اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ

میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آنے والی ہے اور اگر میں اپنے رب کے پاس پھر گیا تو

لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا

اس کے پاس بھی میرے لئے بھلائی ہی ہوگی اور ہم منکروں کو ضرور بتائیں گے جو کچھ

عَمِلُوْا ۫ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ

وہ کرتے رہے تھے اور ان کو گاڑھا عذاب چکھائیں گے۔ اور جب

أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا

ہم انسان پر نعمتیں بھیجیں تو ٹلا جاتا ہے اور اپنی کروٹ بدل لیتا ہے اور جب

مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ

اس کو تکلیف لگتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو اگر

كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ

یہ (قرآن) اللہ کے پاس سے آیا ہو پھر تم نے اس کا انکار کر دیا تو اس سے زیادہ گمراہ

هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَ

کون ہوگا جو مخالف ہو کر دور چلا جائے۔ عنقریب ہم انہیں دنیا میں اور خود ان کی جانوں

فِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ

میں اپنی قدرت کے نمونے دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ قرآن حق ہے کیا

بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۵۳﴾ أَلَا إِنَّهُمْ فِي

آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہونے کیلئے کافی نہیں ہے۔ غور سے سن لو یہ لوگ اپنے رب کی

مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۶

ملاقات کے متعلق شک میں پڑے ہیں غور سے سن لو وہ ہر چیز کو (اپنے علم کے) احاطہ میں لئے ہوئے ہے

آیاتہا ۵۳ ۴۲ سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ ۶۲ رکوعاتہا ۵

سورہ شوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۳ آیات ہیں اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

حم ﴿۱﴾ عسق ﴿۲﴾ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ

حم۔ عسق۔ اسی طرح (اللہ) آپ پر وحی بھیجتا ہے اور آپ سے پہلے (پیغمبروں)

مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

پر بھی (بھیجتا رہا ہے) اللہ زبردست ہے حکمتوں والا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۴﴾ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی سب سے اوپر اور بڑا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ

رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ اللَّهَ

تسبیح بیان کرتے ہیں اور زمین والوں (مومنین) کیلئے بخشش مانگتے ہیں سن لیجئے اللہ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۵﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

ہی معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ اور جنہوں نے اس کے سوا

أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿۶﴾

اپنے کارساز بنا رکھے ہیں اللہ کو وہ سب یاد ہیں اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ

اور اسی طرح سے ہم نے آپ کی طرف عربی زبان کا قرآن اتارا ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو ڈر کی باتیں

الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ

سنا دیں اور اس کے آس پاس والوں کو بھی اور جمع ہونے کے دن (قیامت) سے بھی ڈرا دیں جس (کے

فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿۷﴾ وَلَوْ

آنے) میں کوئی شک نہیں ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا اور ایک گروہ آگ میں۔ اور اگر

شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُدْخِلُ مَنْ

اللہ چاہتا تو سب کو ایک گروہ کر دیتا اور لیکن وہ

يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَ

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور جو گناہگار ہیں ان کا کوئی دوست اور

لَا نَصِيرٍ ﴿۸﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ

مددگار نہیں ہوگا۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنائے ہیں اللہ

ع۲

هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہی کار ساز ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ سب کچھ

قَدِيْرٌ ﴿۹﴾ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى

کر سکتا ہے۔ اور تم جس بات میں جھگڑا کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کے

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۱۰﴾

حوالے ہے یہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

وہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے اس نے تمہاری جنس سے

اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ

جوڑے بنائے اور چوپایوں میں سے جوڑے بنائے وہ تمہاری نسل اسی طرح سے بڑھاتا ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ

اس کی طرح کا کوئی نہیں ہے اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

آسمانوں اور زمین کی چابیاں اسی کے پاس ہیں وہ جس کیلئے چاہتا ہے رزق کو پھیلا دیتا ہے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ

اور تنگ کر دیتا ہے وہ ہر شے کی خبر رکھتا ہے۔ تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا

مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

جس کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی ہم نے

اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى

آپ کو وحی فرمائی جس کا ہم نے ابراہیمؑ موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ

حکم دیا تھا کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں اختلاف نہ ڈالو شرک کرنے والوں پر وہ چیز بھاری ہے

مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ

جس کی طرف آپ ان کو بلاتے ہیں اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی طرف سے چن لیتا ہے اور

يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

اپنی طرف اس کو ہدایت دیتا ہے جو رجوع کرے۔ اور (یہود و نصاریٰ) جو فرقے ہوئے تو وہ

مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

سمجھ آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے ہوئے اور اگر ایک وقت مقررہ تک (مہلت دینے کی)

مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ

بات آپ کے رب کی طرف سے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا اور

الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ

جن کو ان کے بعد کتاب ملی ہے وہ بھی اس کے دھوکے میں ہیں

مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا

جو چین نہیں آنے دیتا۔ پس آپ اسی دین کی طرف بلائیں اور قائم رہیں جیسے آپ کو حکم ملا ہے اور

تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ

ان کی خواہشوں پر مت چلیں اور کہہ دیں اللہ نے جتنی کتابیں اتاری ہیں میں سب پر ایمان

كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ لَنَآ

رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے ہمیں

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ

ہمارے اعمال پہنچیں گے اور تمہیں تمہارے اعمال ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں اللہ

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ

ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف پھر جانا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی بات میں

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ

جھگڑا ڈالتے ہیں جبکہ لوگ اس کو مان چکے ہوں تو ان کا جھگڑا ان کے رب کے ہاں

عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶﴾

باطل ہے اور ان پر غضب اور ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا

اللہ وہی ہے جس نے سچے دین پر کتاب اور ترازو اتاری اور

يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ

آپ کو کیا معلوم شاید وہ گھڑی قریب ہو۔ اس گھڑی کیلئے وہ لوگ جلدی کرتے ہیں جو

لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَ

اس پر ایمان نہیں رکھتے اور جو ایمان رکھتے ہیں ان کو اس کا ڈر ہے اور

يَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي

جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے خبردار جو لوگ قیامت کے آنے میں جھگڑتے ہیں

السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿۱۸﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ

وہ بہک کر دور جا پڑے ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر نرمی رکھتا ہے

يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۱۹﴾ مَن كَانَ

وہ جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے وہی زور آور ہے زبردست ہے۔ جو شخص

يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ

آخرت کی کھیتی چاہتا ہو ہم اس کیلئے اس کی کھیتی میں اضافہ کردیں گے اور جو

يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

دنیا کی کھیتی چاہتا ہو ہم اس کو اس میں سے کچھ دیدیں گے اور اس کیلئے آخرت میں

مِن نَّصِيبٍ ﴿۲۰﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ

کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ کیا ان کے اور شریک ہیں جنہوں نے ان کیلئے دین کا وہ

الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ

طریقہ نکالا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا اگر فیصلہ کی بات مقرر نہ ہو چکی ہوتی

ع ۲

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۱﴾

تو ان کے درمیان فیصلہ ہو جاتا اور بے شک جو گناہگار ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ

آپ گناہگاروں کو (قیامت کے دن) اپنے اعمال سے ڈرتے ہوئے دیکھیں گے جبکہ ان کا وبال ان پر پڑنے والا ہے

بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے جنت کے باغوں میں ہوں گے

الْجَنَّاتِ ۖ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ

ان کیلئے ان کے رب کے پاس وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے یہی بڑی

الْكَبِيرُ ﴿۲۲﴾ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا

بزرگی ہے۔ یہی وہ خوشخبری ہے جو اللہ اپنے ان بندوں کو سناتا ہے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا

اور نیک اعمال کئے آپ کہہ دیجئے میں تم سے اس پر کوئی بدلہ نہیں مانگتا سوائے

الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ

رشتہ داری کی محبت کے اور جو کوئی نیکی کمائے گا ہم اس کیلئے

فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۲۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ

اس میں خوبی بڑھا دیں گے بے شک اللہ معاف کرنے والا قدردان ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں

افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ

کہ اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے پس اگر اللہ چاہے تو

قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ

آپ کے دل پر مہر کردے اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت کرتا ہے

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ

بے شک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اور وہی ہے جو

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ

اپنے بندوں کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور برائیاں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے

مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور ان کی دعا کو سنتا ہے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ

کرتے ہیں اور ان کو اپنے فضل کے ساتھ زیادہ دیتا ہے اور جو کافر ہیں ان کیلئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ

سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کی روزی کو وسیع کر دے

لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ

تو وہ زمین میں فساد مچا دیں اور لیکن وہ جتنی چاہتا ہے ماپ کر دیتا ہے

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ

بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے دیکھتا ہے۔ اور وہی ہے جو

الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ يَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ

لوگوں کی ناامیدی کے بعد بارش اتارتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہی

الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ

کام بنانے والا ہے تعریفوں کے لائق ہے۔ اور اس کی ایک نشانی آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰى

زمین کا پیدا کرنا ہے اور جو کچھ ان کے درمیان جاندار پھیلا رکھے ہیں اور وہ

جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ

جب چاہے ان سب کو اکٹھا کر سکتا ہے۔ اور تم پر جو مصیبت پڑتی ہے

فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ ﴿۳۰﴾ وَ مَاۤ

تو وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی ہے اور وہ بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور

ع

اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

تم زمین میں بھاگ کر تھکا دینے والے نہیں ہو اور تمہارا اللہ کے سوا

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي

کوئی کام بنانے والا اور مددگار بھی نہیں ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ سمندر میں

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ

پہاڑوں کی طرح جہاز چلتے ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو تھام لے پھر وہ سارا دن

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

سمندر کی پشت پر ٹھہرے رہیں بلاشبہ اس بات میں ہر صابر شاکر کیلئے

شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾

نشانیاں ہیں۔ یا ان کو ان کے برے اعمال کے سبب تباہ کر دے اور وہ بہتوں کو معاف بھی کر دیتا ہے۔

وَّ يَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ

اور تاکہ وہ لوگ جان لیں جو ہماری قدرتوں میں جھگڑتے ہیں ان کیلئے

مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں ہوگی۔ پھر جو کچھ تمہیں ملا ہے وہ دنیا کی زندگی میں برتنے کیلئے ہے

وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى

اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ ایمان والوں کیلئے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ اور جو لوگ بڑے گناہوں سے

وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِيْنَ

اور بے حیائی سے بچتے ہیں اور جب غصہ آئے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جنہوں نے

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى

اپنے رب کا حکم مانا اور نماز کو قائم کیا اور آپس کے مشورہ سے کام

بينهم وممارزقنهم ينفقون ﴿۳۸﴾ والذين اذا اصابهم

کرتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ جب ان پر

البغي هم ينتصرون ﴿۳۹﴾ وجزؤا سيئة سيئة

چڑھائی ہو تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے

مثلها فمن عفا واصلح فاجره على الله انه لا

پھر جس نے معاف کر دیا اور صلح کر لی تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے بے شک

يحب الظلمين ﴿۴۰﴾ ولمن انتصر بعد ظلمه فاولئك

اس کو گناہگار پسند نہیں آتے۔ اور جو کوئی اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ان پر بھی

ما عليهم من سبيل ﴿۴۱﴾ انما السبيل على الذين

کوئی الزام نہیں ہے۔ الزام تو ان پر ہے جو

يظلمون الناس ويبغون في الارض بغير الحق

لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں

اولئك لهم عذاب اليم ﴿۴۲﴾ ولمن صبر وغفر

ان لوگوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور جس نے برداشت کیا اور معاف کیا

ان ذلك لمن عزم الامور ﴿۴۳﴾ ومن يضلل الله

بے شک یہ بڑے ہمت کے کام ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے

فما له من ولي من بعده وترى الظلمين لما

تو اس کے بعد اس کا کوئی کام بنانے والا نہیں اور آپ گناہگاروں کو دیکھیں گے جب

راوا العذاب يقولون هل الى مرد من سبيل ﴿۴۴﴾

وہ عذاب کو دیکھیں گے کہیں گے کسی طرح واپس جانے کی بھی کوئی سبیل ہے؟۔

وترىهم يعرضون عليها خشعين من الذل

اور آپ ان کو دیکھیں گے جب وہ آگ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے آنکھیں جھکائے ہوئے ہوں گے

ع ۵

ينظرون من طرف خفي وقال الذين امنوا

چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور جو ایماندار تھے وہ کہیں گے

ان الخسرين الذين خسروا انفسهم واهليهم

واقعی نقصان میں ہیں جنہوں نے اپنی جان اور اپنے گھر والوں کو

يوم القيمة الا ان الظلمين في عذاب مقيم ﴿۴۵﴾

قیامت کے دن گنوا دیا سن لو ظالم (کافر و مشرک) دائمی عذاب میں رہیں گے۔

وما كان لهم من اولياء ينصرونهم من دون الله

اور اللہ کے سوا ان کے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے جو ان کی مدد کریں

ومن يضلل الله فما له من سبيل ﴿۴۶﴾ استجيبوا

اور جس کو اللہ بھٹکا دے اس کیلئے کوئی راہ نہیں ہے۔ اپنے رب کا حکم مان لو

لربكم من قبل ان ياتي يوم لا مرد له من الله

اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس میں اللہ کے ہاں سے واپس لوٹنا نہیں ہے

ما لكم من ملجا يومئذ وما لكم من نكير ﴿۴۷﴾

اس دن تمہیں کوئی پناہ نہیں ملے گی اور نہ تم انکار کر سکو گے۔

فان اعرضوا فما ارسلنك عليهم حفيظا ان

پھر بھی اگر وہ نہ مانیں تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا

عليك الا البلغ وانا اذا اذقنا الانسان منا

آپ کے ذمہ بس (حکم) پہنچا دینا ہی ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں

رحمة فرح بها وان تصبهم سيئة بما قدمت

تو اس پر پھولا نہیں سماتا اور اگر ان کو کچھ مصیبت پہنچتی ہے تو وہ ان کی بداعمالی

ايديهم فان الانسان كفور ﴿۴۸﴾ لله ملك السموت و

کے بدلے میں ہوتی ہے بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ آسمانوں اور

الْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا

زمین میں اللہ کا راج ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے

وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

اور جس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ یا ان کو بیٹے بیٹیاں ملا کر دیتا ہے

وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ

اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے

قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ

کر سکتا ہے۔ اور کسی آدمی میں طاقت نہیں کہ اللہ اس سے باتیں کرے مگر اشارہ سے یا

مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ

پردہ کے پیچھے سے یا کوئی پیغام لانے والا (فرشتہ) بھیج دے اور وہ اس کے حکم سے جو خدا کو منظور ہو

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

پیغام پہنچا دے بے شک وہ سب سے اوپر ہے حکمتوں والا ہے۔ اور اسی طرح سے ہم نے

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَ

آپ کی طرف اپنے حکم سے ایک فرشتہ بھیجا آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور

لَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ

ایمان کیا ہے اور لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے اس سے ہم

نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ

اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور بے شک آپ سیدھی راہ کی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

رہنمائی کرتے ہیں۔ اس اللہ کے راستے کی جس کی ملکیت میں ہے جو کچھ آسمانوں میں اور

مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع

زمین میں ہے سن لو سب کام اللہ ہی کی طرف پہنچتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۸۹ ﴿۴۳﴾ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ﴿۶۳﴾ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۂ زخرف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۸۹ آیات ہیں اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

حٰمٓ۔ اس واضح کتاب کی قسم ہے۔ ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں رکھا ہے

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا

تاکہ تم (آسانی سے) سمجھ سکو۔ اور بے شک یہ لوح محفوظ میں ہمارے پاس

لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۴﴾ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ

بڑے مرتبہ کی حکمت والی کتاب ہے۔ کیا ہم تمہیں سمجھانے سے اس لئے منہ پھیر لیں گے کہ

كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي

تم لوگ حد پر نہیں رہتے۔ اور ہم نے سابقہ لوگوں میں بہت سے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

نبی بھیجے تھے۔ اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آتا تھا جس سے وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى

ٹھٹھا نہیں کرتے تھے۔ پھر ہم نے ان سے زیادہ زور والوں کو برباد کر ڈالا اور

مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پہلے لوگوں کی (عذاب کی) مثال (قرآن میں) گذر چکی ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں آسمان

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۹﴾ الَّذِيْ

اور زمین کس نے بنائے تو ضرور کہیں گے ان کو زبردست علم والے نے بنایا ہے۔ وہی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لئے راستے رکھ دیے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
تاکہ تم منزل مقصود پر پہنچ سکو۔ اور جس نے آسمان سے اندازہ سے
بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾ وَ
پانی برسایا پھر اس سے خشک زمین کو زندہ کیا اسی طرح سے تمہیں بھی نکالیں گے۔ اور
الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ
جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے کشتیاں
وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ
اور جانور بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو پھر
تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا
اپنے رب کا احسان یاد کرو جب اس پر بیٹھ چکو اور کہو
سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾
پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم اس کو اپنے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔
وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ
اور ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ اور لوگوں نے اللہ کیلئے اس کے بندوں میں سے
جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا
اولاد ٹھہرا دی بے شک انسان صریح ناشکرا ہے۔ کیا خدا نے اپنی مخلوقات میں
يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ
سے بیٹیاں رکھ لیں اور تمہیں چن کر بیٹے دیدئے۔ اور جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی
بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ
خوشخبری ملے جسے خدا کیلئے مثال بنایا جاتا ہے اس کا منہ کالا ہو جاتا ہے اور وہ
كَظِيمٌ ﴿١٧﴾ أَوَمَنْ يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ
غم سے بھرا ہوتا ہے۔ کیا (وہ خدا کیلئے ہے) جو زیور میں پلتی ہے اور جھگڑے میں

ع

غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ
بات نہیں کہہ سکتی۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں
الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ
عورتیں قرار دیا ہے کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے ان کی (یہ) گواہی لکھی جائے گی
وَيُسْأَلُونَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ
اور ان سے باز پرس ہوگی۔ اور کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان (فرشتوں) کی پوجا نہ کرتے
مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾
ان کو فرشتوں کا خدا کی بیٹیاں ہونے کا کچھ علم نہیں یہ سب انکلیں دوڑاتے ہیں۔
أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿٢١﴾
کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے کہ انہوں نے اس کو مضبوط پکڑ رکھا ہے۔
بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ
بلکہ کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم
آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
ان کے قدموں پر چل کر ہدایت پا لیں گے۔ اور اسی طرح سے آپ سے پہلے ہم نے
فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا
جس پیغمبر کو کسی گاؤں میں ڈرانے والا بنا کر بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگ کہنے لگے ہم نے تو
آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ قٰلَ
اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان کے نقش قدم پر چلیں گے۔ (اس پر) پیغمبروں نے کہا
أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ
اگرچہ ہم تمہارے پاس اس سے زیادہ ہدایت کی بات لائے ہیں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے (تب بھی)؟
قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
انہوں نے یہی کہا ہم تمہارے لائے ہوئے دین کو نہیں مانتے۔ پھر ہم نے ان سے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۵ وَاِذْ قَالَ
انتقام لیا پس دیکھ لیجئے جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور جب
اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝۲۶
ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اس کی قوم سے فرمایا میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جن کو تم پوجتے ہو۔
اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ۝۲۷ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ
مگر ہاں جس نے مجھے پیدا کیا وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ اور ابراہیم
بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۲۸ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ
اپنے پیچھے اپنی اولاد میں یہی بات چھوڑ گئے تھے تاکہ وہ (شرک سے) باز رہیں۔ بلکہ میں نے ان کو
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۲۹ وَ
اور ان کے باپ دادوں کو برتنے کا سامان دیا یہاں تک کہ ان کے پاس سچا قرآن اور واضح سنا دینے والا رسول آ گیا۔ اور
لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۳۰ وَ
جب ان کے پاس سچا قرآن پہنچا تو کہنے لگے یہ جادو ہے ہم اس کو نہیں مانیں گے۔ اور
قَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ
کہتے ہیں یہ قرآن ان دونوں بستیوں (مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں
عَظِيْمٍ ۝۳۱ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا
اتارا گیا۔ کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں ہم نے
بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ
ان میں ان کی دنیا کی زندگی میں رزق کو بانٹ دیا ہے اور ہم نے بعض کے
فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَ
بعض پر درجات بلند کر دیے ہیں تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے اور
رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۳۲ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ
آپ کے رب کی رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جن کو وہ سمیٹتے ہیں۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ
سب لوگ ایک دین پر ہو جائیں گے تو ہم خدا کے ساتھ کفر کرنے والوں کے
لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۝۳۳
گھروں کی چھتیں چاندی کی کر دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھا کرتے۔
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۝۳۴ وَزُخْرُفًا ؕ وَ
اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں۔ اور (یہی چیزیں) سونے کی بھی اور
اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ
یہ سب کچھ نہیں مگر دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور آپ کے رب کے ہاں
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۳۵ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ
آخرت صرف خدا ترسوں کیلئے ہے۔ اور جو رحمٰن کے ذکر (قرآن) سے آنکھیں
الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝۳۶ وَاِنَّهُمْ
چرائے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں پھر وہ ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور وہ
لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۳۷
ان کو راہ حق سے روکتے رہتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت پر ہیں۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ
یہاں تک کہ جب وہ شخص ہمارے پاس آئے گا تو (اس شیطان سے) کہے گا کاش کہ میرے اور تیرے درمیان
الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝۳۸ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ
مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا تو کتنا ہی برا ساتھی ہے۔ اور آج تمہیں کچھ فائدہ نہیں ہوگا
اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۹ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ
جب کہ تم (اور شیاطین) سب عذاب میں شامل ہو۔ کیا آپ
الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۰
بہروں کو سنائیں گے یا اندھوں کو اور جو صریح غلطی میں بھٹک رہے ہیں ان کو راہ دکھائیں گے۔

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ (۴۱) اَوْ نُرِيَنَّكَ

پھر اگر ہم آپ کو اٹھالیں تو بھی ہم ان سے انتقام لیں گے۔ یا ہم آپ کو

الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ (۴۲) فَاسْتَمْسِكْ

وہ (عذاب) دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تب بھی ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں۔ پس آپ

بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۴۳)

اس کو مضبوطی سے پکڑے رہیں جس کا آپ کو حکم پہنچا ہے بلاشبہ آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْئَلُوْنَ (۴۴)

اور یہ قرآن آپ کیلئے اور آپ کی قوم کیلئے شرف ہے اور آگے تم سے باز پرس ہوگی۔

وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا

اور آپ اپنے سے پہلے کے ہمارے رسولوں سے پوچھ لیجئے جن کو ہم نے بھیجا تھا کیا ہم نے

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ (۴۵) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

رحمن کے سوا معبود بنائے ہیں جن کی عبادت کی جائے۔ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ

نشانیاں دیکر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تھا پھر موسیٰ نے کہا میں جہانوں کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۴۶) فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا

رب کا رسول ہوں۔ پھر جب ان کو ہماری نشانیاں دکھائیں تو وہ یکایک ان (نشانیوں) پر

يَضْحَكُوْنَ (۴۷) وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ

ہنسنے لگ گئے۔ اور ہم ان کو جو نشانی دکھلاتے تھے تو وہ پہلی سے بڑی

اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (۴۸) وَ

ہوتی تھی اور ہم نے ان کو تکلیف میں جکڑا تا کہ وہ (کفر سے) باز آجائیں۔ اور

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ

انہوں نے کہا اے جادوگر! اپنے رب سے مانگ جیسا اس نے تجھے سکھلا رکھا ہے

ع

اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ (۴۹) فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ

ہم ضرور ہدایت پر آجائیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے تکلیف ہٹالی اسی وقت

يَنْكُثُوْنَ (۵۰) وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ

عہد کو توڑ دیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی کہا اے میری قوم کیا

لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا

مصر کی حکومت میری نہیں ہے اور یہ نہریں میرے محل کے نیچے چل رہی ہیں کیا

تُبْصِرُوْنَ (۵۱) اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ

تم دیکھتے نہیں۔ بلکہ میں اس شخص سے بہتر ہوں جس کی کچھ عزت نہیں ہے

وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ (۵۲) فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ

اور وہ صاف بول بھی نہیں سکتا۔ پھر اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ ڈالے گئے

ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ (۵۳) فَاسْتَخَفَّ

یا اس کے ساتھ فرشتے قطار باندھ کر آتے۔ پس اپنی قوم کی

قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (۵۴) فَلَمَّآ

عقل کھو دی اور قوم نے بھی اس کا کہنا مانا کیونکہ وہ بدکار لوگ تھے۔ پھر جب

اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ (۵۵) فَجَعَلْنٰهُمْ

ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا پس ان سب کو غرق کر دیا۔ پھر ہم نے ان کو

سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ (۵۶) وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا

گیا گذرا کر دیا اور بعد والوں کیلئے نمونہ عبرت بنا دیا۔ اور جب عیسیٰ ابن مریم کے متعلق عجیب مضمون بیان کیا گیا

اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ (۵۷) وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ

اسی وقت آپ کی قوم کے لوگ (خوشی کے مارے) چلانے لگے۔ اور کہنے لگے کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا

هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ (۵۸)

وہ یہ بات وہ آپ سے صرف جھگڑا ڈالنے کیلئے کرتے ہیں بلکہ یہ قوم ہی جھگڑالو ہے۔

ع

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىٓ

عیسیٰ تو صرف ایک بندہ ہیں ہم نے ان پر فضل کیا اور ان کو بنی اسرائیل کیلئے

إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَٰٓئِكَةً فِى ٱلْأَرْضِ

نمونۂ قدرت بنایا تھا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے پیدا کریں (اور) وہ زمین میں

يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُۥ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ

تمہاری جگہ رہیں۔ اور وہ قیامت کی ایک نشانی ہیں پس تم اس میں شک نہ کرو اور

ٱتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ ٱلشَّيْطَٰنُ ۖ

میرا کہنا مانو یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور کہیں شیطان روکنے نہ پائے

إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيسَىٰ بِٱلْبَيِّنَٰتِ

وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ نشانیاں لیکر آئے

قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِٱلْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ ٱلَّذِى

(اور) فرمایا میں تمہارے پاس سمجھ کی باتیں لایا ہوں اور تمہیں وہ بعض باتیں بتلانے آیا ہوں جس میں

تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ

اختلاف کرتے ہو پس تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ بے شک اللہ ہی

رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

میرا رب ہے اور تمہارا بھی پس تم اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

فَٱخْتَلَفَ ٱلْأَحْزَابُ مِنۢ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا۟

پھر ان کے درمیان سے کئی فرقے پھٹ پڑے پس گناہگاروں کیلئے

مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا ٱلسَّاعَةَ

دکھ والے دن کی آفت سے بڑی خرابی ہے۔ یہ لوگ قیامت کا انتظار کر رہے ہیں

أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ ٱلْأَخِلَّآءُ

کہ ان پر اچانک آ پڑے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔ جتنے دوست ہیں

يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا ٱلْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يَٰعِبَادِ

وہ اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے مگر خدا سے ڈرنے والے۔ اے میرے بندو!

لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ ٱلْيَوْمَ وَلَآ أَنتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾ ٱلَّذِينَ

تم پر آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے۔ جو

ءَامَنُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُوا۟ مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾ ٱدْخُلُوا۟ ٱلْجَنَّةَ أَنتُمْ

ہماری آیات پر ایمان لائے تھے اور (ہمارے) فرمانبردار رہے تھے۔ تم اور تمہاری بیویاں

وَأَزْوَٰجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِم بِصِحَافٍ مِّن

بہشت میں چلے جاؤ تاکہ تمہاری عزت کی جائے۔ ان کے پاس (لڑکے) سونے کی رکابیاں

ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ ٱلْأَنفُسُ وَتَلَذُّ

اور گلاس لئے پھریں گے اور وہاں سب کچھ ملے گا جس کو جی چاہیں گے اور جس سے آنکھیں

ٱلْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ ٱلْجَنَّةُ

لطف اندوز ہوں گی اور تم ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہ وہی جنت ہے

ٱلَّتِىٓ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيهَا

جس کے تم اپنے (نیک) اعمال کے عوض وارث بنائے گئے ہو۔ تمہارے لئے اس میں

فَٰكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾ إِنَّ ٱلْمُجْرِمِينَ فِى

بہت سے میوے ہیں ان میں سے کھاتے رہو۔ بے شک جو کافر ہیں

عَذَابِ جَهَنَّمَ خَٰلِدُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ

وہ دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ان سے وہ (عذاب) ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اسی میں

مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَٰهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا۟ هُمُ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٧٦﴾

ناامید پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی بے انصاف تھے۔

وَنَادَوْا۟ يَٰمَٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّٰكِثُونَ ﴿٧٧﴾

اور وہ (داروغۂ) جہنم کو پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا رب ہمیں موت دے کر ہمارا کام ہی تمام کردے۔ وہ کہے گا کہ تم اسی حال میں رہو گے

ع ۶

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾

ہم تمہارے پاس سچا دین لائے تھے لیکن تم میں سے اکثر سچی بات سے برا مانتے تھے۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا

کیا انہوں نے کوئی بات طے کرلی ہے تو ہم نے بھی طے کرلی ہے۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم

نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾

ان کے راز اور ان کی سرگوشی کو نہیں سنتے کیوں نہیں بلکہ ہمارے بھیجے ہوئے (کراماً کاتبین) ان کے پاس لکھ رہے ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

کہہ دیجئے اگر رحمٰن کی کوئی اولاد ہے تو سب سے پہلے میں اس کی عبادت کرنے والا

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا رب جو عرش کا بھی رب ہے ان باتوں سے پاک ہے جو

يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا

یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ آپ ان کو چھوڑ دیں یہ بک بک کرلیں اور کھیل لیں یہاں تک کہ وہ

يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ

اپنے اس دن کو دیکھیں جس کا ان کو وعدہ دیا جاتا ہے۔ اور وہی ہے جو آسمان میں بھی

اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَ

خدا ہے اور زمین میں بھی خدا ہے اور وہی حکمت والا ہے علم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

بڑی برکت ہے اس کی جس کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس قیامت کی خبر ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا

وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں اللہ کے سوا

مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ

مگر جس نے حق (کلمہ ایمان) کی گواہی دی اور وہ تصدیق بھی کرتے تھے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقِيْلِهٖ

ان کو کس نے بنایا تو کہیں گے اللہ نے پھر کدھر الٹے چلے جاتے ہیں۔ قسم ہے رسول (حضرت محمد) کے اس کہنے کی

يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ

کہ اے رب! بے شک یہ لوگ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لائیں گے۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیں

وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

اور سلام کہہ دیں ان کو عنقریب پتہ چل جائے گا۔

آیاتہا ۵۹ ۴۴ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ رکوعاتہا ۳

سورۂ دخان مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۹ آیات ہیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمۗ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حٰمۗ۔ قسم ہے اس واضح کتاب کی۔ ہم نے اس کو ایک بابرکت رات میں اتارا ہے

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾

بے شک ہمیں ڈرانا مقصود ہے۔ اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ طے ہوتا ہے۔

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ

یہ ہمارے پاس سے حکم ہو کر ہم آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے۔ آپ کے رب کی

رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ

رحمت سے بے شک وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔ جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور جو مخلوق ان دونوں کے درمیان میں ہے اگر تم یقین کرنا چاہو۔ کسی کی بندگی نہیں سوائے

وقف لازم

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۸﴾

اس کے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے۔

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

کوئی نہیں وہ دھوکے میں مشغول ہیں۔ آپ اس دن کا انتظار کیجیے جب آسمان

بِدُخَانٍ مُبِينٍ ﴿۱۰﴾ يَغْشَى النَّاسَ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱﴾

صریح دھواں لائے گا۔ جو لوگوں کو گھیر لے گا یہ دکھ کی مار ہوگی۔

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ

(اس وقت کہیں گے) اے ہمارے رب ہم سے یہ آفت ہٹادے ہم ایمان لاتے ہیں۔ ان کو

الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُبِينٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

نصیحت کہاں ملے گی حالانکہ ان کے پاس واضح کرکے سنادینے والا رسول آچکا ہے۔ پھر اس سے منہ پھیرا

وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ﴿۱۴﴾ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا

اور کہنے لگے یہ کسی کا سکھلایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔ ہم کچھ مدت اس عذاب کو ہٹادیتے ہیں

إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا

(مگر) تم پھر وہی کرو گے۔ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے پھر ہم

مُنْتَقِمُونَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ

پورا بدلہ لیں گے۔ اور ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچ چکے ہیں

جَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿۱۷﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي

جب ان کے پاس عزت والا رسول آیا تھا۔ کہ خدا کے بندے میرے حوالے کردو میں

لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۸﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي

تمہارے پاس معتبر رسول بن کر آیا ہوں۔ اور یہ کہ اللہ کے مقابلہ میں سرکشی نہ کرو میں تمہارے

آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿۱۹﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ

سامنے (اپنی نبوت کی) کھلی دلیل پیش کرتا ہوں۔ اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں

أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿۲۰﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿۲۱﴾

اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے دور ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿۲۲﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

پھر انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں۔ پھر (اللہ کا حکم ہوا اے موسیٰ) میرے بندوں کو

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ

رات کو لے کر نکل بے شک (یہ) تمہارا پیچھا کریں گے۔ اور دریا کو تھما ہوا چھوڑ جا

جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۲۵﴾

ان کا سارا لشکر ڈوبنے والا ہے۔ وہ لوگ کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۲۶﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿۲۷﴾

اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات۔ اور آرام کا سامان جس میں وہ عیش کرتے تھے۔

كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

ایسا ہی ہوا اور ہم نے ان کا ایک دوسری قوم کو مالک بنادیا۔ پھر ان پر نہ تو

السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا

آسمان رویا اور نہ زمین اور نہ ان کو مہلت ملی۔ اور ہم نے

بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ

بنی اسرائیل کو ذلت کی مصیبت سے نجات دی۔ یعنی فرعون (کے ظلم) سے

إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ

بے شک وہ بڑا سرکش تھا حد سے بڑھ جانے والا تھا۔ اور ہم نے جان بوجھ کر اسرائیلیوں کو

عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۲﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ

دنیا کے لوگوں پر فوقیت دی۔ اور ہم نے ان کو کچھ نشانیاں دیں جن میں

بَلَاءٌ مُبِينٌ ﴿۳۳﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿۳۴﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا

صریح انعام (یا امتحان) تھا۔ یہ کافر کہتے ہیں۔ اور کچھ نہیں

موتتنا الاولى وما نحن بمنشرين ﴿٣٥﴾ فاتوا باٰبائنا
یہی ہمارا پہلا مرنا ہے ہم دوبارہ زندہ نہیں ہوں گے۔ (اے مسلمانو) اگر تم سچے ہو
ان كنتم صدقين ﴿٣٦﴾ اهم خير ام قوم تبع و
تو ہمارے باپ دادوں کو زندہ کرا کے لاؤ۔ کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور
الذين من قبلهم اهلكنهم انهم كانوا مجرمين ﴿٣٧﴾
جو قومیں ان سے پہلے تھیں ہم نے ان کو غارت کر دیا بے شک وہ نافرمان تھے۔
وما خلقنا السموت والارض وما بينهما لعبين ﴿٣٨﴾
اور ہم نے جو آسمان بنائے اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل نہیں بنایا۔
ما خلقنهما الا بالحق ولكن اكثرهم لا يعلمون ﴿٣٩﴾ ان
ہم نے ان کو حق کے ساتھ بنایا ہے مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ بے شک
يوم الفصل ميقاتهم اجمعين ﴿٤٠﴾ يوم لا يغني مولى
فیصلے کا دن ان سب کیلئے مقرر ہو چکا ہے۔ جس دن کوئی دوست
عن مولى شيئا ولا هم ينصرون ﴿٤١﴾ الا من رحم
کسی دوست کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔ مگر جس پر اللہ
الله انه هو العزيز الرحيم ﴿٤٢﴾ ان شجرت الزقوم ﴿٤٣﴾
رحمت فرمائے گا بے شک وہی زبردست ہے بڑی رحمت والا ہے۔ بے شک تھوہر کا درخت۔
طعام الاثيم ﴿٤٤﴾ كالمهل يغلي في البطون ﴿٤٥﴾ كغلي
بڑے مجرم (کافر) کا کھانا ہوگا۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا، پیٹوں میں کھولے گا۔ جیسے
الحميم ﴿٤٦﴾ خذوه فاعتلوه الى سواء الجحيم ﴿٤٧﴾ ثم صبوا
پانی کھولتا ہے۔ اس کو گرفتار کرو اور دوزخ کے بیچوں بیچ دھکیل کر لے جاؤ۔ پھر
فوق راسه من عذاب الحميم ﴿٤٨﴾ ذق انك انت
اس کے سر پر جلتے ہوئے پانی کا عذاب ڈال دو۔ اس کو چکھ تو

العزيز الكريم ﴿٤٩﴾ ان هذا ما كنتم به تمترون ﴿٥٠﴾ ان
بڑا عزت والا سردار ہے۔ یہ وہی عذاب ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔ بے شک
المتقين في مقام امين ﴿٥١﴾ في جنت وعيون ﴿٥٢﴾
پرہیزگار چین کے گھر میں ہوں گے۔ باغوں میں اور چشموں میں۔
يلبسون من سندس واستبرق متقبلين ﴿٥٣﴾ كذلك
پتلی ریشم اور گاڑھی ریشم کی پوشاک پہنیں گے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھیں گے۔ اسی طرح ہوگا
وزوجنهم بحور عين ﴿٥٤﴾ يدعون فيها بكل فاكهة
اور ہم ان کو گوریوں، بڑی آنکھوں والیوں سے بیاہ دیں گے۔ وہ وہاں قسم قسم کے
امنين ﴿٥٥﴾ لا يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى
میوے دلجمعی سے منگوائیں گے۔ دنیا کی موت کے بعد وہاں موت نہیں چکھیں گے
ووقهم عذاب الجحيم ﴿٥٦﴾ فضلا من ربك ذلك هو
اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچاوے گا۔ یہ سب آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی
الفوز العظيم ﴿٥٧﴾ فانما يسرنه بلسانك لعلهم
بڑی کامیابی ہے۔ بلاشبہ ہم نے قرآن کو آپ کی (عربی) زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ
يتذكرون ﴿٥٨﴾ فارتقب انهم مرتقبون ﴿٥٩﴾
نصیحت پکڑیں۔ پس آپ بھی انتظار کریں وہ بھی انتظار میں ہیں۔

اٰياتها ٣٧ — ٤٥ سورة الجاثية مكية = ٦٥ — ركوعاتها ٤

سورۂ جاثیہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٣٧ آیات ہیں اور ٤ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

حم ﴿١﴾ تنزيل الكتب من الله العزيز الحكيم ﴿٢﴾ ان
حم۔ یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتری ہے جو زبردست ہے حکمتوں والا ہے۔ بے شک

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝۳ وَفِیْ

آسمانوں میں اور زمین میں ماننے والوں کیلئے بہت نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش

خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ۝۴

میں اور جس قدر جانور پھیلا رکھے ہیں ان لوگوں کیلئے بہت نشانیاں ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

اور رات دن کے آنے جانے میں اور جو کچھ اللہ نے آسمان سے

مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِیْفِ

رزق اتارا ہے پھر اس سے زمین کو اس کے بنجر ہونے کے بعد تر و تازہ کیا اور ہواؤں کے بدلنے میں

الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۵ تِلْکَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

اس قوم کیلئے نشانیاں ہیں جو سمجھ سے کام لیتی ہے۔ یہ اللہ کی باتیں ہیں ہم

عَلَیْکَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰیٰتِهٖ

آپ کو صحیح طور پر سناتے ہیں پھر یہ اللہ اور اس کی باتوں کو چھوڑ کر کون سی بات کو

یُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَیْلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیْمٍ ۝۷ یَّسْمَعُ اٰیٰتِ

مانیں گے۔ ہر جھوٹے گناہگار کیلئے بڑی خرابی ہوگی۔ جو اللہ کی باتیں

اللّٰهِ تُتْلٰی عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَکْبِرًا کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا ۚ

سنتا ہے جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں پھر غرور سے ضد کرتا ہے گویا کہ ان کو سنا ہی نہیں

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝۸ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئَا

پس اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ اور جب وہ ہماری نشانیوں میں سے کوئی چیز سن لیتا ہے

ٍۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۹ مِنْ

تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے ایسوں کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔

وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا یُغْنِیْ عَنْهُمْ مَّا کَسَبُوْا شَیْئًا وَّلَا

ان کے آگے جہنم ہے اور وہ ان کے ذرا بھی کام نہ آئے گا جو کچھ انہوں نے (دنیا میں)

مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

کمایا تھا اور نہ وہ جن کو انہوں نے اللہ کے سوا دوست بنایا تھا اور ان کیلئے

عَظِیْمٌ ۝۱۰ هٰذَا هُدًی ۚ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ

بڑا عذاب ہے۔ یہ قرآن ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی باتوں کے منکر ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۝۱۱ اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ

ان کیلئے بلا کا دردناک عذاب ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے

الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ

سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا تاکہ اس میں اللہ کے حکم سے جہاز چلیں اور تاکہ اس کا فضل

فَضْلِهٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝۱۲ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ

(روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا دیا جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ

اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو، بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝۱۳ قُلْ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا

جو غور کرتے ہیں۔ آپ ایمان والوں سے کہہ دیں کہ وہ ان لوگوں سے درگزر

لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰهِ لِیَجْزِیَ قَوْمًۢا بِمَا کَانُوْا

کریں جو اللہ کے (عذاب کے) دنوں کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ ایک قوم کو اس کی سزا دے جو

یَکْسِبُوْنَ ۝۱۴ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ

وہ کرتے تھے۔ جس نے نیک کام کیا تو اپنے لئے کیا اور جس نے برا کیا

فَعَلَیْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۵ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا بَنِیْۤ

تو اپنے حق میں کیا پھر تم اپنے رب کے پاس پھیرے جاؤ گے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ

کتاب (تورات) اور حکومت اور نبوت دی اور ان کو کھانے کیلئے

الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ

ستھری چیزیں دیں اور جہان والوں پر فضیلت دی تھی۔ اور ان کو دین کی

مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

کھلی باتیں دی تھیں پھر انہوں نے سمجھ آ جانے کے بعد آپس کی

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

ضد سے پھوٹ ڈالی بے شک آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا جس میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ

وہ جھگڑتے تھے۔ پھر ہم نے آپ کو دین کے کام میں ایک طریقہ

الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾

پر رکھا پس آپ اس پر چلیں اور نادانوں کی خواہشات پر نہ چلیں۔

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــــًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

وہ اللہ کے سامنے آپ کے ذرا بھی کام نہیں آئیں گے اور بے شک ناانصافی کرنے والے

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا

ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ تقویٰ والوں کا دوست ہے۔ یہ قرآن

بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت ہے اور یقین کرنے والی قوم کیلئے رحمت ہے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ

کیا سمجھتے ہیں وہ لوگ جو گناہ کماتے ہیں ہم ان کو

كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَ

ان لوگوں کی طرح کردیں گے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کا جینا اور

مَمَاتُهُمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ

ان کا مرنا برابر ہے وہ برے دعوے کررہے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں اور

ع ۱۸

الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَ

زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر نفس کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے اور

هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ

ان پر ظلم نہیں ہوگا۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا حاکم بنالیا

وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ

اور باوجود اس کے سمجھنے بوجھنے کے اللہ نے اس کو گمراہ کردیا اور اس کے کان اور

عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ

دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھ پر اندھیرا ڈال دیا پس اس کو اللہ کے سوا کون ہدایت پر لاسکتا ہے؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

کیا تم غور نہیں کرتے؟۔ اور کہتے ہیں اور کچھ نہیں بس ہماری یہی دنیا کی زندگی ہے

نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ

ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور گردش زمانہ ہی سے مرتے ہیں اور ان کے پاس

بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

اس کی کوئی دلیل نہیں ہے وہ محض انکل سے ہانک رہے ہیں۔ اور جب

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا

ان کو ہماری کھلی کھلی آیات سنائی جاتی ہیں تو ان کا کچھ جواب نہیں ہوتا بس وہ یہی کہتے ہیں

ائْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ

ہمارے باپ دادوں کو (زندہ کرکے) لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ کہہ دیجئے اللہ ہی تمہیں جلاتا ہے

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں قیامت کے دن تک اکٹھا کرے گا اس میں کوئی شک

فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ

نہیں مگر بہت سے لوگ نہیں سمجھتے۔ اور اللہ ہی کا راج ہے

ع ۲

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ

آسمانوں میں اور زمین میں اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن

يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ

جھوٹے (بہت) خراب ہوں گے۔ اور آپ ہر فرقے کو دیکھیں گے جو گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے ہر

اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

فرقہ اپنے اعمال نامے کی طرف بلایا جائے گا آج تمہیں بدلہ ملے گا جیسا کچھ

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا

تم کرتے تھے۔ (یہ اعمال نامہ) ہماری کتاب ہے جو تمہارے مقابلہ میں سچ بول رہا ہے ہم

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے۔ پس جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ

اور نیک کام کئے ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ

صریح کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر اختیار کیا کیا تم پر میری

اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

باتیں پڑھ پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں پھر تم نے غرور کیا اور مجرم قوم بن گئے۔

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ

اور جب کہا جاتا تھا اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شبہ نہیں

فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا

تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے ہمیں تو ایک خیال سا

ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ

آتا ہے اور ہمیں یقین نہیں ہوتا۔ اور ان پر ان کاموں کی برائیاں

مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

کھل جائیں گی جو انہوں نے کئے تھے اور ان پر وہ آفت پڑے گی جس کا مذاق اڑاتے تھے۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

اور حکم ہوگا آج ہم تمہیں بھلا دیں گے جیسے تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا

هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور تمہارا گھر دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ

یہ تم پر اس لئے ہے کہ تم نے اللہ کی باتوں کو مذاق بنایا اور

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ

دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا پس آج نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے اور نہ

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ

ان کی توبہ مطلوب ہوگی۔ پس اللہ ہی کیلئے سب خوبیاں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور

الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ

زمین کا رب ہے سارے جہان کا رب ہے۔ اور اسی کی بڑائی ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۪ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾

اور زمین میں اور وہی زبردست ہے حکمت والا ہے۔

آیاتہا ۳۵ ۴۶ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۶۶ رکوعاتہا ۴

سورہ احقاف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۵ آیات ہیں اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۞ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۞

حٰم۔ یہ کتاب اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے اتاری گئی ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ

ہم نے جو آسمان اور زمین بنائے ہیں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے مصلحت کے ساتھ

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۞

اور مقررہ میعاد تک ہے اور جو لوگ کافر ہیں وہ (خدا کی) ڈر کی باتوں کو سن کر منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا

آپ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو مجھے دکھلاؤ تو

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ

انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے یا آسمانوں میں ان کا کچھ حصہ ہے میرے پاس

بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علم جو منقول چلا آتا ہو لے آؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۞ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

سچے ہو۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کے سوا کو پکارے

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ

جو اس کی پکار کو قیامت کے دن تک نہیں سنتا اور ان کو

دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۞ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً

ان کے پکارنے کی خبر بھی نہیں ہے۔ اور جب لوگ جمع ہوں گے تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے

وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۞ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

اور ان کے پوجنے کا انکار کر دیں گے۔ اور جب ان کو ہماری کھلی کھلی باتیں

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ

سنائی جاتی ہیں تو کافر حق بات کیلئے جب وہ ان کے پاس پہنچتی ہے کہتے ہیں یہ کھلا

مُّبِيْنٌ ۞ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا

جادو ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ آپ نے خود اسے بنایا ہے آپ کہہ دیں اگر میں خود اس کو بنا کر لایا

تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ

ہوں تو تم مجھے اللہ کے سامنے ذرا بھی نہیں بچا سکتے وہ خوب جانتا ہے جن باتوں میں تم لگے ہوئے ہو

فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

وہ میرے اور تمہارے درمیان حق بتانے والا کافی ہے اور وہی بخشنے والا

الرَّحِيْمُ ۞ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ

مہربان ہے۔ آپ کہہ دیجئے میں کوئی نیا رسول نہیں آیا اور مجھے معلوم نہیں ہے

مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَ

کہ مجھ سے اور تم سے کیا ہونا ہے میں اس پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی آتی ہے اور

مَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ

میرا کام تو بس کھول کر ڈر کی باتیں سنا دینا ہے۔ آپ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو اگر یہ قرآن

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ

اللہ کی جانب سے ہو اور تم نے اس کو نہ مانا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ

اس جیسی کتاب پر گواہی دے کر ایمان لے آیا اور تم اکڑے ہی رہے بے شک

اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ

اللہ گناہگاروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور کافر

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ

ایمان داروں سے کہنے لگے اگر یہ دین بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے

وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿١١﴾

اور جب ان کو قرآن سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو اب یہ کہیں گے یہ بہت پرانا جھوٹ ہے۔

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی جو رہنما اور رحمت تھی اور یہ

كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

ایک کتاب ہے جو اس کی تصدیق کرتی ہے عربی زبان میں گناہگاروں کو ڈرانے کیلئے

وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ

اور نیکی کرنے والوں کو خوش خبری سنانے کیلئے۔ بلاشبہ جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے

ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾

پھر ثابت قدم رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

یہ لوگ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) ان کاموں کا بدلہ ہوگا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ

کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو ماں باپ سے بھلائی کرنے کا حکم دیا

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ

اس کو اس کی ماں نے اپنے پیٹ میں تکلیف سے رکھا اور اس کو تکلیف سے جنا اور اس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھوڑنا

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ

تیس مہینوں میں ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کو پہنچا

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

تو کہنے لگا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں جو

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کئے اور یہ کہ میں ایسے نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ

اور میرے لئے میری اولاد کو سنوار دے میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ

فرمانبردار ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے ہم وہ نیک کام قبول کریں گے

مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ

جو انہوں نے کئے تھے اور اہل جنت میں شامل کر کے ان کی برائیاں معاف کر دیں گے

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْ قَالَ

اس سچے وعدہ کے مطابق جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے ماں باپ

لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

کو کہا میں تم سے بیزار ہوں کیا تم مجھے وعدہ دیتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ

مجھ سے پہلے زمانے گذر گئے اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لے آ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

اللہ کا وعدہ سچا ہے تو وہ کہتا ہے یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ

یہی لوگ ہیں جن پر ان لوگوں کو شامل کر کے

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ

جو جنات اور انسانوں میں سے ہو گذرے ہیں عذاب کی بات ثابت ہو کر رہے گی بے شک وہ

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ

نقصان میں پڑے ہیں۔ اور ہر ایک کے ان کے اعمال کے موافق درجے ہیں تا کہ اللہ ان کے

أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ

اعمال کا پورا عوض دے اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔ اور جس دن کافر

كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

جہنم پر لائے جائیں گے کہ تم اپنے مزے دنیا کی زندگی میں ضائع کر چکے

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا

اور ان سے فائدہ اٹھا چکے پس آج تمہیں ذلت کی سزا دی جائے گی (یہ) اس کا بدلہ ہے کہ

كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

تم زمین میں ناحق غرور کرتے تھے اور اس لئے کہ تم بد اعمالیاں

تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ

کرتے تھے۔ اور قوم عاد کے بھائی (ہودؑ) کو یاد کیجئے جب اپنی ریت کے ٹیلوں والی قوم کو ڈرایا تھا

وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

جبکہ ان سے پہلے اور ان کے بعد ڈرانے والے (پیغمبر) گذر چکے تھے

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو میں تم پر ایک بڑے دن کی آفت سے

عَظِيمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا

ڈرتا ہوں۔ وہ کہنے لگے کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹادے

تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ

تو ہم پر لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے اگر تو سچا ہے۔ فرمایا یہ عذاب کو لانا تو اللہ کو

عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا

معلوم ہے میں تو تمہیں وہی پیغام پہنچاتا ہوں جو میرے ہاتھ بھیجا گیا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ

تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ

جہالت کر رہے ہو۔ پھر جب انہوں نے بادل کو اپنی وادیوں کی طرف رخ کرکے آتے ہوئے دیکھا

قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ

کہنے لگے یہ بادل ہے ہم پر برسے گا' بلکہ یہ عذاب ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے

رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا

ایک آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے برباد کر دے گی

فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

پھر کل کو وہ ایسے رہ گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کوئی نظر نہیں آتا تھا اسی طرح سے ہم مجرموں کو

الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَ

سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کو ان چیزوں میں قدرت دی تھی کہ تمہیں بھی ان چیزوں کی قدرت نہیں دی اور

جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

ہم نے ان کو کان، آنکھیں اور دل دیئے تھے پھر ان کے کان ان کے کام نہ آئے

سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ

اور نہ ان کی آنکھیں اور ان کے دل کچھ کام آئے اس لئے کہ

كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

وہ اللہ کی آیات کے منکر تھے اور ان پر وہی عذاب الٹ پڑا جس کا وہ

يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ

مذاق اڑاتے تھے۔ اور ہم تمہارے پاس کی جتنی بستیاں ہیں ہلاک کر چکے ہیں

وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ

اور طرح طرح سے پھیر کر ہم نے ان کو آیات سنائیں تاکہ وہ لوٹ آئیں۔ پھر ان کو ان کی طرف سے

الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ

مدد کیوں نہ پہنچی جن کو بڑا درجہ پانے کیلئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا بلکہ

ضَلُّوا عَنْهُمْ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

وہ بھی ان سے کھوئے گئے اور یہ اور جو کچھ وہ باتیں گھڑتے تھے ان کا جھوٹ تھا۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ

اور ہم نے جس وقت جنات میں سے ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کر دیا جو قرآن سننے لگے

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى

جب وہ قرآن کے پاس پہنچ گئے تو کہنے لگے چپ رہو پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو

قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا

اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے واپس ہو گئے۔ کہنے لگے اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے

اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

جو موسیٰ کے بعد اتری ہے سب اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ

سچے دین اور سیدھے راستے کی رہنمائی کرتی ہے۔ اے ہماری قوم

اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اللہ کی طرف بلانے والے کو مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ

اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا دے گا۔ اور جو کوئی اللہ کے بلانے

اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ

والے کو نہیں مانے گا تو وہ زمین میں بھاگ کر عاجز نہیں کر سکے گا اور خدا کے سوا اس کا

اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ

کوئی مددگار نہیں ایسے لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ

اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ

وہ اللہ جس نے آسمان اور زمین بنائے اور

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى

ان کے بنانے میں وہ نہ تھکا وہ قدرت رکھتا ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے کیوں نہیں وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سب کچھ کر سکتا ہے۔ اور جس دن منکروں کو جہنم کے سامنے لایا جائے گا (کہا جائے گا)

عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ

کیا یہ سچ نہیں ہے (جس کو تم جھٹلاتے تھے) کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (اللہ) فرمائے گا

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ كَمَا

اب اس کا بدلہ چکھو جس کا تم انکار کرتے تھے۔ پس آپ صبر کیجئے جیسے

صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

ہمت والے رسولوں نے صبر کیا تھا اور ان کے معاملہ میں جلدی نہ کیجئے

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ

یہ لوگ جس دن اس کو دیکھ لیں گے جس سے ان کو ڈرایا جاتا ہے جیسے انہوں نے دن کی ایک

بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

گھڑی مہلت پائی تھی یہ رسول کی تبلیغ ہے پھر کیا وہی برباد ہوں گے جو نافرمان ہیں۔

اٰیاتھا ۳۸ ۔ (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (۹۵) ۔ رکوعاتھا ۴

سورہ محمد مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۸ آیات ہیں اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے راستے سے روکا اللہ نے

اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا

ان کے اعمال کالعدم کر دیے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کیے اور اس پر بھی ایمان لائے

بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

جو محمد (ﷺ) پر نازل ہوا اور وہ ان کے رب کی طرف سے سچا دین ہے اللہ

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ

ان سے ان کے گناہوں کو دور کر دے گا اور ان کا حال سنوار دے گا۔ یہ اس لئے کہ جو

كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

کافر ہوئے وہ غلط راستہ پر چلے اور جو ایمان لائے انہوں نے اپنے رب کی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝۳

طرف سے سچی بات کو مان لیا اسی طرح سے اللہ لوگوں کو ان کے حالات بتاتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ

پس جب تم کافروں کے مقابلہ میں آؤ تو ان کی گردنیں مارو یہاں تک کہ جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا

ان کو خوب قتل کر چکو تو ان کو اچھی طرح سے باندھ لو پھر یا تو بعد میں بلا معاوضہ چھوڑ دینا یا

فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚۛ ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوْ يَشَآءُ

معاوضہ لے کر چھوڑ دینا حتی کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں حکم یہی ہے اور اگر اللہ چاہے

اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ

تو ان سے خود انتقام لے لے مگر وہ تم میں سے ایک کا دوسرے کے ذریعے سے امتحان لیتا ہے

وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴

اور جو لوگ اللہ کے راستے میں مارے گئے اللہ ان کے اعمال کبھی ضائع نہیں کرے گا۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

اللہ ان کو مقصود تک پہنچا دے گا اور ان کی حالت سنوار دے گا۔ اور ان کو جنت میں داخل کرے گا

عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ

جس کی ان کو پہچان کرا دی ہے۔ اے ایمان والو اگر تم اللہ کی مدد (جہاد) کرو گے تو وہ تمہاری

يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا

مدد کرے گا (فتح دے گا) اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ اور جو لوگ کافر ہوئے وہ منہ کے بل گریں گے

لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ

اور اللہ ان کے اعمال کالعدم کر دے گا۔ یہ اس لئے ہے کہ ان کو اللہ کا اتارا ہوا دین پسند نہ آیا

اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ

تو اللہ نے ان کے اعمال بیکار کر دئے۔ کیا وہ زمین میں پھرے نہیں

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ

تا کہ وہ دیکھیں کہ ان سے پہلے کے لوگوں کا کیا انجام ہوا اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝۱۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

ان کو اکھاڑ پھینکا اور کافروں کو ایسی سزائیں ملتی رہتی ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ

مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱

ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لے آئے اور جو کافر ہیں ان کا کوئی دوست نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک کام کے جنتوں میں داخل کرے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جو کافر ہیں وہ (دنیا میں) عیش کر رہے ہیں اور

يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲ وَ

اس طرح کھاتے ہیں جس طرح جانور کھاتے ہیں ان کا گھر آگ ہوگا۔ اور

كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ

کتنی بستیاں آپ کی اس بستی (مکہ) سے جس نے آپ کو نکالا ہے طاقت میں زیادہ تھیں

اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝۱۳ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى

ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہیں تھا۔ بھلا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

سے واضح راستہ پر چلتا ہے اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جس کو اس کے برے کام اچھے نظر آئیں اور وہ

ع ۵

أَهْوَآءَهُمْ (١٤) مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ

اپنی خواہشات پر چلتے ہوں۔ اس جنت کا حال جس کا ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس میں

أَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ

ایسے پانی کی نہریں ہیں جس میں ذرا تغیر نہیں آیا اور دودھ کی نہریں ہیں

يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَ

جس کا مزہ ذرا نہیں بدلا اور شراب کی نہریں ہیں جس میں پینے والوں کیلئے مزہ ہے اور

أَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

صاف شہد کی نہریں ہیں اور ان کیلئے وہاں ہر طرح کے میوے ہیں

وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا

اور ان کے رب کی طرف سے معافی ہے وہ اس شخص کے برابر ہوسکتا ہے جو ہمیشہ آگ میں رہے اور ان کو

مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ أَمْعَآءَهُمْ (١٥) وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

کھولتا ہوا پانی پلایا جائے جو ان کی آنتیں کاٹ کر نکال دے۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے

إِلَيْكَ ۚ حَتّٰىٓ إِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ أُوْتُوا

رکھتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ان لوگوں سے کہتے ہیں جن کو علم دیا گیا ہے

الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۚ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

اس شخص نے ابھی کیا کہا تھا۔ وہی ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر

قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ (١٦) وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ

لگا دی ہے اور اپنی خواہشات پر چلتے ہیں۔ اور جو لوگ ہدایت پر ہیں تو اللہ ان کو اور زیادہ

هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ (١٧) فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا السَّاعَةَ

ہدایت دیتا ہے اور ان کو ان کی پرہیزگاری عطا کرتا ہے۔ پھر کیا وہ قیامت کا انتظار کرتے ہیں

أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنّٰى لَهُمْ

کہ ان پر اچانک آپڑے اس کی علامتیں تو آچکی ہیں پر ان کو سمجھنا کہاں نصیب ہوگا

إِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ (١٨) فَاعْلَمْ أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

جب وہ ان پر آجائے گی۔ آپ جان لیجئے کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ

اور اپنی اور ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کی خطاء کی معافی مانگتے رہئے اللہ

يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ (١٩) وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے رہنے سہنے کو جانتا ہے۔ اور ایمان والے

اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَإِذَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ

کہتے ہیں کوئی (نئی) سورت کیوں نہیں اتری پھر جب کوئی صاف صاف سورت اتاری جاتی ہے

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور اس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری (نفاق) ہے

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ

آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح سے دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی

الْمَوْتِ ؕ فَأَوْلٰى لَهُمْ (٢٠) طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَإِذَا

طاری ہو پس عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔ حکم ماننا اور اچھی بات کہنا (لازم ہے) پھر جب

عَزَمَ الْأَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (٢١) فَهَلْ

(جہاد کی) بات طے ہو جائے تو اگر وہ اللہ سے سچے رہیں تو ان کیلئے بہتر ہے۔ پھر

عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ وَ

تم سے یہ بھی توقع ہے تو اگر تم کو حکومت مل جائے کہ ملک میں فساد مچاؤ اور

تُقَطِّعُوْٓا أَرْحَامَكُمْ (٢٢) أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ

اپنی رشتہ داریاں توڑ دو۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی پھر ان کو بہرا کر دیا

وَأَعْمٰىٓ أَبْصَارَهُمْ (٢٣) أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ أَمْ

اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔ کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا

عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى

دلوں پر تالے لگ گئے ہیں۔ جو لوگ اس کے بعد کہ

اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ

ان پر ہدایت ظاہر ہو چکی تھی اپنی پیٹھ پھیر کر ہٹ گئے شیطان نے

سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ

ان کے دل میں بات بنائی ہے اور ان کو دور کی بجھائی ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے ان لوگوں سے کہا

كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ

جو اللہ کی اتاری ہوئی کتاب سے ناخوش ہیں ہم بعض کاموں میں تمہاری بات بھی مانیں گے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اللہ ان کا مشورہ کرنا جانتا ہے۔ پھر کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا

(اور) ان کے منہ پر اور ان کی پیٹھ پر مارتے جاتے ہوں گے۔ یہ اس لئے ہوگا کہ وہ

مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾

اس راستہ پر چلے جس سے اللہ بیزار ہے اور اس کی خوشی کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔

ع

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے کینے کبھی ظاہر نہیں

اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ

کرے گا۔ اور اگر ہم چاہیں تو آپ کو وہ لوگ دکھا دیں آپ ان کو ان کے چہروں سے پہچان چکے ہیں

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

اور آگے ان کے ڈھب سے بھی پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے سب کام جانتا ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ

اور ہم تمہیں جانچیں گے کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور ثابت قدم رہنے والے کون

وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

اور تمہاری خبروں کی تحقیق کر لیں گے۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

اللہ کے راستہ سے روکا اور رسول کے مخالف ہو گئے اس کے بعد کہ ان کیلئے سیدھا راستہ واضح

الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

ہو گیا تھا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور وہ ان کے سب اعمال ضائع کر دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ

اے ایمان والو اللہ کے حکم پر چلو اور رسول کے حکم پر چلو اور

لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا

اپنے کیے ہوئے کام ضائع مت کرو۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا پھر وہ کافر ہی رہ کر مر گئے تو اللہ ان کو کبھی نہیں بخشے گا۔

لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ

پس تم ہمت نہ ہارو اور صلح کی طرف مت بلاؤ تم ہی غالب رہو گے

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے کاموں میں نقصان نہیں دے گا۔ یہ دنیا کا جینا

الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ

تو کھیل تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور بچ کر چلو گے تو اللہ تمہیں تمہارا بدلہ

اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا

دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔ اگر وہ تم سے مال مانگے

فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہاری ناگواری ظاہر کر دے۔ سنتے ہو تم لوگ وہ ہو

تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ

کہ تمہیں پکارا جاتا ہے کہ اللہ کے راستہ میں خرچ کرو پھر تم میں سے کوئی ایسا ہے کہ کنجوسی کرتا

وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ

اور جو کنجوسی کرے گا تو وہ اپنے آپ کو کنجوسی دے گا اور اللہ بے نیاز ہے

وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ

اور تم محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے تو اللہ تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا

ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ

پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ

ایاتہا ۲۹ — ۴۸ — ۱۱۱ — رکوعاتہا ۴

سورۂ فتح مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۹ آیات ہیں اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دی ہے۔ تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ

پچھلی خطائیں معاف کر دے اور آپ پر اپنا احسان پورا کر دے اور

يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

آپ کو سیدھے راستہ پر چلائے۔ اور آپ کی اللہ زبردست

عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

مدد کرے۔ وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دل میں اطمینان

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

پیدا کیا ہے تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ اور زیادہ ایمان میں بڑھ جائیں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ کے ہیں اور اللہ بڑا جاننے والا بے حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنت میں داخل کر دے جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ

نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کی برائیاں دور کر دے

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ

اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور تاکہ اللہ دغا باز مردوں کو

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ

اور دغا باز عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور شرک والی عورتوں کو عذاب دے جو

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ

اللہ پر برے گمان کرتے ہیں ان پر برا وقت پڑنے والا ہے اور ان پر اللہ ناراض ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور ان پر لعنت کی اور ان کیلئے دوزخ تیار کی ہے اور وہ پہنچنے کی بری جگہ ہے۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ کے ہیں اور اللہ زبردست ہے

حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

حکمت والا ہے۔ ہم نے آپ کو حالات بتانے والا اور خوشی اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَ

تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی عزت کرو اور

تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ فی الواقع

يُبَايِعُونَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

اللہ سے بیعت کر رہے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جو شخص عہد توڑے گا

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

تو اس کے توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا اور جو اس بات (بیعت) کو پورا کرے گا جس پر اللہ سے عہد کیا ہے

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٠ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ

تو اللہ اسے بہت بڑا بدلہ عطا فرمائے گا۔ جو دیہاتی (حدیبیہ میں) پیچھے رہ گئے تھے وہ عنقریب آپ سے

ع

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

کہیں گے ہم اپنے مالوں اور اپنے گھر والوں کے کام میں مشغول ہو کر رہ گئے تھے پس آپ ہمارا گناہ بخشوا دیجئے

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ

یہ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں آپ کہہ دیجئے وہ کون ہے

يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ

جس کا تمہارے لئے اللہ کے سامنے کچھ بس چلتا ہو اگر وہ تمہارا نقصان کرنا چاہے یا

اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝١١

تمہارا فائدہ کرنا چاہے، بلکہ اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى

بلکہ تم نے سمجھا تھا کہ رسول اور مسلمان اپنے گھر

اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ

کبھی لوٹ کر نہیں آئیں گے اور تمہارے دلوں میں یہ بات بیٹھ گئی تھی اور تم نے

ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًاۢ بُوْرًا ۝١٢ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ

بری بری اٹکلیں لیں اور تم برباد ہونیوالے لوگ ہو گئے۔ اور جو کوئی اللہ پر

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝١٣ وَ

اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لائے گا تو ہم نے منکروں کیلئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

آسمانوں میں اور زمین میں اللہ کا راج ہے وہ جس کو چاہے بخش دے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝١٤

اور جس کو چاہے عذاب میں ڈالے اور اللہ بڑا غفور و رحیم ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

اب عنقریب پیچھے رہے ہوئے لوگ کہیں گے جب تم (خیبر کی) غنیمتیں

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا

لینے چلو گے ہمیں بھی اجازت دو ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں وہ لوگ چاہتے ہیں کہ خدا کا حکم

كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ

بدل دیں آپ کہہ دیجئے تم ہمارے ساتھ ہرگز نہیں چل سکتے اللہ نے پہلے ہی سے یہ کہہ دیا ہے

قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

پھر وہ کہیں گے بلکہ تم لوگ ہمارے فائدے سے جلتے ہو کچھ نہیں وہ نہیں سمجھتے

اِلَّا قَلِيْلًا ۝١٥ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

مگر تھوڑا سا۔ آپ پیچھے رہ جانیوالے دیہاتیوں سے کہیں کہ تم عنقریب

اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

بڑی سخت لڑنے والی قوم کیطرف بلائے جاؤ گے تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا

پھر اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا بدلہ دے گا اور اگر تم پلٹ جاؤ گے

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٦ لَيْسَ

جیسا کہ پچھلی بار پلٹ گئے تھے تو تمہیں ایک دردناک عذاب دے گا۔

عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اندھے پر گناہ نہیں (جہاد میں نہ نکلنے کا) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ

الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ

بیمار پر گناہ ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے گا اس کو اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور جو شخص پلٹ جائے گا اس کو دردناک عذاب

أَلِيمًا ⑰ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

دے گا۔ تحقیق اللہ مسلمانوں سے خوش ہوا جب وہ آپ سے اس درخت کے نیچے بیعت

ع

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ

کر رہے تھے پھر جو کچھ انکے دلوں میں تھا اللہ کو معلوم تھا پھر ان پر اطمینان اتارا

عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ⑱ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

اور انہیں جلدی ہی فتح دیدی۔ اور (اس فتح میں) بہت سی غنیمتیں بھی (دیں) جن کو وہ لے رہے ہیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ⑲ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ

اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے

كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ

کہ تم ان کو حاصل کرو گے پھر تمہیں یہ غنیمت جلدی دیدی اور لوگوں کے ہاتھوں کو

النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا

تم سے روک دیا اور تاکہ مسلمانوں کیلئے قدرت کا ایک نمونہ ہو اور تاکہ وہ تمہیں سیدھے راستہ

مُسْتَقِيمًا ⑳ وَأُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللّٰهُ

پر چلائے۔ اور بھی فتوحات ہیں جو تمہارے قابو میں نہیں آئیں وہ اللہ کے

بِهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ㉑ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ

بس میں ہیں اور اللہ ہر چیز کر سکتا ہے۔ اور اگر کافر تم سے

الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ

لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے اور نہ

لَا نَصِيرًا ㉒ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ

مددگار۔ اللہ نے (کفار کے لئے) یہی دستور رکھا ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ㉓ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ

اور آپ اللہ کے دستور کو بدلتا نہیں دیکھیں گے۔ اور وہی ہے جس نے

أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ

وادی مکہ میں انکے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دئے اس کے بعد

أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ㉔

کہ اس نے تمہیں ان پر غالب کر دیا تھا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے۔

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ

یہ وہ لوگ ہیں جو کافر ہوئے اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور

الْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ

کو بھی جو اپنی قربان گاہ تک پہنچنے سے رکا ہوا رہ گیا اور اگر بہت سے مسلمان مرد

وَنِسَاءٌ مُؤْمِنٰتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ

اور بہت سی مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے تھے کہ تم انہیں پیس ڈالتے

مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

پھر تم پر ان کی وجہ سے نادانستگی سے الزام آجاتا تاکہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے

يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا

داخل کرے اگر وہ لوگ ٹل گئے ہوتے تو ہم ان میں سے جو لوگ کافر ہیں ان پر دردناک عذاب کی آفت

أَلِيمًا ㉕ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

ڈال دیتے۔ جب ان کافروں نے اپنے دلوں میں سخت جوش پیدا کیا تھا

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَ

جہالت کا جوش پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مسلمانوں پر اپنی طرف

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا

ے اطمینان اتارا اور ان کو ادب کی بات پر قائم رکھا اور وہ

أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

اس کے زیادہ لائق تھے اور اس کے اہل تھے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ

بے شک اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا کہ تم مسجد حرام میں

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ

اگر اللہ نے چاہا امن سے داخل ہو کر رہو گے اپنے سروں کے بال مونڈتے ہوئے

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا

اور کترتے ہوئے بغیر کھٹکے کے، اللہ کو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے

فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِي

پھر اس سے پہلے لگے ہاتھ ایک فتح دیدی۔ وہ اللہ ایسا ہے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دیکر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں

الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ

پر غالب کردے اور اللہ حق ثابت کرنے والا کافی ہے۔ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں

وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ

اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر زور آور ہیں آپس میں نرم دل

تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَ

ہیں آپ ان کو رکوع اور سجدہ میں دیکھیں گے اللہ کا فضل اور

رِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ

اس کی خوشی چاہتے ہیں سجدہ کے اثر سے ان کی نشانی ان کے چہروں پر نمایاں ہے

ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ

ان کی (یہ) شان تورات میں (لکھی ہوئی) ہے اور انجیل میں ان کی مثال یہ ہے جیسے کھیتی نے

أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ

اپنی سوئی نکالی پھر اس کی کمر مضبوط کی پھر موٹی ہوئی پھر اپنی نال پر کھڑی ہوگئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ

کسانوں کو خوش کرنے لگی تاکہ ان سے کافروں کا دل جلائے اللہ نے ان لوگوں سے

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

جو ایمان لائے ہیں اور نیک کام کیے ہیں معافی کا اور بڑے ثواب کا وعدہ فرمایا ہے۔

آیاتها ١٨ — ٤٩ سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٦ — فيها ركوعان

سورہ حجرات مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ١٨ آیات ہیں اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پہل نہ کرو

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے

آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا

ایمان والو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور

تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ

ان سے تڑخ کر نہ بولو جیسے ایک دوسرے پر تڑختے ہو کہیں تمہارے اعمال

أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ

برباد نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ جو لوگ

أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ
رسول اللہ کے پاس دبی آواز سے بولتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں
اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③
جن کے دلوں کو اللہ نے ادب کیلئے جانچ لیا ہے ان کیلئے معافی اور بڑا ثواب ہے۔
إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَآءِ الْحُجُرٰتِ أَكْثَرُهُمْ لَا
اور جو لوگ آپ کو دیوار کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر
يَعْقِلُونَ ④ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتّٰى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ
عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ انتظار کرتے یہاں تک کہ آپ خود ان کے پاس باہر جاتے
لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑤ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ
تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اے
اٰمَنُوٓا إِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوٓا أَنْ تُصِيبُوا
ایمان والو اگر تمہارے پاس کوئی گناہ گار کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لو کہیں
قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِينَ ⑥
کسی قوم پر نادانی سے نہ جا پڑو پھر کل کو اپنے کئے پر پچھتانے لگو۔
وَاعْلَمُوٓا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ
اور جان لو کہ تم میں رسول اللہ موجود ہیں اگر وہ بہت سے کاموں میں تمہاری بات
مِنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ
مان لیا کریں تو تم پر مشکل واقع ہو جائے لیکن اللہ نے تمہارے دل میں ایمان کی محبت ڈالدی ہے
وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ
اور اس کو تمہارے دل میں کھبا دیا ہے اور تمہارے دل میں کفر، گناہ
وَالْعِصْيَانَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُونَ ⑦ فَضْلًا مِنَ
اور نافرمانی سے نفرت ڈالدی ہے یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ اللہ کے فضل

اللّٰهِ وَنِعْمَةً وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑧ وَإِنْ طَآئِفَتٰنِ
اور احسان سے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمت والا ہے۔ اگر مسلمانوں کے دو فریق
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ
آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں ملاپ کرادو پھر اگر ان میں سے
إِحْدٰىهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَقٰتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتّٰى
ایک دوسرے پر چڑھا چلا جائے تو تم سب اس چڑھائی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ
تَفِيٓءَ إِلٰٓى أَمْرِ اللّٰهِ فَإِنْ فَآءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا
وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے پھر اگر لوٹ آئے تو ان میں عدل کے ساتھ اصلاح کردو
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑨
اور انصاف کرو بے شک اللہ کو انصاف والے پسند آتے ہیں۔
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَ
مسلمان تو سب بھائی ہیں اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو اور
اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑩ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا
اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو
لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسٰٓى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا
کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے شاید وہ ان سے بہتر ہو اور
مِنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِنْ نِسَآءٍ عَسٰٓى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا
نہ عورتیں دوسری عورتوں سے ٹھٹھا کریں شاید وہ ان سے بہتر ہوں
مِنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوٓا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ
اور ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کو چڑانے والے نام سے پکارو
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ
ایمان لانے کے بعد گناہ کا نام لگنا برا ہے اور جو باز نہیں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

آئیں گے تو وہ ظالم ہیں۔ اے ایمان والو

اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

بہت بدگمانیوں سے بچتے رہو یقیناً بعض گمان گناہ ہوتے ہیں

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ

اور جاسوسی نہ کرو اور کوئی کسی کی غیبت بھی نہ کرے کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے

اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَ

کہ وہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تمہیں اس سے تو گھن آتی ہے اور

اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ معاف کرنے والا ہے مہربان ہے۔ اے لوگو

اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا

ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے بنایا ہے اور تمہاری ذاتیں اور قبیلے

وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ

بنائے ہیں تاکہ آپس کی پہچان ہو اللہ کے ہاں بڑی عزت اسی کی ہے جو بڑا باادب ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ

اللہ سب کچھ جانتا ہے خبر رکھتا ہے۔ دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لے آئے ہیں آپ کہہ دیجیے

لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

تم ایمان نہیں لائے ہو لیکن یوں کہو کہ ہم فرمانبردار ہوگئے اور ابھی

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

تمہارے دلوں میں ایمان نہیں گھسا اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو گے

لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

تو اللہ تمہارے کاموں میں سے کچھ کم نہیں کرے گا بے شک اللہ

رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

بخشنے والا ہے مہربان ہے۔ پورے مومن وہ ہیں جو اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہ کیا اور اللہ کی راہ میں

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾

اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا یہی لوگ سچے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي

آپ کہہ دیجیے کیا تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو حالانکہ اللہ جانتا ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا

آپ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوگئے ہیں آپ کہہ دیجیے مجھ پر

عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ

اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں

لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

ایمان کی ہدایت فرمائی اگر تم سچ کہتے ہو۔ اللہ ہی

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

اللہ دیکھتا ہے۔

اٰیاتُہا ۴۵ ۔ ۵۰ سُورَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ ۳۴ ۔ رُکُوعاتُہا ۳

سورۂ ق مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۵ آیات ہیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

قٓ۔ اس بڑی شان والے قرآن کی قسم۔ بلکہ ان کو اس بات پر تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے

مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا

ایک ڈر سنانے والا آ گیا پھر کافر کہنے لگے یہ تعجب کی چیز ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

اور مٹی ہو جائیں گے یہ پھر آنا عقل سے بعید ہے۔ ہم ان اجزا کو جانتے ہیں جتنا ان میں سے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝٤ بَلْ كَذَّبُوْا

زمین گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا

سچے دین کو جب ان کے پاس پہنچا جھٹلا دیا پس وہ الجھی ہوئی بات میں پڑے ہوئے ہیں۔ کیا وہ

اِلَی السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ

اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھتے ہم نے اس کو کیسا بنایا ہے اور اس کو زینت دی ہے اور اس میں کوئی

فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ

سوراخ نہیں ہے۔ اور زمین کو پھیلایا ہے اور اس میں پہاڑ جما دیئے ہیں اور

اَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِیْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰی

اس میں قسم قسم کی رونق کی چیزیں اگائی ہیں۔ تمہیں اپنی قدرت دکھانے کیلئے اور

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

ہر رجوع کرنے والے بندے کو نصیحت کرنے کیلئے۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ

پھر اس سے باغ اگائے اور اناج جن کے کھیت کاٹے جاتے ہیں۔ اور کھجور کے لمبے لمبے درخت

لَّهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْیَیْنَا بِهٖ بَلْدَةً

جن کے خوشے تہ بہ تہ ہیں۔ بندوں کو روزی دینے کے لئے اور ہم نے بارش کے ذریعے بنجر

مَّیْتًا ۚ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ

زمین کو رونق بخشی اسی طرح سے قبروں سے نکلیں گے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم اور

الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣

کنویں والوں اور ثمود نے جھٹلایا۔ اور عاد اور فرعون اور قوم لوط نے۔

وَّاَصْحٰبُ الْاَیْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

اور بن کے رہنے والوں اور تبع کی قوم نے ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا

فَحَقَّ وَعِیْدِ ۝١٤ اَفَعَیِیْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِیْ

تو میرا عذاب واقع ہو گیا۔ کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں بلکہ یہ لوگ

لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝١٥ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ

نئی پیدائش میں شبہ میں ہیں۔ اور ہم نے انسان کو پیدا کیا اور

نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ

ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کے دل میں گذرتا ہے اور ہم رگ جان سے بھی زیادہ

حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۝١٦ اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَ

اس کے قریب ہیں۔ جب (جان) ضبط کرنے والے دائیں اور

عَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ۝١٧ مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ

بائیں بیٹھے ہوئے ضبط کرتے جاتے ہیں۔ وہ کوئی لفظ منہ سے نہیں نکالتا مگر اس کے پاس

رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ ۝١٨ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۚ

ایک نگہبان تیار ہے۔ اور موت کی بے ہوشی ضرور آ کر رہے گی

ع ۱۵

ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ

یہ وہ چیز ہے جس سے تو کترا رہتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا یہی

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ

وعدہ عذاب کا دن ہوگا۔ اور ہر شخص اس طرح سے آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور

شَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ

ایک احوال بتانے والا ہوگا۔ تو اس دن سے بے خبر رہا پس اب ہم نے تجھ سے

غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا

تیرا (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا پس آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔ اور اس کے ساتھ والا

مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ

فرشتہ کہے گا یہ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔ تم دونوں ہر کافر ضدی کو

عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿٢٥﴾ الَّذِيْ جَعَلَ

جہنم میں ڈال دو۔ نیکی سے منع کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہ ڈالنے والا۔ جس نے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾

اللہ کے ساتھ دوسرے کو معبود تجویز کیا پس تم اس کو سخت عذاب میں ڈال دو۔

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا اے ہمارے رب میں نے اس کو سرکش نہیں کیا تھا لیکن یہ خود

بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ

دور دراز کی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائے گا میرے پاس جھگڑا مت کرو میں تمہیں پہلے ہی

بِالْوَعِيْدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ

عذاب سے ڈرا چکا تھا۔ میرے پاس (وعید کی) بات نہیں بدلتی اور نہ میں بندوں پر ظلم

لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَئْتِ وَتَقُوْلُ

کرتا ہوں۔ جس دن ہم دوزخ کو کہیں گے کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی

هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ

کہ کچھ اور بھی ہے۔ اور بہشت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی کہ کچھ

بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾

دور نہ رہے گی۔ یہ ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا ہر رجوع کرنے والے احکام خدا کو یاد

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿٣٣﴾

رکھنے والے کیلئے۔ جو بن دیکھے اللہ سے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

جنت میں سلامتی سے چلے جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ان کے لئے اس میں سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے

فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

اور ہمارے پاس کچھ زیادہ بھی ہے۔ اور ہم ان سے پہلے کتنی قومیں تباہ کر چکے ہیں

هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ

جو قوت میں ان سے بڑھ کر تھیں اور تمام شہروں کو کریدتے پھرتے تھے کہ موت سے کہیں

مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ

بھاگنے کو جگہ ہے؟۔ اس میں اس شخص کیلئے سوچنے کی جگہ ہے جس کے پاس

قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

دل ہے اور دل سے حاضر ہو کر سنتا ہو۔ اور ہم نے سب آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ

اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے چھ دن میں بنایا اور

مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ

ہمیں کوئی تکان نہیں ہوئی۔ اور آپ ان کی باتیں سہتے رہیں اور

سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾

اپنے رب کی تسبیح کیساتھ تعریف کرتے رہیں سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ

اور کچھ رات میں اس کی تسبیح ادا کریں اور نمازوں کے بعد بھی۔ اور توجہ سے سنیے جس دن

يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ

ایک پکارنے والا نزدیک جگہ سے پکارے گا۔ جس دن یقیناً یہ

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ

چنگھاڑ سنیں گے یہ (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ ہم (اب بھی)

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ

زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور سب کو ہم تک پہنچنا ہے۔ جس دن مُردوں سے زمین کھل

عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

جائے گی اور وہ دوڑتے ہوئے نکل آئیں گے یہ اکٹھا کرنا ہم پر آسان ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں

بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ

جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں آپ ان پر کچھ زبردستی کرنے والے نہیں ہیں آپ

بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾

قرآن کے ذریعے اس شخص کو سمجھادیں جو میرے ڈرانے سے ڈرتا ہو۔

اٰياتها ٦٠ | ٥١ سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ٦٧ | رکوعاتها ٣

سورۂ ذاریات مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٦٠ آیات ہیں اور ٣ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿٣﴾

قسم ہے بکھیرنے والی (ہواؤں) کی اڑا کر۔ پھر اٹھانے والیوں کی بوجھ (بارش) کو۔ پھر چلنے والی

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿٤﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ وَّاِنَّ

(کشتیوں) کی نرمی سے۔ پھر بانٹنے والے (فرشتوں) کی اللہ کے حکم سے۔ بے شک جو تمہیں وعدہ دیا ہے بالکل سچا ہے۔

الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾ اِنَّكُمْ

اور بے شک انصاف ضرور ہوگا۔ قسم ہے جال دار آسمان کی۔ تم

لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿٩﴾

ایک جھگڑے کی بات میں پڑے ہو۔ قرآن سے وہی روکا جاتا ہے جو ازل سے گمراہ ہو۔

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ

انکل دوڑانے والے غارت ہوں۔ وہ غفلت میں ہیں

سَاهُوْنَ ﴿١١﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾ يَوْمَ هُمْ

بھول رہے ہیں۔ پوچھتے ہیں انصاف کا دن کب آئے گا۔ جس دن وہ

عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ

آگ پر جلائے جائیں گے۔ (کہا جائے گا) اپنی شرارت کا مزا چکھو یہی ہے

كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ

جس کی تم جلدی کرتے تھے۔ بے شک ڈرنے والے جنتوں میں اور

عُيُوْنٍ ﴿١٥﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

چشموں میں ہوں گے۔ اس چیز کو لیں گے جو ان کو ان کا رب عطاء کرے گا وہ اس سے پہلے

ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿١٦﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾

(دنیا میں) نیکی کرنے والے تھے۔ وہ رات کو تھوڑا سوتے تھے۔

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ

اور رات کے آخری وقتوں میں معافی مانگتے تھے۔ اور ان کے مال میں

حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ

مانگنے والوں کا اور محتاج کا حصہ تھا۔ اور زمین میں یقین کرنے والوں کیلئے

لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَفِي

بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہارے اندر بھی پس کیا تمہیں سوجھتا نہیں ہے۔ اور

السماء رزقكم وما توعدون ۝۲۲ فورب السماء و

آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (یعنی جنت)۔ پس آسمان اور

الارض انه لحق مثل ما انكم تنطقون ۝۲۳ هل

زمین کے رب کی قسم یہ (رزق کی) بات ویسی ہی برحق ہے جیسے تمہارا بات کرنا۔ کیا

اتىك حديث ضيف ابرهيم المكرمين ۝۲۴ اذ

آپ کے پاس ابراہیمؑ کے معزز مہمانوں کی حکایت پہنچی ہے۔ جب

دخلوا عليه فقالوا سلما قال سلم قوم منكرون ۝۲۵

وہ (مہمان) ان کے پاس آئے کہنے لگے سلام ہے ابراہیم نے فرمایا سلام ہے تم اجنبی لوگ ہو۔

فراغ الى اهله فجاء بعجل سمين ۝۲۶ فقربه اليهم قال

پھر وہ اپنے گھر کی طرف دوڑے اور گھی میں تلا ہوا ایک بچھڑا لائے۔ پھر ان کے سامنے رکھا (اور) فرمایا

الا تاكلون ۝۲۷ فاوجس منهم خيفة قالوا لا تخف

تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔ پھر ان کے ڈر سے دل میں گھبرا گئے انہوں نے کہا ڈرو مت

وبشروه بغلم عليم ۝۲۸ فاقبلت امراته في صرة

اور ان کو ایک دانش مند بیٹے کی خوشخبری دی اتنے میں ان کی بیوی پکارتی ہوئی آئیں

فصكت وجهها وقالت عجوز عقيم ۝۲۹ قالوا

پھر اپنا ماتھا پیٹا اور کہا میں بڑھیا ہوں بانجھ ہوں۔ فرشتوں نے کہا

كذلك قال ربك انه هو الحكيم العليم ۝۳۰

آپ کے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے کچھ شک نہیں وہ بڑا حکمت والا ہے بڑا جاننے والا ہے۔

قال فما خطبكم ايها المرسلون ۝۳۱ قالوا انا ارسلنا الى

ابراہیمؑ نے فرمایا پھر اے رسولو تمہارا کیا مطلب ہے۔ انہوں نے کہا ہم

قوم مجرمين ۝۳۲ لنرسل عليهم حجارة من طين ۝۳۳

ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر کنکر کے پتھر برسائیں۔

مسومة عند ربك للمسرفين ۝۳۴ فاخرجنا من كان

حد سے نکلنے والوں کیلئے آپ کے رب کی طرف سے نشان زدہ۔ پھر ہم نے وہاں سے

فيها من المؤمنين ۝۳۵ فما وجدنا فيها غير بيت من

ایمان والے نکال کر علیحدہ کردیے۔ ہم نے اس بستی میں سوائے مسلمانوں کے ایک گھر

المسلمين ۝۳۶ وتركنا فيها اية للذين يخافون العذاب

کے نہ پایا۔ اور ہم نے اس (عذاب) میں ان کیلئے نشان باقی رکھا جو دردناک عذاب سے

الاليم ۝۳۷ وفي موسى اذ ارسلنه الى فرعون بسلطن

ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان کو فرعون کے پاس ایک کھلی ہوئی دلیل کے ساتھ

مبين ۝۳۸ فتولى بركنه وقال سحر او مجنون ۝۳۹ فاخذنه

بھیجا۔ پھر اس نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر منہ موڑا اور کہنے لگا جادوگر ہے یا پاگل ہے۔ تو ہم نے اس

وجنوده فنبذنهم في اليم وهو مليم ۝۴۰ وفي عاد اذ

اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور اس نے کام ہی ملامت کا کیا تھا۔ اور قوم عاد

ارسلنا عليهم الريح العقيم ۝۴۱ ما تذر من شيء اتت

میں بھی نشانی ہے جب ہم نے ان پر نامبارک آندھی چلائی تھی۔ جس چیز پر گزر رہی تھی

عليه الا جعلته كالرميم ۝۴۲ وفي ثمود اذ قيل لهم

اس کو چورے کی طرح کر ڈالتی تھی۔ اور قوم ثمود میں بھی نشانی تھی جب ان سے کہا گیا تھا

تمتعوا حتى حين ۝۴۳ فعتوا عن امر ربهم فاخذتهم

ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔ پھر وہ اپنے رب کے ڈرانے پر شرارت کرنے لگے پھر ان کو

الصعقة وهم ينظرون ﴿۴۴﴾ فما استطاعوا من قيام وما

کڑک نے پکڑا اور وہ (عذاب کے آثار) دیکھ رہے تھے۔ پھر نہ تو وہ کھڑے ہی ہو سکے اور نہ

كانوا منتصرين ﴿۴۵﴾ وقوم نوح من قبل انهم كانوا قوما

ہم سے بدلہ لے سکے۔ اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو ہلاک کیا۔ بے شک وہ بھی

فسقين ﴿۴۶﴾ والسماء بنينها بايد وانا لموسعون ﴿۴۷﴾

نافرمان لوگ تھے۔ اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھ کی قوت سے بنایا اور ہم (اس کو) وسعت دینے والے ہیں۔

والارض فرشنها فنعم المهدون ﴿۴۸﴾ ومن كل شيء

اور ہم نے زمین کو بچھایا اور ہم اس کو کتنا خوب بچھانا جانتے ہیں۔ اور ہم نے ہر چیز کی

خلقنا زوجين لعلكم تذكرون ﴿۴۹﴾ ففروا الى الله اني

دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ پس اللہ کی طرف بھاگو میں

لكم منه نذير مبين ﴿۵۰﴾ ولا تجعلوا مع الله الها اخر

تمہیں اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی کو معبود مت ٹھہراؤ

اني لكم منه نذير مبين ﴿۵۱﴾ كذلك ما اتى الذين من

میں اس کی طرف سے تمہیں کھول کر ڈر سنانے والا ہوں۔ اسی طرح سے ان سے پہلے لوگوں کے پاس

قبلهم من رسول الا قالوا ساحر او مجنون ﴿۵۲﴾ اتواصوا

جب کوئی پیغمبر آیا اس کو یہی کہا گیا کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ کیا وہ ایک دوسرے کو یہی وصیت

به بل هم قوم طاغون ﴿۵۳﴾ فتول عنهم فما انت بملوم ﴿۵۴﴾

کر کے مرے ہیں بلکہ یہ لوگ سرکش ہیں۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیں آپ پر کوئی الزام نہیں ہوگا۔

وذكر فان الذكرى تنفع المؤمنين ﴿۵۵﴾ وما خلقت

اور سمجھاتے رہیے کیونکہ سمجھانا ایمان لانے والوں کو فائدہ دیتا ہے۔ اور میں نے جو

الجن والانس الا ليعبدون ﴿۵۶﴾ ما اريد منهم من رزق

جنات اور انسان بنائے ہیں تو صرف اپنی بندگی کیلئے۔ میں ان سے روزی نہیں چاہتا

وما اريد ان يطعمون ﴿۵۷﴾ ان الله هو الرزاق ذو القوة

اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ اللہ ہی خود سب کو روزی دینے والا ہے قوت والا ہے

المتين ﴿۵۸﴾ فان للذين ظلموا ذنوبا مثل ذنوب

مضبوط ہے۔ پس ان گناہگاروں کا بھی ڈول بھر چکا ہے جیسے ان کے ساتھیوں

اصحبهم فلا يستعجلون ﴿۵۹﴾ فويل للذين كفروا من

کا ڈول بھر چکا ہے پس وہ مجھ سے جلدی (عذاب) نہ مانگیں۔ پس کافروں کیلئے بڑی خرابی ہے

يومهم الذي يوعدون ﴿۶۰﴾

اس دن کے آنے سے جس کا ان سے وعدہ ہو چکا ہے۔

اٰیاتہا ۴۹ ﴿۵۲﴾ سورة الطور مكية ﴿۷۶﴾ رکوعاتہا ۲

سورہ طور مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۹ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

والطور ﴿۱﴾ وكتب مسطور ﴿۲﴾ في رق منشور ﴿۳﴾ و

قسم ہے طور (پہاڑ) کی۔ اور لکھی ہوئی کتاب کی۔ کشادہ ورق میں۔ اور

البيت المعمور ﴿۴﴾ والسقف المرفوع ﴿۵﴾ والبحر المسجور ﴿۶﴾

بیت المعمور کی۔ اور اونچی چھت (آسمان) کی۔ اور دریائے شور کی۔

ان عذاب ربك لواقع ﴿۷﴾ ما له من دافع ﴿۸﴾ يوم تمور

بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔ اس کو کوئی ٹالنے والا نہیں ہوگا۔ جس دن

السماء مورا ﴿۹﴾ وتسير الجبال سيرا ﴿۱۰﴾ فويل يومئذ

آسمان کپکپا کر لرزے گا۔ اور پہاڑ چل کر پھریں گے۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے

للمكذبين ﴿۱۱﴾ الذين هم في خوض يلعبون ﴿۱۲﴾ يوم

خرابی ہے۔ جو کھیلتے ہوئے باتیں بناتے ہیں۔ جس دن

يدعون إلى نار جهنم دعا ﴿١٣﴾ هذه النار التي كنتم

وہ جہنم کی آگ کی طرف دھکے دے کر دھکیلے جائیں گے۔ یہ ہے وہ آگ جس کو تم

بها تكذبون ﴿١٤﴾ أفسحر هذا أم أنتم لا تبصرون ﴿١٥﴾

جھوٹ جانتے تھے۔ تو کیا یہ بھی جادو ہے کیا اب بھی تمہیں نظر نہیں آتا۔

اصلوها فاصبروا أو لا تصبروا سواء عليكم إنما

اس میں داخل ہو جاؤ پھر تم صبر کرو یا صبر نہ کرو تم پر دونوں برابر ہیں وہی

تجزون ما كنتم تعملون ﴿١٦﴾ إن المتقين في جنت و

بدلہ پاؤ گے جو کچھ تم کرتے تھے۔ بے شک ڈرنے والے جنتوں میں اور نعمتوں میں ہوں

نعيم ﴿١٧﴾ فكهين بما آتهم ربهم ووقهم ربهم

گے۔ خوشی کی باتیں کرتے ہوں گے ان نعمتوں پر جو ان کو ان کے رب نے دی ہوں گی اور ان کو ان

عذاب الجحيم ﴿١٨﴾ كلوا واشربوا هنيئا بما كنتم

کے رب نے دوزخ کے عذاب سے بچایا ہوگا۔ اپنے اعمال کے بدلہ میں مزے سے کھاؤ اور

تعملون ﴿١٩﴾ متكئين على سرر مصفوفة وزوجنهم

پیو۔ صف باندھے ہوئے تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے اور ہم بڑی آنکھوں والی گوریوں کے ساتھ

بحور عين ﴿٢٠﴾ والذين آمنوا واتبعتهم ذريتهم بإيمان

ان کا بیاہ کر دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے تھے اور جو اولاد ایمان کے ساتھ ان کی راہ پر چلی تھی

ألحقنا بهم ذريتهم وما ألتنهم من عملهم من شيء

ہم ان کی اولاد کو ان تک پہنچا دیں گے اور ہم ان کے اعمال سے ان سے ذرا بھی نہیں گھٹائیں گے

كل امرئ بما كسب رهين ﴿٢١﴾ وأمددنهم بفاكهة

ہر آدمی اپنے عمل کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور ہم ان کیلئے میوے اور گوشت جس قسم کا

ولحم مما يشتهون ﴿٢٢﴾ يتنازعون فيها كأسا لا لغو

ان کو مرغوب ہوگا لگاتار دیتے رہیں گے۔ وہاں آپس میں جام شراب جھپٹتے ہوں گے نہ اس میں

فيها ولا تأثيم ﴿٢٣﴾ ويطوف عليهم غلمان لهم

بے ہودہ گوئی ہوگی اور نہ گناہ میں پڑنا۔ اور ان کے پاس ان کے غلام پھریں گے

كأنهم لؤلؤ مكنون ﴿٢٤﴾ وأقبل بعضهم على بعض

گویا کہ وہ موتی ہیں چھپائے ہوئے۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے

يتساءلون ﴿٢٥﴾ قالوا إنا كنا قبل في أهلنا مشفقين ﴿٢٦﴾

آپس میں بات کریں گے۔ کہیں گے ہم اس سے پہلے (دنیا میں) اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔

فمن الله علينا ووقنا عذاب السموم ﴿٢٧﴾ إنا كنا

پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچا لیا۔ ہم

من قبل ندعوه إنه هو البر الرحيم ﴿٢٨﴾ فذكر

پہلے سے اس کو پکارتے تھے بے شک وہی بڑا محسن بڑا مہربان ہے۔ پس آپ سمجھا دیں

ع ۲

فما أنت بنعمت ربك بكاهن ولا مجنون ﴿٢٩﴾ أم

آپ اللہ کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں نہ دیوانہ ہیں۔

يقولون شاعر نتربص به ريب المنون ﴿٣٠﴾ قل

لوگ کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے ہم اس پر گردش زمانہ کے منتظر ہیں۔ آپ کہہ دیجئے

تربصوا فإني معكم من المتربصين ﴿٣١﴾ أم تأمرهم

انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو

أحلامهم بهذا أم هم قوم طاغون ﴿٣٢﴾ أم يقولون

یہی سکھاتی ہیں یا وہ شریر لوگ ہیں۔ یا وہ کہتے ہیں کہ

تقوله بل لا يؤمنون ﴿٣٣﴾ فليأتوا بحديث مثله

یہ خود قرآن بنا کر لایا ہے بلکہ وہ قرآن پر ایمان ہی نہیں لاتے۔ پھر یہ بھی اس طرح

إن كانوا صدقين ﴿٣٤﴾ أم خلقوا من غير شيء أم

کا کلام بنا کر لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔ کیا وہ خود آپ ہی آپ پیدا ہو گئے ہیں یا

هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

وہ خود ہی اپنے خالق ہیں۔ یا انہوں نے آسمانوں کو اور زمین کو بنایا ہے

بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

بلکہ وہ (جہالت کی وجہ سے) یقین نہیں کرتے۔ کیا آپ کے رب کے خزانے ان کے پاس ہیں یا وہ

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ فَلْيَاْتِ

(اس محکمہ نبوت) کے حاکم ہیں۔ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ اس پر (چڑھ کر آسمان کی) باتیں سن آتے ہیں تو

مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ

ان کا سننے والا کوئی کھلی دلیل لے آئے۔ کیا خدا کیلئے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے

الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

بیٹے ہیں۔ کیا آپ (تبلیغ کا) ان سے بدلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا بوجھ معلوم ہوتا ہے۔

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا

یا ان کو غیب کی خبر ہے جس کو وہ لکھ لیتے ہیں۔ یا وہ داؤ کرنا چاہتے ہیں

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

پس جو کافر ہیں وہی داؤ میں گرفتار ہوں گے۔ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی معبود ہے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَ اِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ

اللہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے۔ اور اگر وہ آسمان سے ایک تختہ گرتا ہوا

سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا

دیکھ لیں تو کہیں یہ تہ بہ تہ جما ہوا بادل ہے۔ آپ ان کو چھوڑ دیں حتی کہ وہ

يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ

اپنے اس دن کو دیکھ لیں جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔ جس دن ان کو

كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

ان کا داؤ ذرا بھی کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔ اور ان گناہگاروں کیلئے

عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اصْبِرْ

اس عذاب سے پہلے (دنیا میں بھی) عذاب پہنچے گا اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور آپ

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

اپنے رب کے حکم کے منتظر رہیں آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح وتحمید

تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

کیا کریں۔ اور کچھ رات میں بھی اس کی تسبیح کیجئے اور ستاروں کے جانے کے بعد بھی۔

اٰياتها ۶۲ — ۵۳ سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ۲۳ — رکوعاتها ۳

سورۂ نجم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۶۲ آیات ہیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ النَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰى ﴿۲﴾

قسم ہے ستارے کی جب وہ گرتا ہے۔ نہ تمہارا ساتھی بہکا ہے اور نہ بے راہ چلا ہے۔

وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾

اور وہ اپنے نفس کی خواہش سے نہیں بولتا۔ یہ تو بھیجا ہوا حکم ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾ وَ هُوَ

اس کو سخت قوتوں والے (فرشتہ) نے سکھلایا ہے۔ وہ پیدائشی طاقتور ہے وہ ایک مرتبہ اصل صورت میں نمودار ہوا اور وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾ فَكَانَ قَابَ

(آسمان کے) بلند کنارہ پر تھا۔ پھر نزدیک ہوا پھر اور نزدیک ہوا۔ پھر دو کمان

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ مَا

کے برابر فاصلہ رہ گیا یا اس سے بھی کم۔ پھر اللہ نے اپنے بندہ پر وحی فرمائی جو وحی فرمائی۔ رسول کے

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ وَ

دل نے جو کچھ دیکھا جھوٹ نہیں بولا۔ پس کیا تم رسول سے ان کی دیکھی ہوئی چیز میں جھگڑتے ہو۔ اور

لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾ عِنْدَهَا

آپ نے اس کو ایک اور دفعہ بھی اترتے ہوئے دیکھا۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ اس کے پاس

جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ

آرام سے رہنے کی جنت ہے۔ جب سدرۃ المنتہیٰ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔ نہ نگاہ

الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾

بہکی تھی اور نہ حد سے بڑھی تھی۔ بے شک آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کے بڑے بڑے نمونے دیکھے۔

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ

بھلا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا ہے۔ اور تیسرے منات گھٹیا کے حال پر غور کیا ہے۔ کیا

الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ

تمہارے لئے بیٹے ہیں اور اللہ کیلئے بیٹیاں۔ یہ تو بھونڈی بات ہے۔

هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ

یہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لئے ہیں اللہ نے

اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى

ان کی کوئی سند نہیں اتاری یہ محض اٹکل پر اور خواہش نفس پر چل رہے ہیں

الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ

حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔ کیا انسان

مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ

کو اس کی ہر تمنا مل جاتی ہے۔ آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور آسمانوں

فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ

میں کتنے فرشتے ہیں کہ ان کی سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر اس کے بعد کہ

يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اللہ جس کیلئے چاہے اجازت دے اور پسند کرے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان

ع ۵

بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَمَا لَهُمْ

نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے زنانے نام رکھتے ہیں۔ اور ان کو

بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا

اس کا کچھ علم نہیں وہ محض اٹکل پر چلتے ہیں اور اٹکل

يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿۲۸﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ڏ عَنْ

حق بات کے سامنے کچھ کام نہیں آتی۔ پس جو ہمارے ذکر سے منہ موڑے

ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ

اور دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہ چاہے آپ اس کا دھیان نہ کریں۔ پس ان کی سمجھ

مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

یہیں تک پہنچی ہے آپ کا رب خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے

سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي

بھٹک گیا ہے اور اس کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے۔ اور اللہ کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ وہ برائی والوں کو ان کے کئے کا

عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ

بدلہ دے اور بھلائی والوں کو نیک جزا دے۔ جو لوگ بڑے

يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ

گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں مگر صغیرہ گناہوں سے بے شک

رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ

آپ کے رب کی بخشش میں بڑی وسعت ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

زمین سے نکالا تھا اور جب تم اپنی ماں کے پیٹ میں بچے تھے

ع ۲

فلا تزکوا انفسکم هو اعلم بمن اتقی ﴿۳۲﴾ افرءیت

پس تم اپنی خوبیاں مت بیان کرو وہ تقویٰ والوں کو بہتر جانتا ہے۔ کیا آپ نے اس کو دیکھا

الذی تولی ﴿۳۳﴾ واعطی قلیلا واکدی ﴿۳۴﴾ اعندہ

جس نے منہ پھیر لیا۔ اور تھوڑا سا مال دیا پھر بند کر دیا۔ کیا اس کے پاس

علم الغیب فهو یری ﴿۳۵﴾ ام لم ینبا بما فی صحف

علم غیب ہے جس کو وہ دیکھ رہا ہے۔ کیا اس کو خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں

موسی ﴿۳۶﴾ وابرهیم الذی وفی ﴿۳۷﴾ الا تزر وازرة

میں ہے۔ اور ابراہیم کے جس نے اپنا قول پورا کیا۔ کہ کوئی شخص کسی کے

وزر اخری ﴿۳۸﴾ وان لیس للانسان الا ما سعی ﴿۳۹﴾

گناہ کا بوجھ نہیں لے سکتا۔ اور یہ کہ آدمی کو (ایمان کے بارہ میں) اس کی اپنی ہی کمائی ملے گی۔

وان سعیه سوف یری ﴿۴۰﴾ ثم یجزىه الجزاء الاوفی ﴿۴۱﴾

اور یہ کہ اس کی کمائی اس کو ضرور دکھلائی ہے۔ پھر اس کو اس کا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وان الی ربك المنتهی ﴿۴۲﴾ وانه هو اضحك وابکی ﴿۴۳﴾

اور یہ کہ آپ کے رب کے ہاں سب کو پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وانه هو امات واحیا ﴿۴۴﴾ وانه خلق الزوجین

اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے۔ اور یہ کہ اسی نے جوڑا بنایا

الذکر والانثی ﴿۴۵﴾ من نطفة اذا تمنی ﴿۴۶﴾ وان علیه

نر اور مادہ۔ ایک بوند سے جب ڈالی جاتی ہے۔ اور یہ کہ

النشاة الاخری ﴿۴۷﴾ وانه هو اغنی واقنی ﴿۴۸﴾ وانه

دوسری دفعہ اٹھانا اس کے ذمہ ہے۔ اور یہ کہ اس نے دولت دی اور خزانہ دیا۔ اور یہ کہ

هو رب الشعری ﴿۴۹﴾ وانه اهلك عادا الاولی ﴿۵۰﴾

شعریٰ (ستارہ) کا رب بھی وہی ہے۔ اور یہ کہ اسی نے قدیم قوم عاد کو ہلاک کیا۔

وثمودا فما ابقی ﴿۵۱﴾ وقوم نوح من قبل انهم

اور ثمود کو پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور قوم نوح کو ان سے پہلے بے شک وہ

کانوا هم اظلم واطغی ﴿۵۲﴾ والموتفکة اهوی ﴿۵۳﴾

سب سے بڑھ کر ظالم اور شریر تھے۔ اور الٹی بستی کو پٹک دیا۔

فغشىها ما غشی ﴿۵۴﴾ فبای الاء ربك تتماری ﴿۵۵﴾ هذا

پھر ان بستیوں کو گھیر لیا جس چیز نے گھیر لیا۔ پھر تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرے گا۔ یہ

نذیر من النذر الاولی ﴿۵۶﴾ ازفت الازفة ﴿۵۷﴾ لیس

(پیغمبر) بھی پہلے ڈرانے والوں کی طرح ایک ڈرانے والا ہے۔ وہ آنے والی (قریب) آ پہنچی ہے۔

لها من دون الله کاشفة ﴿۵۸﴾ افمن هذا الحدیث

اللہ کے سوا اس کو کھول کر دکھانے والا کوئی نہیں ہے۔ کیا تم اس کلام (الٰہی) سے

تعجبون ﴿۵۹﴾ وتضحکون ولا تبکون ﴿۶۰﴾ وانتم

تعجب کرتے ہو۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔ اور تم

سمدون ﴿۶۱﴾ فاسجدوا لله واعبدوا ﴿۶۲﴾

کھلاڑیاں کرتے ہو۔ تم اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اس کی) عبادت کرو۔

السجدة ۱۴

آیاتها ۵۵ ۵۴ سورة القمر مکیة ۳۷ رکوعاتها ۳

سورہ قمر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۵ آیات ہیں اور ۳ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اقتربت الساعة وانشق القمر ﴿۱﴾ وان یروا ایة

قیامت نزدیک آ پہنچی ہے اور چاند پھٹ گیا ہے۔ اور اگر یہ لوگ کوئی نشانی دیکھتے ہیں

یعرضوا ویقولوا سحر مستمر ﴿۲﴾ وکذبوا واتبعوا

تو ٹال دیتے ہیں اور کہتے ہیں جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ اور جھٹلایا اور

أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ

اپنی خواہشات پر چلے اور ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ اور ان کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں

الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿۴﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾

جن میں کافی تنبیہ ہے۔ پوری دانائی بھی ہے مگر ان کو ڈرانے والوں سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾

وقف لازم

پس آپ ان کی طرف خیال نہ کریں۔ جس دن پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف پکارے گا۔

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ

آنکھیں جھکائے ہوئے اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے جیسے

جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ

پھیلی ہوئی ٹڈیاں۔ دوڑتے ہوئے جائیں گے پکارنے والے کی طرف کافر کہیں گے

هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا

یہ بڑا سخت دن ہے۔ ان سے پہلے قوم نوح نے جھٹلایا تھا اور ہمارے بندے کو جھوٹا کہا تھا

عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي

اور کہا کہ دیوانہ ہے اور ان کو جھڑکا تھا۔ تو انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ میں عاجز آ گیا ہوں

مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾

اب تو میرا بدلہ لے۔ اور ہم نے ٹوٹ کر برسنے والے پانی کے ساتھ آسمان کے دہانے کھول دیے۔

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾

اور زمین سے چشمے بہا دیے پھر سب پانی ایک کام پر مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا

اور ہم نے ایک تختوں والی اور میخوں والی (کشتی) پر نوح کو سوار کر دیا۔ جو ہماری نگرانی میں رواں تھی

جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن

اس کی طرف سے بدلہ لینے کیلئے جس کی قدر نہ جانی گئی تھی۔ اور ہم نے اس واقعہ کو عبرت کیلئے رہنے دیا کیا کوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

نصیحت لینے والا ہے۔ پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔ اور ہم نے

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ

قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا پس کوئی سوچنے والا ہے۔ قوم عاد نے (اپنے پیغمبر کو) جھٹلایا تھا پس

كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا

میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا۔ ہم نے ان پر ایک دائمی نحوست کے دن

فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ

سنسنانے کی ہوا چلائی۔ اس نے لوگوں کو اکھاڑ مارا گویا کہ وہ جڑ سے

نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ

کٹے ہوئے کھجوروں کے تنے ہیں۔ پس میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا۔ اور

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ

ع ۸

ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت لینے والا۔ قوم ثمود نے

ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا

بھی ڈرانے والے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا۔ پس کہنے لگے کیا ہم ایسے شخص کو مانیں جو ہم میں

إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن

سے ہے اور اکیلا ہے پھر تو ہم بڑی غلطی اور جنون میں پڑ جائیں گے۔ کیا ہم سب میں سے (صرف) اسی پر

بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ

وحی اتری ہے کچھ نہیں یہ جھوٹا شیخی باز ہے۔ اب کل کو جان لیں گے کون

الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿۲۶﴾ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

جھوٹا شیخی باز ہے۔ ہم ان کی آزمائش کیلئے اونٹنی بھیج رہے ہیں پس (اے صالح)

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ

ان کو دیکھتا بھالتا رہ اور صبر کرتا رہ۔ اور ان کو سنا دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم شدہ ہے

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى

ہر ایک اپنی باری پر پانی پلایا کرے گا۔ پھر انہوں نے اپنے یار کو بلایا تو اس نے اونٹنی

فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا

پر وار کیا اور کاٹ ڈالا۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا۔ ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ

ایک چنگھاڑ بھیجی تو وہ روندی ہوئی کانٹوں کی باڑ کی طرح ہو کر رہ گئے۔ اور

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ

ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کیا ہے پس ہے کوئی سوچنے والا۔

قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ

لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ (تو) ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی سوائے

اٰلَ لُوْطٍ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا كَذٰلِكَ

لوط کے گھر کے ان کو اخیر شب میں بچالیا۔ اپنی طرف کے فضل سے اسی طرح سے

نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا

ہم شکر کرنے والے کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو اپنی پکڑ سے ڈرایا تھا

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ

تو وہ ڈرانے والوں سے جھگڑنے لگے۔ اور لوط سے ان کے مہمانوں (خوبرو فرشتوں) کو لینے لگے

فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ

تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں اب میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو۔ اور

صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِىْ

ان پر صبح سویرے عذاب آ پڑا جو مقرر ہو چکا تھا۔ اب میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو۔

وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا پس ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا

نصیحت پانے والا۔ اور فرعون والوں کے پاس بھی ڈرانے والے آئے تھے۔ تو انہوں نے

بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ

ہماری سب آیات کو جھٹلا دیا تو ہم نے ان کو بڑی زبردست پکڑ سے پکڑا۔ کیا تمہارے کافر

خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ

ان لوگوں سے اچھے ہیں یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں نجات لکھ دی گئی ہے۔ کیا

يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ

وہ کہتے ہیں کہ ہمارا جتھہ بدلہ لینے والا ہے۔ اب یہ جمع شکست کھائے گا اور

يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ

پیٹھ دے کر بھاگے گا۔ بلکہ قیامت ان کی وعدہ گاہ ہے اور قیامت

اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾

بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی ہے۔ بے شک مجرم بڑی غلطی اور بے عقلی میں پڑے ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ

اس دن وہ اپنے منہ کے بل آگ (جہنم) میں گھسیٹے جائیں گے آگ لگنے کا

سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا

مزہ چکھو۔ ہم نے ہر چیز پہلے سے طے کر کے بنائی ہے۔ اور ہمارا کام

وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ

یکدم ایسے ہوگا جیسے نگاہ کی لپک۔ اور ہم تمہارے ساتھ رہنے والوں کو برباد کر چکے ہیں پس

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَىْءٍ فَعَلُوْهُ فِى الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ

کوئی سوچنے والا ہے۔ اور جو چیز انہوں نے کی ہے اعمال ناموں میں لکھی گئی ہے۔ اور ہر

صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾

چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہوا ہے۔ ڈرنے والے جنتوں میں اور نہروں میں ہوں گے۔

فِىْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۵۵

عزت کے مقام میں بادشاہ کے پاس بیٹھیں گے جس کا سب پر قبضہ ہے۔

آیاتها ۷۸ — ۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَكَنِيَّةٌ ۹۷ — رکوعاتها ۳

سورۂ الرحمٰن مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۷۸ آیات ہیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۝۱ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝۳ عَلَّمَهُ

رحمٰن نے۔ قرآن سکھلایا۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ پھر اس کو

الْبَيَانَ ۝۴ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝۵ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

بات کرنا سکھلایا۔ سورج اور چاند حساب کے ساتھ (چلتے) ہیں۔ اور بوٹیاں اور درخت

يَسْجُدٰنِ ۝۶ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝۷ اَلَّا

سجدہ میں مشغول ہیں۔ اور آسمان کو بلند کیا اور (دنیا میں) ترازو رکھ دی۔ کہ

تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ۝۸ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا

تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ وزن کو درست رکھو اور

تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝۹ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝۱۰ فِيْهَا

تول کو مت گھٹاؤ۔ اور زمین کو خلقت کیلئے بچھایا۔ اس میں

فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝۱۱ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

میوے ہیں اور خوشوں والی کھجوریں ہیں۔ اور اس میں اناج ہے جس کے ساتھ بھوسا ہے

وَالرَّيْحَانُ ۝۱۲ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۳ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

اور خوشبودار پھول ہیں۔ پس تم دونوں (جنات و انسان) اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝۱۴ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ

انسان کو ٹھیکرے کی طرح بجنے والی مٹی سے بنایا۔ اور جنات کو شعلہ والی

مِّنْ نَّارٍ ۝۱۵ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۶ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

آگ سے پیدا کیا۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ وہ دونوں مشرقوں

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝۱۷ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۱۸ مَرَجَ

اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ اس نے

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝۱۹ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝۲۰ فَبِاَىِّ

مل کر چلنے والے دو دریا چلائے۔ ان دونوں میں ایک پردہ ہے وہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے۔ پس

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۲۱ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝۲۲

تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں سے موتی اور مونگا برآمد ہوتے ہیں۔

فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۲۳ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کے (اختیار اور ملک میں) وہ جہاز

فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝۲۴ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۲۵

ہیں جو پہاڑوں کی طرح دریا میں اونچے کھڑے ہیں۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝۲۶ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو

جو کوئی زمین پر ہیں سب فنا ہوں گے۔ اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی جو

الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝۲۷ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۲۸

عظمت اور احسان والی ہے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ

اس سے مانگتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے وہ ہر وقت

فِىْ شَاْنٍ ۝۲۹ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۰ سَنَفْرُغُ لَكُمْ

کسی نہ کسی کام میں ہوتا ہے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ اے جن و انس

اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝۳۱ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۲ يٰمَعْشَرَ

ہم تمہارے لئے جلد فارغ ہونے والے ہیں۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ اے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
جن و انسان کے گروہ اگر تمہیں قدرت ہے کہ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ
آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل کر بھاگ جاؤ تو نکل جاؤ تم بغیر غلبہ
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۳۳ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۴ يُرْسَلُ
کے نہیں نکل سکتے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۳۵
تم دونوں پر آگ کے صاف شعلے چھوڑے جائیں گے اور پگھلا ہوا تانبا بھی پھر تم بدلہ نہیں لے سکو گے۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۶ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۳۷ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۸
تو تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔
فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ۳۹ فَبِاَيِّ
پھر اس دن نہ کسی آدمی سے اس کے گناہ کے متعلق پوچھا جائے گا اور نہ جن سے۔ پس
اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۴۰ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ
تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ گناہگار اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے
فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۴۱ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا
پھر وہ پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑے جائیں گے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی
تُكَذِّبٰنِ ۴۲ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۴۳
کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ یہ وہ دوزخ ہے جس کو مجرم جھٹلاتے تھے۔
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۴۴ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ
وہ لوگ دوزخ کے اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان پھریں گے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۴۵ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۴۶
کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ اور جو شخص اپنے رب کے آگے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کیلئے دو جنتیں ہوں گی۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۴۷ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۴۸ فَبِاَيِّ
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ بہت سی شاخوں والی جنتیں۔ پس
اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۴۹ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۵۰ فَبِاَيِّ
تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں میں دو چشمے بہتے ہیں۔ پس
اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۱ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ
تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں میں ہر میوہ
زَوْجٰنِ ۵۲ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۳ مُتَّكِـِٕيْنَ
قسم قسم کا ہوگا۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔
عَلٰي فُرُشٍۢ بَطَاۗىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ
ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھیں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے اور دونوں جنتوں کا پھل
دَانٍ ۵۴ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۵ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ
جھک رہا ہوگا۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں
الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۵۶ فَبِاَيِّ
ہوں گی ان سے ان جنتیوں سے پہلے نہ کوئی آدمی نزدیک ہوا ہوگا اور نہ کوئی جن۔ پس
اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۷ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۵۸
تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ گویا کہ وہ لعل اور مرجان ہیں۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۵۹ هَلْ جَزَاۗءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا
پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ اور نیکی کا بدلہ نیکی کے
الْاِحْسَانُ ۶۰ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۶۱ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
سوا اور کیا ہے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ اور ان دو جنتوں سے کم درجہ

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

دو اور جنتیں ہیں۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ گہری سبز جیسی سیاہ۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾

پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ ان میں ابلتے ہوئے دو چشمے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاکِهَةٌ وَّ

پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں میں میوے ہیں اور

نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ

کھجور ہیں اور انار ہیں۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ ان سب جنتوں میں

خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ

اچھی خوبصورت عورتیں ہیں۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔

مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

خیموں میں ٹھہرائی ہوئی حوریں ہیں۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

ان کو جنتوں سے پہلے نہ کسی آدمی نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ کسی جن نے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔ سبز مسندوں پر اور قیمتی نفیس بچھونوں پر

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾

تکیہ لگائے ہوئے بیٹھیں گے۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتیں جھٹلاؤ گے۔

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِکْرَامِ ﴿۷۸﴾

آپ کے رب کا نام بڑا برکت والا ہے جو عظمت اور احسان والا ہے۔

ع ۳

ایاتها ۹۶ ﴿۵۶﴾ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَکِّیَّةٌ ﴿۴۶﴾ رکوعاتها ۳

سورۂ واقعہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۹۶ آیات ہیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا کَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب قیامت واقع ہوگی۔ اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّ

وہ (بعض کو) پست کردے گی اور (بعض کو) بلند کردے گی۔ جب زمین کپکپا کر لرزے گی۔ اور

بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَکَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّ کُنْتُمْ

پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر اڑتا ہوا غبار ہو جائیں گے۔ اور تم

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ﴿۸﴾

تین قسموں پر ہو جاؤ گے۔ پھر داہنی طرف والے کیا خوب ہیں داہنی طرف والے۔

وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ

اور بائیں طرف والے کیا برے ہیں بائیں طرف والے۔ اور آگے نکل جانے والے

السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾

سب سے آگے ہوں گے۔ وہ لوگ مقرب ہوں گے۔ نعمت کی جنتوں میں ہوں گے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰی سُرُرٍ

ایک بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور ایک چھوٹا گروہ پچھلے لوگوں میں سے ہوگا۔ سونے کے

مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّکِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ یَطُوْفُ

تاروں سے جڑے ہوئے تختوں پر بیٹھیں گے۔ ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَکْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ ۙ۬

ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے آمد و رفت رکھیں گے۔ آبخورے اور کوزے

وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا

اور صاف شراب کے پیالے لئے ہوئے۔ جس سے نہ سر دکھے گا اور نہ

يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ

بکواس کریں گے۔ اور میوے ہوں گے جن کو وہ پسند کریں گے۔ اور اڑتے ہوئے پرندوں کا گوشت

مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

جس قسم کا ان کو جی چاہے گا۔ اور بڑی آنکھوں والی گوریاں ہوں گی۔ جیسے

الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

چھپائے ہوئے موتی۔ ان اعمال کے بدلے میں جو وہ کرتے تھے۔ وہ

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

وہاں بکواس نہیں سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔ مگر سلام ہی سلام کی آواز۔

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ

اور جو داہنی طرف والے ہیں داہنی طرف والوں کے کیا کہنے۔ بیری کے درختوں میں رہیں گے

مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ

جن میں کانٹا نہیں ہے۔ اور کیلے ہوں گے تہ بہ تہ۔ لمبا سایہ ہوگا۔ اور

مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا

بہتا ہوا پانی ہوگا۔ اور کثرت سے میوے ہوں گے۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ ان کی

مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾

روک ٹوک ہوگی۔ اور اونچے اونچے بچھونے ہوں گے۔ ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان پر پیدا کیا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾

پھر ان کو کنواریاں بنایا ہے۔ پیار دلانے والی ہیں ہم عمر ہیں۔ داہنی طرف والوں کیلئے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ

کثیر جماعت ہے پہلوں میں سے۔ اور کثیر جماعت ہے پچھلوں میں سے۔ اور

الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّ

بائیں طرف والے وہ بائیں طرف والے کتنا برے ہیں۔ تیز بھاپ میں اور جلتے ہوئے پانی میں۔ اور

ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ عزت کا۔ وہ لوگ

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

اس سے پہلے دنیا میں خوش حال تھے۔ اور بڑے گناہ (کفر و شرک)

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

پر ضد کرتے تھے۔ اور کہتے تھے جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾

ہڈیاں رہ جائیں گے کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے سابقہ باپ دادے بھی۔

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى

آپ کہہ دیجئے اگلے اور پچھلے۔ سب جمع کئے جائیں گے مقرر دن

مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

کے وقت تک۔ پھر تم اے گمراہو جھٹلانے والو۔

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔ پھر

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾

اس سے پیٹ بھرو گے۔ پھر اس پر جلتا ہوا پانی پیو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

پھر پیاسے اونٹ کا سا پیو گے۔ یہ ان کی انصاف کے دن مہمانی ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم (دوبارہ زندہ کرنے کو) کیوں نہیں مانتے۔ بھلا دیکھو جو پانی تم ٹپکاتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا
کیا تم اس کو بناتے ہو یا ہم اس کے بنانے والے ہیں۔ ہم تمہارے درمیان موت
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ
مقدر کر چکے ہیں اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں۔ کہ تمہاری جگہ
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
تمہارے جیسے آدمی پیدا کر دیں اور تمہیں اس جہان میں پیدا کریں جس کو تم نہیں جانتے۔ اور تم
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾
پہلی پیدائش جان چکے ہو پھر کیوں نہیں سمجھتے۔ کیا تم نے دیکھا ہے جو تم کاشت کرتے ہو۔
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ
اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں
لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
تو اس کو روندا ہوا گھاس بنا دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ کہ اب مقروض ہو گئے۔
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾
بلکہ ہمارا سرمایہ چلا گیا۔ کیا تم اس پانی کو دیکھتے ہو جس کو تم پیتے ہو۔
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ
کیا اس کو بادل سے تم اتارتے ہو یا ہم اتارتے ہیں۔ اگر
نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ
ہم چاہیں تو اس کو کھارا کر دیں پھر تم احسان کیوں نہیں مانتے۔ بھلا دیکھو تو
النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ
جس آگ کو تم سلگاتے ہو۔ اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا
نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا
ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے ہی تو وہ درخت یاد دہانی کیلئے بنایا ہے اور جنگل والوں

ربع

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ
کیلئے فائدہ کی چیز بنائی ہے۔ پس آپ اپنے عظیم الشان رب کے نام کی پاکیزگی بیان کیجئے۔ پس میں
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾
ستاروں کے چھپنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ قسم بڑی قسم ہے۔
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا
بے شک یہ قرآن عزت والا ہے۔ ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں درج ہے۔ اس
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا
کو وہی چھوتے ہیں جو پاک لوگ ہیں۔ پروردگار عالم کی طرف سے اتاری ہوئی ہے۔ اب تم
الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ
اس بات میں کیا سستی کرتے ہو۔ اور اپنا حصہ یہ بناتے ہو کہ تم (اس کو)
تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ
جھٹلاتے ہو۔ پس کیوں نہیں جس وقت جان حلق تک آ پہنچے گی۔ اور اس وقت تم
تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
دیکھ رہے ہوتے ہو۔ اور ہم اس وقت مرنے والے کے تم سے زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
پھر اگر تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں ہے۔ تو تم اس (مرنے والے کی) روح کو کیوں
صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ
نہیں لوٹاتے ہو اگر تم سچے ہو۔ پس اگر وہ مردہ مقرب لوگوں میں سے ہوگا۔ تو اس کیلئے راحت
وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ
اور رزق اور آرام کی جنت ہوگی۔ اور اگر وہ داہنی طرف والوں میں سے
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾
ہوگا۔ (اس سے کہا جائے گا) تیرے لئے امن ہے کیونکہ تو داہنی طرف والوں میں سے ہے۔

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ

اور جو شخص جھٹلانے والوں (اور) گمراہوں میں سے ہوگا۔ تو کھولتے ہوئے

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

پانی سے اس کی مہمانی ہوگی۔ اور آگ میں داخل ہونا ہوگا۔ بے شک یہی بات یقین

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

کے لائق ہے۔ پس آپ اپنے عظیم الشان رب کے نام کی پاکیزگی بیان کیجیے۔

سورۂ حدید مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۹ آیات ہیں اور ۴ رکوع ہیں

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کی تسبیح ادا کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور وہی زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ

حکمتوں والا ہے۔ آسمانوں کا اور زمین کا راج اسی کیلئے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ

اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ وہی سب سے پہلا ہے اور سب سے پچھلا ہے اور

الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ

وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ

عرش پر قائم ہوا وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ

جو اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں

فِيْهَا ۚ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا

چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں بھی ہو اور جو کچھ

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے۔ اسی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

اور سب کام اللہ تک پہنچتے ہیں۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اور دن کو رات میں اور وہ دلوں کی بات سے

الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا

باخبر ہے۔ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس میں سے

جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ

خرچ کرو جو اپنا نائب بنا کر تمہارے ہاتھ میں دیا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے

وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۷﴾ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ

اور خرچ کیا ان کیلئے بڑا ثواب ہے۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ پر

بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ

ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول تمہیں بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور

اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِيْ

وہ تم سے پکا عہد لے چکا ہے اگر تم ماننے والے ہو۔ وہی ہے

يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

جو اپنے بندہ پر صاف آیات اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں (کفر اور جہالت کے)

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾
اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے بے شک اللہ تم پر بڑا شفیق مہربان ہے۔
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ سب
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
آسمان اور زمین آخر میں اللہ ہی کے رہ جائیں گے تم میں سے وہ لوگ برابر نہیں ہیں جو
مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً
فتح مکہ سے پہلے خرچ کر چکے اور جہاد کیا تھا وہ لوگ درجے میں
مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ
ان لوگوں سے بڑے ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور جہاد کیا اور سب سے
اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا
اللہ کا بھلائی کا وعدہ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو خبر ہے۔ ایسا کون شخص ہے
الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ
جو اللہ کو قرض دے اچھی طرح کا تو اللہ اس کیلئے دگنا کر دے اور
لَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
اس کو عزت کا ثواب ملے۔ اس دن آپ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو دیکھیں گے
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتی چلتی ہوگی آج تمہیں بشارت ہے
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
ایسی جنتوں کی جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ کیلئے رہو
فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
یہی بڑی مراد پانا ہے۔ اس دن منافق مرد

وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ
اور عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے ہمارا انتظار کر لو تاکہ ہم بھی
نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ
تمہارے نور سے کچھ روشنی لے لیں ان کو جواب ملے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر روشنی ڈھونڈ لاؤ
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ
پھر (ان فریقین کے) درمیان ایک دیوار قائم کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جس کی
الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ
اندرونی جانب رحمت ہوگی اور باہر کی جانب عذاب ہوگا۔ منافق مؤمنین کو پکاریں گے
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ
کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے مسلمان کہیں گے کیوں نہیں لیکن تم نے اپنے آپ کو
اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ
گمراہی میں پھنسا رکھا تھا اور دیکھتے رہے اور دھوکے میں پڑے رہے اور اپنے خیالوں پر بہک گئے
حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ
حتی کہ خدا کا حکم (موت) آ پہنچا اور تمہیں اللہ کے ساتھ دغا باز (شیطان) نے دھوکے میں رکھا۔
لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
پس آج تم سے کوئی معاوضہ قبول نہ ہوگا اور نہ کافروں سے
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ
تم سب کا گھر دوزخ ہے وہی تمہاری رفیق ہے اور پہنچنے کی بری جگہ ہے۔ کیا
يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ
ایمان والوں کیلئے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد سے گڑگڑائیں
وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا
اور جو نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جائیں اور ان جیسے نہ ہوں جن کو

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ

ان سے پہلے کتاب ملی تھی پھر ان پر زمانہ بیت گیا (اور توبہ نہ کی) پھر

قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے (آج) بہت سے نافرمان ہیں۔ جان لو اللہ زمین کو

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اس کے بنجر ہونے کے بعد تر و تازہ کرتا ہے ہم نے تمہیں سچے کی باتیں کھول کر

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا

سنا دی ہیں اگر تمہیں سمجھ ہے۔ بے شک خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ

اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں ان کو بڑھا کر ملے گا اور ان کیلئے

كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ

پسندیدہ اجر ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں یہی لوگ

هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ

سچے ایمان والے ہیں اور اپنے رب کے پاس لوگوں کا حال بتانے والے ہیں ان کیلئے

اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

ان کا اجر اور ان کا نور ہوگا اور جو لوگ کافر ہیں اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

یہی لوگ دوزخی ہیں۔ جان لو دنیا کی زندگی (آخرت کے مقابلہ میں)

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

کھیل اور تماشا اور (ظاہری) زینت اور ایک دوسرے پر بڑائی جتلانا اور

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

مال اور اولاد کی بہتات ڈھونڈنا ہے جیسے بارش کی حالت ہے کہ کسانوں کو کھیتی کا اگنا اچھا لگتا ہے

ع ۱۸

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

پھر زور سے اٹھتی ہے پھر آپ اس کو زرد دیکھتے ہیں پھر وہ روندی ہوئی گھاس

حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کیلئے) سخت عذاب ہے اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ

طرف سے معافی اور رضا مندی ہے اور دنیا کی زندگی محض دھوکے کا

الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

سامان ہے۔ اپنے رب کی معافی کی طرف دوڑو اور ایسی بہشت کی طرف

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے ان لوگوں کیلئے تیار رکھی ہوئی ہے

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ

جو اللہ اور رسول پر ایمان رکھتے ہیں یہ (مغفرت اور جنت) اللہ کا فضل ہے جس کو

يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ

چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ جو آفت بھی

مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ

تمہارے ملک میں یا تمہاری جانوں میں آتی ہے وہ ایک کتاب (لوح محفوظ)

كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾

میں لکھی ہوئی ہے اس سے پہلے کہ ہم اس کو دنیا میں پیدا کریں۔ بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ

تاکہ جو تمہارے ہاتھ نہ آیا اس پر غم نہ کھایا کرو اور جو تمہیں ملا اس پر اترایا نہ کرو

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ

اور اللہ کو کوئی اترانے والا بڑائی مارنے والا پسند نہیں آتا۔ وہ ایسے ہیں جو خود بھی بخیل ہیں

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ

اور لوگوں کو بھی بخل سکھاتے ہیں اور جو منہ موڑے گا تو اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ

خود ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں والا ہے۔ ہم نے اپنے رسولوں کو دلائل دے کر بھیجا ہے

وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ

اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری ہے تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں

بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ

اور ہم نے لوہا اتارا ہے جس میں سخت جنگ کا سامان ہے اور لوگوں کے طرح طرح

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ

کے فائدے ہیں اور تاکہ اللہ معلوم کرے کہ اس کی اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے کون مدد کرتا ہے

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَ

بے شک اللہ طاقت ور ہے غالب ہے۔ اور ہم نے نوحؑ کو اور

إِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ

ابراہیمؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی

فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا

پھر ان میں سے کوئی ہدایت یافتہ ہوئے اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہوئے۔ پھر

عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

ان کے بعد ہم نے اپنے اور رسول بھیجے اور عیسیٰ ابن مریمؑ کو پیچھے بھیجا

وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ

اور ہم نے ان کو انجیل دی اور ہم نے ان لوگوں کے دلوں میں جو ان کے

اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا

ساتھ چلے تھے نرمی اور مہربانی رکھ دی اور انہوں نے ترک دنیا کو خود ایجاد کر لیا تھا

مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا

ہم نے اس کو ان پر لازم نہیں کیا تھا لیکن انہوں نے اللہ کی رضا جوئی کیلئے اس کو اختیار کیا تھا پھر

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ

انہوں نے اس کو پوری طرح نہ نبھایا پھر ہم نے ان لوگوں کو جو ان میں

أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

ایمان دار تھے ان کا اجر عطاء کیا اور ان میں زیادہ نافرمان تھے۔ اے

آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ

ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ کے رسول پر پکا ایمان رکھو وہ تمہیں اپنی رحمت سے

مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَ

ثواب کے دو حصے دے گا اور تمہیں ایسی روشنی دے گا جس کو تم لئے پھرو گے اور

يَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾ لِئَلَّا يَعْلَمَ

تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تاکہ اہل کتاب

أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ

(یہود و نصاریٰ) کو یہ بات معلوم ہو جائے کہ یہ اللہ کے فضل سے کسی حصے پر کچھ قدرت نہیں رکھتے

اللَّهِ ۙ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ

اور یہ کہ بزرگی اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے عطاء کرتا ہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔

آیاتہا ۲۲ — ۵۸ سورۃ المجادلۃ مدنیۃ : ۱۰۵ — رکوعاتہا ۳

سورۂ مجادلہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۲ آیات ہیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى

اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے معاملہ میں آپ سے جھگڑ رہی تھی اور

اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

اللہ سے شکایت کر رہی تھی اور اللہ تم دونوں کا سوال و جواب سن رہا تھا بے شک اللہ سنتا ہے دیکھتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں وہ ان کی مائیں نہیں ہو جائیں

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗىِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا

ان کی مائیں وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے اور وہ ایک نامعقول

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ

اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور اللہ معاف کرنے والا بخش دینے والا ہے۔ اور جو لوگ

يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ

اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنا چاہیں تو پہلے اس کے کہ

رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ

میاں بیوی باہم اختلاط کریں ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے اس سے تمہیں نصیحت ہوگی اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

خبر رکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ پھر جو کوئی (غلام) نہ پائے تو دو مہینے کے

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

لگاتار روزے رکھنا ہے اس سے پہلے کہ باہم اختلاط کریں پھر جو یہ بھی نہ کر سکے

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ

تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا ہے یہ حکم اس لئے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے تابعدار ہو جاؤ

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ

اور یہ اللہ کی (مقررہ) حدیں ہیں اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ

جو لوگ اللہ کی اور اللہ کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ خوار ہوں گے جیسے ان سے پہلے کے

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

لوگ خوار ہوئے تھے اور ہم نے بہت صاف آیات اتار دی ہیں اور منکروں کیلئے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ⑤ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ

عذاب ہے۔ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر ان کو ان کے کیے ہوئے کام جتلائے گا

اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥

اللہ نے وہ سب گن رکھے ہیں جبکہ وہ بھول گئے ہیں اور ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔

ع

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

آپ نے نہیں دیکھا اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

جہاں تین آدمیوں کا مشورہ ہوتا ہے وہاں ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا

کا مشورہ ہوتا ہے مگر چھٹا وہ ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ

هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ

جہاں ان کے ساتھ وہ نہیں ہوتا پھر وہ ان سب کو قیامت کے دن ان کے کیے ہوئے کام

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦ اَلَمْ تَرَ اِلَى

جتلا دے گا بے شک اللہ کو سب کچھ معلوم ہے۔ آپ نے ان لوگوں کو

الذين نهوا عن النجوى ثم يعودون لما نهوا عنه

نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کیا گیا پھر بھی وہی کرتے ہیں جو منع ہو چکا ہے

ويتنجون بالاثم والعدوان ومعصيت الرسول و

اور کان میں گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں کرتے ہیں اور جب

اذا جاءوك حيوك بما لم يحيك به الله ويقولون في

وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو ایسے لفظ سے سلام کرتے ہیں جس سے آپ کو اللہ سلام نہیں کرتا اور

انفسهم لولا يعذبنا الله بما نقول حسبهم جهنم

اپنے دل میں کہتے ہیں کہ ہم جو کچھ کہتے ہیں اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا ان کیلئے جہنم کافی ہے

يصلونها فبئس المصير ۝۸ يايها الذين امنوا اذا

یہ اس میں داخل ہوں گے وہ پہنچنے کی بری جگہ ہے۔ اے ایمان والو جب

تناجيتم فلا تتناجوا بالاثم والعدوان ومعصيت

تم کان میں بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی بات

الرسول وتناجوا بالبر والتقوى واتقوا الله الذي

نہ کرو اور احسان اور پرہیزگاری کی بات کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو

اليه تحشرون ۝۹ انما النجوى من الشيطن ليحزن

جس کے پاس تمہیں جمع ہونا ہے۔ یہ کانا پھوسی شیطان کا کام ہے تاکہ وہ مسلمانوں کو

الذين امنوا وليس بضارهم شيئا الا باذن الله و

دل گیر کرے وہ ان کا اللہ کے حکم کے بغیر کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور

على الله فليتوكل المؤمنون ۝۱۰ يايها الذين امنوا اذا

اللہ پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔ اے ایمان والو جب

قيل لكم تفسحوا في المجلس فافسحوا يفسح الله

تمہیں کہا جائے مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو جگہ کھول دیا کرو اللہ (جنت میں) تمہیں کشادگی

لكم واذا قيل انشزوا فانشزوا يرفع الله الذين

دے گا اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو جو لوگ تم میں ایمان رکھتے ہیں

امنوا منكم والذين اوتوا العلم درجت والله بما

اور علم (دین) عطاء ہوا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ کو

تعملون خبير ۝۱۱ يايها الذين امنوا اذا ناجيتم

خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اے ایمان والو جب تم

الرسول فقدموا بين يدي نجوىكم صدقة ذلك

رسول سے کان میں بات کہنا چاہو تو اپنی بات کہنے سے پہلے کچھ صدقہ دیا کرو یہ

خير لكم واطهر فان لم تجدوا فان الله غفور رحيم ۝۱۲

تمہارے حق میں بہتر اور بہت پاکیزہ ہے اور اگر قدرت نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

ءاشفقتم ان تقدموا بين يدي نجوىكم صدقت

کیا تم اپنی کانا پھوسی بات کہنے سے پہلے خیرات دینے سے ڈر گئے

فاذ لم تفعلوا وتاب الله عليكم فاقيموا الصلوة و

پھر جب تم نہ کر سکے اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو اب نماز کو قائم رکھو اور

اتوا الزكوة واطيعوا الله ورسوله والله خبير بما

زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کے تابعدار رہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

تعملون ۝۱۳ الم تر الى الذين تولوا قوما غضب الله

خبر رکھتا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں کے دوست بنے ہیں جن پر اللہ

عليهم ما هم منكم ولا منهم ويحلفون على الكذب

نے غضب کیا نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے ہیں اور وہ جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں

وهم يعلمون ۝۱۴ اعد الله لهم عذابا شديدا انهم

اور ان کو خود پتہ ہے۔ اللہ نے ان کیلئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بے شک

سَآءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا

وہ برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو (اپنے بچاؤ کیلئے) ڈھال بنا رکھا ہے پھر وہ

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۶﴾ لَنْ تُغْنِيَ

اللہ کی راہ سے روکتے ہیں ان کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے مال

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور ان کی اولاد اللہ کے سامنے ان کے کچھ کام نہیں آئیں گے وہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۱۷﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو

جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ اَنَّهُمْ

جمع کرے گا تو اس کے آگے قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے آگے قسمیں کھاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ وہ

عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُونَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ

کسی اچھی حالت میں ہیں سن رکھو کہ وہ بڑے جھوٹے ہیں۔ شیطان نے ان پر

الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ

قابو پالیا ہے پھر ان کو اللہ کی یاد بھلا دی ہے یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِينَ

سن رکھو شیطان کا گروہ برباد ہونے والا ہے۔ جو لوگ

يُحَآدُّونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّينَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ

اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں یہ لوگ بے قدر لوگوں میں ہیں۔ اللہ نے یہ بات

اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِي ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۲۱﴾ لَا

(ازل سے) لکھ دی ہے کہ میں اور میرے پیغمبر غالب رہیں گے بے شک اللہ قوت والا ہے زبردست ہے۔

تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّونَ

جو لوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو نہیں دیکھیں گے کہ وہ

مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ وَلَوْ كَانُوٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ

ایسے لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں خواہ وہ ان کے باپ بیٹے

اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ

یا بھائی یا اپنے گھرانے کے ہوں اللہ نے ان کے دلوں میں

الْاِيمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

ایمان لکھ دیا ہے اور ان کی اپنے غیب کے فیض سے مدد کی ہے اور وہ ان کو جنتوں میں داخل کرے گا

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوگا

عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ

اور وہ اللہ سے راضی ہوں گے یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں خوب سن لو

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۲۲﴾

اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے۔

آیاتہا ۲۴ — ۵۹ سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۱ — رکوعاتہا ۳

سورہ حشر مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۴ آیات ہیں اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اللہ کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی زبردست

الْحَكِيمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيٓ اَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ

حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے ان کفار اہل کتاب (بنو نضیر) کو ان کے گھروں سے

الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوا

پہلی بار لشکر کی صورت میں نکالا تمہارا گمان بھی نہ تھا کہ وہ (گھروں سے) نکلیں گے اور (خود)

وَظَنُّوٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ
انہوں نے یہ گمان کر رکھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ کے ہاتھ سے بچالیں گے پھر اللہ کا عذاب
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
ان کو وہاں سے پہنچا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دھاک بٹھادی
يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا
وہ خود اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے پس
يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ
اے دانش مندو عبرت حاصل کرو۔ اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی نہ لکھی ہوتی
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۗ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳
تو ان کو دنیا میں ہی عذاب دیدیتا اور آخرت میں ان کیلئے آگ کا عذاب (تیار) ہے۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ
یہ اس لئے ہے کہ ان لوگوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ
تو اللہ (اس کو) سخت عذاب دینے والا ہے۔ جو کھجور کا درخت تم نے کاٹ دیا یا
تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ
اس کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا تو (یہ) اللہ کے حکم سے ہوا تا کہ اللہ
الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ
کافروں کو ذلیل کرے۔ اور جو مال اللہ نے ان سے اپنے رسول کو دلوادیا اور
اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے اور لیکن اللہ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
جس پر چاہے اپنے رسولوں کو غلبہ دیتا ہے اور اللہ سب کچھ

قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
کرسکتا ہے۔ جو مال اللہ نے بستیوں والوں سے اپنے رسول کو دلوایا
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
تو وہ اللہ کا اور رسول کا اور قرابتداروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ
اور مسافروں کا ہے تاکہ وہ (مال فے) تمہارے مالداروں کے قبضہ میں نہ آئے
مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
اور جو کچھ رسول تمہیں دیں اس کو لے لو اور جس سے منع کریں
فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَاۗءِ
اس سے چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔ حاجت مند
الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے (ظلماً) نکالے گئے ہیں
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ
وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا مندی کے طالب ہیں اور اللہ کی
وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ
اور اپنے رسول کی مدد کرتے ہیں وہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔ اور ان لوگوں کا بھی حق ہے جو
الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ
دارالاسلام (مدینہ) اور ایمان میں مہاجرین کے آنے سے پہلے جمے ہوئے ہیں وہ ان سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ
اور اپنے دلوں میں اس چیز سے تنگی نہیں پاتے جو مہاجرین کو دی جائے اور ان کو
عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ڵ وَمَنْ يُّوْقَ
اپنی جان سے مقدم رکھتے ہیں اگرچہ ان پر فاقہ ہی ہو اور جسے اپنے دل کے لالچ سے بچایا

وقف لازم

شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٩﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

گیا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کا (بھی اس مال فے میں حق ہے) جو

مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

ان کے بعد یہ کہتے ہوئے آئے اے ہمارے رب ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

جو ہم سے پہلے ایمان میں داخل ہوئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کیلئے کینہ نہ

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

ہونے دے اے ہمارے رب تو بڑا شفیق مہربان ہے۔ کیا آپ نے ان

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

منافقین کو نہیں دیکھا جو اپنے اہل کتاب کافر بھائیوں سے

اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا

کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے معاملے

نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَ

میں کبھی کسی کی بات نہیں مانیں گے اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں

اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ

گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ اگر ان کو نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ

مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے جنگ ہوئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر وہ کہیں مدد نہیں پائیں گے۔ البتہ تمہارا

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

ڈر منافقین کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ ہے یہ اس لئے کہ وہ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

سمجھ نہیں رکھتے۔ وہ سب مل کر تم سے نہیں لڑ سکیں گے مگر قلعہ دار

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ

بستیوں میں یا (شہر پناہ) دیواروں کی اوٹ میں ان کی لڑائی آپس میں بہت تیز ہے

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

آپ ان کو متفق سمجھتے ہیں حالانکہ ان کے دل جدا جدا ہیں یہ اس لئے کہ یہ لوگ

لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا

عقل نہیں رکھتے۔ جیسے ان لوگوں کا قصہ ہے جو ان سے پہلے قریب میں گزر چکے ہیں جو (دنیا میں) اپنے

وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ

کردار کا مزہ چکھ چکے ہیں اور (آخرت میں) ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ جیسے شیطان کا قصہ ہے

اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْٓءٌ

جب وہ انسان سے کہتا ہے تو کافر ہو جا پس جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو (صاف) کہہ دیتا ہے

مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ

میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ ان دونوں کا انجام یہی ہے

اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾

کہ دونوں ہمیشہ آگ ہی میں رہیں گے اور گناہگاروں کی یہی سزا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کل (آخرت) کیلئے

لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا

کیا بھیج رہا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ کو خبر ہے جو کام تم کرتے ہو۔ اور ان

تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰٓئِكَ

لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا پھر اللہ نے ان کو خود اپنی جانوں سے بے پرواہ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ

کر دیا یہی لوگ نافرمان ہیں۔ دوزخ والے اور بہشت والے برابر نہیں ہیں

الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

بہشت والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اگر ہم اس

الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

قرآن کو ایک پہاڑ پر اتارتے تو آپ دیکھتے وہ اللہ کے ڈر سے دب جاتا

خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور ڈر جاتا یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

سوچیں۔ وہ اللہ ایسا ہے جس کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہے وہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے وہ بڑا مہربان رحم والا ہے۔ وہ اللہ ایسا ہے

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

جس کے سوا کسی کی عبادت درست نہیں وہ بادشاہ ہے سب عیبوں سے پاک ہے سب عیبوں سے سلامت ہے

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ

امان دینے والا ہے پناہ میں لینے والا ہے زبردست ہے دباؤ والا ہے عظمت والا ہے اللہ ان

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

کے شریک بتلانے سے پاک ہے۔ وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا ہے درست کرنے والا ہے

لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

صورتیں بنانے والا ہے اس کے نام عمدہ ہیں اس کیلئے تسبیح بیان کرتے ہیں جو آسمانوں میں اور

الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

زمین میں ہیں وہ زبردست ہے حکمت والا ہے۔

ع ۳

اٰیاتها ۱۳ — ۶۰ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۹۱ — رکوعاتها ۲

سورۂ ممتحنہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۳ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاۗءَ

اے ایمان والو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَاۗءَكُمْ مِّنَ

تم ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جو سچا دین تمہارے پاس آیا ہے وہ اس کے منکر ہیں

الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

وہ رسول کو اور تمہیں اس لئے شہر بدر کر چکے ہیں کہ تم اپنے پروردگار اللہ کو مانتے ہو

رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ

اگر تم میری راہ میں جہاد کیلئے اور میری رضا جوئی کیلئے نکلے ہو

مَرْضَاتِيْ ڰ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ڰ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ

تو تم ان کی طرف چھپا کر دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو

اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ

تم نے چھپایا ہے اور جو تم نے ظاہر کیا ہے اور تم میں سے جو کوئی یہ کام کرے گا تو

ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ

وہ سیدھی راہ کو بھول گیا۔ اگر تم ان کے ہاتھ آ جاؤ تو وہ تمہارے

اَعْدَاۗءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ

دشمن بن جائیں اور تم پر برائی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں چلائیں

وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۲﴾ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ

اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ تمہارے کنبے اور تمہاری اولاد

اولادكم يوم القيمة يفصل بينكم والله بما تعملون

قیامت کے دن ہرگز تمہارے کام نہیں آئیں گے وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ

بصير ۝ قد كانت لكم اسوة حسنة في ابرهيم

تمہارے سب کاموں کو دیکھتا ہے۔ بے شک تمہارے لئے ابراہیمؑ میں

والذين معه اذ قالوا لقومهم انا برءؤا منكم ومما

اور ان لوگوں میں جو ان کے ہمراہ تھے اچھا نمونہ ہے جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا تھا ہم تم سے اور ان سے

تعبدون من دون الله كفرنا بكم وبدا بيننا و

جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو الگ ہیں ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان

بينكم العداوة والبغضاء ابدا حتى تؤمنوا بالله

ہمیشہ کیلئے دشمنی اور بیر ظاہر ہوگیا ہے حتی کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان

وحده الا قول ابرهيم لابيه لاستغفرن لك وما

لے آؤ مگر ابراہیمؑ کی اتنی بات جو اپنے باپ سے کہی تھی کہ میں تیرے لئے بخشش مانگوں گا

املك لك من الله من شيء ربنا عليك توكلنا و

اور میں خدا کے آگے تیرے لئے کسی نفع کا مالک نہیں ہوں اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر

اليك انبنا واليك المصير ۝ ربنا لا تجعلنا فتنة

بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف سب کو لوٹنا ہے اے ہمارے رب ہمیں کافروں کا

للذين كفروا واغفر لنا ربنا انك انت العزيز

تختۂ مشق نہ بنا اے ہمارے رب ہمیں معاف کردے بے شک تو ہی زبردست ہے

الحكيم ۝ لقد كان لكم فيهم اسوة حسنة لمن

حکمت والا ہے۔ بے شک ان لوگوں میں تمہارے لئے ایک عمدہ نمونہ ہے جو کوئی

كان يرجوا الله واليوم الاخر ومن يتول فان

اللہ کی اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہو اور جو کوئی منہ پھیرے گا تو

الله هو الغني الحميد ۝ عسى الله ان يجعل

اللہ بالکل بے پرواہ ہے تعریفوں والا ہے۔ امید ہے کہ اللہ

بينكم وبين الذين عاديتم منهم مودة والله

تم میں اور ان میں جن سے تمہیں دشمنی ہے دوستی قائم کردے اور اللہ

قدير والله غفور رحيم ۝ لا ينهكم الله عن الذين

سب کچھ کرسکتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ تمہیں ان لوگوں سے منع نہیں کرتا

لم يقاتلوكم في الدين ولم يخرجوكم من دياركم

جو دین کے بارے میں تم سے نہیں لڑتے اور نہ انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے

ان تبروهم وتقسطوا اليهم ان الله يحب

کہ ان سے بھلائی اور انصاف کا سلوک کرو بے شک اللہ انصاف

المقسطين ۝ انما ينهكم الله عن الذين قتلوكم

کرنے والوں کو چاہتا ہے۔ اللہ تو تمہیں ان لوگوں سے منع کرتا ہے جو تم سے دین کے بارے میں لڑے

في الدين واخرجوكم من دياركم وظهروا على

اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے نکالنے میں

اخراجكم ان تولوهم ومن يتولهم فاولئك هم

شریک ہوئے کہ ان سے دوستی کرو اور جو شخص ان سے دوستی کرے گا تو وہ (دوستی کرنے والے)

الظلمون ۝ يايها الذين امنوا اذا جاءكم المؤمنت

گناہگار ہوں گے۔ اے ایمان والو جب تمہارے پاس ایمان والی عورتیں

مهجرت فامتحنوهن الله اعلم بايمانهن

وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کا امتحان کرلیا کرو اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے

فان علمتموهن مؤمنت فلا ترجعوهن الى الكفار

پھر اگر تم جان لو کہ وہ ایمان رہی ہیں تو ان کو کافروں کی طرف واپس نہ کرو

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

نہ یہ عورتیں ان کافروں کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان عورتوں کیلئے حلال ہیں اور ان کافروں نے

اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

جو کچھ خرچ کیا ہو وہ ان کو ادا کردو اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ان عورتوں سے نکاح کرلو جب تم ان کو

اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔـلُوْا مَآ

ان کے مہر دیدو اور کافر عورتوں کے ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہو

اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ

ان کافروں سے مانگ لو اور جو کافروں نے خرچ کیا وہ اس کو مانگ لیں یہ اللہ کا فیصلہ ہے وہ

بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ

تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اگر تمہارے ہاتھ سے کچھ

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ

عورتیں نکل کر کافروں کی طرف چلی جائیں پھر تمہاری باری آئے تو جن کی عورتیں ان کے ہاتھ سے

اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

نکل گئیں وہ ان کو دیدو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم

مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ

ایمان رکھتے ہو۔ اے نبی جب آپ کے پاس مسلمان عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کیلئے آئیں

عَلٰٓي اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَـيْـــًٔـا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ

کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ

اور نہ اپنی اولاد کو مار ڈالیں گی اور نہ بہتان کی اولاد لائیں گی اور نہ اپنے ہاتھوں

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ

اور پاؤں کے درمیان (شوہر کے نطفے سے جنی ہوئی) بنالیں گی اور نہ کسی نیک کام میں آپ کی نافرمانی

فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کریں گی تو ان کو بیعت کرلیا کریں اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کریں بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ

مہربان ہے۔ اے ایمان والو ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ غصہ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ

ہوا ہے وہ آخرت سے ایسے آس توڑ چکے ہیں جیسے قبروں میں مدفون کافر (دنیا میں واپسی کی)

مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾

آس توڑ چکے ہیں۔

آیاتہا ۱۴ — ۶۱ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۹ — رکوعاتہا ۲

سورۂ صف مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۴ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

سب چیزیں اللہ کی تسبیح ادا کرتی ہے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

زبردست ہے حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو تم ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا

جو کرتے نہیں ہو۔ اللہ کے ہاں یہ بڑی ناخوشی کی بات ہے کہ تم وہ بات کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

جس پر عمل نہ کرو۔ اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اللہ کے راستے میں

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ قَالَ

صف بنا کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم مجھے کیوں ستاتے ہو جب کہ تمہیں معلوم ہے کہ میں

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ

تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں پھر جب وہ ٹیڑھے ہوئے تو اللہ نے ان کے دل بھی

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ

ٹیڑھے کر دیئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور جب

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عیسیٰ ابن مریم نے فرمایا اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں

اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا

جو مجھ سے پہلے تورات آچکی ہے اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی خوشخبری

بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ

سنانے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد ہے پھر جب وہ ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

کھلی نشانیاں لے کر آئے تو لوگ کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو

افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَ

اللہ پر جھوٹ باندھے جب کہ اس کو مسلمان ہونے کیلئے بلایا جاتا ہو اور

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ

اللہ ایسے بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی (اسلام) کو اپنے منہ

بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ

سے (پھونک مار کر) بجھا دیں جبکہ اللہ اپنی روشنی کو کمال تک پہنچا کر رہے گا اگرچہ کافر برا منائیں۔

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو سب دینوں پر غالب

كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ

کر دے اور اگرچہ مشرک برا منائیں۔ اے ایمان والو کیا

اَدُلُّكُمْ عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ

میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے۔

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مال اور

وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ

اپنی جان سے جہاد کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔ وہ

لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

اور پاکیزہ مکانوں میں ہمیشہ کی جنتوں میں داخل کرے گا یہ بڑی مراد

الْعَظِيْمُ ۝ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ

پانا ہے۔ اور ایک اور چیز دے گا جس کو تم چاہتے ہو وہ اللہ کی طرف سے مدد اور

قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا

جلدی فتح یابی ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ اے ایمان والو تم

اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ

اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے اپنے حواریوں سے فرمایا تھا

اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

اللہ کیلئے میری کون مدد کرے گا حواریوں نے عرض کیا ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں

فَاٰمَنَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ

پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ منکر ہو گیا

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع

پھر ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر قوت دی تو وہ غالب ہوگئے۔

اٰيَاتُهَا ۱۱ ۶۲ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ جمعہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ

سب چیزیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں وہ بادشاہ

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى

پاک ذات ' زبردست ' حکمتوں والا ہے۔ وہی ہے جس نے اَن پڑھوں

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا وہ ان کو اللہ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو سنوارتا ہے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

اور ان کو کتاب اور عقلمندی سکھاتا ہے اگرچہ وہ اس سے پہلے

لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ

صریح بھول میں تھے۔ اور اس رسول کو دوسروں کیلئے بھی بھیجا جو ابھی ان سے نہیں ملے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ

دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔ ان لوگوں کی مثال

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

جن کو تورات اٹھوائی گئی پھر انہوں نے تورات کو نہ اٹھایا اس گدھے کی مثال کی طرح ہے

يَحْمِلُ اَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جو کتابیں اٹھاتا ہے ان لوگوں کی بری مثال ہے جنہوں نے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾

اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور اللہ ظالموں کو ہدایت (کی توفیق) نہیں دیتا۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ

آپ کہہ دیجئے اے یہودی ہونے والو اگر تمہیں دعویٰ ہے کہ تم

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

سب لوگوں کے سوا اللہ کے دوست ہو تو (اپنے) مرنے کی تمنا کرکے دکھاؤ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ

سچے ہو۔ اور وہ اپنے ان کاموں کی وجہ سے جن کو وہ آگے بھیج چکے ہیں کبھی اپنے مرنے کی تمنا نہیں

اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

کریں گے اور اللہ سب گناہگاروں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ آپ کہہ دیجئے وہ موت

الَّذِىْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ

جس سے تم بھاگتے ہو وہ تمہیں مل کے رہے گی پھر تم غائب اور

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

حاضر کے جاننے والے (خدا) کے پاس لوٹائے جاؤ گے پھر وہ تمہیں جتلائے گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِىَ لِلصَّلٰوةِ

جو کچھ تم کرتے تھے۔ اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کی اذان

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا

کہی جائے تو اللہ کی یاد (خطبہ اور نماز) کی طرف دوڑو اور

الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا

خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تمہیں کچھ سمجھ ہے۔ پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا

نماز ادا ہو جائے تو زمین میں اللہ کا رزق

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

تُفْلِحُوْنَ ⑩ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا

اور (بعض لوگوں کا حال یہ ہے کہ) جب وہ کوئی سودا بکتا ہوا یا کوئی مشغولی کی چیز دیکھتے ہیں تو اس

اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ

کی طرف دوڑ جاتے اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں آپ کہہ دیجئے جو اللہ کے پاس ہے وہ

اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪

ایسے مشغلے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ

جب آپ کے پاس منافق آتے ہیں کہتے ہیں ہم مانتے ہیں کہ آپ اللہ کے

اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

رسول ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ① اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

(اپنے زبانی دعوی میں) جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو (اپنی جان اور مال بچانے کیلئے)

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②

ڈھال بنا رکھا ہے (دوسروں کو بھی) اللہ سے روکتے ہیں یہ برے کام ہیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

یہ اس لئے کہ یہ (بظاہر) ایمان لے آئے پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر بند لگ گیا پس اب وہ

لَا يَفْقَهُوْنَ ③ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ

کچھ نہیں سمجھتے۔ اور جب آپ ان کو دیکھیں تو ان کے قد و قامت آپ کو اچھے لگیں اور

اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ

اگر وہ کوئی بات کہیں تو آپ ان کی بات سن لیں گویا کہ وہ دیوار سے لگی ہوئی لکڑیاں ہیں

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ

ہر غل پکار کو اپنے اوپر پڑنے والا خیال کرتے ہیں یہ لوگ دشمن ہیں آپ ان سے بچتے رہیں

قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

ان پر خدا کی مار ہو کہاں پھرے چلے جاتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے واپس لوٹ آؤ

يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ

رسول خدا تمہارے لئے معافی دلا دیں گے تو وہ اپنے سر مٹکاتے ہیں اور آپ ان کو دیکھتے ہیں

يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

کہ وہ بے رخی کرتے ہیں اور غرور کرتے ہیں۔ ان کیلئے برابر ہے

اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

آپ ان کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں اللہ ان کو ہرگز معاف نہیں کرے گا

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥ هُمُ الَّذِيْنَ

بے شک اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ وہی ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى

کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو تاکہ

يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ

وہ بھاگ جائیں اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کی ملکیت ہیں لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى

منافق نہیں سمجھتے۔ کہتے ہیں اگر ہم مدینہ میں لوٹ کر

الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

جائیں گے تو وہاں سے طاقت ور کمزور لوگوں کو نکال دیں گے بلکہ طاقت اللہ

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا

اور اس کے رسول اور ایمان والوں کیلئے ہے لیکن منافق نہیں

يَعْلَمُوْنَ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ

جانتے۔ اے ایمان والو تمہارے مال

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے گا

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ

تو ایسے لوگ ناکام رہنے والے ہیں۔ اور ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس سے پہلے خرچ کرلو

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ

کہ تم میں سے کسی کی موت آ کھڑی ہو پھر وہ کہے اے میرے رب تو نے مجھے

لَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ

ایک تھوڑی سی مدت تک مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات کرتا

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ

اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔ اور اللہ کسی نفس کو جب

اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱

اس کا وقت آ جاتا ہے ہرگز مہلت نہیں دے گا اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

اٰيَاتُهَا ۱۸ ۶۴ = سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ = ۱۰۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ تغابن مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۸ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

سب چیزیں اللہ کی پاکی بیان کر رہی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اسی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ

کا راج ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ وہی ہے جس نے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا

تمہیں پیدا کیا پھر تم میں سے بعض کافر ہوئے اور تم میں سے بعض ایمان دار اور جو کچھ تم کرتے ہو

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ

اللہ دیکھ رہا ہے۔ اسی نے آسمانوں کو اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا اور

صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي

تمہاری صورت بنائی تو بہت اچھی صورت بنائی اور اسی کے پاس سب کو لوٹنا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ

آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو سامنے کرتے ہو اور اللہ کو

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دلوں کی بات تک کا علم ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جنہوں نے

مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵

تم سے پہلے کفر کیا تھا پھر انہوں نے اپنے اعمال کی سزا چکھی اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ

یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آتے تھے تو وہ کہتے تھے کیا آدمی

يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ

ہمیں راہ دکھائیں گے پھر انہوں نے کفر کیا اور منہ موڑا اور اللہ بھی ان سے بے پرواہ ہو گیا اور اللہ بے پرواہ ہے

حَمِيدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ

تعریفوں والا ہے۔ کافر دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ دوبارہ ہرگز زندہ نہیں کیے جائیں گے آپ کہہ دیجیے کیوں نہیں

وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى

مجھے اپنے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تم اپنے اعمال کی خبر پاؤ گے اور یہ

اللّٰهِ يَسِيرٌ ۝٧ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا ۚ

اللہ پر آسان ہے۔ پس تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر ایمان لے آؤ جو ہم نے نازل کیا ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

اور اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔ جس دن وہ تمہیں جمع ہونے کے دن کیلئے اکٹھا کرے گا

ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ

وہ ہار جیت کا دن ہوگا اور جو اللہ پر ایمان رکھے گا اور

صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

نیک کام کرے گا اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور اس کو جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی

الْعَظِيمُ ۝٩ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ

کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ

أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝١٠ مَا

دوزخی ہیں اس میں پڑے رہیں گے اور وہ پہنچنے کی بری جگہ ہے۔

ع ۱ ۱۵

أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن

اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مصیبت نہیں پہنچتی اور جو

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝١١ وَأَطِيعُوا

اللہ پر ایمان لاتا ہے اللہ اس کے دل کی رہنمائی کرتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ اور

اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا

اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم نے منہ موڑا تو ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝١٢ اللّٰهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کھول کر پہنچا دینا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ پر ایمان والوں

الْمُؤْمِنُونَ ۝١٣ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ

کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو تمہاری بعض بیویاں اور اولاد

وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا

تمہارے (دین کی) دشمن ہیں تم ان سے بچتے رہو اور اگر (ان کو) معاف کرو

وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝١٤ إِنَّمَا

اور درگذر کرو اور بخش دو تو اللہ (تمہارے گناہ) بخشنے والا مہربان ہے۔ بلاشبہ

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝١٥

تمہارے اموال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا

پس جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور سنو اور مانو اور

خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اپنے بھلے کیلئے (مواقع خیر میں) خرچ کیا کرو اور جو اپنے دل کے لالچ سے بچ گیا تو یہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ۝١٦ إِن تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ

کامیاب ہونے والے ہیں۔ اگر اللہ کو قرض دو اچھی طرح کا قرض دینا تو وہ

لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝١٧ عَالِمُ الْغَيْبِ

تمہارے لئے دگنا کر دے اور تمہیں معاف کرے اور اللہ قدردان بے تحمل والا ہے۔ پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾

اور ظاہر کا جاننے والا ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

آیاتها ۱۲ ۶۵ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ۹۹ رکوعاتها ۲

سورۂ طلاق مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۲ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کو زمانہ عدت (حیض) سے پہلے طلاق دو

وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ

اور تم عدت کو گنتے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے ان کو

بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ

ان کے گھروں سے نہ نکالو اور وہ بھی نہ نکلیں الا یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کریں

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ

اور یہ اللہ کے احکام ہیں اور جو اللہ کے احکام سے تجاوز کرے گا تو

ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ

اس نے اپنا برا کیا آپ کو معلوم نہیں شاید اللہ اس طلاق کے بعد (آپ کے دل میں) نئی بات (رجوع کی) پیدا کر دے

اَمْرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ

پھر جب وہ اپنی (رجعی طلاق کی) عدت (کی تکمیل) کو پہنچیں تو ان کو نکاح کے قاعدے کے مطابق روک لو یا

فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ

ان کو (شرعی) دستور کے مطابق چھوڑ دو اور اپنوں میں سے دو معتبر گواہ کر لو اور

اَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

اللہ کیلئے گواہی کو پورا کرو یہ نصیحت کی باتیں اس کو سمجھائی جاتی ہیں جو اللہ پر اور قیامت

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ڛ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾

کے دن پر یقین رکھتا ہے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کو مشکل سے نکلنے کی راہ دیدیتا ہے۔

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى

اور اس کو رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو خیال بھی نہیں ہوتا اور جو

اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ

اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کیلئے کافی رہے گا اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے اللہ نے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ

ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور تمہاری بیویوں میں سے جو عورتیں حیض سے ناامید

نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ لَمْ

ہو گئی ہیں اگر تمہیں (ان کی عدت میں) شبہ رہ گیا ہو تو ان کی عدت اور جن کو

يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ

حیض نہیں آتا (ان کی عدت) تین مہینے ہے اور جن عورتوں کو حمل ہے ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ

اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں آسانی کر دے گا۔ یہ

اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ

اللہ کا حکم ہے جس کو تمہاری طرف اتارا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا اللہ اس سے

سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿۵﴾ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ

اس کے گناہ دور کر دے گا اور اس کو بڑا ثواب دے گا۔ ان کو رہنے کیلئے گھر دو جہاں

سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا

تم خود رہتے ہو اپنی قدرت کے مطابق اور ان کو تنگ کرنے کیلئے ایذا نہ

عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ

پہنچاؤ اور اگر وہ پیٹ میں حمل رکھتی ہوں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک

حتى يضعن حملهن فإن أرضعن لكم فآتوهن
کہ وہ (مطلقہ) عورتیں اپنا حمل جن دیں پھر اگر وہ تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو
أجورهن وأتمروا بينكم بمعروف وإن تعاسرتم
ان کی اجرت دو اور آپس میں اچھی طرح سے موافقت رکھو اور اگر آپس میں ضد کرو
فسترضع له أخرى ⑥ لينفق ذو سعة من
تو اس کو کوئی دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔ چاہئے وسعت والا اپنی وسعت کے موافق (بچے پر)
سعته ومن قدر عليه رزقه فلينفق مما آتاه
خرچ کرے اور جس کو اس کی روزی نپی تلی ملتی ہے تو اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے اس سے خرچ کرے
الله لا يكلف الله نفسا إلا ما آتاها سيجعل
اللہ نے جتنا اس کو دیا ہے اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اللہ تنگی کے بعد عنقریب
الله بعد عسر يسرا ⑦ وكأين من قرية عتت
کچھ آسانی کر دے گا۔ اور بہت سی بستیاں ہیں جنہوں نے
عن أمر ربها ورسله فحاسبناها حسابا شديدا
اپنے رب کے اور اپنے پیغمبروں کے حکم کے سامنے سرکشی کی پھر ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑا
وعذبناها عذابا نكرا ⑧ فذاقت وبال أمرها و
اور ان پر ان دیکھی آفت کا عذاب ڈالا۔ پھر انہوں نے اپنے کرتوتوں کی سزا چکھی اور
كان عاقبة أمرها خسرا ⑨ أعد الله لهم عذابا
آخر کار ان کو نقصان ہی ہوا۔ اللہ نے ان کیلئے
شديدا فاتقوا الله يا أولي الألباب الذين آمنوا
سخت عذاب تیار کر رکھا ہے پس اے عقل مندو اللہ سے ڈرتے رہو جو ایمان لا چکے ہو
قد أنزل الله إليكم ذكرا ⑩ رسولا يتلو عليكم آيات
بے شک اللہ نے تم پر ایک نصیحت اتاری ہے۔ یعنی ایک رسول جو تم پر

ع ۱۷

معانقة ۱۲ عند المتقدمين

الله مبينات ليخرج الذين آمنوا وعملوا الصالحات من
اللہ کی واضح آیات پڑھ کر سناتا ہے تا کہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک کام کئے
الظلمات إلى النور ومن يؤمن بالله ويعمل صالحا
اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جائے اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اچھے اعمال کرتا ہے
يدخله جنات تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها
اللہ اس کو جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے
أبدا قد أحسن الله له رزقا ⑪ الله الذي خلق
بے شک اللہ نے ان کو بڑی اچھی روزی دی۔ اللہ وہ ہے جس نے سات
سبع سماوات ومن الأرض مثلهن يتنزل الأمر
آسمان بنائے اور اتنی ہی زمینیں بنائیں ان سب میں (اللہ کے) احکام اترتے رہتے ہیں
بينهن لتعلموا أن الله على كل شيء قدير وأن
تا کہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور
الله قد أحاط بكل شيء علما ⑫
ہر چیز کا علم اللہ کے احاطے میں ہے۔

ع ۱۸

آیاتها ۱۲ — ۶۶ سورة التحريم مدنية ۱۰۷ — رکوعاتها ۲

سورہ تحریم مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۲ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يا أيها النبي لم تحرم ما أحل الله لك تبتغي
اے نبی آپ کیوں حرام کرتے ہیں جس چیز کو اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا ہے آپ
مرضات أزواجك والله غفور رحيم ① قد فرض
اپنی بیویوں کی رضا مندی چاہتے ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اللّٰہُ لَکُمۡ تَحِلَّۃَ اَیۡمَانِکُمۡ ۚ وَ اللّٰہُ مَوۡلٰىکُمۡ ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیۡمُ
اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کھول دینا مقرر کیا ہے اور اللہ تمہارا مالک ہے اور وہی سب کچھ جانتا ہے
الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾ وَ اِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعۡضِ اَزۡوَاجِہٖ حَدِیۡثًا ۚ
حکمت والا ہے۔ اور جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپا کر کہی
فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِہٖ وَ اَظۡہَرَہُ اللّٰہُ عَلَیۡہِ عَرَّفَ بَعۡضَہٗ
پھر جب اس نے اس کی خبر کردی اور اللہ نے اس کو یہ بات جتا دی (تو) نبی نے اس میں سے کچھ بات جتا دی
وَ اَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَہَا بِہٖ قَالَتۡ مَنۡ
اور کچھ ٹلا دی پھر جب نبی نے وہ بات اس بیوی کو جتلائی تو وہ کہنے لگی
اَنۡۢبَاَکَ ہٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۳﴾ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ
آپ کو یہ بات کس نے بتائی ہے انہوں نے کہا مجھے خبر والے واقف نے بتایا ہے۔ اگر تم دونوں
اِلَی اللّٰہِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُکُمَا ۚ وَ اِنۡ تَظٰہَرَا
اللہ کے سامنے توبہ کرلی ہوتو تمہارے دل جھک رہے ہیں اور اگر تم نبی کے خلاف ایک دوسرے
عَلَیۡہِ فَاِنَّ اللّٰہَ ہُوَ مَوۡلٰىہُ وَ جِبۡرِیۡلُ وَ صَالِحُ
کی مدد کرو گی تو بے شک اللہ نبی کا دوست ہے اور جبرئیل اور نیک بخت
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ بَعۡدَ ذٰلِکَ ظَہِیۡرٌ ﴿۴﴾ عَسٰی
ایمان والے بھی اور ان کے بعد فرشتے بھی مدد گار ہیں۔
رَبُّہٗۤ اِنۡ طَلَّقَکُنَّ اَنۡ یُّبۡدِلَہٗۤ اَزۡوَاجًا خَیۡرًا مِّنۡکُنَّ
اگر نبی اپنی سب بیویوں کو طلاق دیدے تو اس کا رب تمہارے بدلہ میں اس کو تم سے بہتر
مُسۡلِمٰتٍ مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ
بیویاں دیدے، جو مسلمان، مومن، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں،
ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبۡکَارًا ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَ
خاوند دیکھی ہوئیں اور کنواریاں ہوں گی۔ اے ایمان والو اپنے آپ کو اور

اَہۡلِیۡکُمۡ نَارًا وَّ قُوۡدُہَا النَّاسُ وَ الۡحِجَارَۃُ عَلَیۡہَا مَلٰٓئِکَۃٌ
اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر سخت دل طاقتور
غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعۡصُوۡنَ اللّٰہَ مَاۤ اَمَرَہُمۡ وَ یَفۡعَلُوۡنَ
فرشتے مقرر ہیں وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے جس کا ان کو حکم دیتا ہے اور وہ وہی کام کرتے ہیں
مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَا تَعۡتَذِرُوا الۡیَوۡمَ ؕ
جو ان کو حکم دیا جاتا ہے۔ اے منکر ہونے والو آج (قیامت کے دن) بہانے مت بناؤ
اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
تمہیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو
تُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ تَوۡبَۃً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یُّکَفِّرَ
اللہ کے سامنے صاف دل کی توبہ کرو امید ہے تمہارا رب
عَنۡکُمۡ سَیِّاٰتِکُمۡ وَ یُدۡخِلَکُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا
تم سے تمہارے گناہ معاف کردے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں
الۡاَنۡہٰرُ ۙ یَوۡمَ لَا یُخۡزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَہٗ ۚ
بہتی ہیں جس دن اللہ نبی کو اور آپ کے ساتھ ایمان لانے والوں کو ذلیل نہیں کرے گا
نُوۡرُہُمۡ یَسۡعٰی بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ بِاَیۡمَانِہِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ
ان کی روشنی ان کے آگے اور ان کے داہنے دوڑتی ہوگی وہ دعا کریں گے اے ہمارے رب آپ
اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۸﴾
ہماری روشنی ہمارے لئے پوری کردیں اور ہمیں معاف کردیں بے شک آپ سب کچھ کرسکتے ہیں۔
یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ جَاہِدِ الۡکُفَّارَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَ اغۡلُظۡ عَلَیۡہِمۡ ؕ
اے نبی کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں
وَ مَاۡوٰىہُمۡ جَہَنَّمُ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۹﴾ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا
اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ رہنے کی بُری جگہ ہے۔ اللہ نے کافروں کیلئے

لِلَّذِیْنَ کَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ کَانَتَا تَحْتَ
نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کا حال بیان کیا ہے وہ دونوں
عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ فَخَانَتٰہُمَا فَلَمْ یُغْنِیَا
ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں پھر ان دونوں نے ان کی خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلہ
عَنْہُمَا مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا وَّقِیْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ ﴿۱۰﴾
میں ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور حکم ہوا تم دونوں دوزخ میں جانے والوں کے ساتھ چلی جاؤ
وَضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ
اور اللہ نے مسلمانوں کیلئے فرعون کی بیوی کا حال بیان کیا ہے
اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَکَ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَ
جب اس نے دعا کی اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنادے
نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِہٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ
اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے محفوظ رکھ اور مجھے ظالم لوگوں سے
الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْ اَحْصَنَتْ
نجات دیدے۔ اور مریم بنت عمران کا (حال بیان کرتا ہے) جس نے اپنی عصمت
فَرْجَہَا فَنَفَخْنَا فِیْہِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِکَلِمٰتِ
کو محفوظ رکھا پھر ہم نے اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کی باتوں کو
رَبِّہَا وَکُتُبِہٖ وَکَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ ﴿۱۲﴾
اور اس کی کتابوں کو سچا جانا اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔

آیاتہا ۳۰ ۔۔۔ ۶۷ سُوْرَۃُ الْمُلْکِ مَکِّیَّۃٌ ۷۷ ۔۔۔ فیہا رکوعان

سورۂ ملک مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۰ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ﴿۱﴾
وہ ذات بڑی برکت والی ہے۔ جس کے ہاتھ میں سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ
جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے
عَمَلًا وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
کام کرتا ہے اور وہ زبردست ہے بخشنے والا ہے۔ جس نے سات آسمان
طِبَاقًا مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ
اوپر تلے بنائے کیا تو خدا کی کاریگری میں کچھ خلل دیکھتا ہے تو دوبارہ
الْبَصَرَ ہَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ
نگاہ ڈال کر بھی دیکھ لے تجھے کہیں خلل نظر آتا ہے؟۔ پھر دو دو بار نگاہ لوٹا کر دیکھ لے
یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّہُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَیَّنَّا
(آخرکار) تیری نگاہ تیری طرف ناکام ہو کر اور تھک کر لوٹ آئے گی۔ اور ہم نے
السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰہَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ
دنیا کے آسمان کو ستاروں سے آراستہ کیا ہے اور ہم نے انکو شیطانوں کو مارنے کیلئے آلہ بنایا ہے اور
اَعْتَدْنَا لَہُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ
ہم نے ان کیلئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا ہے
عَذَابُ جَہَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِیْہَا سَمِعُوْا
ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَا

اس کا دھاڑنا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ ایسا معلوم ہوگا کہ وہ جوش میں پھٹ پڑے گی جب بھی

اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا

اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے اس کے چوکیدار پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں پہنچا تھا۔ وہ کہیں گے

بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ڏ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ

کیوں نہیں ہمارے پاس ڈرانے والا پہنچا تھا تو ہم نے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اتارا

شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ

بس تم ہی بڑی گمراہی میں پڑے ہو۔ اور (دوزخی) کہیں گے اگر ہم نے سنا

اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

یا سمجھا ہوتا تو ہم دوزخ والوں میں نہ ہوتے۔ غرض وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

پس دوزخ والے دفع ہو جائیں۔ بے شک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ

ڈرتے ہیں ان کیلئے معافی اور بڑا ثواب ہے۔ اور تم اپنی بات چھپا کر کہو یا

اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ

ظاہر کرو وہ دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جس نے

خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

پیدا کیا ہے وہی باریک بین ہے پورا باخبر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو

ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ

نرم بنایا پس تم اس کے راستوں میں چلو اور اس کے رزق سے کھاؤ اور اسی کی طرف

النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ

جی اٹھنا ہے۔ کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے

ع

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ

اور وہ اچانک پھٹ جائے۔ یا اس سے نڈر ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ

يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ وَلَقَدْ

وہ تم پر پتھروں کی بارش برسا دے پس عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔ اور

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا

ان سے پہلے کے جو لوگ تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا پھر میری ناراضگی کا کیا نتیجہ ہوا۔ کیا انہوں نے

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ڼ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

اپنے اوپر پرندوں کو پر کھولتے ہوئے اور سمیٹتے ہوئے نہیں دیکھا رحمٰن کے سوا

الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ

ان کو کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے بے شک ہر چیز اس کی نگاہ میں ہے۔ بھلا

جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا

تمہارا وہ کون سا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے کچھ نہیں مگر کافر تو

فِيْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ

دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی بند کر لے

بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ

کچھ نہیں یہ لوگ شرارت اور بدکنے پر اڑے ہوئے ہیں۔ کیا جو اپنے منہ کے بل گرتا ہوا چلے

اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ

وہ زیادہ ہدایت پر ہے یا وہ جو ایک سیدھے راستہ پر سیدھا چلا جا رہا ہے۔ آپ کہہ دیجئے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہیں کان اور آنکھیں اور

الْاَفْـــِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ

دل دئے تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں

فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھٰذَا
زمین میں بکھیر دیا اور اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں یہ
الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ
(قیامت آنے کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو۔ آپ کہہ دیجئے اس کا علم تو
اللّٰہِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْہُ زُلْفَۃً سِیْٓئَتْ
اللہ کے پاس ہے میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب وہ اس کو پاس آتا دیکھیں گے تو
وُجُوْہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَقِیْلَ ھٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِہٖ
کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہ ہے جس کو تم
تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ وَمَنْ مَّعِیَ
مانگا کرتے تھے۔ آپ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے
اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ
یا ہم پر رحم فرمائے پھر کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا۔ آپ کہہ دیجئے
ھُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِہٖ وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر توکل کرتے ہیں تم عنقریب جان لوگے کہ کون
ھُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُکُمْ
کھلی گمراہی میں پڑا ہے۔ آپ کہہ دیجئے بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی
غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾
خشک ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے پاس صاف پانی لائے گا۔

ع

اٰیاتُھا ۵۲ ۶۸ سُوْرَۃُ الْقَلَمِ مَکِّیَّۃٌ ۲ رُکُوْعَاتُھَا ۲
سورۂ قلم مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۲ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ
ن۔ قسم ہے قلم کی اور جو کچھ (فرشتے) لکھتے ہیں۔ کہ آپ اللہ کے فضل سے
بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَکَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾ وَاِنَّکَ
دیوانے نہیں ہیں۔ اور آپ کیلئے بے انتہاء اجر ہے۔ اور بے شک آپ
لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾ بِاَیِّکُمُ
اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں۔ پس عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔ کہ تم میں سے کون
الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ
دیوانہ ہے۔ بے شک آپ کا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بھٹک گیا
وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ الْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا
اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی پورا جانتا ہے۔ پس آپ جھٹلانے والوں کی نہ مانیں۔ وہ چاہتے ہیں
لَوْ تُدْھِنُ فَیُدْھِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ مَّھِیْنٍ ﴿۱۰﴾
کہ آپ ڈھیلے ہو جائیں تو وہ بھی ڈھیلے ہو جائیں۔ اور آپ ہر قسمیں کھانے والے بے قدر کا کہنا نہ مانیں۔
ھَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ ﴿۱۱﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّ
جو طعنے دینے والا چغلی کھانے والا ہے۔ بھلائی سے روکنے والا حد سے گزرنے والا بڑا گناہگار ہے۔ اجڈ ہے
بَعْدَ ذٰلِکَ زَنِیْمٍ ﴿۱۳﴾ اَنْ کَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ ﴿۱۴﴾ اِذَا
اس کے بعد بد اصل ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب
تُتْلٰی عَلَیْہِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُہٗ
اس پر ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم عنقریب
عَلَی الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰھُمْ کَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ اِذْ
اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔ ہم نے انہیں آزمایا ہے جیسا کہ باغ والوں کو آزمایا تھا جب
اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّھَا مُصْبِحِیْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ
انہوں نے قسم کھائی تھی کہ اس کا پھل صبح ہوتے ہی توڑ لیں گے۔ اور ان شاء اللہ نہیں کہا تھا۔ پھر

عليها طآئف من ربك وهم نآئمون ﴿۱۹﴾ فاصبحت

آپ کے رب کی طرف سے اس باغ پر کوئی پھرنے والا پھر گیا تھا جبکہ وہ سو رہے تھے۔ اور

كالصريم ﴿۲۰﴾ فتنادوا مصبحين ﴿۲۱﴾ ان اغدوا على حرثكم

وہ کٹا ہوا کھیت ہو گیا تھا۔ وہ صبح ہوتے ہی پکارنے لگے۔ کہ اپنے کھیت پر سویرے چلو

ان كنتم صرمين ﴿۲۲﴾ فانطلقوا وهم يتخافتون ﴿۲۳﴾ ان

اگر تم نے پھل توڑنا ہے۔ پھر وہ چل پڑے اور آپس میں آہستہ آہستہ کہتے تھے کہ

لا يدخلنها اليوم عليكم مسكين ﴿۲۴﴾ وغدوا على حرد

آج باغ میں تم تک کوئی محتاج نہ آنے پائے۔ اور زور کے ساتھ لپکتے ہوئے

قدرين ﴿۲۵﴾ فلما راوها قالوا انا لضآلون ﴿۲۶﴾ بل نحن

سویرے چلے۔ پھر جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے ہم راستہ بھول گئے۔ بلکہ ہم

محرومون ﴿۲۷﴾ قال اوسطهم الم اقل لكم لولا تسبحون ﴿۲۸﴾

محروم ہو گئے۔ ان میں سے اچھے آدمی نے کہا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم اللہ کی تسبیح کیوں نہیں کرتے۔

قالوا سبحن ربنا انا كنا ظلمين ﴿۲۹﴾ فاقبل بعضهم

(تو) کہنے لگے ہمارا رب پاک ہے ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر ایک دوسرے کی طرف

على بعض يتلاومون ﴿۳۰﴾ قالوا يويلنا انا كنا طغين ﴿۳۱﴾

منہ کر کے ملامت کرنے لگے۔ کہنے لگے ہائے افسوس ہم سرکش تھے۔

عسى ربنا ان يبدلنا خيرا منها انا الى ربنا رغبون ﴿۳۲﴾

شاید ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر باغ دیدے ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرتے ہیں۔

كذلك العذاب ولعذاب الاخرة اكبر لو كانوا

عذاب یوں ہی آتا ہے اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑھ کر ہے اگر ان کو

يعلمون ﴿۳۳﴾ ان للمتقين عند ربهم جنت النعيم ﴿۳۴﴾

سمجھ ہوتی۔ بے شک ڈرنے والوں کیلئے ان کے رب کے پاس نعمت کے باغ ہیں۔

وقف لازم ع

افنجعل المسلمين كالمجرمين ﴿۳۵﴾ ما لكم كيف

کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے۔ تمہیں کیا ہوا

تحكمون ﴿۳۶﴾ ام لكم كتب فيه تدرسون ﴿۳۷﴾ ان لكم فيه

تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔ اس میں تم کو وہی ملتا ہے

لما تخيرون ﴿۳۸﴾ ام لكم ايمان علينا بالغة الى يوم

جو تم پسند کرتے ہو۔ کیا تم نے ہم سے قسمیں لے لی ہیں جو قیامت تک

القيمة ان لكم لما تحكمون ﴿۳۹﴾ سلهم ايهم بذلك

باقی رہنے والی ہیں کہ تمہیں وہی ملے گا جو تم حکم کرو گے۔ آپ ان سے پوچھیں کہ ان میں اس بات کا کون

زعيم ﴿۴۰﴾ ام لهم شركآء فلياتوا بشركآئهم ان كانوا

ضامن ہے۔ کیا ان کے معبود ہیں تو وہ اپنے معبود لے آئیں اگر وہ

صدقين ﴿۴۱﴾ يوم يكشف عن ساق ويدعون الى السجود

سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور وہ سجدہ کرنے کیلئے بلائے جائیں

فلا يستطيعون ﴿۴۲﴾ خاشعة ابصارهم ترهقهم ذلة

گے تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی ان پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی

وقد كانوا يدعون الى السجود وهم سلمون ﴿۴۳﴾

اور پہلے ان کو سجدہ کرنے کیلئے بلایا جاتا رہا جب کہ وہ صحیح سالم تھے (یعنی قدرت رکھتے تھے)۔

فذرني ومن يكذب بهذا الحديث سنستدرجهم من

پس اب مجھے چھوڑ دیجئے اور ان کو جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو آہستہ آہستہ (جہنم میں) لے جائیں گے

حيث لا يعلمون ﴿۴۴﴾ واملي لهم ان كيدي متين ﴿۴۵﴾ ام

کہ پتہ بھی نہ چلے گا۔ اور میں ان کو ڈھیل دوں گا بے شک میری تدبیر مضبوط ہے۔ کیا

تسئلهم اجرا فهم من مغرم مثقلون ﴿۴۶﴾ ام عندهم

آپ ان سے (تبلیغ کا) کچھ معاوضہ مانگتے ہیں کہ وہ اس تاوان سے دبے جا رہے ہیں۔ یا ان کے پاس

معانقة ۱۵ عند المتقدمین

الغیب فھم یکتبون ﴿۴۷﴾ فاصبر لحکم ربک ولا تکن
غیب کی خبر ہے جس کو وہ لکھ لیتے ہیں۔ آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کریں اور
کصاحب الحوت اذ نادی وھو مکظوم ﴿۴۸﴾ لولا ان تدرکہ
مچھلی والے (پیغمبر) جیسے نہ ہوں جب انہوں نے دعا کی تھی اور وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ اگر ان کو
نعمۃ من ربہ لنبذ بالعراء وھو مذموم ﴿۴۹﴾ فاجتبہ
آپ کے رب کا احسان نہ سنبھالتا تو وہ بدحالی میں چٹیل میدان میں پھینکے جاتے۔ پھر ان کو ان کے
ربہ فجعلہ من الصلحین ﴿۵۰﴾ وان یکاد الذین کفروا
رب نے نوازا تو ان کو نیک بختوں میں کر دیا۔ اور یہ کافر جب (قرآن) سنتے ہیں تو قریب
لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ
لگتا ہے کہ یہ اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا کر گرا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو
لمجنون ﴿۵۱﴾ وما ھو الا ذکر للعلمین ﴿۵۲﴾
دیوانہ ہے۔ حالانکہ یہ قرآن سب جہان والوں کیلئے نصیحت ہے۔

ایاتھا ۵۲ ۶۹ سورۃ الحاقۃ مکیۃ ۷۸ رکوعاتھا ۲

سورہ حاقہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۲ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

الحاقۃ ﴿۱﴾ ما الحاقۃ ﴿۲﴾ وما ادرىک ما الحاقۃ ﴿۳﴾
قیامت۔ قیامت کیا ہے۔ اور آپ کو کیا معلوم قیامت کیا ہے۔
کذبت ثمود وعاد بالقارعۃ ﴿۴﴾ فاما ثمود فاھلکوا
(قوم) ثمود اور عاد نے اس کوٹ ڈالنے والی کو جھٹلایا تھا۔ پھر جو ثمود تھے ان کو
بالطاغیۃ ﴿۵﴾ واما عاد فاھلکوا بریح صرصر
اچھال کر غارت کر دیا گیا۔ اور جو عاد تھے وہ ٹھنڈی سنانے کی سرکش ہوا سے

عاتیۃ ﴿۶﴾ سخرھا علیھم سبع لیال وثمنیۃ ایام
ہلاک کر دیے گئے۔ اس کو ان پر سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار مسلط
حسوما فتری القوم فیھا صرعی کانھم اعجاز نخل
کر دیا تھا (اگر آپ ہوتے) تو ان لوگوں کو اس طرح گرا ہوا دیکھتے گویا کہ وہ کھوکھلی کھجوروں
خاویۃ ﴿۷﴾ فھل تری لھم من باقیۃ ﴿۸﴾ وجاء فرعون و
کے تنے ہیں۔ پس کیا آپ کو ان کا کوئی بچا ہوا نظر آتا ہے۔ اور فرعون اور اس سے
من قبلہ والمؤتفکت بالخاطئۃ ﴿۹﴾ فعصوا رسول ربھم
پہلے کے لوگ اور الٹ جانے والی بستیاں خطا کرتے ہوئے آئیں۔ پھر اپنے رب کے رسول کا
فاخذھم اخذۃ رابیۃ ﴿۱۰﴾ انا لما طغا الماء حملنکم
حکم نہ مانا تو اللہ نے ان کو بہت سخت پکڑا۔ جب پانی ابلا ہم نے تمہیں چلتی ہوئی
فی الجاریۃ ﴿۱۱﴾ لنجعلھا لکم تذکرۃ وتعیھا اذن واعیۃ ﴿۱۲﴾
کشتی میں سوار کر لیا۔ تاکہ ہم اس کو تمہارے لئے یادگار بنا دیں اور اس کو یاد رکھنے والے کان یاد رکھیں۔
فاذا نفخ فی الصور نفخۃ واحدۃ ﴿۱۳﴾ وحملت الارض و
پھر جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جائے گی۔ اور زمین اور
الجبال فدکتا دکۃ واحدۃ ﴿۱۴﴾ فیومئذ وقعت
پہاڑ اٹھائے جائیں گے پھر وہ دفعتہً ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔ پس اس دن قیامت
الواقعۃ ﴿۱۵﴾ وانشقت السماء فھی یومئذ واھیۃ ﴿۱۶﴾
واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن بکھرا ہوا ہوگا۔
والملک علی ارجائھا ویحمل عرش ربک فوقھم
اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور آپ کے رب کے عرش کو
یومئذ ثمنیۃ ﴿۱۷﴾ یومئذ تعرضون لا تخفی منکم
اس دن آٹھ فرشتوں نے اٹھا رکھا ہوگا۔ جس دن تم حاضر کیے جاؤ گے تو تمہاری کوئی بات

خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَاۗؤُمُ

چھپی نہیں رہے گی۔ پھر جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا لو

اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ

میرا اعمال نامہ پڑھ لو۔ میں جانتا تھا کہ مجھے میرا حساب پیش آنے والا ہے۔ پس وہ

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا

دل پسند عیش میں رہے گا۔ بلند بہشت میں۔ جس کے میوے

دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗـــًٔا بِمَاۤ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ

جھکے پڑے ہیں۔ کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ان اعمال کے بدلے میں جو تم گزرے ہوئے دنوں میں آگے بھیج

الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

چکے ہو۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا

لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا

جو مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا گیا ہوتا۔ اور نہ مجھے خبر ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے۔ کسی طرح

كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَاۤ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ

وہی موت (میرا) خاتمہ کر جاتی۔ میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔

عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ

مجھ سے میری حکومت بھی جاتی رہی۔ اس شخص کو گرفتار کرو پھر طوق پہنا دو۔ پھر اس کو

صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

آگ کے ڈھیر میں ڈال دو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی لمبائی ستر گز ہے

فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَ

اس کو جکڑ دو۔ یہ خدائے بزرگ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور

لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ

فقیر کے کھانے پر رغبت نہیں دلاتا تھا۔ پس یہاں آج اس کا کوئی دوست نہیں ہے۔ اور نہ

هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗۤ

کچھ کھانے کو ملے گا مگر زخموں کا دھوون۔ اس کو کوئی نہیں کھائے گا مگر وہی

اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا

گنہگار۔ پس میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم دیکھتے ہو۔ اور ان چیزوں کی

تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ

جن کو تم نہیں دیکھتے۔ یہ (قرآن) ایک معزز فرشتے کا لایا ہوا کلام ہے۔ اور یہ کسی شاعر کا

شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا

کلام نہیں ہے تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ یہ کسی جادوگر کا کلام ہے

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ

تم بہت کم سمجھتے ہو۔ یہ جہان کے رب کا اتارا ہوا ہے۔ اور اگر یہ (پیغمبر)

عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾

ہمارے ذمہ کوئی بناوٹی بات لگاتا۔ تو ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ

پھر ہم اس کی گردن کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی ایسا نہ ہوتا جو

حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ

اسے بچا لیتا۔ اور بلاشبہ یہ قرآن ڈرنے والوں کیلئے نصیحت ہے۔ اور ہم جانتے ہیں

اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

کہ تم میں سے بعض جھٹلانے والے بھی ہیں۔ اور یہ قرآن کافروں کیلئے حسرت ہے۔

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

اور یہ قرآن یقین کرنے کے قابل ہے۔ پس آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح ادا کریں جو سب سے بڑا ہے۔

اٰیاتھا ۴۴ — ۷۰ سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۹ — فیھا رکوعان ۲

سورۂ معارج مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۴ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝

ایک مانگنے والے نے واقع ہونے والا عذاب مانگا ہے۔ کافروں کیلئے جس کا کوئی ہٹانے والا نہیں ہے۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ

جو اللہ کی طرف سے واقع ہوگا جو سیڑھیوں (آسمانوں) کا مالک ہے۔ اس کی طرف فرشتے اور روح (یعنی جبریل) چڑھ کر جاتے ہیں

فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ

اور وہ حساب اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی۔ پس آپ صبر کیجئے

صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝

اچھی طرح کا صبر۔ وہ اس (عذاب) کو دور دیکھتے ہیں۔ اور ہم اس کو نزدیک دیکھتے ہیں۔

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَ

جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔ اور پہاڑ رنگی ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گے۔ اور

لَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ

کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا۔ سب دوست ان کو نظر آجائیں گے مجرم چاہے گا کہ کسی طرح

مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ ۢ بِبَنِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝ وَ

اس دن کے عذاب کے بدلے میں اپنے بیٹوں کو دیدے۔ اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ اور

فَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ ۝ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ

اپنے گھرانے کو جو اس کو پناہ دیتا تھا۔ اور جتنے زمین میں ہیں سب کو پھر اپنے آپ

يُنْجِيْهِ ۝ كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا مَنْ

کو بچا لے۔ یہ ہرگز نہ ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کلیجہ کھینچ لینے والی ہے۔ اس کو پکارتی ہے۔ جس نے

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ

پیٹھ پھیر لی اور بے رخی کی۔ اور مال جمع کیا پھر سمیٹ کر رکھا۔ بے شک انسان جی کا کچا بنایا

هَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

گیا ہے۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو بے صبرا ہو جاتا ہے۔ اور جب اس کو بھلائی

مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

پہنچتی ہے تو بخل کرتا ہے۔ مگر وہ نمازی۔ جو اپنی نماز کی

دَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ فِىْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ

نگہداشت کرتے ہیں۔ اور جن کے مال میں سب کا حق ہے۔ مانگنے والے کا

وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝

اور ہارے ہوئے کا۔ اور جو انصاف کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ اِنَّ

اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک

عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

ان کے رب کے عذاب سے کسی کو نڈر نہیں ہونا چاہئے۔ اور جو لوگ اپنی شہوت کی جگہ

حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

کی حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن اپنی بیویوں سے یا اپنی لونڈیوں سے

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

تو ان پر کوئی ملامت نہیں۔ ہاں جو اس کے علاوہ کا طلب گار ہوا تو ایسے لوگ

هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

حد سے بڑھنے والے ہیں اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے قول کو

رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

نباہتے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ اور جو

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِىْ جَنّٰتٍ

اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ ایسے لوگ جنتوں میں

مُكْرَمُونَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿۳۶﴾

عزت سے رہیں گے۔ پھر کافروں کو کیا ہوا جو آپ کی طرف دوڑتے ہوئے آتے ہیں۔

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ﴿۳۷﴾ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ

دائیں اور بائیں سے ٹولیاں بنا کر۔ کیا ان میں سے ہر شخص ہوس رکھتا ہے

مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا

کہ وہ نعمت کے باغ میں داخل ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں ہم نے ان کو جس چیز سے بنایا ہے

يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا

وہ بھی جانتے ہیں۔ پس میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کھاتا ہوں ہم

لَقَادِرُونَ ﴿۴۰﴾ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ

اس پر قادر ہیں۔ کہ ہم ان سے بہتر لوگ بدل کر لا سکتے ہیں اور ہم

بِمَسْبُوقِينَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا

عاجز نہیں ہیں۔ آپ ان کو اسی شغل اور کھیل میں رہنے دیں یہاں تک کہ یہ

يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

اس دن کو دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے

سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

جیسے کسی نشان کی طرف دوڑتے چلے جا رہے ہیں۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۴۴﴾

ان پر ذلت چھائی ہوگی یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

آیاتها ۲۸ — ۷۱ سورة نوح مكية ۷۱ — ركوعاتها ۲

سورہ نوح مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۸ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ

ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تھا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیں اس سے پہلے

أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔ انہوں نے کہا اے میری قوم میں تمہیں صاف صاف

مُّبِينٌ ﴿۲﴾ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ

ڈرانے والا ہوں۔ کہ تم اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ تاکہ وہ

لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ

تمہارے گناہ بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دیدے اللہ کا مقرر کیا ہوا

اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ

وعدہ جب آئے گا تو ٹلے گا نہیں کاش کہ تم سمجھ جاتے۔ عرض کیا اے میرے رب

إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي

میں اپنی قوم کو رات اور دن بلاتا رہا۔ پس وہ میرے بلانے سے

إِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا

اور زیادہ بھاگنے لگے۔ اور میں نے جب بھی انہیں بلایا تاکہ تو انہیں بخش دے تو وہ

أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَ

اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالنے لگے اور اپنے اوپر اپنے کپڑے لپیٹنے لگے اور ضد کی اور

اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ

انتہا درجہ کا غرور کیا۔ پھر میں نے انہیں بآواز بلند بلایا۔ پھر

إِنِّي أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا

میں نے انہیں علانیہ بھی سمجھایا اور چھپ کر چپکے چپکے بھی سمجھایا۔ اور میں نے کہا تم

رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم

اپنے رب سے بخشش مانگو بے شک وہ بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر کثرت سے

وقف لازم

مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

بارش بھیجے گا۔ اور تمہارے مال اور اولاد میں اضافہ کرے گا اور تمہارے لئے

جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہریں بہا دے گا۔ تمہیں کیا ہوا تم اللہ کی عظمت کے

وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ

معتقد نہیں ہو۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے بنایا۔ کیا تم نے دیکھا نہیں

اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ

اللہ نے کس طرح تہ بہ تہ سات آسمان بنائے۔ اور ان میں چاند کو نور بنایا اور

جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

سورج کو جلتا ہوا چراغ بنایا۔ اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک خاص طور

نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ

سے پیدا کیا۔ پھر وہ تمہیں زمین میں لوٹا کر لے جائے گا اور تمہیں باہر لے آئے گا۔ اور اللہ نے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا

تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا۔ تاکہ تم اس کے کھلے راستوں پر

فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ

چلو۔ نوح نے عرض کیا اے میرے رب انہوں نے میرا کہنا نہیں مانا اور ایسے کی پیروی کی جس کے مال

يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾

اور اولاد نے اس کو اور زیادہ نقصان میں ڈال دیا۔ اور انہوں نے بڑے بڑے داؤ کیے۔

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ

اور کہنے لگے اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور نہ وَدّ کو اور نہ سُواع کو

وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ

اور یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو نہ چھوڑنا۔ اور بہت لوگوں کو گمراہ کیا

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا

(اے الٰہی) ظالموں کیلئے زیادہ نہ کرنا مگر گمراہی کو۔ پس وہ اپنے گناہوں کے سبب غرق کیے

فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

گئے پھر دوزخ میں ڈال دیے گئے پھر انہوں نے اللہ کے سوا اپنے لئے کوئی مددگار نہ پایا۔

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

اور نوحؑ نے عرض کیا اے پروردگار زمین پر کافروں کا بسنے والا ایک گھر

دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا

بھی نہ چھوڑ۔ کیونکہ اگر تو ان کو چھوڑ دے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور

اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ

بدکار اور کافر اولاد ہی جنیں گے۔ اے میرے رب معاف کر دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو

دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَلَا

مؤمن ہو کر میرے گھر میں داخل ہوئے اور سب مؤمن مردوں کو اور مؤمن عورتوں کو اور

تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

گنہگاروں کی بربادی کو ہی بڑھاتا رہ۔

آیاتہا ۲۸ ۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ رکوعاتہا ۲

سورہ جن مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۸ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا

آپ کہہ دیجئے مجھے وحی آئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن سنا ہے پھر انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَ

ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو نیک راہ بتاتا ہے پس ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور

لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا

اپنے رب کے ساتھ ہرگز کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ اور ہمارے رب کی شان اونچی ہے

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

اس نے کسی کو نہ بیوی بنایا ہے نہ بیٹا۔ اور یہ کہ ہم میں سے احمق

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ

اللہ کی شان میں حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتا تھا۔ اور ہمارا خیال تھا کہ انسان

وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

اور جنات اللہ پر کبھی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ اور یہ کہ آدمیوں میں سے بہت سے لوگ

الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾

ایسے تھے کہ وہ بعض جن مردوں کی پناہ پکڑتے تھے اور ان آدمیوں نے ان جنات کا تکبر بڑھا دیا تھا۔

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾

اور یہ کہ ان کا خیال تھا جیسے تمہارا خیال تھا کہ اللہ دوبارہ ہرگز کسی کو زندہ نہیں کرے گا۔

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا

اور ہم نے آسمان کی تلاشی لینا چاہی تو ہم نے اس کو سخت پہرہ

وَّشُهُبًا ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ

اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ ہم سننے کیلئے اس کے ٹھکانوں میں بیٹھا کرتے تھے پس

يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ

اب جو کوئی سننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لئے ایک انگارہ گھات لگائے ہوئے پاتا ہے۔ اور ہم یہ نہیں جانتے

اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

کہ زمین والوں کو کوئی تکلیف پہنچانا مقصود ہے یا ان کے رب نے ان کو ہدایت پر لانے کا ارادہ کیا ہے۔

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآىِٕقَ

اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے ہیں ہم مختلف

قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ

راہوں پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا تھا کہ ہم زمین میں اللہ سے چھپ نہ سکیں گے اور نہ

نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ

بھاگ کر اس کو تھکا سکیں گے۔ اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے اس کو مان لیا پس جو

يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا

اپنے رب پر ایمان لائے گا تو نہ اس کو نقصان کا ڈر ہوگا اور نہ زبردستی کا۔ اور یہ کہ ہم میں

الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا

بعض فرمانبردار ہیں اور بعض ظالم پس جو فرمانبردار ہو گئے تو انہوں نے

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ

نیک راستہ ڈھونڈ لیا۔ اور جو ظالم ہیں وہ دوزخ کا ایندھن ہیں۔ اور یہ حکم آیا کہ

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

اگر یہ لوگ طریقہ اسلام پر قائم رہتے تو ہم ان کو وافر پانی سے سیراب کرتے۔

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا

تاکہ ہم ان کا اس میں امتحان کریں اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا اللہ اس کو سخت عذاب

صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾

میں ڈال دے گا۔ اور یہ کہ سب مسجدیں اللہ کی یاد کیلئے ہیں پس اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ

اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (حضور) اس کو پکارنے کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو لوگ ان پر ہجوم کرنے لگتے

لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾

ہیں۔ آپ کہہ دیجئے میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّىْ لَنْ

آپ کہہ دیجئے میں نہ تمہارے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ بھلائی کا۔ آپ کہہ دیجئے

ع ۱

يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾

مجھے اللہ کے ہاتھ سے کوئی نہیں بچائے گا اور نہ میں اس کے سوا کہیں پناہ لینے کی جگہ پاؤں گا۔

إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

مگر اللہ کی طرف سے تبلیغ اور اس کے پیغامات ادا کرنا (میرے ذمہ ہیں) اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم

فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا

نہیں مانے گا تو اس کیلئے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہا کریں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کو

مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ

دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا اس وقت جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور تعداد میں

عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ

کم ہیں۔ آپ کہہ دیجئے مجھے معلوم نہیں جس (قیامت) کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ نزدیک ہے یا

لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿۲۵﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿۲۶﴾

اس کیلئے میرے رب نے مدت دراز مقرر کر رکھی ہے۔ غیب کا جاننے والا وہی ہے وہ اپنے بھید کی کسی کو خبر نہیں دیتا۔

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

مگر اپنے پسندیدہ رسول (فرشتہ) کو تو اس کے آگے اور پیچھے

وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ

نگہبان فرشتے بھیج دیتا ہے۔ تاکہ اللہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات

رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

پہنچا دیئے اور اللہ نے تمام کاموں کو اپنے قابو میں کر رکھا ہے اور ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔

ع ۲

آیاتہا ۲۰ — ۷۳ سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ — رکوعاتہا ۲

سورہ مزمل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۰ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۲﴾ نِصْفَهُ أَوِ

اے کپڑے میں لپٹنے والے۔ کھڑے رہئے رات کو مگر کسی رات۔ آدھی رات یا

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿۳﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

اس میں سے تھوڑا سا کم کر دیجئے۔ یا آدھی رات سے کچھ بڑھا دیجئے اور قرآن کو آہستہ آہستہ

تَرْتِيلًا ﴿۴﴾ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿۵﴾ إِنَّ نَاشِئَةَ

صاف پڑھئے۔ ہم آپ پر ایک وزن دار بات ڈالنے والے ہیں۔ بے شک

اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿۶﴾ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

رات کا اٹھنا نفس کو سخت روندتا ہے اور بات بھی سیدھی نکلتی ہے۔ آپ کو دن میں

سَبْحًا طَوِيلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿۸﴾

طویل کام رہتا ہے۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہئے اور سب سے کٹ کر اس کی طرف متوجہ رہئے۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿۹﴾

وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ اسی کو کارساز بنالیں۔

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿۱۰﴾ وَ

اور جو کچھ یہ باتیں کہتے ہیں آپ صبر کریں اور خوبصورتی کے ساتھ ان سے الگ رہیں۔ اور

ذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿۱۱﴾ إِنَّ

مجھے اور ان جھٹلانے والوں کو جو ناز و نعمت میں رہے ہیں چھوڑ دیں اور ان کو تھوڑے دنوں مہلت دیدیں۔

لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ﴿۱۲﴾ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا

ہمارے پاس بیڑیاں اور آگ کا ڈھیر ہے۔ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک

أَلِيمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

عذاب ہے۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ

كَثِيبًا مَهِيلًا ﴿۱۴﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

ریت کے بھر بھرے ٹیلے ہو جائیں گے۔ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے تم پر گواہی دینے والا

كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ
جیسے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا۔ پھر فرعون نے
الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ
اس رسول کی نافرمانی کی پھر ہم نے اس کو وبال کی پکڑ میں پکڑ لیا۔ پھر اگر تم کفر کرو گے
كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ
تو اس دن سے کیسے بچو گے جو لڑکوں کو بوڑھا کر ڈالے گا۔ اس دن میں آسمان پھٹ جائے گا
بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ
اس کا (یہ) وعدہ ہو کر رہے گا۔ یہ نصیحت ہے پس جو چاہے
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ
اپنے رب کی طرف راہ اپنا لے۔ بے شک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ
اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ
اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں دو تہائی رات کے قریب اور آدھی رات اور تہائی رات سے (تہجد میں)
الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ
کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے اس کو معلوم ہے کہ تم ہرگز نہ نباہ
تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ
سکو گے پس اللہ نے تمہارے حال پر رحم کیا پس اب تم (تہجد میں) جتنا آسان ہو قرآن سے پڑھ لیا کرو
اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ
اس کو معلوم ہے کہ تم میں سے بعض بیمار ہوں گے اور بعض رزق کی تلاش کیلئے
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ
زمین پر سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے پس جتنا
اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
آسان ہو تم قرآن سے پڑھ لیا کرو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
اور اللہ کو قرضہ دو اچھی طرح کا قرضہ دینا اور جو نیک اعمال اپنے لئے آگے بھیجو گے
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ
تو ان کو اللہ کے پاس پہنچ کر ان سے اچھا اور زیادہ ثواب پاؤ گے
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾
اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اٰيَاتُهَا ۵۶ ۷۴ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۴ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ مدثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۶ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿۳﴾ وَثِيَابَكَ
اے لحاف میں لپٹنے والے (نبی)۔ اٹھو پھر ڈراؤ۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو۔ اور اپنے کپڑے
فَطَهِّرْ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ
پاک رکھو۔ اور گندگی سے دور رہو۔ اور زیادہ لینے کی خاطر کسی پر احسان نہ کرو۔ اور اپنے رب کیلئے
فَاصْبِرْ ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ
صبر کر لو۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔ پس اس دن وہ بڑا کٹھن
عَسِيْرٌ ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِىْ وَمَنْ خَلَقْتُ
دن ہوگا۔ کافروں پر آسان نہیں ہوگا۔ مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دو جس کو میں نے
وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾
اکیلا پیدا کیا۔ اور میں نے اس کو کثرت سے مال دیا۔ اور پاس بیٹھنے والے بیٹے دیئے۔
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ
اور اس کیلئے سب طرح کا سامان تیار کر دیا۔ پھر بھی وہ لالچ رکھتا ہے کہ اور بھی دوں۔ ہرگز نہیں وہ

كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ

ہماری آیات کا مخالف ہے۔ اب میں اسے (دوزخ کے) صعود پہاڑ پر چڑھاؤں گا۔ اس نے سوچا اور

قَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ

دل میں ٹھہرالیا۔ اس پر خدا کی مار ہو کیسی بات تجویز کی۔ پھر اس پر خدا کی مار ہو کیسی بات تجویز کی۔ پھر

نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ

دیکھا۔ پھر منہ بنایا اور ترش رو ہوا۔ پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا۔ پھر کہا

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾

بس یہ تو جادو ہے (جو اوروں سے) چلا آتا ہے۔ کچھ نہیں یہ تو آدمی کا کلام ہے۔

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا

اب میں اس کو آگ میں ڈالوں گا۔ اور آپ کو کیا معلوم وہ آگ کیسی ہے۔ نہ باقی رہنے دے گی اور نہ

تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

چھوڑے گی۔ وہ آدمیوں کو جلادینے والی ہے۔ اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ اور ہم نے

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۪ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً

دوزخ کے کارکن فرشتے ہی بنائے ہیں اور ان کی جو تعداد رکھی ہے تو کافروں کو

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

جانچنے کیلئے تاکہ جن لوگوں کو کتاب ملی ہے وہ یقین کرلیں اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور جن لوگوں کو کتاب ملی ہے وہ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ

اور مسلمان دھوکہ نہ کھائیں اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے وہ اور

الْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

کافر کہنے لگیں اللہ کو اس مثال کے بیان کرنے سے کیا غرض تھی اسی طرح سے اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ

گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور آپ کے رب کے لشکروں کو

اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَ

رب کے سوا کوئی نہیں جانتا اور دوزخ تو لوگوں کی نصیحت کیلئے ہے۔ سچ کہتا ہوں چاند کی قسم۔ اور

الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾

رات کی جب جانے لگے۔ اور صبح کی جب روشن ہو جائے۔ وہ دوزخ بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾

انسان کیلئے ڈراوا ہے۔ تم میں سے جو کوئی چاہے آگے بڑھے یا پیچھے رہے۔

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾

ہر شخص اپنے کیے ہوئے کاموں میں پھنسا ہوا ہے۔ مگر داہنی طرف والے۔

فِيْ جَنّٰتٍ ۫ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ

جنتوں میں ہوں گے مل کر پوچھیں گے۔ گناہگاروں کا حال۔ تمہیں

سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

دوزخ میں کیا چیز لے گئی۔ وہ کہیں گے ہم نہ نماز پڑھتے تھے۔ اور نہ محتاج کو

الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَاۗىِٕضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم بکواس کرنے والوں کے ساتھ بکواس میں لگے رہتے تھے۔ اور ہم

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

قیامت کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم پر موت آگئی۔ پھر سفارش کرنے والوں کی سفارش

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ

ان کے کام نہیں آئے گی۔ ان کو کیا ہوا کہ وہ اس نصیحت سے منہ موڑتے ہیں۔ گویا کہ وہ

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ

گدھے ہیں بدکنے والے۔ جو شیر سے بھاگے جارہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے

مِنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

کہ اس کو کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں۔ ہرگز نہیں وہ تو آخرت سے ڈرتے ہی

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَاۗءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

نہیں۔ ہرگز نہیں یہ قرآن تو نصیحت ہے۔ پس جس کا جی چاہے اس کو یاد کرلے۔ اور وہ یاد بھی

اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

تب کریں گے جب اللہ چاہے گا وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے اور وہی بخشنے کے لائق ہے۔

اٰیَاتُہَا ۴۰ — ۷۵ سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۳۱ — رُکُوْعَاتُہَا ۲

سورۂ قیامت مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۰ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ اور قسم کھاتا ہوں ایسے نفس کی جو برائی پر ملامت کرے۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓي

کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے۔ کیوں نہیں ہم

اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾

اس کے پور پورے ٹھیک کرسکتے ہیں۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنی سامنے کی زندگی میں گناہ کرتا رہے۔

يَسْــَٔـلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ

پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہوگا۔ پس جب آنکھیں چندھیانے لگیں گی۔ اور چاند بے نور

الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ

ہوجائے گا۔ اور سورج اور چاند اکٹھے کیے جائیں گے۔ اس دن انسان کہے گا بھاگ کر کہاں

الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِۨ الْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا

چلا جاؤں۔ کوئی نہیں کہیں سے بچاؤ نہیں۔ اس دن صرف آپ کے رب کے پاس ٹھہرنا ہے۔ اس دن

الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰي نَفْسِهٖ

انسان کو جتلا دیں گے جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔ بلکہ انسان اپنے لیے خود ہی

بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ

دلیل ہے۔ اور اگرچہ وہ اپنے بہانے لا ڈالے۔ آپ قرآن کے پڑھنے پر اپنی زبان نہ ہلایا کریں

لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

تاکہ اس کو جلدی سیکھ لیں۔ اس کا (آپ کے سینہ میں) جمع کردینا اور اس کا پڑھا دینا ہمارے ذمہ ہے۔ پھر جب ہم (فرشتے کی زبانی) اسے پڑھنے لگیں تو آپ

قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾

اس کے ساتھ پڑھا کریں۔ پھر اس کا بیان کرادینا ہمارے ذمہ ہے۔ کوئی نہیں تم دنیا سے محبت کرتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا

اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ کتنے چہرے اس دن بارونق ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف

نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا

دیکھتے ہوں گے۔ اور کتنے چہرے اس دن اداس ہوں گے۔ خیال کریں گے کہ ان کے ساتھ

فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾

کمر توڑنے والی سختی کی جائے گی۔ ہرگز نہیں جب جان گلے تک پہنچ جائے گی۔ اور لوگ کہیں گے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ

اور وہ سمجھ رہا ہوتا ہے کہ اب جدائی کا وقت آگیا۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ گئی۔ اس دن

يَوْمَىِٕذِۨ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ

آپ کے رب کی طرف کھنچ کر جانا ہے۔ پھر بھی نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ جھٹلایا

وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾

اور منہ موڑا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کو جاتا تھا۔ تیری کم بختی پر کم بختی آنے والی ہے۔

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾

پھر تیرے لیے خرابی پر خرابی آنے والی ہے۔ کیا انسان گمان کرتا ہے کہ بیکار چھوڑ دیا جائے گا۔

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

کیا وہ (پہلے) منی کا قطرہ نہ تھا۔ پھر وہ خون کا لوتھڑا ہوگیا پھر اللہ نے اس کو بنا کر

فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ

ٹھیک کر دیا۔ پھر اس سے جوڑا بنایا مرد اور عورت۔ کیا

ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ ع

یہ خدا مردوں کو زندہ نہیں کر سکتا۔

ع ۱۸

اٰیاتها ۳۱ — سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ ۷۶ — ۹۸ — رکوعاتها ۲

سورۂ انسان مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۱ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

کبھی انسان پر زمانے میں ایک وقت گزرا ہے کہ وہ

شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ

زبان پر قابل تذکرہ کوئی چیز نہ تھا۔ ہم نے انسان کو ایک ملے ہوئے نطفے سے پیدا کیا

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

ہم اس کو جانچتے رہے پھر ہم نے اس کو سننے والا دیکھنے والا بنا دیا۔ ہم نے اس کو راستہ بتایا

اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ

یا وہ حق ماننا ہے یا ناشکری کرتا ہے۔ ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ

اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ بے شک نیک لوگ ایسے جام شراب پئیں گے

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا

جس کی آمیزش کافوری ہوگی۔ ایسے چشمے سے جس سے اللہ کے خاص بندے پئیں گے جس کو وہ بہا کر

تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

لے جائیں گے۔ وہ لوگ منت کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت

مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ

(ہر جگہ) پھیلی ہوئی ہوگی۔ اور اللہ کی محبت پر محتاج کو اور یتیم کو اور قیدی

يَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں) ہم تمہیں خاص اللہ کی خوشنودی کیلئے کھلاتے ہیں نہ تو تم سے

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا

بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔ ہم اپنے رب سے اداسی والے سخت دن سے

قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً

ڈرتے ہیں۔ پھر اللہ ان کو اس دن کے شر سے بچالے گا اور ان کو تازگی

وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ

اور خوشی عطا کرے گا۔ اور ان کو ان کے صبر پر جنت اور ریشمی پوشاک دے گا۔

فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾

وہ اس میں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھیں گے نہ وہاں دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ

اور ان پر ان کے سائے جھک رہے ہوں گے اور اس کے گچھے لٹکا کر پست کر رکھے ہوں گے۔ اور لوگ

عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۟ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۟

ان کے پاس چاندی کے برتن اور شیشے کے آبخورے لئے پھریں گے۔ (اور) شیشے بھی

مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ

چاندی کے ہوں گے جو خاص انداز پر ڈھالے گئے ہوں گے۔ اور ان کو ایسی شراب پلائی جائے گی

مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ

جس کی آمیزش سونٹھ کی ہوگی۔ وہ وہاں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔ اور

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا

ان کے پاس سدا رہنے والے لڑکے پھریں گے جب تو ان کو دیکھے تو ان کو بکھرے ہوئے موتی

مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾

خیال کرے۔ اور جب تو وہاں دیکھے تو بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دیکھے۔ ان پر

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ

باریک سبز اور موٹے ریشم کی پوشاک ہوگی اور ان کو چاندی کے کنگن

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ

پہنائے جائیں گے اور ان کو ان کا رب ایسی شراب پلائے گا جو دلوں کو پاک کر دے گی۔ یہ

لَكُمْ جَزَاۗءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

تمہارا بدلہ ہے اور محنت کام آئی۔ بلاشبہ ہم نے آپ پر تھوڑا تھوڑا

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا

کرکے قرآن اتارا ہے۔ آپ اپنے رب کے حکم کا انتظار کریں اور ان میں سے کسی گناہگار

اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

یا ناشکرے کا کہنا نہ مانیں۔ اور صبح و شام اپنے رب کا نام لیتے رہیں۔ اور کچھ رات کے وقت

فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ يُحِبُّوْنَ

اس کیلئے نماز (مغرب اور عشاء) پڑھیں اور اس کیلئے طویل رات تک تسبیح ادا کریں۔ یہ لوگ

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَاۗءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

جلد ملنے والی چیز کو چاہتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا ہے

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

اور ان کے جوڑ اور بند کو مضبوط کیا ہے اور ہم جب چاہیں ان جیسے لوگ بدل کر لے آئیں۔ یہ تو

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاۗءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ

نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اپنا لے۔ اور خدا کے چاہے بغیر

اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ

تم نہیں چاہ سکتے بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمتوں والا ہے۔ جس کو چاہتا ہے

يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾

اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور جو ظالم ہیں ان کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۵۰ — ۷۷ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ۳۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ مرسلات مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵۰ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ

قسم ہے دل کو خوش آنے والی چلتی ہواؤں کی۔ پھر زور سے جھونکا دینے والیوں کی۔ پھر بادلوں کو اٹھا کر پھیلانے

نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾

والیوں کی۔ پھر بانٹ کر جدا کرنے والیوں کی۔ پھر فرشتوں کی جو وحی لے کر آتے ہیں۔ الزام اتارنے یا ڈر سنانے کیلئے۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَاۗءُ

جس کام سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ یقیناً واقع ہونے والی ہے۔ پھر جب ستارے مٹا دیئے جائیں گے۔ اور آسمان

فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾

پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ اڑا دیئے جائیں گے۔ اور جب سب رسول وقت معین پر جمع کئے جائیں گے۔

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

کس دن کیلئے ان چیزوں میں دیر ہے۔ اس فیصلہ کے دن کیلئے۔ اور آپ کو کیا معلوم

الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ

فیصلہ کا دن کیا ہے۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہوگی۔ کیا ہم نے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا۔ پھر پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیں گے۔ ہم

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ

مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہوگی۔ کیا ہم نے تمہیں

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ

بے قدر پانی سے نہیں بنایا۔ پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ ٹھکانے میں رکھ دیا۔ ایک

مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

معلوم وقت تک۔ ہم نے اندازہ لگایا تو ہم کیسا اچھا اندازہ لگانے والے ہیں۔ اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾

جھٹلانے والوں کیلئے بڑی تباہی ہوگی۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔ زندوں کو اور مُردوں کو۔

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

اور ہم نے زمین میں بوجھ کیلئے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور ہم نے تمہیں پیاس بجھانے والا میٹھا پانی پلایا۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی تباہی ہوگی۔ (اس عذاب کو) چل کر دیکھو جس کو تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا

جھٹلاتے تھے۔ اس سائے کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیں۔ نہ

ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

وہ سایہ کرے اور نہ گرمی سے بچائے۔ وہ بڑے بڑے محلات کی طرح انگارے برسائے گا۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾

گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی خرابی ہوگی۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

یہ وہ دن ہوگا جس میں وہ بول نہ سکیں گے۔ اور نہ ان کو اجازت ہوگی کہ توبہ کرلیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی خرابی ہوگی۔ یہ فیصلے کا دن ہے

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾

ہم نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو جمع کرلیا ہے۔ پھر اگر کوئی تمہارے پاس داؤ ہے تو مجھ پر چلالو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی خرابی ہوگی۔ بے شک جو لوگ ڈرنے والے ہیں وہ سایوں میں

وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اور چشموں میں ہوں گے۔ اور من چاہے میووں میں ہوں گے۔ مزے سے کھاؤ اور پیو

هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے تھے۔ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا

اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی خرابی ہوگی۔ تھوڑے دن کھالو اور فائدہ اٹھالو

اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا

بے شک تم مجرم ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے بڑی خرابی ہوگی۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

ان سے کہا جاتا ہے کہ جھک جاؤ تو نہیں جھکتے۔ اس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

والوں کیلئے بڑی خرابی ہوگی۔ اب وہ اس کے بعد اور کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔

آیاتہا ۴۰ ۷۸ سُورَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ ۸۰ رکوعاتہا ۲

سورۂ نبا مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۰ آیات ہیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡ

وہ آپس میں کس چیز کا سوال کرتے ہیں۔ اس بڑی خبر (قیامت) کے متعلق پوچھتے ہیں۔ جس

ہُمۡ فِیۡہِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵﴾

میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ ہرگز نہیں عنقریب جان لیں گے۔ پھر ہرگز نہیں عنقریب جان لیں گے۔

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِہٰدًا ۙ﴿۶﴾ وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۪ۙ﴿۷﴾ وَّ

کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں کو میخیں۔ اور

خَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا ۙ﴿۸﴾ وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَکُمۡ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ وَّ جَعَلۡنَا

ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے بنایا۔ اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام کا سبب بنایا۔ اور

الَّیۡلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ جَعَلۡنَا النَّہَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾ وَّ بَنَیۡنَا فَوۡقَکُمۡ

رات کو پردہ بنایا۔ اور دن کو کمائی کا وقت بنایا۔ اور تمہارے اوپر

سَبۡعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّہَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ

سات مضبوط آسمان بنائے۔ اور ایک روشن چراغ (آفتاب) بنایا۔ اور ہم نے

الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخۡرِجَ بِہٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّ

نچڑنے والی بدلیوں سے بکثرت پانی برسایا۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور سبزہ نکالیں۔ اور

جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ کَانَ مِیۡقَاتًا ﴿۱۷﴾ یَّوۡمَ

گنجان باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہو چکا ہے۔ جس دن

یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ

صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج کے فوج ہو کر چلے آؤ گے۔ اور آسمان کھولا جائے گا

فَکَانَتۡ اَبۡوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّ سُیِّرَتِ الۡجِبَالُ فَکَانَتۡ سَرَابًا ﴿۲۰﴾

پھر اس میں دروازے ہو جائیں گے۔ اور پہاڑ اڑائے جائیں گے تو وہ چمکتی ہوئی ریت ہو جائیں گے۔

اِنَّ جَہَنَّمَ کَانَتۡ مِرۡصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطَّاغِیۡنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

بے شک دوزخ تاک میں ہے۔ شریروں کا ٹھکانا ہے۔

لّٰبِثِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَحۡقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡہَا بَرۡدًا وَّ لَا

بے شمار زمانے اس میں رہیں گے۔ نہ تو وہ اس میں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ

شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِیۡمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّہُمۡ

پینے کا۔ مگر گرم پانی اور بہتی ہوئی پیپ۔ بدلہ ہوگا پورا۔ کیونکہ وہ

کَانُوۡا لَا یَرۡجُوۡنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا کِذَّابًا ﴿۲۸﴾

حساب کی توقع نہیں رکھتے تھے۔ اور ہماری آیات کو خوب جھٹلاتے تھے۔ اور ہم نے

وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰہُ کِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِیۡدَکُمۡ

ہر چیز کو لکھ کر گن رکھا ہے۔ اب مزا چکھو ہم تم پر عذاب کو ہی

اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِیۡنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَ اَعۡنَابًا ﴿۳۲﴾

بڑھاتے جائیں گے۔ بے شک خدا سے ڈرنے والوں کیلئے کامیابی ہے۔ باغ ہیں اور انگور ہیں۔

وَّ کَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّ کَاۡسًا دِہَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا یَسۡمَعُوۡنَ فِیۡہَا

اور نوجوان عورتیں ہیں ہم عمر۔ اور پیالے ہیں چھلکتے ہوئے۔ وہاں نہ وہ

لَغۡوًا وَّ لَا کِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّکَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾

بک بک سنیں گے اور نہ جھوٹ۔ بدلہ ہوگا آپ کے رب کی طرف سے اعمال کے حساب سے۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا الرَّحۡمٰنِ لَا یَمۡلِکُوۡنَ

جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے بڑی رحمت والا ہے اس سے

مِنۡہُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ صَفًّا ؕۙ لَّا

بات کرنے کی وہ قدرت نہیں رکھیں گے۔ جس دن جبرائیل اور فرشتے قطار باندھ کر کھڑے ہوں گے

يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ
مگر جس کو رحمٰن اجازت دے گا اور وہ درست بات کہے گا۔ یہ دن یقینی
الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ
ہے پس جو چاہے اپنے رب کے پاس (اپنا) ٹھکانا بنالے۔ ہم نے تمہیں ایک نزدیک آنے والی
اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
آفت سے ڈرا دیا ہے۔ جس دن آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہوگا
وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾
اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا۔

آیاتها ۴۶ — ۷۹ = سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ = ۸۱ — ركوعاتها ۲

سورۂ نازعات مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۶ آیات ہیں اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ
قسم ہے جوڑوں میں گھس کر نکالنے والوں کی۔ اور بند کھول دینے والوں کی۔ اور تیزی سے
سَبْحًا ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ
تیرنے والوں کی۔ پھر دوڑ کر آگے بڑھنے والوں کی۔ پھر ہر امر کی تدبیر کرنے والوں کی۔ جس دن
تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ
کانپنے کی کانپنے والی۔ اس کے پیچھے آئے گی دوسری۔ اس دن
يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا
بہت سے دل دھڑک رہے ہوں گے۔ ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی۔ لوگ کہتے ہیں کیا ہم
لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾
پہلی حالت میں پھر لوٹائے جائیں گے۔ کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے۔

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
کہتے ہیں یہ تو اس وقت خسارے کا لوٹنا ہوگا۔ پس وہ تو ایک بار کی
وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
ڈانٹ ہوگی۔ تو سب لوگ فوراً میدان میں آموجود ہوں گے۔ کیا آپ کے پاس
مُوْسٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾
موسیٰ کی بات پہنچی ہے۔ جب ان کو ان کے رب نے پاک میدان طویٰ میں پکارا تھا۔
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى
فرعون کے پاس جاؤ اس نے سرکشی اختیار کی ہے۔ پھر اس سے کہو کیا تو چاہتا ہے
اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ
کہ سنور جائے۔ اور تجھے تیرے رب کی راہ بتلادوں تاکہ تو ڈر جائے۔ پھر اس کو بڑی نشانی
الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ
دکھائی۔ پھر بھی اس نے جھٹلا دیا اور نہ مانا۔ پھر واپس ہوا (اور موسیٰ کے خلاف) کوشش کرنے لگا۔ پھر سب کو جمع کیا
فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ
پھر پکار کر تقریر کی۔ اور کہا میں تمہارا سب سے اعلیٰ رب ہوں۔ پھر اللہ نے اس کو
نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ
آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔ بے شک اس میں عبرت ہے اس شخص کیلئے
يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾
جو ڈرتا ہے۔ کیا تمہارا بنانا بڑی بات ہے یا آسمان کا کہ اللہ نے اس کو بنایا۔
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ
اس کا موٹاپا بلند کیا پھر اس کو درست کیا۔ اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور
ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا
اس کے دن کو ظاہر کیا۔ اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔ اس سے

مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

اس کا پانی اور چارا نکالا۔ اور پہاڑوں کو قائم کر دیا۔ تمہارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ

اور تمہارے مویشیوں کے فائدہ کیلئے۔ پھر جب وہ بڑا ہنگامہ (قیامت) آئے گا۔ اس دن

يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

انسان یاد کرے گا جو کچھ اس نے کیا تھا۔ اور دیکھنے والے کیلئے

لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳٦﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾

جہنم کو ظاہر کر دیا جائے گا۔ پس جس نے سرکشی کی تھی۔ اور دنیا کی زندگی کو بہتر سمجھا تھا۔

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ

تو دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہوگا۔ اور جو اپنے رب کے سامنے پیش ہونے سے ڈر

رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ

گیا تھا اور اپنے نفس کو حرام خواہش سے روکا تھا۔ تو جنت ہی

الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾

اس کا ٹھکانا ہوگا۔ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا قیام کب ہوگا۔

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ

آپ کو اس کے ذکر سے کیا کام۔ اس کے علم کی انتہا آپ کے رب کی طرف ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

آپ تو صرف اس شخص کو ڈر سنانے والے ہیں جو قیامت سے ڈرتا ہے۔ جس دن وہ اس کو دیکھیں گے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴٦﴾

ایسا لگے گا کہ وہ دنیا میں نہیں ٹھہرے تھے مگر ایک شام یا اس کی ایک صبح۔

ع

اٰيَاتُهَا ۴۲ — ۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ — رُكُوْعُهَا ۱

سورۂ عبس مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴۲ آیات ہیں اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ

(پیغمبر نے) تیوری چڑھائی اور منہ موڑا۔ اس بات سے کہ آپ کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور آپ

لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا

کو کیا معلوم شاید وہ سنور جاتا۔ یا سوچتا تو سمجھانا اس کے کام آتا۔

مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا

وہ جو پرواہ نہیں کرتا۔ آپ اس کی فکر میں ہیں۔ حالانکہ آپ پر کوئی ملامت نہیں کہ

يَزَّكّٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ

وہ درست نہیں ہوتا۔ اور وہ جو آپ کے پاس دوڑتے ہوئے آتا ہے۔ اور وہ ڈرتا بھی ہے۔ آپ

عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾

اس سے بے توجہی کرتے ہیں۔ ایسا نہ کریں یہ تو نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اس کو قبول کرے۔

فِىْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِىْ

(یہ قرآن) عزت کے اوراق میں لکھا ہوا ہے۔ جو بلند مرتبہ ہیں نہایت ستھرے ہیں۔ لکھنے والوں

سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾

کے ہاتھوں میں۔ جو بڑے درجہ کے نیک ہیں۔ خدا کی مار انسان کیسا ناشکرا ہے۔

مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾

اللہ نے اس کو کس چیز سے بنایا۔ ایک قطرہ سے اس کو بنایا پھر اس کو اندازہ سے بنایا۔

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا

پھر اس پر راستہ کو آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں رکھوایا۔ پھر جب

شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ

چاہے گا اٹھا کر نکالے گا۔ ہرگز تعمیل نہیں کی جو اس کو حکم دیا تھا۔ پس چاہئے کہ

وقف لازم

الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿۲۴﴾ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ

انسان اپنے کھانے پر غور کرے۔ ہم نے اوپر سے پانی برسایا۔ پھر

شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَأَنبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَعِنَبًا

زمین کو پھاڑ کر چیر دیا۔ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا۔ اور انگور

وَقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَفَاكِهَةً

اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔ اور گھنے باغات۔ اور میوہ

وَأَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَإِذَا جَاءَتِ

اور گھاس۔ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدہ کیلئے۔ پھر جب کان پھوڑنے والی

الصَّاخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿۳۵﴾

آئے گی۔ جس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ان میں سے ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی جو اس کو اس دن

يُغْنِيهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾

دوسروں سے بے پروا کر دے گی۔ بہت سے چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے۔ ہنستے خوشیاں کرتے ہوں گے۔

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾

اور بہت سے چہروں پر اس دن گرد پڑی ہوگی۔ ان پر سیاہی چڑھی ہوگی۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

یہ وہی لوگ ہوں گے جو کافر فاجر تھے۔

ع ۵

آیاتہا ۲۹ — ۸۱ سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ ۷ — رکوعہا ۱

سورہ تکویر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۹ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا

جب سورج بے نور ہو جائے گا۔ اور جب ستارے گر جائیں گے۔ اور جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَإِذَا

پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں چھٹی پھریں گی۔ اور جب

الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَإِذَا

جنگلی جانور رل مل جائیں گے۔ اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔ اور جب روحیں

النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِأَيِّ

جسموں میں ڈالی جائیں گی۔ اور جب زندہ در گور لڑکی سے سوال ہوگا۔ کہ وہ کس

ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ

گناہ پر قتل کی گئی تھی۔ اور جب اعمالنامے کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کو

كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ

لپیٹ کر ہٹا دیا جائے گا۔ اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنت

أُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾ فَلَا أُقْسِمُ

قریب کر دی جائے گی۔ تو ہر شخص جان لے گا جو وہ اعمال لے کر آیا ہے۔ پس میں قسم کھاتا ہوں

بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾

پیچھے ہٹ جانے والے ستاروں کی۔ سیدھے چلنے والوں کی دبک جانے والوں کی۔ اور رات کی جب آنے یا جائے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿۱۹﴾ ذِي

اور صبح کی جب اس کی روشنی پھیل جائے۔ یہ قرآن معزز پیغام رساں کا لایا ہوا ہے۔ جو

قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿۲۱﴾

قوت والا ہے عرش کے مالک کے ہاں مرتبہ والا ہے۔ سب کا مانا ہوا وہاں کا معتبر ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿۲۳﴾

اور یہ تمہارا رفیق (نبی پاک) کوئی دیوانہ نہیں ہے۔ اور اس نے اس فرشتہ کو آسمان کے کھلے کنارہ کے پاس دیکھا بھی ہے۔

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ

اور یہ غیب کی بات بتانے میں بخیل نہیں ہے۔ اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کی کہی ہوئی

رَّجِيمٍ ﴿۲۵﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿۲۶﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿۲۷﴾

بات نہیں ہے۔ پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو۔ یہ تو نصیحت ہے جہان بھر کیلئے۔

لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا

ایسے شخص کیلئے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے۔ اور تم جب ہی چاہو گے جب

أَن يَشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿۲۹﴾

سارے جہان کا مالک اللہ چاہے گا۔

ع ۱

آیاتها ۱۹ — ۸۲ سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ — رکوعها ۱

سورۂ انفطار مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۹ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ ﴿۲﴾

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾

اور جب سمندر ابل پڑیں گے۔ اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جائیں گی۔

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا

(اس وقت) ہر نفس جان لے گا جو آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا۔ اے

الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ﴿۶﴾ الَّذِي خَلَقَكَ

انسان! تجھے تیرے رب کریم پر کس چیز نے مغرور کر دیا ہے۔ جس نے تجھے پیدا کیا

فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿۸﴾

پھر تن درست کیا پھر تجھے اعتدال پر بنایا۔ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿۹﴾ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ

ہرگز نہیں بس تم قیامت کو جھٹلاتے ہو۔ بے شک تم پر

لَحٰفِظِينَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۱۲﴾

نگران مقرر ہیں۔ عزت والے لکھنے والے۔ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿۱۴﴾

بے شک نیک لوگ نعمت میں ہوں گے۔ اور بے شک بدکار دوزخ میں ہوں گے۔

يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿۱۶﴾

وہ اس میں قیامت کے دن ڈالے جائیں گے۔ اور وہ اس سے جدا ہونے والے نہیں ہوں گے۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا

اور آپ کو کیا معلوم انصاف (قیامت) کا دن کیسا ہے۔ پھر آپ کو کیا معلوم

يَوْمُ الدِّينِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا

انصاف کا دن کیسا ہے۔ جس دن کوئی کسی کیلئے کچھ بھلا نہ کر سکے گا

وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

اور اس دن اللہ ہی کا حکم چلے گا۔

ع ۱۹

آیاتها ۳۶ — ۸۳ سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ مَكِّيَّةٌ ۸۶ — رکوعها ۱

سورۂ تطفیف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۶ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ

خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے۔ جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیں

يَسْتَوْفُونَ ﴿۲﴾ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿۳﴾

تو پورا لیں۔ اور جب ان کو ناپ کر دیں یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾
کیا وہ لوگ خیال نہیں رکھتے کہ ان کو اٹھنا ہے۔ اس بڑے دن کیلئے۔
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ہرگز نہیں بے شک
الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾ كِتٰبٌ
گناہگاروں کا اعمالنامہ سجین میں ہے۔ اور آپ کو کیا معلوم سجین کیا ہے۔ ایک کتاب ہے
مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ
لکھی ہوئی۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہوگی۔ جو
يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
قیامت کے دن کو جھوٹ جانتے ہیں۔ اور اس کو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
حد سے گزرنے والا مجرم ہے۔ جب اس پر ہماری آیات سنائی جاتی ہیں کہتا ہے یہ پہلے لوگوں کی
الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا
کہانیاں ہیں۔ ہرگز ایسا نہیں بلکہ ان کی بداعمالیوں سے ان کے دلوں پر زنگ
يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾
چڑھ گیا ہے۔ ہرگز نہیں یہ لوگ قیامت کے دن اپنے رب (کے دیدار) سے روک لئے جائیں گے۔
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ
پھر یہ دوزخ میں داخل ہوں گے۔ پھر کہا جائے گا یہ وہی ہے
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ
جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ہرگز ایسا نہیں نیک لوگوں کا اعمالنامہ علیین
عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ
میں ہے۔ اور آپ کو کیا معلوم علیین کیا ہے۔ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ اس کو

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾
مقرب (فرشتے) دیکھتے ہیں۔ بلاشبہ نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔ تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ
آپ ان کے چہروں میں نعمتوں کی تازگی دیکھیں گے۔ ان کو مہر لگی ہوئی
رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
خالص شراب پلائی جائے گی۔ اس کی مہر مشک کی ہوگی اس پر چاہیے کہ رغبت کرنے
الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا
والے رغبت کریں۔ اور اس کی ملونی تسنیم سے ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے
الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
جس سے مقرب لوگ پئیں گے۔ وہ لوگ جو مجرم ہیں ایمان والوں سے
اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا
ہنسا کرتے تھے۔ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تھے آنکھیں مارا کرتے تھے۔ اور جب اپنے
انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا
گھروں کو لوٹتے تو باتیں بناتے ہوئے لوٹتے تھے۔ اور جب ایمانداروں کو دیکھتے تو
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾
کہتے یہ لوگ گمراہ ہیں۔ حالانکہ یہ کافر مومنین پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ
پس آج مومن کافروں پر ہنسیں گے۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے
يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾
دیکھیں گے۔ کافروں نے کیا بدلہ پایا جو وہ کیا کرتے تھے۔

ع ٨

اٰيَاتُهَا ٢٥ ۔ ٨٤ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ٨٣ ۔ رُكُوْعُهَا ١

سورۂ انشقاق مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٢٥ آیات ہیں

لهم لا يؤمنون ۝٢٠ وإذا قرئ عليهم القرآن لا

انہیں کیا ہوا جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان پر قرآن پڑھا جائے تو

يسجدون ۝٢١ بل الذين كفروا يكذبون ۝٢٢ والله أعلم

نہیں جھکتے۔ بلکہ جو کافر ہیں وہ جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے

بما يوعون ۝٢٣ فبشرهم بعذاب أليم ۝٢٤ إلا الذين

جو وہ اندر بھرے ہوئے ہیں۔ پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔ ہاں جو لوگ

آمنوا وعملوا الصالحات لهم أجر غير ممنون ۝٢٥

ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کیلئے بے انتہاء ثواب ہے۔

آیاتها ٢٢ ۔ ٨٥ سورة البروج مكية ٢٧ ۔ ركوعها ١

سورہ بروج مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٢٢ آیات ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

والسماء ذات البروج ۝١ واليوم الموعود ۝٢ وشاهد

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ اور وعدہ دیے ہوئے دن (قیامت) کی۔ اور حاضر ہونے والے دن (جمعہ) کی

ومشهود ۝٣ قتل أصحاب الأخدود ۝٤ النار ذات

اور حاضری دیے ہوئے دن (عرفہ) کی۔ ملعون ہو گئے خندقوں والے۔ جن میں آگ تھی

الوقود ۝٥ إذ هم عليها قعود ۝٦ وهم على ما يفعلون

ایندھن والی۔ جب وہ اس کے پاس بیٹھے تھے۔ اور جو کچھ وہ مؤمنین کے ساتھ کر رہے تھے

بالمؤمنين شهود ۝٧ وما نقموا منهم إلا أن يؤمنوا

اس کو دیکھ رہے تھے۔ اور وہ ان سے بدلہ نہیں لے رہے تھے مگر اس کا کہ وہ

بالله العزيز الحميد ۝٨ الذي له ملك السماوات

اللہ غالب تعریف والے پر ایمان لائے تھے۔ جس کا آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ؕ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

اور زمین میں راج ہے اور ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔ وہ لوگ

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ

جنہوں نے مومن مردوں اور عورتوں کو ایذا پہنچائی پھر توبہ نہ کی تو ان کیلئے

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ؕ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے آگ لگنے کا عذاب ہے۔ بے شک وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ

جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ان کیلئے جنتیں ہیں جن

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُ ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ

کے نیچے نہریں چلتی ہیں (اور) یہ بڑی کامیابی ہے۔ بے شک آپ کے

رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ؕ﴿۱۳﴾ وَهُوَ

رب کی پکڑ سخت ہے۔ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ لوٹائے گا۔ اور وہی

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ؕ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ؕ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ

بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک ہے بڑی شان والا ہے۔ کر ڈالنے والا ہے

لِّمَا یُرِیْدُ ؕ﴿۱۶﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ؕ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ

جو چاہتا ہے۔ کیا آپ کو ان لشکروں کی بات پہنچی ہے۔ فرعون کی

وَثَمُوْدَ ؕ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ ۙ﴿۱۹﴾

اور ثمود کی۔ کچھ نہیں بلکہ کافر جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۚ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ کوئی نہیں یہ قرآن ہے

مَّجِیْدٌ ۙ﴿۲۱﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

بڑی شان والا۔ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا ہے)۔

ع

اٰیاتها ۱۷ ۸۶ = سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّیَّةٌ = ۳۶ ركوعها ۱

سورہ طارق مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۷ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۙ﴿۲﴾ النَّجْمُ

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔ اور آپ کو کیا معلوم رات کو آنے والا کیا ہے۔ وہ

الثَّاقِبُ ۙ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ؕ﴿۴﴾ فَلْیَنْظُرِ

ستارہ ہے چمکتا ہوا۔ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر ایک نگہبان نہ ہو۔ پس

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿۶﴾ یَّخْرُجُ

آدمی غور کرے کس چیز سے بنایا گیا ہے۔ ایک اچھلتے ہوئے پانی سے بنایا گیا ہے۔ جو

مِنْۢ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾

باپ کی پیٹھ کی ہڈیوں اور ماں کی چھاتیوں سے نکلتا ہے۔ بے شک اللہ پھر اس کو لوٹانے پر قادر ہے۔

یَوْمَ تُبْلَی السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ؕ﴿۱۰﴾ وَ

جس دن بھید کھل جائیں گے۔ پھر انسان کا نہ زور چلے گا اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۙ﴿۱۱﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۙ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

قسم ہے آسمان بارش والے کی۔ اور زمین پھوٹ نکلنے والی کی۔ بے شک یہ

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ؕ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا ۙ﴿۱۵﴾

قرآن (حق و باطل کے درمیان) فیصلہ کن بات ہے۔ ہنسی کی بات نہیں ہے۔ وہ (کافر) ایک داؤ کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

وَّاَكِیْدُ كَیْدًا ۚۖ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ﴿۱۷﴾

اور میں بھی تدبیر میں لگا ہوا ہوں۔ پس آپ کافروں کو ایک مدت تک مہلت دیدیں۔

ع

اٰیاتها ۱۹ ۸۷ = سُوْرَةُ الْاَعْلٰی مَكِّیَّةٌ = ۸ ركوعها ۱

سورہ اعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۹ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾

اپنے رب کی پاکی بیان کریں جو سب سے اعلیٰ ہے۔ جس نے بنایا پھر ٹھیک کیا۔

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾

اور جس نے اندازہ ٹھہرایا پھر راہ بتلا دی۔ اور جس نے چارہ نکالا۔

فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿٦﴾

پھر اس کو سیاہ کوڑا کر ڈالا۔ ہم آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ نہیں بھولیں گے۔

اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ

مگر جو اللہ چاہے وہ ہر ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے۔ اور ہم آپ کیلئے

لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ

شریعت کو آسان کردیں گے۔ آپ سمجھا دیں اگر سمجھانا فائدہ دے۔ وہ سمجھ جائے گا جس کو

يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ

ڈر ہوگا۔ اور اس سے بڑا بدبخت گریز کرے گا۔ جو بڑی آگ میں

الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ

داخل ہوگا۔ پھر نہ تو اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔ بے شک وہ کامیاب ہوا

مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ

جو سنور گیا۔ اور اپنے رب کا نام لیا پھر نماز پڑھی۔ کچھ نہیں تم

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا

دنیا کے جینے کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ بے شک

لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾ ع ١

پچھلے صحیفوں میں یہی تھا۔ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

آیاتہا ٢٦ — ٨٨ سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٦٨ — رکوعہا ١

سورہ غاشیہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٢٦ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾

کیا آپ کے پاس سب پر چھا جانے والی (قیامت) کی بات پہنچی ہے۔ بہت سے چہرے اس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

محنت میں پڑے تھکے ہوئے۔ دہکتی ہوئی آگ میں گریں گے۔ کھولتے ہوئے چشمے کا

اٰنِيَةٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ

پانی پلائے جائیں گے۔ ان کا کھانا نہیں ہوگا مگر جھاڑ کانٹوں کا۔ نہ موٹا کرے گا

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾

اور نہ بھوک مٹائے گا۔ اس دن بہت سے چہرے بارونق ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

نیک کاموں کی بدولت خوش ہوں گے۔ عالی جنت میں ہوں گے۔ وہ اس میں

لَاغِيَةً ﴿١١﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾

لغویات نہیں سنیں گے۔ اس میں بہت سے چشمے جاری ہوں گے۔ وہاں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾ وَّزَرَابِيُّ

اور آب خورے سامنے چنے ہوئے۔ اور تکیے برابر بچھے ہوئے۔ اور مخملی فرش

مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾

جگہ جگہ پھیلے ہوئے۔ کیا وہ اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسے پیدا کیا گیا ہے۔

وَاِلَى السَّمَاۗءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾

اور آسمان کی طرف کیسے بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑوں کی طرف کیسے کھڑے کردیے گئے ہیں۔

وقف لازم

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾

اور زمین کی طرف کیسی صاف بچھائی گئی ہے۔ پس آپ سمجھائیں آپ کا کام سمجھانا ہے۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾

آپ ان (کافروں) پر مسلط نہیں ہیں۔ مگر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾

تو اللہ اس کو بڑا عذاب دیں گے۔ بے شک انہوں نے ہمارے پاس ہی آنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

پھر ان کا حساب لینا ہمارے ذمہ ہے۔

ع

اٰیاتھا ۳۰ — ۸۹ = سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ = ۱۰ — رکوعھا ۱

سورہ فجر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۳۰ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ

قسم ہے فجر کی۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی

اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

جب چلنے لگے۔ کیا عقلمندوں کیلئے ان چیزوں کی قسم معتبر نہیں ہے۔ آپ نے دیکھا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ قوم ارم بڑے ستونوں والی ہے۔ کہ ان جیسی

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾

سب شہروں میں پیدا نہیں کی گئی۔ اور قوم ثمود کے ساتھ جس نے وادی میں پتھروں کو تراشا تھا۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

اور فرعون میخوں والے کے ساتھ۔ جنہوں نے شہروں میں سر اٹھا رکھا تھا۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

اور ان میں بہت فساد کیا تھا۔ پھر آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا

برسایا۔ بے شک آپ کا رب تاک میں ہے۔ پس آدمی کو جب

مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

اس کا رب آزماتا ہے پھر اس کو عزت دیتا ہے اور نعمت دیتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

اور جب اس کو (دوسری طرح) آزماتا ہے اور اس پر اس کی روزی کو تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے

اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

مجھے ذلیل کیا۔ ہرگز ایسا نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور آپس میں

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

محتاج کے کھلانے کی تاکید نہیں کرتے۔ اور مردے کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا

اور مال سے جی بھر کر پیار کرتے ہو۔ کوئی نہیں جب زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی

دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ

جائے گی۔ اور آپ کا رب آئے گا اور فرشتے صف بستہ چلے آئیں گے۔ اور

يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

اس دن دوزخ (بھی) لائی جائے گی اس دن انسان سوچے گا لیکن اب

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ

سوچنے کا موقع کہاں ہوگا۔ کہے گا کاش میں اپنی (اس) زندگی کیلئے کچھ آگے بھیج دیتا۔ پس اس دن

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

اس جیسا کوئی عذاب نہ دے گا۔ اور نہ اس جیسا کوئی قید میں جکڑے گا۔

يٰٓايتها النفس المطمئنة ﴿۲۷﴾ ارجعي الٰى ربك راضية

اے اطمینان والی روح۔ اپنے رب کی طرف لوٹ تو اس سے راضی

مرضية ﴿۲۸﴾ فادخلي في عبٰدي ﴿۲۹﴾ وادخلي جنتي ﴿۳۰﴾

وہ تجھ سے راضی۔ پھر میرے بندوں میں شامل ہو۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

آیاتہا ۲۰ — ۹۰ سورة البلد مكية ۳۵ — رکوعہا ۱

سورہ بلد مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۰ آیات ہیں

بسم الله الرحمٰن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

لآ اقسم بهٰذا البلد ﴿۱﴾ وانت حل بهٰذا البلد ﴿۲﴾

میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں۔ آپ اس شہر میں داخل ہونے والے ہیں۔

ووالد وما ولد ﴿۳﴾ لقد خلقنا الانسان في كبد ﴿۴﴾

اور قسم ہے باپ کی اور اولاد کی۔ بے شک ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا۔

ايحسب ان لن يقدر عليه احد ﴿۵﴾ يقول اهلكت

کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلے گا۔ کہتا ہے میں نے

مالا لبدا ﴿۶﴾ ايحسب ان لم يره احد ﴿۷﴾ الم نجعل

ڈھیروں مال برباد کر دیا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا۔ کیا ہم نے

له عينين ﴿۸﴾ ولسانا وشفتين ﴿۹﴾ وهدينٰه النجدين ﴿۱۰﴾

اس کو دو آنکھیں نہیں دیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ۔ اور اس کو دونوں راستے دکھلا دیے۔

فلا اقتحم العقبة ﴿۱۱﴾ ومآ ادرٰىك ما العقبة ﴿۱۲﴾ فك

پس وہ (دین کی) گھاٹی میں سے ہو کر نہ چلا۔ اور آپ کو کیا معلوم وہ گھاٹی کیا ہے۔ وہ

رقبة ﴿۱۳﴾ او اطعٰم في يوم ذي مسغبة ﴿۱۴﴾ يتيما ذا

کسی کی گردن کا (غلامی سے) چھڑانا ہے۔ یا فاقہ کے دن کھانا کھلانا ہے۔ کسی رشتہ دار

مقربة ﴿۱۵﴾ او مسكينا ذا متربة ﴿۱۶﴾ ثم كان من

یتیم کو۔ یا خاک میں رلنے والے محتاج کو۔ پھر وہ ان لوگوں میں سے ہو

الذين اٰمنوا وتواصوا بالصبر وتواصوا بالمرحمة ﴿۱۷﴾

جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی اور باہمی رحم کھانے کی تاکید کی۔

اولٰٓئك اصحٰب الميمنة ﴿۱۸﴾ والذين كفروا باٰيٰتنا

یہی لوگ بڑے نصیب والے ہیں۔ اور جو لوگ ہماری آیات کے منکر ہیں

هم اصحٰب المشئمة ﴿۱۹﴾ عليهم نار مؤصدة ﴿۲۰﴾

وہ کم بختی والے ہیں۔ ان پر موندی ہوئی آگ ہے۔

آیاتہا ۱۵ — ۹۱ سورة الشمس مكية ۲۶ — رکوعہا ۱

سورہ شمس مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۵ آیات ہیں ایک رکوع ہے

بسم الله الرحمٰن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

والشمس وضحٰها ﴿۱﴾ والقمر اذا تلٰها ﴿۲﴾ والنهار اذا

سورج کی اور اس کی دھوپ چڑھنے کی قسم۔ اور چاند کی جب سورج کے پیچھے آئے۔ اور دن کی

جلّٰها ﴿۳﴾ واليل اذا يغشٰها ﴿۴﴾ والسمآء وما بنٰها ﴿۵﴾

جب اس کو روشن کرے اور رات کی جب سورج کو چھپا لے۔ اور آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا۔

والارض وما طحٰها ﴿۶﴾ ونفس وما سوّٰها ﴿۷﴾ فالهمها

اور زمین کی اور اس کی جس نے اس کو بچھایا۔ اور جان کی اور اس کی جس نے اس کو درست بنایا۔ پھر اس کو

فجورها وتقوٰها ﴿۸﴾ قد افلح من زكّٰها ﴿۹﴾ وقد

گناہ کی اور پرہیزگاری کی سمجھ دی۔ تحقیق وہ کامیاب ہو گیا جس نے اس کو سنوار لیا۔ اور

خاب من دسّٰها ﴿۱۰﴾ كذبت ثمود بطغوٰىها ﴿۱۱﴾ اذ

نامراد ہوا جس نے اس کو خاک میں ملا دیا۔ (قوم) ثمود نے اپنی شرارت سے (صالحؑ کو) جھٹلایا۔ جب

انبعث اشقٰها ﴿١٢﴾ فقال لهم رسول الله ناقة الله

ان کا بڑا بدبخت اٹھا۔ ان کیلئے اللہ کے رسول (صالحؑ) نے کہا تھا اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی

وسقيٰها ﴿١٣﴾ فكذّبوه فعقروها فدمدم عليهم

پلانے کی حفاظت کرنا۔ پھر انہوں نے صالحؑ کو جھٹلایا پھر اونٹنی کے پاؤں کاٹ دیئے تو ان کو ان کے گناہوں

ربّهم بذنبهم فسوّٰىها ﴿١٤﴾ ولا يخاف عقبٰها ﴿١٥﴾

کے سبب ان کے رب نے الٹ مارا پھر سب کو برابر کر دیا۔ اور وہ پیچھا کرنے سے نہیں ڈرتا۔

آیاتها ٢١ — ٩٢ سورة الّيل مكّيّة ٩ — ركوعها ١

سورۂ لیل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۱ آیات ہیں ایک رکوع ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

والّيل اذا يغشٰى ﴿١﴾ والنهار اذا تجلّٰى ﴿٢﴾ وما خلق الذكر

رات کی قسم جب وہ چھا جائے۔ اور دن کی قسم جب وہ روشن ہو جائے۔ اور اس ذات کی جس نے نر

والانثٰى ﴿٣﴾ انّ سعيكم لشتّٰى ﴿٤﴾ فامّا من اعطٰى و

اور مادہ کو پیدا کیا۔ بے شک تمہاری کوششیں (اعمال) مختلف ہیں۔ پس جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور

اتّقٰى ﴿٥﴾ وصدّق بالحسنٰى ﴿٦﴾ فسنيسّره لليسرٰى ﴿٧﴾

ڈرتا رہا۔ اور اچھی بات (اسلام) کو سچ جانا۔ تو ہم اس کیلئے جنت کی راہیں آسان کر دیں گے۔

وامّا من بخل واستغنٰى ﴿٨﴾ وكذّب بالحسنٰى ﴿٩﴾

اور جس نے بخیلی کی اور بے پرواہ رہا۔ اور اچھی بات کو جھٹلایا۔

فسنيسّره للعسرٰى ﴿١٠﴾ وما يغني عنه ماله اذا تردّٰى ﴿١١﴾

تو ہم اس کیلئے جہنم کی راہیں آسان کر دیں گے۔ اور اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ گڑھے میں گرے گا۔

انّ علينا للهدٰى ﴿١٢﴾ وانّ لنا للاٰخرة والاولٰى ﴿١٣﴾

ہمارے ذمہ راہ دکھا دینا ہے۔ اور آخرت اور دنیا ہمارے ہاتھ میں ہے۔

فانذرتكم نارا تلظّٰى ﴿١٤﴾ لا يصلٰىها الّا الاشقى ﴿١٥﴾

پس میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے۔ اس میں وہی گرے گا جو بڑا بدبخت ہو گا۔

الذي كذّب وتولّٰى ﴿١٦﴾ وسيجنّبها الاتقى ﴿١٧﴾ الذي

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور ہم اس (جہنم) سے بڑے ڈرنے والے کو بچا دیں گے۔ جو

يؤتي ماله يتزكّٰى ﴿١٨﴾ وما لاحد عنده من نعمة

اپنا مال دل پاک کرنے کیلئے دیتا ہے۔ اور اس (اللہ) پر کسی کا احسان نہیں جس کا وہ بدلہ

تجزٰى ﴿١٩﴾ الّا ابتغاء وجه ربّه الاعلٰى ﴿٢٠﴾ ولسوف يرضٰى ﴿٢١﴾

دے۔ وہ تو صرف اپنے برتر رب کی رضا جوئی کیلئے دیتا ہے۔ اور آگے وہ (خود) راضی ہو گا۔

آیاتها ١١ — ٩٣ سورة الضحٰى مكّيّة ١١ — ركوعها ١

سورۂ الضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱ آیات ہیں ایک رکوع ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

والضحٰى ﴿١﴾ والّيل اذا سجٰى ﴿٢﴾ ما ودّعك ربّك وما

دن کی روشنی کی قسم۔ اور رات کی جب چھا جائے۔ نہ آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا ہے اور نہ

قلٰى ﴿٣﴾ وللاٰخرة خير لك من الاولٰى ﴿٤﴾ ولسوف

بیزار ہوا ہے۔ البتہ آخرت آپ کیلئے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے۔ اور آگے آپ کو

يعطيك ربّك فترضٰى ﴿٥﴾ الم يجدك يتيما فاٰوٰى ﴿٦﴾

آپ کا رب اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ بھلا آپ کو یتیم نہ پایا تھا پھر ٹھکانا دیا۔

ووجدك ضالّا فهدٰى ﴿٧﴾ ووجدك عائلا فاغنٰى ﴿٨﴾

اور آپ کو (شریعت سے) بے خبر پایا پھر راستہ بتایا۔ اور آپ کو نادار پایا پھر غنی کر دیا۔

فامّا اليتيم فلا تقهر ﴿٩﴾ وامّا السّائل فلا تنهر ﴿١٠﴾

پس جو یتیم ہو اس کو مت ڈانٹ۔ اور جو مانگتا ہو اس کو نہ جھڑک۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

اور جو آپ کے رب کا احسان ہے اس کو بیان کر۔

ع ۱۸

آیاتہا ۸ ۹۴ سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ ۱۲ رکوعہا ۱

سورۂ انشراح مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۸ آیات ہیں ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾

کیا ہم نے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا۔ اور آپ سے آپ کا بوجھ اتار نہیں دیا۔

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ

جس نے آپ کی کمر جھکا دی تھی۔ اور ہم نے آپ کا آوازہ بلند کر دیا۔ پس بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب آپ فارغ ہوں

فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

تو خوب دعا کریں۔ اور اپنے رب کی طرف دل لگائیں۔

ع ۱۹

آیاتہا ۸ ۹۵ سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ ۲۸ رکوعہا ۱

سورۂ التین مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۸ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ

انجیر اور زیتون کی قسم۔ اور طور سینا کی۔ اور اس

الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾

امن والے شہر کی۔ بے شک ہم نے انسان کو نہایت خوبصورت سانچے میں ڈھالا ہے۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پھر ہم نے اس کو سب سے نیچے پھینک دیا ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ

نیک اعمال کئے ان کیلئے بے انتہا اجر ہے۔ پس اس کے بعد (اے انسان) تجھے کون سی چیز

بِالدِّيْنِ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

قیامت کی منکر بنا رہی ہے۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے۔

ع ۲۰

آیاتہا ۱۹ ۹۶ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۱ رکوعہا ۱

سورۂ علق مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۹ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے (سب کو) پیدا کیا۔ انسان کو

عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾

جمے ہوئے خون سے بنایا۔ پڑھیے آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم سے علم سکھایا۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿۵﴾ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿۶﴾

انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ سچ سچ (کافر) انسان حد سے بڑھ جاتا ہے۔

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ

کیونکہ اس نے اپنے آپ کو بے پروا دیکھا ہے۔ بے شک آپ کے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے

يَنْهٰى ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ﴿۱۱﴾

اس کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگے۔ کیا آپ نے دیکھا اگر وہ ہدایت پر ہوتا۔

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ

یا پرہیزگاری کا حکم کرتا۔ کیا آپ نے دیکھا اگر اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔ اس نے یہ نہ جانا

بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ﴿۱۴﴾ کَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ﴿۱۵﴾

کہ اللہ دیکھتا ہے۔ کچھ نہیں اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اس کو چوٹی سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ

وہ چوٹی جو جھوٹی خطا کار ہے۔ پس چاہئے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بلالے۔ ہم بھی دوزخ کے

الزَّبَانِیَةَ ﴿۱۸﴾ کَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ السجدة

فرشتوں کو بلائیں گے۔ کچھ نہیں آپ اس کا کہنا نہ مانیں اور سجدہ کریں اور نزدیک ہو جائیں۔

ع ۱۹ السجدة ۱۴

آیاتها ۵ ۔ ۹۷ سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَکِّیَّةٌ ۲۵ ۔ رکوعها ۱

سورۂ قدر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ

ہم نے قرآن کو شب قدر میں اتارا۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ شب قدر

الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ

کیا ہے۔ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾

فرشتے اور پاک روحیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام پر اترتی ہیں۔

سَلٰمٌ ۛ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

وہ طلوع فجر تک امان کی رات ہے۔

رکوع ۲۰ معانقة ۱۸ الثلثة

آیاتها ۸ ۔ ۹۸ سُوْرَةُ الْبَیِّنَةِ مَدَنِیَّةٌ ۱۰۰ ۔ رکوعها ۱

سورۂ بینہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۸ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ

جو لوگ اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) اور مشرکین میں سے کافر تھے (وہ اپنے کفر سے) باز آنے والے

مُنْفَكِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا

نہیں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آجاتی۔ (یعنی) اللہ کی طرف سے ایک رسول آئے جو ان کو

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾ فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ

پاک صحیفے پڑھ کر سنائے۔ جن میں درست مضامین لکھے ہوئے ہوں۔ اور اہل کتاب

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ ﴿۴﴾ وَمَاۤ

نے جو اختلاف کیا تو واضح دلیل آنے کے بعد (کیا)۔ حالانکہ

اُمِرُوْۤا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۙ۬

ان کو یہی حکم ہوا تھا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں خالص ایک رخ ہو کر

حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ

اس کی فرمانبرداری کی نیت سے اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی

دِیْنُ الْقَیِّمَةِ ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

مضبوط لوگوں کی راہ ہے۔ بے شک جو لوگ اہل کتاب

وَالْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور مشرکین میں سے کافر ہوئے وہ دوزخ کی آگ میں جائیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہی لوگ

هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

سب مخلوقات سے بدتر ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

وہ لوگ سب مخلوقات میں بہتر ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس

عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ

ہمیشہ کی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ اس کو ملتا ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

ایاتها ۸ — ۹۹ سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ۹۳ — رکوعها ۱

سورۂ زلزال مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۸ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین اپنے بھونچال سے سخت ہلائی جائے گی۔ اور زمین اپنے اندر سے

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

بوجھ باہر نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا اس کو کیا ہوا۔ اس دن زمین

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

اپنی خبریں بیان کرے گی۔ اس لئے کہ اس کو آپ کے رب کا یہی حکم ہوگا۔ اس دن لوگ

اَشْتَاتًا ڏ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

مختلف حالتوں پر ہوں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیے جائیں۔ پس جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

وہ اس کو (وہاں) دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اس کو (وہاں) دیکھ لے گا۔

ایاتها ۱۱ — ۱۰۰ سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ۱۴ — رکوعها ۱

سورۂ عادیات مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ

ہانپ کر دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم۔ پھر پتھر جھاڑ کر آگ سلگانے والوں کی۔ پھر صبح کو

صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵

غارت ڈالنے والوں کی۔ پھر اس میں گرد اڑانے والوں کی۔ پھر اس وقت فوج میں گھس جانے والوں کی۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور اس کو خود بھی اس کی

لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا

خبر ہے۔ اور وہ مال کی محبت میں بہت پکا ہے۔ کیا

يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِي

وہ نہیں جانتا جب اٹھایا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے۔ اور ظاہر ہو جائے گا جو کچھ

الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

دلوں میں ہے۔ بے شک ان کا رب اس دن ان کے حال سے پورا باخبر ہے۔

ایاتها ۱۱ — ۱۰۱ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ۳۰ — رکوعها ۱

سورۂ قارعہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳

وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی۔ کیا ہے وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ کھڑکھڑا ڈالنے والی چیز کیا ہے۔

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴ وَتَكُوْنُ

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔ اور

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ

پہاڑ دھنی ہوئی رنگ دار اون کی طرح ہو جائیں گے۔ پس جس شخص کے (نیک) اعمال

مَوَازِيْنُهٗ ۝۶ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَاَمَّا مَنْ

تول میں زیادہ ہوں گے۔ تو وہ من مانے عیش میں رہے گا۔ اور جس شخص کے

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿۹﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

(نیک) اعمال تول میں کم ہوں گے۔ تو اس کا ٹھکانہ گڑھا ہوگا۔ اور آپ کو معلوم ہے

مَا هِيَهْ ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

وہ کیا ہے۔ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

آیاتھا ۸ ۱۰۲ = سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ = ۱۶ رکوعھا ۱

سورہ تکاثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۸ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ

تمہیں بہتات کی حرص نے غفلت میں رکھا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔ کچھ نہیں آگے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

جان لو گے۔ پھر کچھ نہیں آگے جان لو گے۔ ایسا نہیں چاہئے کاش تم

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

یقینی طور پر جانتے۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ پھر تم اس کو ضرور

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ پھر تم سے اس دن نعمتوں کا حساب ہوگا۔

آیاتھا ۳ ۱۰۳ = سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ = ۱۳ رکوعھا ۱

سورہ عصر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۳ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

قسم ہے عصر کی۔ بے شک انسان نقصان میں ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

نیک کام کیے اور آپس میں سچے دین کی تاکید کرتے رہے اور آپس میں صبر کرنے کی نصیحت کرتے رہے۔

آیاتھا ۹ ۱۰۴ = سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ = ۳۲ رکوعھا ۱

سورہ ہمزہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۹ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾

خرابی ہے ہر عیب نکالنے والے غیبت کرنے والے کیلئے۔ جس نے مال سمیٹا اور گن گن کر رکھا۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾

وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا۔ ہرگز نہیں وہ حطمہ میں پھینکا جائے گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿۶﴾ الَّتِيْ

اور آپ کو معلوم ہے حطمہ کیا ہے۔ وہ اللہ کی سلگائی ہوئی ایک آگ ہے۔ جو

تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِيْ

(لگتے ہی) دلوں تک پہنچ جائے گی۔ یہ دوزخیوں پر بند کی گئی ہوگی۔

عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

لمبے لمبے ستونوں میں (بندھے ہوئے ہوں گے)۔

آیاتھا ۵ ۱۰۵ = سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ = ۱۹ رکوعھا ۱

سورہ فیل مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا تھا۔ کیا

يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَّأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا

ان کی تدبیر کو غلط نہیں کر دیا تھا۔ اور ان پر غول کے غول

أَبَابِيلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ

پرندے بھیجے تھے۔ جو ان پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔ پھر ان کو اللہ نے

كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

کھائے ہوئے بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا۔

آیاتها ٤ — ١٠٦ سُورَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ ٢٩ — رکوعها ١

سورۂ قریش مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾

اس لیے قریش کو مانوس کر دیا۔ ان کو سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے باعث۔

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن

پس چاہئے کہ وہ اس گھر (بیت اللہ) کے رب کی عبادت کریں۔ جس نے ان کو

جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

بھوک میں کھلایا اور ان کو خوف سے امن دیا۔

آیاتها ٧ — ١٠٧ سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ ١٧ — رکوعها ١

سورۂ ماعون مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۷ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو

الْيَتِيمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ

دھکے دیتا ہے۔ اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ پس خرابی ہے

لِّلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾

ان نمازیوں کیلئے۔ جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔

الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿٦﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

جو دکھلاوہ کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیز کو روک لیتے ہیں۔

آیاتها ٣ — ١٠٨ سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ١٥ — رکوعها ١

سورۂ کوثر مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۳ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾

ہم نے آپ کو کوثر عطاء کی ہے۔ پس آپ اپنے رب کے آگے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

بے شک جو آپ کا دشمن ہے وہی بے نام و نشان ہے۔

آیاتها ٦ — ١٠٩ سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ ١٨ — رکوعها ١

سورۂ کافرون مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٦ آیات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا

کہہ دیجئے اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ

أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ﴿٤﴾

تم عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں نے اس کی عبادت کرنی ہے جس کی تم نے عبادت کی۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

اور نہ تم نے عبادت کرنی ہے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

اٰیَاتُهَا ۳ — ۱۱۰ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴ — رُكُوْعُهَا ۱

سورہ نصر مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۳ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
جب اللہ کی مدد آئے گی اور (مکہ) فتح ہوگا۔ اور آپ لوگوں کو
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
دین میں فوج در فوج داخل ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ تو اپنے رب کی تسبیح وتحمید
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳
ادا کریں اور اس سے استغفار کریں بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۵ — ۱۱۱ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ۶ — رُكُوْعُهَا ۱

سورہ لہب مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۵ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ
ٹوٹ گئے ابولہب کے ہاتھ اور ٹوٹ گیا وہ خود۔ اس کو
مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳
اس کا مال کام نہ آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ وہ عنقریب لپٹیں مارتی ہوئی آگ میں پڑے گا۔
وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ
اور اس کی بیوی بھی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کی گردن میں

مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵
مونج کی رسی ہے۔

اٰیَاتُهَا ۴ — ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ — رُكُوْعُهَا ۱

سورہ اخلاص مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۴ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ
کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور
لَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴
نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں۔

اٰیَاتُهَا ۵ — ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ ۲۰ — رُكُوْعُهَا ۱

سورہ فلق مدینہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ
کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔ ہر مخلوق کے شر سے۔ اور
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
اندھیری رات کے شر سے جب وہ سمٹ آئے۔ اور عورتوں کے شر سے جو
الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵
گرہوں میں پھونک ماریں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ برا چاہے۔

اٰیَاتُهَا ۶ — ۱۱۴ سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ ۲۱ — رُكُوْعُهَا ۱

سورہ الناس مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ۶ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ

کہہ دیجیے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے

النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ

معبود کی۔ اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جائے۔ جو

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنات

وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

اور انسانوں میں سے۔

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اے اللہ میری قبر میں میری وحشت کو انس سے تبدیل فرما، اے اللہ مجھ پر قرآن عظیم کی برکت کے سبب سے رحم فرما اور اس کو میرا امام اور نور و ہدایت اور رحمت بنا، اے اللہ اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں مجھے یاد دلا اور اس سے جو میں نہیں جانتا مجھے سکھا دے، مجھے رات اور دن کے اوقات میں اس کی تلاوت نصیب کرا اور اے جہانوں کے پالنے والے اس کو میرے لئے دلیل بنا دے۔

خطاط القرآن، محمد اشرف علی بن السید محمد حسن شاہ الحسینی السیالکوٹی

اردو ترجمہ از حضرت مولانا مفتی امداد اللہ انور دامت برکاتہم

رُموزِ اوقاف

قرآن شریف میں ذیل کی علامتیں عبارات میں اس لئے لگی ہوتی ہیں کہ پڑھنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اسے کہاں رُکنا ہے اور کہاں ملا کر پڑھنا ہے، انہیں رُموزِ اوقاف کہتے ہیں۔ بسا اوقات ایک سے زیادہ علامتیں ایک دوسرے کے اُوپر لکھی ہوتی ہیں، ایسی صورت میں اُوپر کی علامت پر عمل کرنا ہوتا ہے۔ ان علامتوں کی تفصیل یہ ہے:

علامت	نام	تفصیل
م	وقف لازم	ضرور ٹھہریے ورنہ کفر کا اندیشہ ہو سکتا ہے
ط	وقف مطلق	بات باقی ہے مگر ٹھہریے
ج	وقف جائز	ٹھہریے تو بہتر نہیں تو کوئی حرج نہیں
ز	وقف مجوّز	نہ ٹھہریے تو بہتر
صلے	الوصل اولی	ملا کر پڑھیے تو بہتر
ق	قِیل علیہ الوقف	نہ ٹھہریے تو بہتر
صل	قد یوصل	نہ ملایئے تو بہتر
قف	قف	ٹھہریے
سکتہ	سکتہ	ذرا رُکیے مگر سانس نہ توڑیے
س	سکتہ	یہ بھی سکتے کی علامت ہے
وقفہ	وقفہ	ذرا زیادہ رُکیے مگر سانس نہ توڑیے
لا	لا	(۱) آیت کے نشان ○ کے اوپر لکھا جاتا ہے (۲) تنہا ہو تو ہرگز نہ ٹھہریے
ک	کذٰلک	جو نشان اس سے فوراً پہلے آیا ہو، وہی یہاں سمجھا جائے

تصحیح کنندگان

حضرت مولانا قاری محمد طاہر رحیمی مدنی صاحب، مولانا قاری نور محمد مدرسہ حسینیہ شہداد پور (سندھ)، جناب قاری مشتاق احمد مدرسہ رحیمیہ قصور، جناب قاری احسان اللہ مدرسہ رئیس المدارس قصور۔

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

ناشر دار المعارف ملتان

تمت الترجمة:

۱۹ صفر ۱۴۲۸ھ بمطابق ۱۰/۳/۲۰۰۷م بروز ہفتہ بعد نماز عصر بوقت ۵:۴۳ بر مکان جامعہ قاسم العلوم قدیم ملتان سابقہ رہائش مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود صاحبؒ وحضرت مولانا عبدالخالق صاحبؒ بانی دارالعلوم کبیر والا قرآن پاک کا ترجمہ مکمل ہوا۔ اور نظر ثانی اور بار بار کی تصحیح سے الحمدللہ آج بروز جمعہ قبل از نماز مورخہ ۱۹ شعبان ۱۴۲۹ھ ۲۰۰۸/۰۸/۲۳ھ کو فراغت ہوئی۔

والحمد لله على ذلک کله

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ. آمین

العبد الضعیف
امداد اللہ انور
کان اللہ لہ وکان ھو للہ